





فتاوى اويسيه جلداول

ا**ز** ونبه (نعصر علام مولانا منت_ا مح**رفیض احمداو کسی** وارس برکانه (نسالیه

> **ناشو** صدیقی پیکشرزگلتان *جو برگزا*پی فون :0300-2292637

عرض ناشر

ابتد بقالی کا گروز با کروڑا حسان اور لا کھلا کھشکر ہے کہ جس نے ہمیں اینے وین مثین کی خدمت کا شرف عطافر مایا اور الکموں دروواسلام ہوں اللہ کے محبوب دانائے فیوب سناچھ پر جو عالم کان وما یکون ہیں یہ ٹی کریم منافظہ کا کرم اور آپ کے وارث علاء ومشاکنے کی نگاہ فیض اثر ہے کہ ہماراا شاعتی اوار وصد بقی پیلشرز ون بدن ترقی كى دابوں برگامزان ہے وللہ الحمد على ذلك

چونگدانسان تج بات ہے سیکھتا ہے لبذاہمیں بھی اس اشاعتی میدان میں قدم رکھ کربہت کچھ عیصے کوملا ابتدا ہیں کچھ کمزور باں نظر آئیں جن کوہم نے آ ہت آ ہت دور کرنے کی کوشش کی ہے اور ان شاءاللہ آئندہ بھی اپنی مطبوعات بہترے بہتر اورمعیاری بنا کرعوام اہلسنت کے سامنے پیش کرتے رہیں گےان شاہ اللہ عز وہل۔ ز رِنظر کتاب'' فآوی اویسیہ'' حضرت فیض احرملت قبلہ و کعیہ فیض احمداویسی صاحب مدخلہ العالی کی جانب ہے ایک عظیم علمی خزانہ تھا جو کہ صدیقی پبلشرز نے طبع کرنے کا ارادہ کیا ہے اگر چہ اس کی ملبع میں مخت مشکلات کا سامنا کرنایز انگریفیف ملت کافیض ہے کہ ہر پریشانی وشکل کوحل کرنے میں کامیاب ہو گئے المحمد لله علی احسانہ اب بیفادی آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہے گر میرے اس کام کو کممل کرنے میں فصوصی توجہ ونظر عنایت میرے استادمجتر محقق عصر جناب قبلہ مفتی قاسم قادری مصنف (ایمان کی حفاظت،مطبوعہ صدیقی

اور علامہ عاصم یسین عطاری دام فلہ العالی نے فریائی اوران کے علاو و دیگر علائے کرام واحباب کا ذکر ضروری مجتنا بون معلامه مولانا حنيف قادري صاحب يدعفرت مولانا اطبر باشي صاحب مولانا امتياز المدني ۔ انجد مد نی صاحب ۔ ابن علی جناب عدنان بٹ صاحب ۔ جناب مولا ناشبیراحمد عطاری صاحب (اسٹیل ٹاؤن دالے)، فداہ الرمول اولیمی ۔ اکرام انحسن فیضی ۔طیب طاہر ۔ راشدیسین ۔ جناب مولانا عمران پوسف صاحب یجمه عدنان (وہاڑی)اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر فرمائے اوراس طرح اسلام کی خدمت لرنے کی سعادت عطافر مائے۔

قاركين كرامي!

مدیقی پباشرز نے فیغن لمت قبلہ فیض احمداو لیمی صاحب کے اس فتاوی اویسیہ کے علاوہ بھی کتب طبع کرنے کی

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هيى

هصنف وعنرت علامة غنى احمراويك وامت بركاتم العاليد

------ صديق عايد کمپوزنگ

فاشو_____ مدانق پېشرز کراچي

(ملنے کا یته:)

مكتبه فادريه نزد فيضان مدينه كراجي مكتبه غوثيه نزد فيضان مدينه كراجي مكتبه اويسيه بهاول پور مكتبه ضيا. القران كراچي

مكتبة المدينه بوهر كيث ملتان

مكتبة المدينه حيدر أباد

أأ فناوى اوبسيه حلد اول ا

معادت عاصل کی ہے جو کہ نہایت تحقیق برمی میں دھنور ﷺ ہرٹے کی یولی جائے ہیں رزول عیمی علیہ السلام کے بعد کے مشاغل ۔شادی خانہ آبادی ۔مردوں کی زندوں سے ملا قاتمیں ۔اورقریب ہی ان اشاراللہ امام ابلسنت املی عفرت رضی الله عنه کی کت کواشاعت کرنے اور حفزت فیض ملت کی دوسری کت کی اشاعت کا تہیں کیا ہے امیدے کہ آ بے حضرات اپنی نیک مشاورت اور دعاؤں میں یادر کھیں گے۔اللہ عزوجل ممیں اور آ ب كود نيادة فرت كي تمام بهلا ئيان نفير فرمائ - آيين

محرصد بق عامه

رهورهدوهدوهدوهدوهدوهد المحافظ وي اويمسيه جلد اول

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمر سلين اما بعد فاعو ذيا لله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

فنؤى ديناابك نبايت ابم عظيم ديني فريضه ب

جویقینا ہر کی کے بس کی بات نیس در حقیقت بیا کہ ایک مجھد مفتی کا کام ہے لیکن علمی فقدان کی وجہ مجتمعہ ین کا وجوو ۔ لقریبانا پیر ہو چکا ہے ہمارے دور میں جومفیتان کر ام فتوی جاری کرتے ہیں وہ مفتی کا درجہ رکھتے ہیں اور مقلد مفتی کے لئے پیشروری ہے کداس نے کسی ماہر فلہ یہ استاد ہے علم فقہ حاصل کیا ہو نیز فقہ کا فطری فروق اوراس پر تمل عور رکھتا ہوتا کہ بچھے اور غیرتھے میں امباز کر سکے کسی قابل مفتی صاحب کی خدمت میں زانو نے تمیذ کے رار ن لے کیے بغیر فقا کمڑے مطالعہ کی نمیاد پر فقو ک و بنادرے نیس کیونکہ فقو ک دیے وقت تمام جز کیات براس کی نظر نہ ہوگی جس کی وجہ سے خلطی کا امکان مبر حال موجو در ہے گامنا قب الا مام الاعظم رمنی اللہ عند بیں ہے کہ حضرت مبدالله. بن مبارك رهمة القدعلية كي خدمت بين استضار كيا كيا كه كي فخص كوفتوي ويتااور قاضي مبناكب جائزے تو آپ نے جوا بارشاوفر مایا جب و وحدیث اور قیاس سے پوری طرح واقف بوجائے اورامام عظم بنی اندعنے آوال کو جب پوری طرح جانبا ہواورا ہے ایچی طرح ذبین شین بھی ہول اگر چداب ند بہکمل ویال دو پیکااور مفتی کے لئے حدیث قیاس سے کماحقہ واقفیت بغروری ندری کیونکہ اسے بخش میں تھم ہے کہ جیسا بحد مفتی نے فرمایا ہے اے ویسائ فقل کروے اورا بٹی طرف کے رائے کا اظہار شکرے لیکن اس کے باوجودا كرمقلد منتى فقط كثرت مطالعه كى بنياد ري فاتوك و كاتولاز ما خطاكر كا (الا ما شاء الله) اس ك ے بیا ہے کہ لاز ہائسی فتہیہ استاد کی ہارگاہ میں حاضر خدمت ہوکر یا قاعد وافقاء کی تربیت حاصل کرے اور فتو ک نولی کی مشق کرے تا کیلطی کا امکان معدوم نبیں تو کم از کم ضرور ہوجائے یادرے کیفوی لکھنے بیں کسی مفتی کی الجیت کا متبار صرف ای وقت کیاجائے گاجب اس مسیحی جوابات کی تعداد نیرسی جوابات نے یاد وجو جائے اگر صورتحال اس کے برعکس جوتو الیا مخص فتوی لکھنے کا المن شیس ہے اور نہ ہی

نے فتو کی لکھتا دیا ہے تا کہ طرح طرح کے مفاسد کا درواز و کھلنے سے پہلے ہی جمیشہ کے لئے بند ہوجائے نہایت

افسوس سے کہتا پڑتا ہے کہ آجکل جو مخص فقہ کی دوجار کتا بیں پڑھ لے دوخو دکو مفتی لکھتا اور کبلوانا شروع ہوجا 🛪 ے یکی وجہ ہے کہ جب ایسے نامنباد مفتی اور ٹیڈی مجھد تھیتن کے نام پر دینی مسائل میں غور وخوش کرتے ہیں تو لاز ماقلا ہازیاں کھاتے ہیں جوامت کی رائے گفتیم کرنے اوران میں انتشار پھیلانے کا ماعث بنتی ہیں انہیں حایث کیشم ت اورناموری کے چکر میں اپنی آخرت کو نہ جولیس ملاو وازیں ایک مفتی کو جا ہے کہ فتوی کلھتے وقت مصلحت عامدکوچیش نظرر تھے اور معامل طرف کا فصوصی لی ظائرے معتبی نے قول پر (سوائے مخصوص حالات ك افترى اينا كريز كرتارة اور يدشمنن يقول يفترى و تنف فيدسائل كي صورت بين الام اعظم رضی الله عنه کے قبل کوتر جیج و ساور امام صاحب رضی الله عنه کا قبل ند ہوئے کی صورت میں امام او یوسف رحمة الله عليہ كے قول كويطور دليل چش كرے ايك مى مسئلہ ميں امام عظم رضى اللہ عنداور صاحبين كے ما بين اختياف كى صورت میں دلیل اقوی کا امتبار کرے جب تک کسی مشہ کے متعلق میں جو کیا نے نہ ہے اس وقت تک اس پر فتوی خالك نيزمن كالزئية بالمغاير يطورونيل تفائز وجش فأرب البشاء ارعرف كالمتباركرت بوع السوس ثرويه کے موافق نظارُوش کرنے میں جرج نبیس فوی نہایت تھل انداز میں تکھے تا کہ متفق تکمل طور پراہے بھو سکے قر آئی آیات واحادیث اور هلی عبارات کاتر جمدلازی لکھے فیر ضروری طوالت ووایک ہے کریز کرے اور سب ے احم ترین بات بیا کہ زیائے کے نشیب وفرازے بخوبی آگاہ وہ واکداے لوگوں کے فرف و تعامل کی خبر ملی ربيشرح عقود رسم المفتى أن بي كيام في فرمايا (من جهل ما هل زمانه فهو جا هل) يعني بوقعم الل زمانہ کے متعلق نہیں جانتا وہ جاتل ہے۔

فتوى بميشه ايسعلائ كرام إورمفتيان عظام سالين جبنين فقد برعبور اورملك عاصل بون كرم اتحد ساتحد ساتحد اسية گردوپیش کے حالات ہے بھی خوب آگا ہی ہولیکن صداافسوس کہ ہمارے زیانے میں ایسے مفتیان کرام کی تعداد چند کھول میں اٹکلیوں پرشار کی جا عتی ہے اس لئے ان حالات میں پیضر وری ہو گیا ہے کہ قابل ترین مفتی صاحبان کے فتاؤی جات کو کتابی شکل میں محفوظ کر لیا جائے تا کہ آئے والی نسلیس ان سے را ہنمائی حاصل کریں او سیجے ویلی ا دکام جان علیں ورندنا منہا دمفتی صاحبان اسلامی ادکام کی اصل شکل وصورت منف کر کے رکھ دیں گے انہیں خدشات کے پیش نظرا کا ہرین اہلسنت (مجھم اللہ عز وجل) کی کتب کواز سرنوطیا عت کرواکر بہتر انداز میں پیش کیا جار باہے اس کے طاو و کئی کتب اٹی بھی میں جو بیسوں سال گزر جانے کے باوجو و آج تک اشاعت کے مر

المناوى اويسيه جلد اول ال

حالات زندگي

تبلیخ وین وودینی فریفہ ہے جس کے لیے القدرب العزیۃ عز وجل نے کم وہیش ایک لاکھ چوہیں ہزارا نمیا ہو رسل مبعوث فرمائے سب سے آخر میں حضور مرور کا نبات عظیفہ کو بھیجا۔ آپ میکیٹی خاتم انعین بن کر تشریف لائے اور یوں نبوت کا درواز ہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ہوگیا آپ علیجے کے بعدرشد و مدایت کا یہ سلسلهٔ بخسشیت درخا ،انبیا علیمیم السلام آپ کی امت کے علام نے جاری رکھااور میمی و وامتیازی وصف ہے جو آپ ایک می ارشاد باری تعالی ہے افغلیت مخبرا۔ چنانچہ قرآن باک میں ارشاد باری تعالی ہے كنتم خيرامة اخرجت للناس تامرون بالمعروف و تنهون عن المنكر و تومنون بالله. (باره ؛ سورة ال عمران ايت ١١٠)

ترجمه - كنز الا بمان تم بهتر بوان سب امتول مين جوتم لوگول مين ظاهر بو كين _ بهلاني كاحكم ديتے ہو اور برائی ہے منع کرتے ہواوراللہ عز وجل برائیان رکھتے ہو۔"

خوش نصیب میں و ولوگ جواس کاحق ادا کرنے میں مصروف قتل میں کیونکہ بیسعاد تیں ہر کسی کو حاصل نہیں ہوتیں بلکہ بیارب کا مُنات مزوجل کے ففل دحت پر مخصر ہے کہ جے جائے اس مظیم فریفد کی خدمت کے لیے منتخب فربالے - امام اعظم وامام ابو پوسف جیسے فقبها وامام بخاری وامام سلم جیسے محد ثین امام غزالی وواتا علی جوبری رحمة التعليهم جييےصوفيا واملي حضرت مليه الرحمة الرحمان وامير ابلسنت دام خليه العالي جسے پيشوا وومقبولا ن بارگاه جس جہنیں تبلیغ دین کے لیے منتخب فر مایا گیا۔ یہ آ سان رشد وہدایت کے وورزخشند وستارے ہیں جن کی دینی خدمات ے ایک دنیا متنفید ہوتی چلی آ رہی ہے ۔انییں میں ہے ایک عظیم ہستی عالم اسلام کی معزز ترین شخصیت شخ الغير والحديث ،فقيه العصر محقق دوران ،حضور فيض ملت الحاج ،ابوالصالح مولا نامفتي فيض احمد اوليي دامت بركافهم العاليه كى بين ونيائ اسلام آب بي بنو في واقت بي آكي خد مات اسلاميش أفآب وما بتاب بين جس کی کرنوں اور نعیا ویا شیوں ہے ایک عالم منور وست نبید ہور باہے ایسی جنیل انقد راوعظیم ستیاں بھی بھی اور کہیں کہیں ہی پیداہوتی ہیں۔

> بزاروں سال زگس بی ہے توری پیروتی ہے بزی مشکل ہے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ورپیدا

على مين داخل نه وسكين عالم اسلام كالمظيم ترينا وركيثر النصائف فخصيت في القران والحديث فيض ملت فقهيه امت حضرت علامه مولا نامفتي فيض احمداوليي دامت بركافتم العاليه كي بزار ول صفحات يرمشتل فياوي اويسيه كا شار بھی انہیں کت میں ہوتا جلا آ رہا ہے بقول<عفرت فیض ملت مدخلہ العالی بیشا ہکار فرآ دی جات آ ٹھے بختیم جلدول برمشتل ہےا گھدرند من وجل ایک طویل انتظار کے بعد اس عظیم مجموعہ قبادی کی اشاعت کا وقت آن پہنچاہے فی الحال' صدیقی پباشرز' مرا چی کے تعاون نے فتاؤی اویسید کی پہلی جلد منظر عام پرلا فی گئی ہے جواعتقادیات پر بنی ہے قاوی او پیدیا شک وشیا کی گرافقد راضافہ ہے جواپی مثال آپ ہے بیدوانمول فزان ہے جس میں آپ برشم كانمول موتى دوجود پائيم كريد و گلدسته بجوبيك وتت تغيير، حديث افته، كلام منطق وفلسفه اور سرف وٹو جیسے منکتے پھولوں مِشتل ہے جن کی خوشبود وران مطالعہ قاری وخواص کے لئے مکسال مفید ثابت ہوگا موام الناس کی سہولت کے بیش نظر نبایت سبل انداز اپنایا گیا ہے فیر ضرور کی بحث اور طوالت سے قصد اگریز کیا کیا ہے ہیں جہاں شرورے محسول کی گئی و ہاں واکل کے انباراکانے میں بھی کوئی سرشیس چھوڑی گئی حعنرت فيفل ملت مولا نافيض احداولي مدفله العالى نے علم فقة سراح الامت حضرت علامه مولا ناسراج احمد دهمة الله مليت حاصل كياب جبكه افقا وكي تربيت محدث اعظم مولا ناسر دار احمد صاحب رهمة الله عليه كي توجيكا متيجب يدونون مبارك بستيان ماري ليح منداكا درجر ركحتي بين جبك خود مفرت فيض ملت كي ذات مبارك يحتاج تعارف نبين بخلف علوم وفؤن رمشتل آپ کی تصانیف کی طویل فبرست آپ کے علمی مقام ومرتبه اور جلالت كامد بون ثبوت بين آپ كى ذات يقينا مارے كيسرمايدافقارے آپ يادكار سلف بين نبايت متى بريمز كار نیک خواورساد و شخصیت کے حال میں اور سادگی بھی ایسی کر پہلی ملاقات کا شرف یائے والا حیرت کے معدر میں وَ وِ بِ جِائِدَ آ بِ عالم اسلام کی و وواحد مختصیت میں جنکی تصانیف و تالیف کی تعداد تمین بزاو کے لگ جمگ بی تیکی بادريسلسلدا بحى تاحال جارى باللدمز وجل أنيين نظريد محفوظ فربائ ان كالمرهية اوير المار عمول پر قائم دائم ر کے اوران سے زیاد وسے زیاد و مسلک علیضر ت ابلست و جماعت کی خدمت لیتار ہے۔ آمين بحاد الني الامين مثالثه - مين بحاد الني الامين ليف

آ کی دینی خدمات اورکارنا سے اس قدر زیادہ بیں کہ ان کی تفصیل لکھنے کے لئے دفتر درکار ہو گئے مختفر طور پر آپ کا تعارف حسب ذیل ہے

ذاكثر محدابو بكرصديق عطاري

اسم گرامی!

ابوالصالح مفتي فيض احمداوليي مدظله العالي

ابواصالح ،آپ کی کنیت بجبکدادیی انبت طریقت میں رنبتاعبای داورمسلکا حفی میں والدگرای کا نام مولا نا نو راحمہ صاحب ہے جوتم رسول النہ ناہے مصرت عباس رشی اللہ عنہ کی اولا دییں ہے ہیں اور بیدہ خاندان ہے جوابتدا ہی ہے علم وقبل کا گہوارہ چلا آ رباہے جو کہ چیدہ چیدہ خاندانوں تک کا خاصہ ہے۔

حضور فیض ملت دا۲۵ ابرطاق ۹۳۲ کوشلع رحیم یارخان کے ایک جیوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے جسکی پسماندگی کا بیاعالم تھا کہ گر دو پیش کے لوگ اس کے نام ہے بھی نا واقف تھے۔لیکن حضور فیض ملت کے دم قدم ہے اس گاؤں کی شہرت یا کتان مجر میں تو کیاد نیا مجر میں پینچ کررہی اس گاؤں کاموجودہ نام حضور فيض لمت نے شنراد والمحضر ت مولا نا حامد رضا خال عليه رحمة الرحمان اورا پنے دا دامر حوم مولا نامحمه حامد میاں مدیالرحمد کی نسبت سے حامد آباد تجویز فرمایا ہے۔اب یمی نام عوام میں رائج اور مشہورہ و چکا ہے اور کیول ند ہو کہ بہا یک عالم باعمل اورصوفی باصفا کی زبان ہے جاری ہواہے ۔رب کا نئات عز وجل نے ا**س با**بر ک**ت نام کو** خلعت متبولیت سے نواز تے ہوئے زبان خلق پر جاری فرمایا۔

تعلیم و تر تیب اور نسبت طر یقت ـ

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدگرای ہے حاصل کی ۔جبکہ منظر آن کے سعادت حاصل کرنے کے بعد علوم عربیہ کے حصول برتوج فربائی۔ اس سلسلہ میں مولانا الحاج خورشید احمرصا حب۔ مولانا عبدالكريم صاحب-اورسراج الفقبامولا نااحرصاحب كى خدمت ميں حاضر بوكرتكمذ كے مدارج طے فرمائے۔ بعدازان دوره حديث كيلية محدث اعظم مولانامر داراحمه چشتی قادری عليه الرحمه کی بارگاه میں حاضری کاشرف حاصل کیا۔ دورہ حدیث کےعلاوہ آپ نے فقاوی نویس کی عملی تر تیب بھی میبیں سے حاصل کی ۔سلسلہ ارادت کے امتیار ہے آپ حضرت خواجہ الحاج میاں محمد الدین اولین مدخلہ العالی ہے شرف بیعت رکھتے ہیں۔علاوہ

ضو ر فیض ملت کا عشق رسول الله

حضرت والااليک بلندپايداورتج عالم دين ہوئے گے ساتھ ساتھ نبايت تقی و پر بييز گاراور مشق حقیق کے نشه بين مختورا که اپنے عاش رسول ملت بھی ہیں آپ جو ہروت مدے کی مادوں میں کھوئے رہے ہیں۔ آپ کو

ر نے ہے والیا نیمشق ہے جس کی جھلک آپ کی گفتگواورتح بر دونوں میں واضح طور نظر آتی ہے مدیخے کی یا دانہیں

اکٹر ویشتر تزیاتی رہتی ہے آتش عشق ہے ذرا جوش کیز تی ہے تو فو را درمحبوب ﷺ مرحاضری کے لئے پہنچ

عاتے ہیں سرکار منگ کے خصوص کرم کے بطفیل بیسیوں مرتبہ دینے پاک کی حاضری کا شرف حاصل کر تکھے

ہیں آئے و یوانگی کا پیمالم ہے کہ خود کو مدینے کا بھاری لکھنا پیندفریائے ہیں۔ بارگا درسالت میں حاضری کے

مرادی مل رہی ہیں شادشادان کا سوالی ہے

لبول برالتجاہے باتھ میں روضہ کی جالی ہے

کہ باڑا بٹ رحاہے فیض پرسر کارعالی ہے خدا شاحد کہ روز حشر کا کھٹائییں رہتا

مجھے جب یادآ تاہے کہ میراکون والی ہے

آ پڑوٹسپر وحدیث کے علاو وفقہ پربھی تکمل عبور حاصل ہے جس کا شوحت آ ٹھے تھنے مجلد وں میں ہزار وں صفحات پشترل آ ہے گئا وی جات میں جو قاوی اور سیے کے نام سے موسوم ہیں ہے بچو عد قاوی علمی تقلیقی مواو پرمشترل

بحربکراں ہے۔ بوشم تیم کےانمول موتیوں ہے مالا مال ہے۔اللہ تعالی نے آ پکوخصوصی علوم ہے بہر ہ مندفر ما ما

ہے۔ایک بی مسئلہ پر دلائل کے انبار لگاتے مطبے جانا آ کی علمیت وقابلیت اور مہارت کا منہ پولٹا جوت ہیں۔

آپ آگر چہ بڑھا ہے کی عمر میں داخل ہو چکے میں لیکن آپ کا انداز تقریر آتر براہ بھی جوان ہے۔ کیونکہ ہر موضوع بخن پرآپ کی گرفت نہایت مضبوط ہے۔ یمی وجہ ہے کہآ ہے گڑم رون سے ایک جوش اور ایک ولولہ

فقير وے نواؤا بن اپنی حجولیاں مجرلو

وقت نوش ے آ ضوروال ہوئے کے ساتھ ساتھ زبان حال سے یوں پکارر سے ہوتے ہیں۔

ینی خدمات

الدُورُوجِ سَنْ فَضَلُ وَكُرِمِ سَدَّ بَيْ وَ بِي فَدِماتِ كَاسِلَمَا فَصَدَى سَدُا تَدُورُهِ مِرْجِيطَ جَيْنَ فَ و مِن كَاكُوبِيَّ البالِيفِ فَارِمِيْنِ جَسَ جِرَّا بِ فَي الله مِسَامِقِيرَ أَوَالْ بِلَنْدِ فَرُ مَا فَي بَوآبِ خَدَاوَا وَسَلَاحِيْوَ لَ كَ مَا لَكَ قِبْلِ عِلْوَمُ عَقَلَهِ وَقَلَيهِ بِرَضُومِي مِبَارِتِ حَاسَلَ ہِ جَسِ طَرِحَ آپ ہے مستقیقی ہونے والے عمالَٰہُ و كَ تَعْدَاوَ بَرْاروں مِيں ہِاق طِرِحَ آپَي جَبْثُ قَلَم ہے جَمْ لِينَے وَالْي اَسَانِفِ وَالِيفَاتِ كَى تَعْداوَ بِحَى بِرَاروں مِيں ہے۔ ایک مِنا ظائمہ از ہے کے مطابق آپی جَبْنُ قلم ہے جَمْ لِينَ وَقِيدا وَمُنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

ایک جو ش ، ایک ولو له :

و و اویسیه جلد اول

نذرانه عقيدت

م _ منا ر وُ نو رفيض احمد ا و ليي

ع - حبل الهتين فيض احمد ا و يي

م - مهر با ن تجھ پر رسول خدا میں

ه په وليل مبين فيض احمر ا وليي

ف ونسليت مين فاسل الريقت مين كامل

ى-بيەنىسب تىرافىض احمد فىض احمداولىي

ض به خیا ه ۱ مام بو حنیفه ۱ و رشمع

۱ - احمد ر ضافیض احمد اولیی

ع - علمت كالمنع تحريه كاشه

م به منبرغو ث فیض احمد ا و لیمی

د ر خشاں علوم کے مخز ن شہی ہو

ا ـ انعام فدا فيض احمراويي

و - وحيرالعصرا ورسر ما په و دي

ی - ید طولی تو فیض احمد او لیم

میں۔ سرحشر تشنه نگا بیں جو ڈھونڈیں

ی ۔ بدا حقر نوید فیض احمدا و کیی

ی - بیا طفر تو یدیش احمدادین م

(محمر جعفرنو پداویسی)

ﷺ مثناوی اویسید جلد اول ﷺ حاصل ہوتا ہے۔آپ مسلمانو ں کی عقب رفتہ کی بھائی کے لئے اپٹی تحریروں میں اس امت کے نو جوانوں کی

و ھاریں بندھاتے ہوئے نظرآتے ہیں۔انہیں ظلمت کی اند چرگھری میں عظمت وسر بلندی کے روثن مینار کھڑے کے برک = ہے ۔۔۔۔

لرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

میری دھا ہے کہ اللہ تعالی حضور فیض ملت کو حت و تندرتی نے نواز ہے تا کہ است مسلمہ ان کے فیش سے
فیضیا ہے ہوتی رہے۔ بد غربیوں کی طرف سے رکا وٹوں کا سلسلہ حسب سابق کسی نہ کی چکل میں جاری رہتا
ہے۔ اللہ تعالی ان کے عزائم خاک میں ملائے اور قبلہ حضور فیش ملت مولا نامفتی فیض احمد او لیک دامت
برکا تھم العالیہ کی حفاظت فربائے۔ ہمارا ایمان ہے کہ جب تک خالق کا کتا ہے وجل نہ جا ہے اس وقت تک
کوئی کی کوکوئی نقصان یا فائد وٹیس پہنچا سکتا کیونکہ۔

فانوس بن کرجس کی حفاظت ہوا کرے دوشع کیوں بچھے جے روشن خدا کرے

(مفتی محمد قاسم قادری مدخله العالی)

نوٹ: ہماری تمام قارئین گر ارش ہے کہ فاق کا دیسیہ کی اس جلد میں کسی تم کی کوئی بھی غلطی ہوتو ہمیں مطلع فر ہائیں۔انشا دانشہ آئند دایڈیشن میں اس کے تھیج کر دی جائے گی۔

آ کی دعاؤں کےطلب گار جملہ اراکین صدیقی پبلشرز کراچی

انتحالته

يسم الله الرحمن الرحيم نحمده و نصلَي و نسلَم على رسوله الكريم فقيرنے فالو ی نولیکی کافن اپنے ہزر گوں ہے سیکھا ہے و 192 میں دیس کفائی گی آ فرنی کی تیس مراج انتظام و علامہ مفتی سرائ احمد صاحب تکھیں بیلوی ثم خانیوری رحمۃ القدیمیہ کے بان پڑھے رہا تھا آس دوران آپ کے قاویٰ کے طریقہ کارکو نصرف دیکھا بلہ آئی نوازشات ہے بہر دور ہوتاریا آپ نے علم الم یر اٹ بھی فقیر کو ابن جدید تحقیق کے مطابق برحایا اور بار بار ماجا اور ساتھ ہی مسائل کے انتخراج کا طریقہ بھی سمجمايا (الحمد لله على ذلك)

حضرت مراج القتباء مفتى مراج احمرصاحب رحمة الندعي أفتابت كالوما فيرجح مانة ہیں املیٰ حضرت امام احمد رضا قدر سرو کی فقایت کے بعد ابلسنت کے محققین ملو، ومشاکج نے آپ کی فقابت کوشلیم فرمایا ۔ اگر چه آب املی حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدی سر و کی بالمشافی زیارت ہے۔ مشرف ندہو تکےلیکن آپ کے فیوضات ملمی ہے غائبانہ مشقیض ہوتے رہے بلکہ املی حضرت امام احمد رضا قدس مرونے آپ کے ایک دقیق سوال کی محقیق لکھ کر بھیجی تو اس وقت سے غیروں سے مندموز کر سے کیے سنّى بن گئے اس كَ تفصيل فقير نے اپنے رسالہ الد رة البيضاء في فقه احمد رضا(مطبوعه) مِن لَهم ے یے جراعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے عشق میں ہر لمی شریف بھی حاضر ہوئے کیکن حضورا مام احمہ رضا خان محدث بريلوي قدّ سرو كا وصال بو حِكا تفا اور حجة الاسلام شاه حامد رضا خان بريلوي رحمة الله عليه بهي ونيا ے رخصت ہو بھے تھے حضرت مفتی اعظم ہندرجمۃ اللہ علیہ ہر کی شریف ہے کہیں دور باہرتشریف لے گئے تتے فتیہ اعظم صدرالشر بعہ حضرت ملامہ مفتی امحد علی اعظمی رحمتہ اللہ علیہ ہے ملاقات ہو گی۔خود فریاتے ہیں اس وقت مولا نامر داراحمر رحمة الله عليه محدث اعظم باكتان صدرالشر يعدرهمة الله عليه كے بال زرتعليم تقيم ۔انہوں نے ہماری خوب خدمت کی ۔ بہر حال اسے فتیہ اعظم سے فقیر نے فتو کی نو کسی کی سمجھ ہو جھ مائی ۔ پھر ا 194 و مِن فقير محدث اعظم يا كتان مولا نامحر سر دار احمر صاحب رحمة الله عليه كي خدمت مي دورة حديث شریف کے لئے عاضر ہوا تو دوران تعلیم آپ کے فاتو ی لکھنا اوران کانقل کرنا فقیر کے ذیر مدتھا۔الحمد للذ آپ کے فیوض و برکات ہے بھی ایک عرصہ تک بہر و در ہوتا رہا۔ یہ فقیر کی خوش بختی ہے کہ آ ہے نے بذریعیہ مولانا

	فهورب	
£2*	مينون مينون	
12	مستله ۱۰ . شان درق قال شراق و بيوامشون د در ا	
1-	مسطه (٢) الدخان والدميان أبدة أيدا (الدان أو ق)	
12	مسطه (٣) آيت فدون الذكر محادعة بي فيدوسيد بيوب	
	مفاعله كا فياعد ب عش أحد جس كا قد ضائب كر صوكا به أثرن ب الأمين العدال ب	
	يه من لينا كفر ب فهرآيت والتنج منسومانيا ا	
+4	مسئله (٤) الله تحالُ والله ميالَ بناه ركعت كيها؟ (تنصيل لمَّ ق)	
57K2	مسطه (٥) كذب فحت قدت ودي قون بوائين ا	
*2	مسطه (١) ودرك كي تارياد الله عالي الايل	
F 1	مسئله (٧) در الياشقان ك باتحان والدوائد وهذا وها	
	٢ _ خدار وضحى كالفظ والأب زئ وشيس "	
r +	مسطه (٨) ١ د الشاقياني و حل الشكافية الوقرة أن أثير بيدي م ١٠ سيا	
	٢ ـ الحال بُقرراسلام ،او رمسهمان ق تعريفات كيا قي "	
8	مر نازگري يون کادر ڪادران کام جي يا ڪ ^ا	
	1 . انبيا . کاک تعداد شتی ب ۴	
	ه به ألياه زيافاتي عبداً مرفاني عبدة التقديمة ما يوهو؟	
2	ج. کیامسلمان ہونے کے لیے کل پڑھ ایون کی افغ ہے؟ - انتہامسلمان ہونے کے لیے کل پڑھ ایون کی اور ایون کی ایون کے ا	
× 1	٧٤ كيا چيش و نياس ورب و و قل ت هار و و كل و في مذرب أنس شان زورها ك و ١١٤٠	
* 1	مسلمان اورکا فرے درمیان فعام نی فرق کا س فعل ہے ہے چاتا ہے؟	
ra	مسطه (٩) الله ورسو له اعلوص متراد وكلات بي اورة واحد ياان	
0	ے اللہ ورسول میں برائ کی اور مشمین آتی؟	
7.0	مسلقه (۱۰) مُرك كَانيامني إن اورمش ك يانوت يدولس	
71	مستله (11) والقدرحيرة وشرة من الله تعالى كاسائي شيم يات؟	

على مەمجىمىيىن الدين الشافعى رحمة اللەعلىيە جوكداس وقت آپ كے دست راست تقياور جامعەرضوپە كے امور کی باگ ڈوران کے باتھ میں تھی ہے فرمایا گداویسی ایک سال میاں گزارے تا گدمزید فیوش ویرکات ے نوازا جائے لیکن افسوں کہ فقیرا تناعرصہ گزارنے ہے معذور تھا کہ والدین (حجمہا اللہ) برجاہیے کی آخری منزل میں تھاہ رفقیر کی خدمات کے ضرورت مند تھاس لئے معذرت کرلی اور آپ نے خاطر قبول فر ما کرنیک دعاؤں ہے اجازت بخشی اورا بنی نیک دعاؤں ہے دارالعلوم کے قیام کا اشار وفریا ما فقیر نے والدین کے بڑھایے کی وج ہے مجبورا ویبات حامد آ بادشلع رحیم یارخان میں ۱۹۵۲ ، میں وارالعلوم منبع الفيض كااجراءكرد يافقير كي تعليم وتدريس كےاثرات دوردورتك تصلےاورساتھ ہى فآؤى نوليكى كاسلسلة مجنى جاری رہاجوتا حال جاری ہے اس کی اشاعت جوئے شیرلانے کے مترادف ہے اہلینت کے اہل ژوپ کا حال زبوں ے اوراہلینت کے غرباء ومساکین اپنی استطاعت پراشاعتی امور بیں فقیر کا ہاتھ بٹارہے ہیں ۔الحمد للہ الإوجل فقير كي تين بزارتسانف عصرف أنحد موتسانف (نفسير فيوض الرحس ٢) جلدوش حدائق بخش (۴۵) جلدوں میں ہے فی الحال (۱۴) جلدیں شائع ہو چکی ہیں (۱۱) جلدیں شائع ہو نی ہیں)اس کے علاوہ تھوٹے بڑے رسائل وکتب شائع ہو بچلے ہیں ان کی اشاعت میں امیر کارواں قافلہ جاجی احمرصاحب اور جاجی محمد الملم اورحضرت ملامه سيدحز وملي قادري سلمهم الثداور مين الاتوامي مضبورنعت خوال الحاج محمراويس رضا قادري كراحي باب المدينه پاکستان کا زياد وحصہ ہے ۔ان کے ساتھ ميا نوالي ميں پيرطمر يقت سيدمحرمنصوراوليي قادري نے مجھي ا پی استها عت پر چندرسائل شائع کے ہیں فقاویٰ اویسیہ کی آ ٹھے تھنم جلدیں اشاعت کی منتظر تھیں اللہ بھلا کرے اراکین صندیقی پیبلیشر ز کو اچیه کا کهانہوں نے اس کی اشاعت کی جای بھری ہے۔ فی الحال پہلی جلد ان کے سر دکر رہا ہوں اللہ ہے دعاء ہے کہ مولی عز وجل بطفیل صب اکرم منطقی و پوسلہ حضورغوث اعظم سرداشیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عندان کی فیمی مدوفر مائے تا کہ یہ کام احسن طریقہ سے با پہنجیل تک پہنچ سکے اور (مکمل نتاوئ) نقیرا نی زندگی میں ان کی اشاعت برامل اسلام کواس ہے استفاد وکرتے ہوئے آتکھوں ہے دیکھ سکے آمين بجاه حبيبه الكريم الرء وف الرحيم الامين صلى الله عليه سلم و آله و اصحابه و اولياء امته و علماء امنه اجمعین بدین کا برکاری الفقیر القادری ابوالصالح محرفیض احمراولی رضوی غفرله ببادليوريا كنتان اامحرم الحرام ثريف ١٣٣٥ مدير وزجعمرات قبل صلوة العصرية

CT.	مستنه (١٢) الل قبلدكي كياتعريف باور مرحق كس كوكت بين؟
61	مستله (١٣) "الله كا يبا خيال توب "كبنا كيها؟
r2	مستله (١٤)"الشقال في مال ب-"إ"الشمكاتاب "كباكيا؟
120	مسئله (10) كياالله تعالى كي ليماش كالفظ استعال كرناجائز ي
r4	مسعقه (١٦) الري كريم الله ترانوري مياة حقق عن نده بين و آيت الك ميت والهم
	مینو ن کامیح مطاب گیا ہے؟
٥٠	مسئله (۱۷) آیت انگ میت وانهم میتونش "میت املت مثر ما ایر ایر انجو
# P	ت موصوف کے لیے دائی ہوتا ہے تو کیا اس نے ٹی کر محملات کا اموت سے دائی متعف ہوتا ال در خیس
	9-7
or .	صسعته (۱۸) كياكش بورصلوة ومام يزهنابدوت ي
- 1	مستند (۱۸) یا سر ساز در سروون این ساز در ساز در این می این کردورد شریف یا هنا کیما؟ مستند (۱۹) دوران تا در ساز آن بهنور می شک کانام یا می از در در شریف یا هنا کیما؟
۵۹	
×	مستله (۲۰) منومی کی کام ای ایم گرای کرماتی می بجائے "کی بجائے "من یا" مسلم"،
25	نكستا كيساع
4.	مستقه (٢١) فاشل بريلوى عليه الرحمة كا يك الخوظ براعتر الش كاجواب؟
71	مستله (٢٢) آیت انگ لا تهدی الغے عابت بوتا باکھنور کی کو ہایت نیس و
8	تحتے پھرآ پ چنارگل کیے ہوئے ؟
are	مستقه (۲۳) فاشل بر يلوي كشعراً عن قوما لك ي كون گاكه بوما لك كے حبيب الح'''ان بر
. 1	امتراض کا جواب؟
14	مستقله (٢٤) ١- الى چندة يتون من طبيق جن بين بطايرتعارض معلوم بوتاب؟
	٢ ۔ اللہ تعالیٰ نے شہر کوھال فریایا ہے چرنجی کر میر کافٹ نے اپنے او پراس کو کیوں حرام فربایا؟
· .	مسطه (83) ١- چندا تول عن بظامراقارش بان عن ظيق كي سورت كيا ب
	۷ یہ سورة میس ، سورة جم ، سورة زنا ، می شان زوان کے واقعہ میں برااراز کیا تھا؟ ۲ یہ سورة میس ، سورة جم ، سورة زنا ، می شان زوان کے واقعہ میں برااراز کیا تھا؟

1.2	مستله (84) یانشور تنظیم کے تعلق لم نیب کل کامتیہ در کئے سے اندمز وجل کے مستدان ازم
	ا <u>ٿ</u> -اِ*
1110	مسئله (19) قرآن جيرن اين آيال شرطنور المنطق علم نب نديد ن کا اگر بندان کا که اير اين کا که اير اين
17/2	مستله (- 0) منور علي في وطال الهي مع فيب بيانيس ا
173	مستقله (۵۱) ياشتور 👑 و ما كان وما يكو ن كاهم ش٩
u-	مستله (۵۲) ؛ فرق اچ الراق: و نے کادم ک کرتا ہے پار فرق تا دیرکون ساہے؟
IFA	مسطه ٥٣١) صديث من قريما عت كالفقاآيا ب جبك المست لليل مين قواس كاكيام علب ٢٠٠٠
149	مصطله (0) مديث مين فرقه ناجياك لي جماعت كالفظ بح كياس سے كيشت افراد مراد جن يا قلت افراد
	مجل جما عت تان شاش بين؟
11-	مسئله (٥٥) "ياضوينڭ ئِرتْ وَقِ ل كي فيروي ٢٠
ırı	مصطله (٥٦) ياضور مان علم قيب كافيوت احاديث مباركه بن ب
iri	مصعله (٥٧) حنولتك كم مفرب براعتراض كاجواب؟
irr	مستقله (٥٨) قر أن جيدي بعض يات بين علم فيب كأفي اور بعض من اثبات بية أن من تطبق يت مولي ال
ma	مستله (٥٩) فقيات كرام فريات ين كرني كرم والله كيا علم فيب كان كفر باس كان يرمطاب يده
112	مصطله (٦٠) "مفور عَيْنَهُ مَم غَرِبُينِ جانة كيونك فيب كي تخياب الله سنة بيان إن يان كازواب!
11-1	معسمتله (٦١) كي مسلوم منطقة كالبيخ فاستح كالملم في فيا
IFA	مستله (15) مديث نا بيو فعل معلوم وتاب كرصو ملك عملي فيرس جائة ال كارواب!
11-9	مسئله (٦٣) ليك حديث كذر يعظم فيب يراعمة الش اوراس كاجواب؟
151	مصطلعه (38) بدرك داقد ش مشور ولينه الى روايت كي زيع طم فيب براعة الن اوران ٥ جواب؟
100	مسطه ، ٦٥ وحديث افك يرة ريع طرفي ميامة اشراوراس كاجواب؟
icr	مسلك (٦٦) مشكوة شريف كي حديث علم فيب براعة إض ادراس كا جواب؟
المام	مستله (٧٧) مادم خمسة شداوند كريم كساته خاص بين يا وفي اورجى جانتا بيا
125	مسلله (٦٨) خفالا يمان فَي الكِ عبارت ك بار ب من حكم؟

4r	مسطه (٢٦) كياتيات كرن الله ك نيك بقدول كي شفاعت ح النادكارول في المات بوكي يأتين؟
45	مستله (۲۷) مقرشنا مت کے چھے ناز کا کیا تھم ہے؟
41	مستقه (٢٨) حضور عظف اوراوليا مرام كوصيت عن يكارة كيدا؟
44	مستله (٢٩) صفور علية كمادوادركون معرات مختون يدانوع؟
4	مصفقه (٣٠) معجزات وكرامات انبيا ومعهم العلام اوراوليا وكرام كي تحت قدرت وتي بين يأنين؟
A1	مسطه (٣١) فضور ﷺ بدائش عربيك كان بي العالمين سال كربعد في بوع "
AF	سسطه (٣٩) قبل كنَّ بين نيز خاتم للين المُكَانِيةِ كَوْدَوْلِيكِين كيون كِبالي؟
AF	مصمعته (۳۴) حضومتاله حي فرربين يامعنوي؟
AC.	رسنك (١٧٤) حنور عن كالورسي أور ماناجات معنوى إداؤن؟
44	مسطه (٣٥) جبساري كلوق صور عظي كور عيدابولي توة باك وخبيث ييزول كي براني عنور
	الله في طرف منسوب مو كانو كياية إن نيس ب؟
14	مسئله (٣٦) كياصفور عظيم ماركلون كن إن إصرف النه دورية قيامت ك؟
19	ر ۱۳۷ صنور منظمة كوا في ش كهذا كيساء
A9	مستله (٣٨) المست كزد يك فاتم العين كامليوم كياب؟
90	مستله (٣٩) حضور عظف كر تعريف من كون سام القدم الزياد ركون ساء ما أز؟
94	مسطه (٤٠) كياحضو وينطق كالموارم بارك زين برلكنا قداياتيس؟
44	مستله (13) كياحضور عَلَيْهُ كارارِ قوا؟
99	مستعه (٤٤) ذكرياطيالطام كم تعلق أيك المراض كاجواب؟
99	مسته (٤٣) كيالي لي زيفاكا حفرت يوسف طيراسلام عنكاح بوا؟
1**	مستقه (44) آيک فواپ که جير؟
1.5	مصطلعه (8.9) رسول بخش او رفخه بخش تام رکھنا کیسا؟
1.1	مسعله (21) حضور ملك يصل الدي كانت على المراشريف إكليشريف إكل آيت قراني لكسنا
	الماح؟
1+0	مصطله (٤٧) بعض لوك كتيج بين كرحضور علي كالح كوتيات كالعم ندقداس كالعم مرف الله تعالى و ب جبيا كه
	مورة القمان كي آيت اور بخاري كي مح حديث عنابت ع؟

r-r	صسفله (٠٠) آزرحفرت ابراهيم عليدالسلام كي بيًا تماياد الد؟
r•r	مستقله (٩١) كناخ رمول علي كاشرى عم نيز والدين مصطفيق كافرينوا الكاهم؟
r•0	مسله (۹۲) كيامنور على كامياد بروزكرا وحت ٢٠
r-A	صعبطه (۹۳) شود منطقهٔ کامیاه داریف کرده کیمیا؟
ri+	صسفله (42) صنور عظيم كارخ ولادت كياب؟
Pn :	صد مله (٩٥) حضور علي
rin	صعفه (٩٦) کیا کیادہ ہے ٹریف کا کھانا وہ ہے؟ ٹیز کھانا سائے دکھ کا فی پڑھنا کیسا؟
ria	صديقه (٧٧) كياسلف صالحين سيميلا وشريف كاشوت مانات النازون اورتاريخ مقرركرنا كيما؟
rrr	صصفله (٩٨) كياميلادشريف منانا بالأكده ع
rr4	صعصله (٩٩) مفور علي كايوم والوت ١١-ري الاوليه-ري الاول؟
rr.	صعصفله (۱۰۰)ميا وشريف پراعتراض اوراس كاجواب-
rri	صعصفله (۱۰۱) ميلا وشريف منانااوراس پرخوشي منانا كيا؟
rrr	مستله (١٠٢) محض ميا داومحفل نعت خواني كاشرق علم كيا ب؟
rra	صصفتك (١٠١) يوم ميلا والني ملية كوفيد كية يراعمة إض اوراس كاجواب
rrr	مدسظه (۱۰٤) كياترول كوجده كرناجائز ع؟
rrr	صد الله (١٠٥) بزرگول كي تصاوير كوركه ناوران برقا تخداور پيمول چر هانااور كهريش (كانا كيرا؟
tro	صديقه (١٠٦) يزركول كرمزارات يرقبهات منائ كاشرع ش كوفي ثبوت ٢٠
rra'	مستله (۱۰۷) کیانی کرم الله نام کاری نے سے کار نے سے خوایا ہے؟
ro-	صسستله (۱۰۸) کیا کی کو جاجت رواکهناشرک بواجت رواد و بوتاجس کی طاقت از فی ایدی وا
rai	صستله (١٠٩) عرس كاتعين كيون؟ فيزول الله كي وفات كرن قرآن يزهن كامعتول وجائيا ؟
ror	مستله (۱۱۰) عرى اوليا مى دوشىدكيا ب؟
rom	مستقه (١١١) نزرة صرف الله ك لي بيكياعوام كاي ول فقيرول كي نزرمانا كي بي
ron	مستله (١١٢) كيااوليا وكي نذر ترام ٢٠
F73+	صد الله (۱۱۳) كيا حضرت حسن بعرى كى سندروايت از حضرت على رضى الله عديمض وعونك يها؟

100	مستله (14) الشقالي ني باداط جرائل عايد المام حضور عظي ويثار موم عقافر مات -اس ك
	פעיש:
100	مسطه (۷۰) معران ما وایس پر کفار کے بیت المقدل کے معلق موالات کرنے والی روایت سے ملم فیب
2.600	پراعتراض اوران کا جواب؟
104	مسطله (٧١) عطاليًّا لم غيب كم تعلق و، گرومون عن اختماف او سنجح گرود كي نشاندي °
ITA	مسئله (٧٢) كيافنياء واولياء كوهم فيب وعاضر وناظر وفيرهات موصوف كريحة جن؟
141	مستله (٧٧) كيابيقوب طيالسلام كالورث عليه السلام كي جدائي مين روة العلمي كي ويل ع؟ (اجمالي أو ك)
125	مسطه (٧٤) كيايعتوب طيدالسام كايوسف طيدالسلام كي جدائي شيررة العلمي كي ديل بوا (تنسيلي توي)
160	مستعه (٧٥) كيامنوميك من كل كارد تال شاخي الموثية من كل
14A	مستله (٧٦) سِتْت ارانی سا اُرکار َ اَخ نَظَاقِ کِانِکم ہِ ؟!
1_9	وسعه (۷۷) شار و الشار ا
ME	مسطه (٧٨) قرآن وحديث بس انهاء كي لي بحالي كالقدامة واب ص عيد يعالب كي أي كواينا
	يعاني كه سكته بين إن آيات وآحاديث كالمحيم مفهوم؟
IAD	مستله (۷۹) د يَوَيِرْ بِكِناكِيا؟
iAz	مستله (٨٠) سمي و سي بات كوفي شي كالفاظ شريان كرنا كيها؟
IAZ	مستله (A1) نماز جناز و که بعد مشرق و ترره ما ما نکتا کیسا؟
144	مستله (٨٢) ايمان ايوين مطلح المنظمة في مديث يرامتراض ادراس كارداب-
14.	مستله (٨٣) كيا حشور علي كروالدين تقريرم ع
197	مسلك (٨٤) اديا وابوسي مصطفى ميضة كي عديث براحتراض اوراس كاجواب-
191	مستله (٨٥) كيان منو ويناف كروالدين كريمين ، آيا والجداداورامبات مسلمان تيع؟
194	مستله (٨٦) أي كريم الله عن الدين كالفرك فاتحديدة أن وحديث كالما التدال كري تكراراور
	امراركرنے والے كاش ق تحم؟
199	مستله (AV) معزت وبدامطاب وبأثم وعيدن ف وديراً ما ووابداورمول النطاق موكن تع ياكافر؟
ret .	مسطه (٨٨) موردية وكي الك آيت كذر يع ايمان ابوين مصطفيقة براختر اختر الم اورال كاجواب-
rer	مستله (٨٩) ایک صدیت ک در بع ابوین مصطفیق براحتراض اورار کاجواب؟

4 (١٠٤) تغيير رون البيان في اليك روايت براعمة الشي اوراس كاجواب؟	Lu
a (١١٤) أيا أنها و الإوان عدد ما تما الله إلى ا	L
 ١١٥) يا اليوالة كم مول م جاج وتب أيوا العل قورت في مدور مل وجاب ا 	
a (117) كياصاحب مزارت وفي قائدون مل بوتا ب	
ه (١١٧) الريامالذ كادرب مرتب الياس بال كربعد يزحتا بي و محتاج إ	سنك
ه (١١٨) أياج صاحب كرصال كر بعدوه ورووري جُدم يدبون ضوري ب	سنله
١٩٩١ الياق جوازمي منذاك تبازيا كل فريز حريقين أن عدَّ والمك كاصد ورجوة إيدون المد	سنله
	٠.
(۱۴۰) «هنرت خوابداه يُن ق بن معلق سوال كاجواب.	
(۱۶۱) ۱ . رومانی بیت جیها که مسداویدید می بهای کافیوت کیا ب	ستله
والمن شرقاني كي رجعت سطان العارفين وايزير بسطاعي بيدو صافي بيد يوبيورت	فوانبدا
(1959). عاد باش أيت مولوق النيا آپ کود يو يون اللات ب دوگيتا بيان آران به ادار پوليس ترجيعات تقلق جواب مينيو .	مثله جاآل
(194) و نير الله الله كين ويك وقت منهو وقدات براقع ليف المراك كيانا أخوار في بيد وقت مين	ىنلە
مرت والول سے وجد و ترکیا تھا۔ ایک مولوی و بیندی اے شرکیہ مقائدے روانیا ہے۔	وموت
(۱۲۶) معنب جلم بيدا أن ك متعدد مقدمات زو كيمير جان باحة الشياد وان كاجواب .	سته
(١٢٥) صديث اجال پائن جميه کامة اش اوران کاجواب	خله
(۱۲۹) انان جوزی کازهم که احد پیشه ایرال و خصوع مین اوران کا جواب .	عله
۱۲۷) کیک مولوی کا ابدال کے دردوکا انکار اوراس کا جواب	
۱۲۸) كياريد جازع؟	
۱۲۹) کیافرآن میں وسل کا ثبوت ہے؟	
١٩٣٠ كيا أنبيا وواولي وكوسيد بالأب ريع	
۱۳۱) آیک جائز روحانی طریق طابق پر احتراض اور کا جواب .	
١٣٢) كيايز رُون كِي باتحد باون پوهنا جاز كِ؟	
۱۳۳۴ ی زرگون اور پاقمل هاه که باتند پاون پژومند کیسا؟	
۱۳٤) كياية دگان أن كمانان مداوران كي اولاد شريكي وجوان كي واليت كاشون ربتائي؟	14

٢,	صسنله (۱۲۲) كياكانات اوليام كونيل إ
	مستله (۱۲۳) مفرت محكم براني عليه الرحمة
روضة مبارك پر پڑے پھولوں کوتيم کا افعا كر كھانا كيسا؟	
	مسئله (۱۳۶) بدنهب یرکی بیت کرنا کے
	صسنله (۱۳۷) قوابدقام فریوطیدالرحد پراه
	مسته (۱۳۸) مثاجرات محابيل ابلست
	مسئله (۱۳۹) كيا مغرت على الرتشي رشي ا
1020 1227	مستله (۱۶۰) في مرك در دور.
ناعد از در به فسال بالدري باکشان اقتاع	مستله (۱۶۱) میدان ون مستله (۱۶۱) کیا طرت مرفاروق رشی ا
	مسئله (۱٤٢) سحابت گستاخ کاشری مم
	مسلطه (۱۹۴) کیامهاجرین دانسار خط فشده کارسیده
	مستله (١٤٥)رافشي ترال كرجاز _ مر
	مستله (١٤٦) حفرت ايرمواويرش الله
	مستله (۱٤٧) خلفا دراشدین کوست بجنے وا
	مسطه (١٤٨) كياازواج مطهرات اللي
	صعصفاله (٩ ١ ١) حضرت ابوبكروتمرض الشاعنم
	مستله (۱۵۰) حفرت عنان غي رضي الله عنا
ت على المرتضى رضى الله عنهما كا تكاح حضرت تعمر ہے ہوا؟ (اجمالی فتو	مستله (١٥١) كياحفرت سيده ام كلثوم بنه
50000000000000000000000000000000000000	(ن)
نکاح سیدہ ام کلثوم ہے تا ہت ہے؟ (تفصیلی فنوی) مص	
	مسطه (١٥٣) كيا حفرت ام كلوم كوچهاكر
كلثة مرضى اللدعنها حضرت ابو بكرصديق كى بين تحيين اوراس كاجو	صسنله (١٥٤) شيد كاعتراض كرهفرت ا
	1-3
ین میں ہوا تھا۔'' شعبہ کااعتر اضاورات کا جواب؟	مستله (100)" معرت ام كلثوم كا نكاح ، ي
	مسطه (101) معرت ام كاثوم معرت على كَ
پرلون کرتے اوران کو پرانچھتے ہیں کیا پیچے ہے؟	مصنك (١٥٧) كِرُوكُ مِعْرَت البرمعادب

rA+ MA rit MA F19 rrq 271 rrr rr. rrr rrr rro roi ror ror roo 101 rac rai.

F11 F10 F11

744 749 791

rr_	مسئله (۱۷۸) مجتدین کے بارے الل وضاحت؟
rr.	مستله (۱۷۹) جومل در یوی امورش صد لیخ گفت محسور کرت میں ان کے بارے پیش دن است
rrr	مسطه (١٨٠) يما البي الح عديم اوليا كرضور ملطة عاشروناظر بين ورست أين.
rer	صسطه (۱۸۱)پدست کا پامطاب
res	پستله (۱۸۲) شینان کاکفرکس دید شا ۴
crs	قرآن جيدآيت ميشور عقاركل بوئي يراعتراض ادراس كاجواب
0.02	صسعتاه (۱۸۳) کیا می اللب سید و نگر مشال افغام کی اداد بدند سب و ملتی ہے؟
0.00	مستله (١٨٤) أربيد بدندب وجائة كياس كالكيم ل فيائية
77.4	مستطه (١٨٥) كياقر آن وحديث كالكرادالدال الدائد رسول الدكافروت مالاب
CD+	صستله (١٨٦) كياد طرت ام الكثوم كا دعرت قرت الان ادا؟
050	مستله (۱۸۷) علاء اللي كي توين كرف والفي كاتم شرى؟
rss	مستله (١٨٨) قرآن مجيدي آيت عضور عالى موفي احداث الشاه اواب
P31	صسنله (١٨٩) شيدكافركول ٢٠
16.41	حسستله (۱۹۰)، الحضع ل کی میکن پیش خرکت گرنام خیدان کی بیان کی پیچ کسان گیرا؟
7 17	مستله (١٩١)، افقع في علناجانا بينا مواسلف فريدة فريد كيها بيز بوي ال كرا تح
r ++	تعاقات ر تعیش عااس کے بارے میں کیا تھم ہے؟
eve	صصيطه (١٩٢) ما شوره كرون ميل لكانا تظرانا دا قعات شباوت شناسنان كيها؟
144	مجلس مرثة خواني مين ابل سنة كاشريك بوناكيها؟
17-117	لقوية ارى كرناشها كيها؟
	WORK SAN

rm	
rrr	
rgr	مسئله (١٥٨) ٢ كيابا شيخ عبد القا در جيلاني شينا لله كاوردكرة چائز ؟
F9A	مسله (104) كيا حضرت فوث اعظم رضي الله عند في شب معراج حضور مرورو عالم الله كالدحول برا فهايا
F99	
	مسقله (١٦٠)سيد نافوث اعظم كافريان كدير اقدم تمام ادلياء كى كردنول يرب كياا كاثبوت اسلاف =
r-1	ي د
	مسئله (171) ١ فرث اعظم صبل تقويم حق الدين الباع كون كرت بن؟
ret	٢ ـ غوث المظم رضي الله عنه حن عقوق شافعي مسلك برفتوي كيون دية تعيا
	مستله (١٦٢) كيافرسول كي ليمي رض الله كها جازي؟
**	مسطله (١٦٣) بابافريد من شررهالله كريشي ورواز ي كراري من وضاحت؟
r. 1	كيا خيفر عليه السلام تا حال زنده؟
	مسطه (١٦٤) کياول الله کعيے جي اضل ع
F+4	مستقه (١٦٥) كياس في آبل سلسل چشتر عي مرون به جازي؟
r.A	مسطه (١٦٦) كياش ماكي بالغ كي بعت ليناجاتز ٢٠
r-4	مستقه (١٦٧) عيرومرشد كي وفات كي بعد كي اور عمر يدونا كيا؟
rii.	مستله (١٦٨) كياسيدناصن بعرى رض الله عنداور حضرت على رض الله عندكالقاميح ي
rir	مستله (١٦٩) مورتول كالوليا والله كرمزارات يرجانا كيها؟
rır	مستله (۱۷۰) علم فيب ير طافل قاري كي عبارت كي ذريع اعتراض ادراسكا جواب
MIC	مصعقله (۱۷۱) جارے بان نیاج حرآ یا بدو کہتا ہے کداولیا مرام کوظم فیٹ نیس۔
le le	مستقله (۱۷۲) آخ کالوگ پشرکومعود تصة بین اس سے متعلق فتری ؟
۳۱۵	مستله (۱۷۳) کیا حضرت خواد فریب نواز رضی الشرکیخری کهنا کیها؟
me	مستقه (١٧٤)رضوى كبلات رديد بديل كاعتراض اوراس كاجواب
rr.	مسئله (۷۷) عقا كد كفريكي القد يق كرني الماري المسئلة (۷۵) الموادي المسئلة المسئلة الماريخ المسئلة الماريخ المسئلة المسئلة الماريخ المسئلة الم
rn.	مستعله (۱۷۷) امام كاتليد كان راحية
rro	مسته (۱۷۷) ما مان سيد يون سروري يه: مسته (۱۷۷) ماما دالم ح كادب شروري يانين؟

بسد الله اثر دين الرحيد كتاب المقائري

مسئله:﴿١﴾:

شان باری تعالی میں جمع کا سیغداستعال کرنا کیسا ہے؟ مشاؤیں کہنا خداوند تعالی فریاتے ہیں۔ سائل فور بخش پکالاڑال

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شان باری تعالی میں جع کا سیفہ استعمال کرتا جائز تو ہے گر بہتر ہے ہے کہ واحد کا سیفہ استعمال کیا جائے تا کہ تو ھید پر دال برتھ عیدل کے لئے فقیر کارسالہ الدنہ تعالیٰ کے لئے سیفہ جمع اللہ تعالیٰ قویا آ پ؟ کہنا کیسا'' کا مطالعہ کریں۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمد فيض احمراويكي رضوى غفرلة ١٣رجب

مسئله: ﴿ ٢ ﴾ الله تعالى كوالله ميان كهنا كيما ٢٠

مسائل نذيرا خرصاحب خانبور كؤره

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نا مناسب ہے کیونکہ جارے عرف میں میال کہیں باپ کواور کہیں شوہر کو کہا جاتا ہے اور عرف شرع پر فلبر رکھتا ہے چنا تجے علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر مستقل آیک کتاب بنام' انسور العرف ''تکھی ہے بنا ہریں یہ افظ القد تعالیٰ کیلئے استعمال نہیں کرتا جا ہے اگر چہوام ان وونوں معنوں میں' القد میاں' نہ کہیں لیکن تا جمعرف کے طاق ہے اس کے ایسے افغلاسے احتر از لازم ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي رضوي فنفراية اشعبان ويساه

مستله: ﴿٣﴾

القد تعالی فرماتا ہے معخد عون اللّٰه والذين امنوا تو جمعه فريب ديا جات جي النّدكو اورائيان والوں كو (بارہ ١ سورة اليفرد آيت ٤) اس مين شادع باب مفاعله بيادر باب مفاعله كا تقاضا ب

رسونهرهمرهمرهمرهمرهم دا فتا وی اویسیه جلد اول هم

کہ دھوکہ جانبین ہے ہو۔ بیہ مانا کہ منافقین دھوکہ کرتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالی کے لئے می**م منی لی**نا کفر ہے۔ **سامل ج**ر بخش رجیم یارخان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

منسرین نے اس کے ٹنی جواب دیے ہیں (۱) یہاں تجریہ ہے بعنی باب مفاعلہ کو بحرد مصفے میں ایا گیا ہے چسے 'عاقب اللف '' یعنی میں نے چر کو سزا اوی اس میں 'عاقب '' واحد متعلم کا صیفہ ہے جس ہے چت چلتا ہے کہ چور کو متعلم نے سزاوی لیکن اس کا بیم معنی نہیں کہ چور نے بھی متعلم کو سزاوی ۔ اور تج یہ کی بحث ملم معانی میں تفصیل کے ساتھ فذکور ہے۔ (۲) یہاں پر مضاف محذوف ہے جیسا کد مند دجہ فیل تقامیر میں اس کی تصریح ہے (۱) خازن میں فذکور و بالا سوال کیا مجراس کا جواب بھی تکھا۔ چنا نچے صاحب تغییر خازن تکھے

قان قلت كيف يخادعون الله فهو يعلم الضمائروالسرائر فمخادعة الله ممتنعة القلت: ان الله ذكر نفسه و اراد به رسول الله الله الله و ذالك تفجيم لامره و تعظيم لشائه و قبل اراد به المؤمنين فكانهم خادعوا الله و ذالك انهم ظنوا ان النبي المسائلة و المؤمنين لم يعلمواحالهم -(٢) تغير بيضاوي شماك آيت كت لكما يبل المواد اما مخادعة رسوله الله على حذف المضاف او على أن معاملة الرسول الله معاملة الله من حيث انه خليفته كما قال تعالى فهن يطع الرسول فقد اطاع الله في

(پا رفی سورة النساء آیت ۸۰)

﴿ ان الذين يبايعونك اتما يبايعون الله ﴾ (بارة ٢٦ سورة الفتح آيت ١٠) اكِّ (تفسير بيضاوى ج١ص٢٧)

(٣) تفير مدارك ش ب:

يخادعون الله اى رسول الله فحذف المضاف كقوله ﴿واسئل القرية﴾ (سورة يوسف أيت ٨٦)كذا قال أبو على رحمه الله وغيره أى يظهرون غير ما فى أنفسهم فالخداع اظها رغير ما فى النفس، و قدرفع الله منزلة النبى شَائِلَةٌ حيث جعل

المناوى اويسيه جلد اول

خداعه خداعه و هو كقوله: ﴿إن الذين يبا يعونك انما يبايعون الله يد الله فوق أيديهم ﴾ (سورة الفتح آيت ١٠) (نفسير المدارك ح١ ص ٢٢)

والله تعالى اعلى بالصواب كتبه محرفيض احداد يى ففرله

: 6 £ 9: alimo

کی میں اور اللہ میاں کہتے اور لکھتے ہیں۔ان بیل بعض مولوی بھی ہیں جیکہ مولا نااحمدرضا خان صاحب ہریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے منوع اور معیوب لکھا ہے اس سلسلے بیس حق کیا ہے؟ مسامل وین مجدل ہوں

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت مولانا اعلی حضرت الشاه امام احمد رضا ضان صاحب فاضل بریلوی قدس سره العزیز نے جو تر فرمایا ہے وہی حق ہے بینی بید کداسم جلالت (اسم اللہ) کے ساتھ میاں (اللہ میاں) مکتوب ہو بیمنوع ومعیوب ہے۔ (احتکام شریعت)

﴿ احتماعته او بعسى غضو له ﴾ احكام شعيه كا داره مدار طوف پر ہے طرف كواتى فوقيت ہے كدافت السليد كورك كردينا ضرورى ہوجا تا ہے۔ اصول فقد كى ہر كتاب شفا اصول الشاقى، نورال نواروغيره جن ہے كداگر كوئى كہ كہ ميں تيرے گھر ميں قدم ندركھوں كا ١٠٠١ سے مراد ہوتى ہے كہ تيرے گھر شرآؤں كا - بيعرف ہوئى كہ كہ ميں تيرے گھر ميں قدم ندركھوں كا ١٠٠١ سے مراد ہوتى ہے كہ تيرے گھر ش اوك كا - بيعرف ہوئى النا عالب ہے كداگر كوئى كى كے گھر ہے ہا ہم كھڑے ہوكر پاؤل اس كے گھر ميں ركھا و سائت ہوجائے كا اگر چہ گھر ميں بال اگر كوئى اس كے گھر ميں گھوڑے، جي ، كار وغيرہ پر سوار ہوكر داخل ہوتو حائث ہوجائے كا اگر چہ گھر ميں بال اگر كوئى اس كے گھر ميں گھوڑے، جي ، كار وغيرہ پر سوار ہوكر داخل ہوتو حائث ہوجائے كا اگر چہ گھر ميں اس كے شوہر پر بولتے ہيں مثلاً كى عورت ہے ہوچھا جاتا ہے كہ مياں كا كيا حال ہے؟ تو اس ہے اس كا حور ہوتا ہے ہيں وغيرہ وغيرہ وغيرہ ويؤى مارك ہوتنى مارك كا اطلاق رائد والداور معزز شخصيت پر ہوتا ہا وربيا اطلاق رہتے مشہور ہى ہے كہ بعض ميال علاقوں ميں اس كا اطلاق رائد والداور معزز شخصيت پر ہوتا ہا وربيا اطلاق رہت مشہور ہی ہے كہ بعض ميال علاقوں ميں سے كھرور بھی ہو كہ بعض ميال

صاحبان صاحب اقتد اربھی رہے ہیں وزارت عظمیٰ تک بھی چنچے یعض علاقوں میں اس کا اطلاق بے زوراور کرورآ دمی پربھی ہوتا ہے مثلاً کوئی اپنے ہے کی عالب آ دمی ہے کام نیس نگلواسکا تو لوگ کہتے ہیں کہ وہ توميان آ دى به وه يجاره كيا كرسكتا ب وغير دوغيرو - جب ثابت بوا كدميان كالطلاق عرف عام مين الله تعالی کی مخلوق پر ہوتا ہے اس لئے اسکا اطلاق اللہ تعالی پڑئیں ہوتا جا ہے بلکہ لاشعوری میں بھی نوبت کفریک مجھی پہنچ سکتی ہے۔ علاووازیں فتہا مرام کا قاعدو ہے کہ جولفظ محلوق کے لئے مستعمل ہوا ہے اللہ تعالی پر استعال کرنا کفرے۔مثلاً حاضرو ناظر کا اطلاق اللہ تعالی کے لئے بعض فقہا مکرام کے زویک کفرہے۔اس ك كدعاضر المحصور ، بمعنى كى جكه برمتيم اورناظر النظوے بيمعني آ كھے، كيمنايدونوں باليم كلوق كے لئے ميں الله تعالى ان اوصاف بي باك بے بعض فقباء في او يا أن كا طابق جائز ركھا ہے چنانچے دروالحکار (شامی) میں ہے کہ''اگر حاضر و ناظرا پیے معنی میں بوتوانلہ تعالیٰ کے لئے بولنا کفر ہےاگر بناويل مستعمل موتو جائز ہے ۔ انسکی مزیر تفصیل فقیر کی تصنیف ان

> تسكين الخواطر في تحقيق الحاضو والناظر (مطبوعه مکتبداویسیه رضویه بهاول پور) می ب-

كتبه محمد فيض احمداويجي رضوي غفرله

ليا كذب تحت فقدرت بارى تعالى بيانيس؟

سعا مثل اكبرحامدآ بادشلع رحيم يارخان

والله تعالى اعلم بالصواب

الجواب بمون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب اس كا جواب تألفين كم معتد عليه مولانا عبد الحي كلصنوى في اس طرح كاسوال كر س كلها (الجواب)

واجب تعالى بر پيدا كردن شريك خود قادر نيست همه جمله متكلمين تصريح ايس امر ميازند كه حلت مقدوريت امكان ت پس شریک انبار یی له ممتنع است مقدور نخواهد شد و

مسئله:﴿ ٥﴾:

لو لم يقدر عليه لكان عجزاً و قد نقله بعض الاغبياء من المبتدع فانظو الى اختلال هذا

معلوم هوا! كه ال مسئله مين ابلسنت كاعقيده به ب كه كلام التي مين وجود كذب (جبوث) محال بالذات ہے خواہ کلامنسی ہو یانفظی لیکن نام نہاد علیاء وہابیہ نے اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کی ذات مقد سہ کی طرف ایسے کر و وئیب گومنسوب کیا۔ جس کا تصور بھی مسلمانوں کے واسطے تیز ل ایمان کا باعث ہے۔ چنانچہ بعض لوگ تو سرف امكان كذب يى كے قائل موت بيں يكن بعض وقوع كے بھى قائل بين مثلاً مولوى رشيداحه كنگوى جن كارتخطى ومبرى نوى امام وبلسنت اعلى هفزت سيدنا شاه احمد رضاخان صاحب قدس سرو کے کتب خانہ میں اب تک موجود ہے اور اس کے فوٹو اکثر علاء اہلسنت کے پاس محفوظ ہیں۔ اے کتاب ''ديو بندي مذہب ''مِن ويکھا جاسما ہے۔ ياور ہے كدوق ع كذب بارى تعالى كا قول تو بالا تفاق فريق مخالف موجود و بھی مردود ہے خواہ مولوی رشید احمر کنگوری صاحب کا ہویا کسی اور کا البتہ" امکان" میں جھڑا ہے یعنی لیا خدا تعالی کا جھوٹ بولنامکن ہے یا محال ،ہم ہلست کا عقیدہ یہ ہے کہ خدااس مصلحی پاک ہے گرو إبياكتي بين كدفدا تعالى كالمجموث بولنامكن بي (فناوي رشيديه محهد المقل ، براهين فاطعه ایکروزہ وغیرہ) جس گی تمام عبارت با کم وکاست ہم نے است رسالہ دیوبندی بریلوی فرق، میں درج کروی ہے جبل اس کے کہ میں اپنے اکابر کے بتائے ہوئے دلائل چیش کروں سلف صالحین مصم الله تعالیٰ کے اقوال وآ راہ چین کئے جاتے ہیں تا کہ معلوم ہو کہ اسلاف رمھم اللہ تعالیٰ کا دامن کس کے ہاتھ

(١) قاضى بينادى الى تغير من فرات بن افو من اصدق من الله حديثاً ﴾

(باره ٥ أيت ٨٧ سورةالساء) انكار ان تكون احداكثر صدقا منه فانه لا يتطرق الكذب الي خبره بوجه لانه نقص و هوعلى الله تعالى محال .

(تنو جمه) اوركون زياد و يحاب الله ب بات من اس بات كي في ب كدكوني ايك غداتها في سازياده تيا بوكونك جهوك كى طرح خداكى خركى طرف راؤيس ياتا _ كونك جهوث عيب باوروه خداكيلي محال ب

نیز شریک الباری ممتنع است بالاجماع و قدرت الهٰی بر ممتنع ليست امام فخر الدين رازي و علامه تفتاز اني نويسند

لا شي من الواجب والممتنع بمقدور له تعالىٰ لزوال امكان الترك في الاول والفعل في الثاني انتهي

و ملا على قارى در شرح فقه اكبر تحرير مي كند

قد قبل كل عام يخص كما خص قوله تعالى ان الله على كل شيء قدير بما شاء ه بخرج ذاته و صفاته و مالم يشاء من مخلوقاته و ما يكون من المحال وقوعه في كاثناته والحاصل ان كل شيء تعلقت به مشيته تعلقت به قدرته والا فلا يقال هو قادر على المحال لعدم وقوعه ولزوم كذبه انتهي.

و علامه کمال ابن ابی شریف تلمیذ صاحب فتح القدیر در شرح رساله حاشية تصنيف استاذخو دي نويسند.

متعلق العلم اعم من متعلق القدرة فان العلم يتعلق بالواجب والممكن والممتنع والقدرة انما تتعلق بالممكن دون الواجب انتهي .

اگر در قلب اختلاج این

امر شیئ که عدم قدرت واجب تعالیٰ بر شریک الباری مستلزم عجزالله و هو

در د مار آر گفته آید که عدم قدربر امریکه لائق تعلق حادث لباشد نقص نیست بلکه عین کما لست در کتب کلام و فقه صریح ست عبد الغنى نابلسى در مطالب و قيه مى آرند

قال المحققون المراد بالممكن مالا يجب وجوده ولاعد مه لذ اته فدخل ما لا بتصورمن الممكنات لا لذاته بل لغيره كممكن تعلق علم الله تعالى لعدم و قوعه كايمان بي جهل و وقع لابن حزم ما هو بيّن البطلان حيث قال انه تعالٰي قادر على ان يتخذ ولداً

رخارعاریهریمورهدرهدرمدرمد فتاوی اویسیه جلد اول 📆

(۲) اما منخ الدين رازي ميهالزنمة اپن تغيير كييه مين رقم فرمات جي

(المسئلة السادسة)قوله ﴿ وَ مَنَ اصَدَقَ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿

تر جمه ادرالد عدرياد دات شرياب (بدره ايد ۱۸۱ سرره الساء)

استفهام على سببل الانكار والمقصود منه ببان انه يحب كونه تعالى صادقا و ان الكذب و الخذف في قوله محال و اماالمعتزلة فقد بنوا ذلك على اصلهم و اما اصحابنا فدليلهم الخ

(فتوجمه) پيمنا مئداند تعالى كا قول ومن اصدق الابة بيان بياس بات كا كراند تعالى كا سي : د ناواجب ہے اور کذب اور طاف القد تعالی کے قول میں محال ہے۔ کیکن معتز لہ پس انہوں نے اس کو اپنے اصول پر قائم کیا ہے اور زمارے اصحاب پس ان کی ہے دلیل ہے آخر تک۔ و ویہ ہے کہ چیز کامسن وقیع عقلی اور وَاتَّى إِنْ اللَّهِ مِنْ لِي رَمْشِيعُ كُولُوا إورعامي وعذاب وينا فعداي واجب ب-ان الصول كو" تاريخ المعقولة" ترجمه سيدركيس المدجعفري مين وتجعفه ياا اويكي ففرله

امكان كذب كا فنول كفو هي : (١) اوروى فخرالعاما واى تغير ندكوريس قرات بي:

فقد جوزو الكذب هذاخطأ عظيم بل يقوب من ان يكون كفرا فان العقلاء اجمعوا على انه تعالى منزه عن الكذب انتهى. ١٠

(قوجمه) الل بعثك البول ف كذب كوبا تزكيا وريد بهت يرى خطاب بلك قريب بدكفر بالل ك كة عقلاء نے اجماع كيا ہے كہ القد تعالیٰ كذب سے منز و ہے۔

(٢) أشير فازان من ب ﴿ و من اصدق من الله حديثاه ﴾ (سورة الساء أيت ٨٧ باره ٥) اي لا احد اصدق من الله تعالى فانه لا يخلف الميعاد و لايجوزعليه الكذب انتهي. (متوجمه)الله تعالى بزياده حيا كون بازروئ كام كيعي نيس بكوئي زياده حيالله تعالى ساس لئے کہ و وہد وخلافی خبین کرتا اور نداس پر گذب جائز ہے۔

(a)(نفسير روح المعاني حلد٧ ص١٠٦) مي الكيمة مين:

الاول انه نقص والنقص ممنوع اجماعاوالثاني انه لو اتصف بالكذب سبحانه

لكان كديد قديما اد لا يقوم الحادث بذاته تعالى فيلوم ان يمتنع عليه الصدق فان ما ثبت قدمه استحال عدمه (المسرووج المعالى جاد س ١٠١٧)

بمتنع قياه الحوادث بداته تعالي

(موجهه) و ات باری تعالی سے دواد شاہ تی معمال ہے ای خی آر مسامرہ ج ۱ س ۱۷۰) میں ہے ادران کے طارہ محم کارم کی گنایوں میں ای طری موجود ہے دار رفائنین پیجی بائے میں کہ جوقد میں ہوتو اس کا عدم محال ہے چہانچ (مسامرہ حد ۱ س ۱۹۰۹) میں ہے و معافیت قدمه استحال عدمه ان تمام مواطات کومائٹ کو آراب می نفین ہے چھانجات کے گذر تحت قدرت باری تعالی مکن ہے تو وہ واس

💯 هناوي اوبسبه جلد اول 📆

کو موجد اُموانا پرمت ہے ہا خصوص آئی کل و بایون و شعار ہے فلیدا فود پرائی اطلاق ہے بچے بلکہ یہ اطار ق محتال نے اپنی خصوص و اشیاز کے نے افتیار اُمر کھا ہے اور ہورے دور میں تجدی و بالی اپنے لئے اٹنا نموار سے بین کما پی بھش چیزوں کے امتو حید ہے۔ بھتے بین مثلہ کہتے ہیں تو حید یہ محید و فیروہ فیروہ چوک نے برمت و باہے ہے۔ ای لئے وی قدیمی مصممان اور اطلام کہتے ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

مَيْرَ مُرْفِضَ المراويكي بنوق ففراء الماويُ الأفرافي المرافع اليره

مستله ه ۷ ه

(۱) کیے خداتعان کا وجود ہے؟ یعنی ہاتھ یا دان کے اپنے والے ان خدان المجھنس کا نظار وانا جا کڑ ہے کہ کتیں؟ شاور فع الدین کی مقالیمن کی مراکن ٹریف میں جنس میڈ خدانیہ پائظا والا کیا ہے۔

سائل مبرالله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(۱) خداتوں کا وجود یقینا ہے گر ہاتھ ہوں تا کہ وقیر وے اس کی است مند وویا کہ ہے۔ (۲) افست کی کئی کئی ٹین بیلنمی کی بین گر و کی ایسام می ٹین ملاجس می ٹین بیا نظ خدا پر والا جا تک۔ ممکن ہے وکی ایسام می ہور سیکن پھڑ ہے کہ افظافیس الفد تعالیٰ جاستا ال فد کیا جائے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب.

كتبه كوفيض اتداوليي رضوي فغرك مورية ارجب ١٣٨٨

ىسىلە د ۸

گرامی قدر دخترت مواری صاحب مذخله اهای ا السلامتیکم بربرائ کرم مندرجه فریس مسائل و معلومات پرقرآن و منت کی روشنی میں مخفیر کرآسان تر الفاظ میں مناد عاسہ کے بیش نظر بوفتقر یب شائع کر کے انشاء الند مسلما نوں تک بذر بیدرسالی جارت مفت پینچانے کی کوشش کی جائے گی فقری صاور فریا کمیں الند تعالیٰ آپ کو بزا و یکا پیشیال رکھیں کہ فورقوں اور پچرل کو آسانی نے بچوآ تھے۔

کی صفت ہوگی کیونکہ برفعل اگر چہام کانی ہوو وفاعل کی صفت تھیرتا ہے اس بنا میراند تعالیٰ کی ؤات کو کذب ہے موصوف کرنے پراس کی قدامت ما نالاز می ہوگا اوراس کی تمام سفات قدیم میں حالا نکہ کذب کو تطافین مجمی حادث اور کلوق مانے میں اور میکریے تجی مان بچسے میں کہ حوادث کا ڈات باری تعالیٰ سے قیام محال ہے۔ ۔ تیجہ نکاد کہ ڈات باری تعالیٰ کے لئے کذب بچت قدرت ندما نالاز می اورضروری ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كتر**ت**رفيض احماويكي رضوي ففرله

مسئله و ٦ ه

موجد کے کہتے ہیں اور اس کے کیامعنی ہیں؟

ىساتل ھىن نواز تايە كنگ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

موصدہ وانسان ہے جو خداوند کرئیم کی ذات ان یہ ال کو واحدالا شریک وقدیم ول ہے یقین کرے اور زبان سے بھی اقرار کرے اور اس کے احکام اوا کرنے بٹس رائی تجرول وآ گئے اوھر آوجر نہ واور ہرایک امر بٹس ای پر تجروسہ کرے اور سب چھوٹے بڑے گناہوں سے پاک وصاف جو چٹانچے کتا ہے جانس الا ہرار بٹس اندکور ہے بٹس ندکور ہے

و لبس المواد بالموحد من يقول بلسانه لا اله الا الله فقط و كمال التوحيد الاستقامة على فعل المامورات و توك المنهبات الخ و يترك الذنوبوالسينات و يحتب صغيرها و كبيرها و قليلها و كثيرها و هذا هو الايمان الحقيقي والتوحيد اليقيني (كتاب محالس لابرار ص ٢٠٤)

(متوجمه) یعنی موحدال کوئیس کیتے جومرف زبان سے ۱۷ الد الا الله کرو سے بلکہ کمال تو دیریے کہ احکام شریعت کی پابندی اور منوعات سے کناروشی اختیار کرے اور چھوٹے بڑے گناوں سے اجتناب کرے اورائی کا نامتو حیدالیقین اورائیان فیتی ہے۔ لیکن اسام میں مجوب افظ سلم وکوئرس ہے اس کے خود

رمعره ورمعره ورمعر

tz

(۱)القد تعالى مرسول الله المنطقة وقر آن مجد كم "تعالى سجه كين كدائيك اليا آدى بس نے يا سات پاک ئے تك نيس ووير بھوئے كہ له تولى كيا چيز ہے اور حضرت گھر النظافة اور قر آن مجد كيا ہيں؟

(٢) ايمان ، كفر السلام اورمسلمان كي كيا كيا تعريف ٢٠

(r) نماز کس چیز کانام بندامز وجل وحدیب خدا النظیفی کو س قدر پیاری ب

(۴) معفرت محد مصطفی تالیکتی ہی صرف خدا کے رسول میں یا ان سے تیل بھی کوئی رسول اور نبی و بیاش ۔ آٹ ؟ آتا بیا کتے؟ قرآن مجید میں کن رسولوں اور انبیا و کاوائر ہے؟ آپ سیکٹ کے بعد بھی کوئی رسول و بیاش آٹ گا؟

(۵) اس و نیا کا خاتیہ بھی و کا پائیس اوران کے بعد کون ساون اور زیادتا کے 195 س ویں اور زیادتان خدا موہوس اور اس کے رسول اللہ سینیٹنے کا ضم یائے والے کھٹی اسلام پر سے کیے وی ک⁹² اور جو خدا موہ بس پارسول کیلئے بیان کے ادکام کونیائے والے وی کے ان کا کیا حشر ہوگا؟

 (1) کیا مسلمان ہوئے کیلئے گلے پڑھ لینڈ کا فی ہے اور سلمان ہوئے کے بعد کون سے قصوصی افکام میں جی ق کو مانواور ان پڑھل کرنا اتا ہی شدور تی ہے ہتا انہاں کے زندور ہے کیلئے ہوا دیافی اور نذا ؟!

(۔) علاوہ دیشن و ان س اور ہے : واُن کے ایا زند کن میں (وقت بلوغ سے مرئے تک) کسی وقت کی نمازہ عمال بھی ہے؟ مسلمان اور کافر کے درمیان فاور می فرق کا کس قمل سے پانا چانا ہے؟ برائے کر مصفی کے دونوں اطراف میں لکھیں اور تی اوس مختفر ہوں ۔

ىسادىلاحقر العباد عبدالجليل عفى عنه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تكرى جناب صوفى وماحب سلمه الكريم

سلام مسنون گرای نامرتشر بین او یا ب حدم صور فیتول کے باوجود آپ کے موالات کے جواب حاضر ہیں۔ (1) الله تعالی داجب الوجود ہے لینی دوائی جس ہے جو قدیم ہے جس کی ابتداء ہے نہ اختیا ، حاری مقول دادراک سے دراء الوراء ہے تمام کا نئات کا خالق ہے ہرا کیک شن اس کی تمان ہے دوکسی کا میں میں عزیر تنصیل مبارش بعت حدیداول میں دیکھیں۔

وسول عليهم السلام الدّ تمان ف إنّى بيارى كلوق انسان كين اسين رمول بيسي تجمله ان يم "منزت تكريبي المنافع بحق في جو بندول كواند تعالى سامات كه المناشش في المناب والمست تك ان كل تعلیم جاری رہے گی آ ہے کے بعد تکی دوسرے رسول کی شرورے ٹیٹی رہی اس لئے کہ آ ہے کی تعلیم جامع ے مزیر تفصیل بہارشر بوت میں ویکھیں۔

عنوان قرآن مجیراند تحالی کا کلام ہے جوائ نے اپنے بندوں کی رہبری کیلئے اپنے بیادے می حضرت **ک**ر مَنْ ﴿ وَوَلِمَا قُرِ مَا يَا أَنْ مِينَ وَوَقُوا عَدُونُ إِنْ إِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ أَرْبُ عَنْ بندوا بنا مولى كاقر ب حاصل كر

(٢) ايمان و اسلام و كفو المان واحلام إيك على شع بين تريت مين ال كي تعريف يدي كماند تقالی کومعود پرجن اورخضور کی کریم پرنگینگا کوسیار مول منتارز بان ہے اس کا اقرار اورول میں اس کی تصدیق ار نا ۔ نفراس کے برنکس کا نام ہے اور حضور کی لائی جوئی شریعت کے اٹکار کو بھی کفر کہتے ہیں۔

(٣) المهادّ المازنباية عابرُ أن عام إدت أرت كانام عن جس وَعُل مُن إلى أن عاد المعالى كا تجوب بن جاء ب الشاقع في اوراس كرمول عَلِينَ كُولُواز ك يجت بنار ب كرتمام عباوتول ساس كا ورجه بلندفره بإيبال تك كهامة معراج الموشين كالتب وطافر ملاحظ يرتفسيل فتير كرساله فضائل نماز

(م) اخبيها، كلي قعداد يحل عن كيا آيات كه الله تحالي في اين بندول كي هرايت كيفيّ ب ثار رمول جيهج جن كي تنتي الله تعالى اوراس كابيا رار ول الله الميكية عي جائية جن اليك شعيف روايت مين ي كرايك لا کھ یا وہ لا کھ چوٹیں بڑار ٹی آشریف لا نے لیکن ممیں تنتی کے ساتھ نیس بلکہ مطلق یوں ایمان رکھنا ضرور کی ے کہ جارا سب نیوں پر ایمان ہے ۔قرآن مجید میں بعض انہا ملیجہ م السلام میسے محمد عظی میسی وموی و ہوست، دراؤ ووشعیب مسلم السلام اور بعض کا ذکر سراحة توشیس البته ان کے واقعات ند کور بیں۔ تارے مجی سيدنا مي السطاق المنطقة ب المرى أي إلى جواب منطقة كراهد كي أي آن كمكن بون كا عقيدور کھيتوو د کافراور خارج از اسلام مرتدے وين ہے۔

(a) بدونیا شرور تم بوگی اوراس کے خاتمہ پر قیامت کا دن ہوگا جس میں ہمارے اس دنیا میں رہنے کی

جوفت کے بعد کی ایک ایک گفزی کا حماب ہوگا جوالند تعالی اور اس کے بیارے رسول علیہ کو مانے والے میں ووبیشت میں جا کئیں گے اور جوٹییں مانتے وو دوز نے میں بہان جن کو اند تھا کی معاف کرد ہے تو ووجى برشت مين جاليل م كيكن جوالله تعالى اواراس كرسول الله كالمقريين جيسے كافر : شرك معنافق اورمر تہ وفیہ دو دہمی دوڑ نے ہے خارج نہیں ہوسکیں گے۔مزیرتفصیل بہارشریعت میں ہے۔

(٢) سرف كلمه يز د لينامسلمان : و في كيك كاني نيم بلدائ كلم طيه (لا اله الا الله محمد وسول الله) کے مفہوم و معنی پر اقرار اور اس کی ول ہے یوری تصدیق کرنا شروری ہے پیریا تی تمام احکام جوحضور ہ ہوائی ہاری فلائے و بعبود کیلئے لائے ہیں ان کوہمی ماننا ضروری ہے انکارٹرینا کفرلازم کرتا ہے ۔ پھیرا دیکام نیوی روحاتی غذائمیں بیں ان ہے روحانیت کو بقاراور ترقی نبیب ہوتی ہے(سے) جیش و خاس اور بیپوشی ، کے طاد واحد بأوغ كى ايك يهجى نمازكي معافى نيس بيخواه و كتف ي او في مراتب في كري نماز ماقط نیں اوق موس اور کافر کے مامین فرق مرفے وال امادی و بے جیسا که حدیث شریف میں ہے کہ اور ے ملاوہ تنام احکام شرعیہ برقمل کرنا ایمان کی ملامت ہے اور ان برقمل نہ کرنا کفر کی علامت ہے۔اگر چیانی الحقيلت كافرن ووتب بحى اس في اسلامي شعار كومفقو وكيات

صلى الله تعالى على حبيه خير خلقه سيد نا محمد كمية وعلى آله واصحابه اجمعين

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه فهرفيض احمداوليي ففرايه

مسئله: ﴿ ٩ هُ:

آپ کتے تیں اللّٰہ و رسولہ اعلم بینا جائزے کیونکہ کسی صالی نے حضور علیجے کے سامنے یہ يُ حاتفاوهن يعصهما فقد صلَّ و غوى توصُّور رواعالم ﷺ في مَا توفرايا منس الخطيب ائن ہے ثابت ہوا کہ انتدتی کی کورسول اللہ ﷺ کے ساتھے نہ مالیا جا ہے۔؟

ىسادى ئىرندىم محلەنبل يورە بياولپور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب (الزامی)(۱)اس حدیث کاامل مقصد وثمل بعد کوعرض کروں گا پہلے مجھ کیجئے کہ پیغمیر پھر بھی شثنیہ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شرک کے معنی بین خدا کے عواد وہر کے انجی اس کا جم سر تجھ کر یا جنا بھٹی الوریت باری بیس کی دوم بے کو بھی ایکے ساتھ شریک کرنا جیسا کہ بت پرست لوگ بتوں کو قرار دیتے ہیں یا جیسا کہ ججوبیوں کا عقيدوے كداس كى مباوت ميں غير كوستحق عبادت قرارو ہے مين چنانچے فقا كر سلى ميں للحات الاشراك هو اثبات الشريك في الالوهية بمعنى وحوب الوجود كما للمحوس

(عَذَائِد بَسِنِي شِرَ ٢٦) أور بمعنى استحقاق العبادة كما لعبدة الاصنام

اور شرک جنت میں نبیس جائے گا چہانچے مورة نسا ومیں مذکور ہے

قال اللَّهُ تعالى : أنَّ اللَّه لا يَعْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وِ يَعْفِرُ مَا دُوْنِ ذَلَكَ لَمِنْ يَشَاءُ طَ و مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ صَلَّ صَالاً لاَبْعَيْداً ٥

نو حمدالدائيس بفقاكداس كاكونى شريك فلم إياجات اوراس سد ينجي جو يكوب عن جاب معاف فر ماہ یتا ہے اور جوالند کاشر کیا گھیر اے وود ورکی گمراہی میں یا ایہ

(بارده ایت ۱۱۹ سر قالساد)

آئ كال إت إت يرشرك كافتوى جارى: وجاتا ب-

والله تعالى اعلم بالصواب كتبة فحدفيض احمداوليي ففرله

مسئله:﴿١١﴾:

والقدر حيره و شره من الله تعالى كااسلام عبوم كيات؟

مصاطل الليرقة والي بهاوليور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ابل سنت كامسلك بير ب كه يرورد كار عالم برشة كاخالق بإرى تعالى اسيخ كلام پاك مين ارشاد فرماتاب

نى ئەلەندىغانى ئەۋرۇرى بىيە ئىرا بادائە مىيە ئىلىنى كانام ئىردا ھەنىڭىمىرلانى ئ كما قال الله تعالى والله ورسوله احق ان برصوه تو حمله القدامراس كرمول والقي أالدقعا كذا كرافعي أديث

(-, -, 1) - - 1 - - 1 - 2 - -)

(الزامي)(٢) متعددا جاديث مباركه مين الله ورمول دونون نذُور بوَرَ يُحِرَثُهُم مَثْنِيهِ بيِّس وفت لا في

كما قال النبي المُحَجَّ تلكُ مَن كن فيه وجد بهن حلاوة الايمان من كان الله ورسوله احي اليه مها سو اهمامندل فيم ومنك و كتاب لا بدار عصل لاول طر ١٠) مُوهِ رَوْلَ اللَّهُ فِي إِنَّ لَهُ مِنْ أَنَّ مِنْ أَنَّ وَاللَّهُ عَلَى مِهِمًا (2 - 2 - 2 -)

(الزامي)(٣) صفوررور ورام منطق كالية خطبات ثال ب

من يطع الله و رسوله فقد رشد و من يعصهما قانه لا يصر الانفسه اس مديث تريف من وي الفاظ من جن عندر اللي في أن الطيب فد أوروكا الله عند علوم إوا ك الطيب وروانا الرخم الما النار من وقد ومدان وفي اوره بقي الماقية أسبيل روش كرسالا عطرت طامدة ي محموميدق مصر على المنطق إلى أما

ذهب ابن عبد السلام الى ان هذا الجمع خاص بالسي على فلا يسوغ لغيره وقد جاء ت احاديث عنه 🚟 بجمع ضميره مع ضمير الله تعالى

و الله تعالى اعلم بالصواب متبه مخدفيض احمداويبي فغرابه

مستله هٔ ۱۰ هُ

🦫 فناوي اوبسيه حلد اول

شرّک کے کیامعنی میں اور مشرّک کیلئے تھات سے یانسیں؟"

مسامل حنيف قمري ما إلى تا وُلن ال بهاوليور

حالقُ كُلُّ شَيْءِ فَاغْتُدُوْهُ حِرْ يَارِدَ ؟ ايت؟ ١٠٠ سورة (ابعاء)

ندام في كان ق باي كو يوجه الفاكل متفراق ك الكراء التغراق من اسل استفراق حقیقی سے ابندا علی ہے : واک یا جمعیص خدا تعالی کا کتاب کے برفر دکا خالق سے خواو دوفر وفیر جو یا شربے اس مسلك يرية واردووا كدندا أعلى كوفالق شرمائ كالسورت شراال كاشري ووادارم أالكاكا

تعالى الله عن ذلك علوا كبرا

ال أنب نئيز ك لئة خالفين لوَّلْقِ فا كالمِتشيمَ مرها يا الحَلِيقِ في فعدا كورينه وق اورَّحْفِق ثراب ومه لے لی جو بیوں نے دو خدا ہان کے خالق فیز کا تام بیز دان اور خالق شر کا ایر من رکھا حالا نکہ ذیرائے قورو تأمل ے استی دو مکتاب کہ یہ شیاط طروم اللہ و وحوکا ہے اس کے کہ شریر و وجوتا ہے جس کے ساتھ شرقائم ہونہ كه وجوائ كا خالق دورونها حت سك ك الكه مثال وثي مرج دون مثلا بمارے ياس الك آ وي وينها جوا ے ہم خواتو میضار سے بین گراے وکڑ کے کمز اگروہ ہے بین اگر جدائ کے کمڑے ہونے کا سب ہم بے ہم نے اے کھڑا کیا گاری تم میں نیس بلسا ہے کہا جائے گا کیونکہ قیام اس میں پایا کیا نہ کہ ہم میں دخدا تعالیٰ نے شرکو پیدا کیا مخلوق کے جن افراد میں ووٹن پائی جا کیں گی آئیس شریر کہا جائے گا نہ کہ خاتی وشریر کہا جائے گائن کے کیشر کا قیام خدا تھائی نے نبیش ہے ہے تفصیل فقیر کی عصیر او سے جلداؤل (مطبور مکتہاویے رضوبيه بهاولپور) میں ملاحظہ و۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

ئىتە مىمەنىش اخمەلۇرى فىفرايە TP رەنسان M<u>PP يە</u>

مسئله ﴿١٢﴾

الل قبله كي كياتعريف إلى المريد فق س وكت ين ال

(**سامل** نثیر حسین ۱۰ از ن شلی متمان)

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ابل قبله دولوگ جي جن شرايمان : داورايمان کي تحريف فقيهائ كرام نے يون فرما كي ہے: تصديق بالقلب و اقواد باللسان - اورائيان كى حقيقت كادارويداران اموريس بيجوائيان مقسل

امنت بالله و ملنكته و كنبه و رسله والبوم الاخر والقدر خيره و شره من الله تعالى یخی عبدیت عزشانه کی معرفت فرشتول کا وجود ادران کے اقسام اوران کے مقامات کی معرفت اور کتب مزة لدگ واقفیت اورانبیا ،گرام اورسل وظام کی معرفت حشر ونشر کی معرفت اور نیکی بدی جو کچھ ہے سب اس كى تقديرين بداور فناوى معبار الحق ص ٣ ين كلما بكر:

التصديق بما جاء به النبي من عند الله.

اورجس میں صرف اقر ارز بان کا بودو منافق ہے

لقوله تعالى: ﴿اذَا جَاءَكُ المنافقون قالوا﴾ بالسنتهم على خلاف ما في قلوبهم

النشهد انك لرسول الله ﴾ (تلسير حلالين بارد ٢٨٥ أيت ١ سورة المنا فقون) و بقوله تعالى إنَّ المُعَافِقِينَ فِي الدُّرُكِ الْاسْفَلِ مِنَ النَّارِ (باره دايت د ١٤٥ سورة النساء) اء يبودي بيت المقدل يعني مغرب كي طرف اورنصاري مشرق كي طرف نمازيز هية تحيياوراي كونيكي مجهزكر نے آپ کواہل قبلہ کہا تے تھے تو ان کے وہم وخیال باطل کو خداوند کر تم نے پاس طور رة فرمایا

لِيْسَ الْبِرْ أَنْ تُولُوا وْجُوْهِكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقَ وَ الْمَغْرِبِ وَ لَكِنَّ الْبِرُّ مَنْ

(باره۲ آيت ۱۷۷ سورةاليقره)

يمى فرمايا كريجي صرف ينكى كى بات فيين كدشرق يامغرب كى طرف مندكر ك فمازادا كرو بلكه ينكل وو يحد الله تعالى برا يمان لا وً - اورتمام كتب تاويه وحشر ونشر فرشتوں ونبيوں بريقين رڪھواوران کے شمن ميں بہت ي چئے یں جن کے ساتھ انمان لانا ضروری ہوتا ہے اور علامہ فخر الدین رازی صاحب اپنی تفسیر کہیر ش تحت آية كريمه الل قبله كي تعريف يول لكهية بين ا

ان استقبال القبلة لا يكون برا اذا لم يكن عارفة معرفة الله و انما يكون برا اذا اتي به مع الايمان و سائر الشرائط.

یعنی الرامله تعالی کی معرفت نه جوتو صرف استقبال قبلہ کوئی نیکنیس ہے بلکہ استقبال قبلہ تو اس وقت نیکی ہے جبکہ بیا بمان اوراس کی شرائط کے ساتھ ہورگ

وهه به الماره ا

کیونکہ دارومداراعمال صالحہ کا بیان پر ہے اورایل قبلہ کی تعریف جھزے ملاملی قاری یوں فرماتے ہیں۔ ان المواد باهل القبلة الذين اتفقوا على ما هو صووريات الدين الخر

محقیق اہل قبلہ وو میں جنہوں نے اتفاق کیا ہان چیزوں پر جوضروریات وین سے میں مجھے عالم اور اجباد كاحادث بونااور علم الجي كامحيط بوناجز ئيات اور كليات كواور جواس فكمثل بين اوراً تركوني تحض بحيث عبادت كرتار إورض وريات دين انكاركر ووقعف مسلمان فين وكااور كناب والمدحنار ص

و كل من كان من اهل قبلتنا لا يكفر بها اي با لمدعنه المذكورة البينة على شهة اد لا خلاف في كفر المخالف لضروريات الاسلام.

یعنی چوفض ضروریات دین کامفر بواس کے تفریش کی کا اختلاف نبیس اگرید ووقنام فرمباوت میں مصروف رہے۔ اور فتاوی معبار الحق ص و میں لکھا ہے کہ در محتاریس ہے

مبتدع اي بدعته وهي اعتقاد خلاف المعروف عن الرسول لا بمعادلة بل بنوع نسهة. یہ تعریف اٹل بدعت کی ہے کہ بدعت رہے کہ معتقد ہونا خلاف اس کے جومعروف ہور سول کریم سمالکنو ے قال الشيخ جيشيون كاياؤن يمس كرنا ومسخفين اناركرنا والمحدار) كريفاف بسب

قوله لابمعاندة اما لو كان معاندا للادلة القطعبة التي لا شبهة له فيها اصلا كالكار حدوث العالم و نحو ذلك فهو كافر قطعا (رد المحتار).

الغرض منكر حشر اورمنكر قيامت كافر اور كمراوب -اور ره المحنارين ب كفوله أن الله معالى بجسم كالاجسام و انكار خلافةعمر والصديق اورصاحب ثنامي وفلامد في إول لكما ب و ان الكوخلافة الصديق او عمو فهو كافو . يعني أنركو لي تخص مفرت ابو كرصد يق وعفرت تمرض الله معهمها کی خلافت کا افکار کرے تو بے شک و وگافرے اور صاحب شفا ، قامنی عمیاض رحمته اللہ ومیہ نے لکھا ہے کہ جو محف حضور علیہ السلام کی شان اور علم و ذات دا حکام میں گھتے چینی کرے یا عیب لگاوے یا حقیر سمجھے یا سی کو مانے اورکسی کا اٹکار گرے یا آپ کے لباس مبارک کو براجائے یا آپ کے رجہ کو گھٹائے تو ہے شک ان

راه در معربه در معربه در معربه و معربه اول الم

صورتوں میں کا فربوجا تا ہے اور کتب عقائد و کتب فقہ میں لکھا ہے کہ جو تنفی گناہ کبیر ویاسفیر و کوحلال سمجھے یا الكاباني يأكى تعمش يعت براستهزاه اور تؤل كرب ياجس تعم كاثبوت اجماع امت فالهرجو ويكابواس ے انکار کرے یا کسی نبی مایدالسلام کی شان کواپنی شان سے نیجا جانے یا حضور سیکھٹے کے اسم مبارک کو بے ادبل = پکارے یا محابہ گرام رضوان الفیلیهم اجمعین اور علائے عظام کی ابات کرے یا کسی کافر ومبتدع ے افعال واتو ال بدکوا تھا تہجے یاشخین لیمنی حضرت ابو بکرصدیق وحضرت عمر فاروق رمنی اللہ عنھما کی خلافت سے انکارکرے یا ان پرطعن اورتبرے کجے یا صفرت عثمان ذوالغورین رمنمی اللہ عنہ پرطعن کرے اور ب كداس في قرآن مجيد سے چند ورتي نكال دى جي اور قرآن مجيد كواس صورت ميں ناتص تصور كر سے يا حنور سينطيني كي ذات كوفاتم كنيين تصورندكرے بإحضور المنطقة كے بعد كمي اوركو بھي نبي تصوركرے اور ا نکار جزات انبیا بینهم السلام وانکار معراج جسی حضور عظیفی و کرامات اولیا ، کرام کرے یا خداوند کریم کی ا ات اَلِيكَ وَلَى جبت مقرر كرے يا اسكى ذات كى اوصاف حادث سمجھے ياقر آن كريم ميں لفظى يا معنوى تحريف کرے یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو انبیاء ہے بہتر تضور کرے تو ان تمام صورتوں میں انسان ہے دیں ہو جاتا ب- چنانچ تسانف حفرت علامه ولا ناحمد رضا خان صاحب رحمة الله عليه مجدوبائة حاضره وفراوي عامكيري و درمخار وجو برونير وشرحٌ قد وري واشاد ونظائر و بحراله ائن وتبيين الحقائق وخزيية المطتين وعقود درية تكم المرتدين مين ملا حظ فرما كمين :

الروافض كفرة جمعوا بين اصناف الكفرة منها انهم ينكرون خلافة الشيخين و منها انهم يسبون الشيخين سود الله و جوههم في الدارين فمن اتصف بواحد من هذه

(العقود الدريه جلد اص ٩٣،٩٢ مطبوعه مصر) الامور فهوكافر الخ ملتقطا. اوريظام بككونى كافركى مسلمان كاتركتين بإسكناچنا نجدور مختارين فدكور ب

موانعه الرق والقتل واختلاف الملتين اسلاما و كفرا(درمحنار ص ٢٣٨) اور عالكيري بن بحكم الموتد لا يوث من مسلم و لا من موتد كذا في المحيط

(عالمگیری حلد ٦ ص ٣٥٨)

اور برجندی شرح نقامید ظلمیرییش ہے کہ بیلوگ رافضی میں بوجہ عقا کد کفرید کے اسلام سے خارج ہیں۔

و الله تعالى اعلم بالصنواب گَيْتُمُ فِيْشَ الْمَادِيكُنَ رَضُولُ لَمْ لَـ

مستله ۱۴۰ م

الله قال في شم حَالَ بِ إِنْهِ حَالًا بِ أَمْنَا بِالرَّبِ إِلْمِينَ؟

ىسانلاڭ ئەمادال ئاۋان ئى بىيادل يەر

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب نام الله به المراكبة في كالد تحال تم وافرانا جاس كي وبايا كار قران كي مان عالم الميا اللوق في مان عادرواند تحال في قان كار قران .

و الله تعالى اعلم بالصواب كَيْرُكُنِّ أَمُوارِي فَوْرِهِ الشَّارِ الْعَرْمِ [19] عَالَ الْعَرْمِ [19]

مستله ه ۱۵ 🍇

أياللة تعالى كوعاشق كهزا جالخض شعراء كالأمرين وارد ووات ا

مسائل شام المرود

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب دورحاض من المنظمة المحق والصواب دورحاض من المنظمة المراسب كرائ

و هو لاء القوم حارجون عن ملة الاسلام و احكامهم احكام المرتدين كذا في الظهيرية اور محمع الابهراس كرا

من شک فی کفرہ و عدامہ فقد کفو (محمع لائھر حدد احل ۱۹۶۸) یعنی جسمیں کفرے اس کے فریش شک کرتا ہی نفر ہے اوراس طرح شفاشریف میں ہے اور بحرائرائق میں لکھنا ہے کہ جومبتداع کی بات پر رائنی ہوجائے و بھی ان میں تارکیا جائے گا۔

من احسن كلام الهواء و معنوى او كلام به معنى صحيح ان كان ذالك كفرا من القائل كفر المحسن اورافض اوّل بيام فتركيه وأكرت ك

من صلى صلوتنا و استقبل قبلتنا و اكل ذبيحتنا فذلك المسلم

بو تماری می نماز پڑھے اور تمارے قبلہ کا استقبال کرے اور عمارا فرجی کھائے میں ووسلمان ہے تو یہ کہنا انکا کہاں تک مجھے ماتا جائے کا جبکہ کتب مقالما اسامیہ و کتاب و سنت سے یام مختق : و چکاہے کہ ندیجر واستقبال قبلہ کے مسلمان موسکتا ہے اور نہ واجو و انکار ضروریات و این موس میں متن سکتے ۔

و الله تعالى اعلم بالصواب گيتگريش انداديك فنزار

مسئله ۱۳۵۵

ایک شاعر کہتا ہے یافتہ کا پہلا خیال ہ ہے۔ یہ خطاب صنور سیکنٹے کو ہے اس سے شامر کا ارادویہ ہے کہ انفہ تعالیٰ نے تمام محلوق میں سب ہیلے صنور سیکٹے کو پیدافر ہایا کی نے کہا ہے کہ شامر کا مقصد نیک ہے لیکن بعض صاحبان شامر کو ملامت کرتے ہیں۔

مسائل فبدالجيد

الجواب بعون العلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب شاعر كامعرد ذكورثر ماسي باورابلست كم فقيد و يرب كيكن ال مسلطى يه ب كمالنه قعالى يرافظ خيال كااطاق كياب حالانكه الله قعالى برايسا الفاظ كااطاق تا جائز به جوحد و شايدولات كوين مثلا يك

وده ارده ارده ارده اینده اول در در در در درده اول دردی او بستید اول دردی او بستید اول دردی دردی دردی دردی دردی

ثه اذا ثبت اجراء محبة العبد لله تعالى على حقيقتها لغة فالمحبة في اللغة اذا تاكدت سميت عشقا الخ.

(قد جمه) بب اند تعالى يرافت ئين هيتى معنى يرمجت كاطلاق جائز ہے قد متى بحى جائز ہے يُونگ مجت زياد دمو كدوة دوشتى ي ہے۔

بمارے علاء کرام احماف وشوافع اور وغیرهم تحمیم الند تعالی نے اس اطلاق کی خت مخالف فر مالی ہے اس کے

وهدر معربه و معربه و المعربه و المع

4

رد میں تقریح ہے چنانچے"الانتصاف" میں علاماحد تحرین المير نے زخشري کی خوب خرلي اوراس اطلاق کا انکاراستاذ الحرمین علامه این تجرکی قدس سروے"الاعلام" میں مجی منقول ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه تحد فيض احمداويسي رضوى غفرله 19شوال المكزم 1419 هـ

﴿ حياة النبى للبُوللم ﴾

مسئله :﴿١٦﴾:

انک میت و انهم میتون-(باره ۲۲ آیت ۳۰ سورهٔ رمر) فرقه وبایینجد به کبتا ہے کداس آیت ہے تابت ہوتا ہے کہ نبی عقطیقی مرتبط میں اور دہ پھھ امداد نبیں دے سکتے اورا لیے بی تمام انبیا میلیم السلام۔

ىسا ئىل عبدالغفار

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(۱) ہمارے ہاں آیت کریرے کے بید معنی میں کہ بے شک میرے حبیب آپ اس عالم سے انقال فرمانے والے ہواوروہ کا فرمرنے والے، ہیں۔

> (٢) موت كامتنى: (كتاب محسع الابحار حلد سوم و مفردات راغب ص ٢٩١) يس موت كري معنى بيان كي النه بين اوريبال يرمني قل مكانى وتبديل عالات كريس.

(نفسیر عرائس البیان حلد ۲ ص ۱۹۹) میں تکھا ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے میرے حبیب عراق آپ الانتہاء عاصل کرنے میں البیات میں مستفرق اور کو ہوکر حیات ایدی کے مراتب کا انتہاء عاصل کرنے در البیات میں مستفرق الرحیات البیات میں مستفرق الرحیات البیات البیات میں مستفرق الرحیات البیات البیات میں مستفرق البیات البیات میں مستفرق البیات البیات البیات البیات میں مستفرق البیات البیات البیات میں مستفرق البیات البیات البیات میں مستفرق البیات البیات

والے ہیں اوروہ نا آشاب دین اس فعت ہے حروم رو کرجنم میں جانے والے ہیں ہے۔

(٣) عديث شريف(١) يس آتا ب كرموك كوفاتيس بكدات حيات ابدى عاصل بوتى ب المومن لايفتى بالموت حقيقة بل هو حى بالحياة الابدية (الحديث)

مدیث شریف (۲) (شرح برزخ ص ۲۸) اورای کتاب کے (ص ۲۹) بی مدیث مرفوع بایس معنی وارد بسک کر یک علیقت نے فرمایا کہ ایما ندارو! تم فنا کیلئے نہیں ہوتم بیشہ کی حیات میں واطل ہونے وارد بسک کر بی کریم علیقت نے فرمایا کہ ایما ندارو! تم فنا کیلئے نہیں ہوتم بیشہ کی حیات میں واطل ہونے

والے بواورموت تمہاری یہ ہے کہ بیسے ایک گھرے دوسرے یس چلے جانا ہولیتی ان بستقل من دارہ الی داره الاحرى (الحدب) اورجمي موت بمعنى ميات آ تا ب مثلاً موتو ا قبل ان تممونوا -قر آن مجيد

(پاره ؛ ۲ آيت ۲ ؛ سورة زمر) مين تك لم تمت في منامها .

ھاندہ ان تمام دائل ے ٹابت ہوا کہ موت بمعنی انتخر ان روح کے بی نبیس آتا بلکہ موت حیات ابدی کے حاصل کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے مثلاً قرآن مجید میں دارد ہے کہ جواللہ تعالی کے رائے میں شہید ہو عِلَى جِن الْبَيْلِ مردومت خيال مرواوران كومردومت كبو كيونكدوو زندو جين روزي كحاتے جين فو حين و بسنبشو و ن کے انعامات پر ہے حدخق ہوتے جی اس جبکہ شہداء مجاہدین جن کا کل درجہ مرتبہ مراتب نبوت ے کم ہےاوراد فی ہےاوران کیلئے زبان ہے مردہ اور دل میں مردہ خیال کرنامنع اور حرام ہے تو انہیا ہمتھ م السلام اورخاص كرة قائد المعطيقة كومرده كبناتو برحال بس حرام اورض ب-

(١)ولا تقولوا لمن يقتل في سبيل الله اموات بل احياء .

(باره ۲ آيت ٥ ؛ ١ سورةالبقرة)

(٣) ولا تحسين الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون

(پاره ؛ سورة آيت ١٦٩ ال عمران)

صديث شريف ش تا بكر المجاهد من جهد نفسه في طاعة الله يحنى مجابروي بجس ف جبادكيااينفس الله كالطاعت من ومشكوة شريف حلد اول ماب الايمان) فائده البران تمام ولأل معلوم بواكدانها مرام واولياء فظام س كسب زنده بي انبين مرده كهنايا مرد وتصور کرنایر لے درجہ کی ہے ایمانی ہے اور گمرای ہے۔

والله اعلم بالصواب كتبه محرفيض احمداوليي غفرله ١٣ رئيج الاول ١٣٣١ هـ

ستله:﴿١٧﴾:

قرآ ن مجیدیں ہے کہ انک میت و انہم میتون

(باره ۲۴ ایت ۳۰ سه و فرمر)

یعنی اے نبی آ پیمی مرنے والے میں اوروہ کفار بھی مرنے والے میں ویکھتے!اس آیت مبارکہ میں آ مخضرت علي كوميت كباليا باورميت مفت مشبه كاصيف به كاثبوت موصوف كے لئے دائى بوتا ب- نتیجه به نکا که آنخضرت علی موت به دانگی متصف میں اور آب کوموت سے فیر متصف ما نتاصفت مشهر کے معنی کے خلاف ہے؟

سائل عبدالحيفظ سنده

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آید ندگوره مناطقه کی اصطلاح میں تضیه مطلقه عامه ایک ایسے قضیه کا نام ہے جس میں محمول موضوع کے لئے کسی نہ کسی وقت ٹابت ہوتا ہے تو کھر مطلب یہ ہوا کہ آنخضرت علیظے کی نہ کسی وقت موت ٹابت ے اور بے ہرگز اہل سنت کے عقیدے کے خلاف نہیں بلکہ ان کے مسلک کے بالکل مطابق ہے اوراگر ریہ کہا جائے کہ آنخضرت علیقے وائی موت ہے موصوف ہیں پھرتو پہ تضیہ دائمہ مطلقہ ہوجائے گا اور دائمہ مطلقہ مطلقہ عامہ کی نتیف ہوتا ہے۔ مجرتواس طرح اجتماع نقیصین لا زم آئے گا جومحال ہے۔

جواب (٢):صفت مشه مين نحاة كرونداب بين الك محققين كا دوسراجمبور نحاة كا الل تحقيق كتب ہیں اس میں حدوث اور دوام اوراستمرار دونوں نہیں ہوتے بلکہ مطلق اتصاف ہوتا ہے جومرتبداشتراک میں ب چنانچەصا حب متن متين فرماتے ہيں والتحقيق

ان المراد بالثبوت مطلق الاتصاف نعم عند قرينة الاستمرار

یعی تحقیق بیے کہ صفت مشید کی تعریف میں ثبوت سے استرار مرازمیں بلکہ مطلق اتصاف مرادے ہاں اگر قم پینه استمرار ہوتو گھراسترار مراد لیا جائے گا۔ جم الائکہ المعروف باللرضی شرح کا فیہ میں ای رائے کی تائید كرت بين اسمعنى رحضور عظيم كالمعلق موت كاثبوت بادراس كي بم قائل بين كين آن كى آن مجروبی شان اعلیٰ شان اعلیٰ حضرت رحمة الله علیه نے فر مایا _

المناوي اويسيه جلد اول

برکتیں حاصل کرتے ہیں کیونکہ صلوۃ وسلام کا فرمان ایمان والوں کے حصے میں ہے۔

صلوٰۃ و سلام کے فضائل از احادیث مبار که

(۱) حضرت ابوطلحه رضی الله عنه فرماتے ہیں کہ ایک روز نبی کریم علیه التحیات والتسیلم اس حالت میں تشریف لائے کہ چبرہ اقدس سے خوشی وسرت کے آثار خاص طور پر نمایاں تھے۔ فر مایا میں اس وجہ سے مرور مول كدمير ع ياس حضرت جريل امين آئ اور موض كى:

فقال ربك ان يقول اما يرضيك يامحمد ان لا يصلى عليك احد من امتك الا صليت عليه عشراولا يسلم عليك احد من امتك الاسلمت عليه عشر اقلت بلى

(نسائي ادارمي احمد امشكوة ص ٨٦كنز الاعمال ص ١٨١ حلد ٢) انہوں نے کہا کہ آپ کارب فرماتا ہے اے محصلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اس پر راضی ہیں کہ آپ کی امت کا کوئی فخف آپ پر در د و بیجیج تو میں اس پر دس مرتبہ رحت بیجیوں اور آپ کی امت کا کوئی مخص آپ برسلام تیسے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں (فرمایا) میں نے کہا کیوں نہیں (میں اس بر رامنی ہوں)۔اس حدیث ہے ثابت ہوا کہ جو محض آپ ہر دروداور سلام ایک ایک مرتبہ جھیجتا ہے اس پر دس مرتبہ اللہ کی رحمت ہوتی ہےاور دس مرتبہ اس پر انڈسلام ہیجتا ہے۔اور کنز العمال میں انبی ہے روایت ہے اس میں یوں ہے کہ الله تعالى نے فرمایا جو محف آپ رسلام بھیج گامی اور میرے فرشتے اس پروس بارسلام بھیجیں گے۔

(حلد ۲ ص ۱۸۱)

معلوم ہوا کہ درود وسلام پڑھنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی ہے شار رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے بے شار فرشتے ان کے لئے وعائے رحمت کرتے ہیں اوران پرسلام بھیجے ہیں۔

(٢) حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ان النبي سُنِيِّ قال من سلم على عشرا فكانمااعتق رقبة نبي سَيْنِيُّ. یعنی جس نے مجھ پروس مرتبہ سلام بیجابیا ایا ہے کہ جیسے اس نے بردوآ زاد کیا۔

(٣) حفزت ابو بمرصد يق رضي الله عنه فرمات بي:

الصلوة على النبي ﷺ امحق الذنوب من المار البارد للنار والسلام عليه افضل من

وها وی اویسیه جلد اول ا

انبیا ،کوبھی اجل آئی ہے ليكن المحاكد فقط آني ب

پھرای آن کے بعدان کی حیات مثل سابق وی جسانی ہے انگی تفصیل فقیر کی شرح حدائق بخشش میں

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محد فيض احمداو ليئ غفرله ٢٣ جمادي الاخر الهمله ه

مسئله:﴿١٨﴾:

کھڑے ہو کرصلو ۃ وسلام جوآج کل مروج ہے بدعت ہے فائیذااس کا ترک ضروری ہے؟ مساخل عبدالشكود

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ابلسنت ميلا دشريف بلكه برتقرير كے بعد سلام وقيام كرتے بيں اس پر بھی خالفين كواعتراض ب حالا تک مخفل میلا ویش ذکر ولادت کے وقت کھڑے ہوکر حضورا قدی عظیمتے کی بارگاہ بیکس پناہ میں بدیب سلوق وسلام پیش کرنا باعث رحمت و برکت اورا جروثو اب ہے ۔ اللہ تبارک وتعالی فریا تا ہے:

ان اللَّه و ملتكته يصلون على النبي يا ايها الذين امنوا صلواعليه و سلموا تسليما ٥

(باره ۲۲ آیت، ٥ سورة الاحراب)

(متوجمه) بينك الله اوراس كفرشخ ورود يزهنج بي في عظم يراب ايمان والواني علم محمي درود وسلام بيجواس آيت كريمه من الله تبارك وتعالى في مسلمانون كودوكام كرف كاعكم ويا يايك في عَلَيْكُ برورود بحينا فوريجي كه صلواك بعد تصلية نبين فرمايا اور سلمواك بعد تسليما مفعول مطلق بیان فر ما کرسلام کے بڑھنے میں تاکید فرمادی کہ سلام ضرور بڑھنا کیونکہ مفعول مطلق کی اصل غرض تاکید ہے چونکد خدائے تعالی عالم الغیب ہے وہ جانیا تھا کہ سلام پڑھنے کے مشکرین اور پڑھنے والوں کورو کئے والے پیدا ہوں گے اس لئے اس نے ایمان والوں کوتا کیدا تھم دیا کہ ایمان والومنکر جانے پچھ کہیں لیکن تم سلام ضرور پڑھنااور بار بار پڑھنا بھراللہ تعالی موشین ای تھم البی کی تھیل دل و جان ہے کر کے بے شار رحمتیں و

(٣) علامه عثمان بن حسن محدومياتي اين رسال "اثبات فيام "مين فرمات جي

القيام عند ذكر ولادت سيد المرسلين عصل المرك في استحبابه واستحسانه و ندبه يتصل كفاعله من التواب و ندبه الخير الاكبر لانه تعظيم النبي الكريم و ذي الخلق العظيم الذي اخرجنا الله به من ظلمات الكفر الى الايمان و خلصنا الله نار الجهل اليّ جنات المعارف و الايفان حضور عظي كذكرولات كوقت قيام كرناايك ايهاام بحسك مستحب ومتحسن ومندوب ہونے میں کوئی شک وشہنیں ہے اور قیام کرنے والے کوثواب کثیراور فضل كبير حاصل ہوگا كيونگه بدقا متعليم ہے كن كا تعظيم ؟ان ني كريم صاحب خلق عظيم سينايقي كي جن كي بركت ے اللہ تعالی ہمیں ظلمات گفر ہے ایمان کی طرف لایا اوران کے سبب ہے ہمیں دوزخ جہل ہے بچا کر بهشت معرفت ويقين مي واخل فرماياس ك بعدولاك فقل كر كفر ماياقد اجتمعت الاحمة المحمدية من اهل السنة والجماعة على استحسان القيام المذكور و قد قال عَنْ لا تجتمع امتي على المضلالة _ بلاشرامت محمريه كالم سنت وجماعت كالجماع واتفاق بيه قيام متحسن ب اور ب شک معشور منطقه کااشادے کدمیری امت گرای پرجمع نبیس ہوگ۔

(م) علامه سيرجعفر بزنگي اين رسالے عقد الحواهر ميس فرمات مين!

قد استحسن لقيام عند ذكر ولادته الشريفة انمة ذوو رواية و دراية فطوبي لمن كان تعظيمه كلي فاية مرامه.

ہیٹک حضور عظام کے ذکر ولادت کے دقت قیام کرنا ایسے آئمہ نے بہتر سمجھا جوصا حب روایت و درایت تحاقی شاد مانی اس کے لئے ہے جس کا انتہائی مقصود حضور عظیمے کی تعظیم ہے۔

(٥)علام على بن بربان لدين جلبي ابني كتاب انسان العبون المعروف بسير ت الحلبيه مي فرمات

قد وجد القيام عنا ذكر اسمه الشيخ من عالم الامة و مقتدي الانمة دينا و ور عاتقي الدين السبكي رحمة الله تعالى عليه و تابعه على ذلك مشائخ الاسلام في عصره.

عنق الوقاب _(شعا شریف - ٢ ص ٢٠) إعشور علية يردرود يزحنا كنابول كوان طرح مناديتات جس طرح مختذا یا نی آ گ کو بجهادیتا ہے اورآ پ برسلام پڑھنا بردوآ زاد کرنے ہے اُفغل ہے۔

(س) حضرت عبدالله ابن مسعود رضی الله عنه فر ماتے ہیں:

قال قال رسول الله عنه الله عنه الله ملنكة سياحين في الارض يبلغون عن امتى السلام

حنور عظی نے فرمایاللہ کے بہت ہے فرشتے زمین پرسیاحت کرتے میں اور میری امت کا سلام میرے پاس پہنچاتے جیں۔اس حدیث ہے ثابت ہوا کہ ملائکہ ساجین سلام پڑھنے والول کی تلاش کرتے میں اور پھران کا سلام ہارگا و بیکس پناو میں جیش کرتے ہیں ۔

(۵) حضرت ابو ہر رہ درضی اللہ عنے فرمات ہیں۔

قال قال رسول الله ﷺ مامن مسلم يسلم على في شرق و غوب الاانا و ملنكة ربي نود عليه السلام(حلاه الافهام ابن فيم ص ٣٥)

حضور عظیقے نے فرمایا کوئی مسلمان مشرق ومغرب میں ایسانیوں ہے جو بھے پرسلام بھیجے اور میں اور میرے رے کے فرشتے اس کوسلام کا جواب ندویں ۔اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ہر ووسلمان جوآ پ کی بارگاہ اقتران من سلام بيش كرة عصفور عُيفة اورالله كفرشة اس كوجواب سلام عد مشرف فرمات بيا-

(هانده) قرآن كريم كي ايك آيت اورياع احاديث مبارك عصلوة وسلام كامحبوب ومطلوب بونا اور اس کے بڑھنے سے بےشاراجروٹو اب کا ملنا ٹابت ہوا۔

چنا نچەا يے مبارک فعل كو بدعت وشرك كہا جائے اور مسلما نول كوخير كثير ہے روكا جائے بيكام شيطان اوراس کے بیر و کاروں کا سے تعظیما وست بدستہ کھڑے ہو کرسلام پڑ ھناتو یہ سر کاروو عالم سنگنے کی تعظیم ہے اور آپ کی تعظیم بحکم رب العالمین ہم پرواجب ہے۔

(١) الله تعالى فرماتا ب و تعزدوه و توفروه ان كي تعظيم وتو قيركرو . چنانچ على مسيد احمد وطلان كلي اين كآباب الدور السبعث فرات بي

 (۲)و من تعظیمه عليه الفرح بلبل و لادته، قرأة المولد و القیام عند ذكر ولادته عليه شب ولادت میں اظہار فرحت کرنا اور میلا دشریف پڑھنا اور ذکر ولاوت کے وقت قیام کرنا حضور میک کی

الماوي اويسيه جلد اول

بلاشہ حضور ﷺ کے اسم یاک کے ذکر کے وقت قیام کرنا امام تعی الدین بکی رحمۃ اللہ علیہ سے پایا گیا ہے جواس امت مرحومہ کے عالم وین ہیں اور قیام بران کے زیانے کے مشائخ اسلام نے ان کی متابعت کی

(٦) علامہ جمال بن عبداللہ عمر کی حنی مفتی حنیہ اپنے فرآوی میں فریاتے ہیں:

القيام عند ذكر مولده المنتخب ومع من السلف أنهو بدعة حسنة . ذكرميلا دحضور عليف كرفت قيام كرنے كو جماعت سكف في متحسن كہاتو وہ بعث حسنہ ب

(٤) علامه مولا تاحسين بن ابراتيم كل مفتى مالكيه رحمة الله عليه فرمات بين:

استحسنه كثير من العلماء و هو حسن لما يجب علينا تعظيمه الله اس قیام کوبہت سے علماء نے متحسن رکھااور وہ بہتر ہے کیونکہ ہم پر حضور سیافیٹھ کی تعظیم واجب ہے۔

(٨) علامه مولا نامحه بن يحي صبلي مفتى حنابله رحمة الله عليه فرمات بين:

نعم يجب القيام عند ذكر ولادته كالتحاذ يحضر روحانيته كالتج عند ذلك بحب

ہاں ذکر ولادت حضور ﷺ کے وقت قیام ضروری ہے کیونکہ روح حضوراقدی ایک جلو فرما ہوتی ہے پس اس وقت قیام تعظیم لا زم ہے۔

(٩) امام اجل فقید محدث سراج العلما مهولا ناعبدالله سراج مفتی حفی فرماتے ہیں:

توارثه الانمة الاعلام و قرره الانمة والحكام من غير نكير مكر و رد راد و لهذا كان حسنا و من يستحق التعظيم غيرالنبي كنيج و يكفى اثر عبد الله ابن مسعود رضي الله عنه ما راه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن.

یہ قیام بڑے بڑے امامول میں برابر چلا آ رہاہے اوراے ائنیہ و حکام نے برقر اررکھا اور کئی نے روو ا نکارنه کیالبذامتحب محبرااورنی عظیفه کے سوااور کون ستحق تعظیم ہے اوراس کے ثبوت میں حضرت عبداللہ این مسعود رمنی اندعند کی حدیث کافی ہے کہ جو چیز مسلم انول کے نزدیک بہتر ، ہے و واللہ کے نزدیک مجی بہتر ے ۔ای طرح علامہ مفتی عمر بن الی بکرشافی اور سید انتقلین مولانا احمد بن زید شافعی اور مدرس معید نبوی

رعدومورمدومدومدومدومدومد شناوی اویسیه جلد اول

مولا نا تحدین عرب شافعی اور مولا ناعبد الكريم بن عبد الكيم حنی مدنی حميم الله نے اس قيام سے مستحب وستحسن ہونے کی تقریح فرمائی ہے اس مضمون اور ان تمام باتوں کی نفین تحقیق کے لئے ویکھورسالہ 'اقامة القياهية بمصنفهاعلى حعنرت امام ابلسنت مجدو مائة حاضره مويدملت طاهره مولانا شاه احمد رضاخان صاحب فانسل بریلوی قدس مرہ بیتمام ائمہ اورا کا بریلاءاور جاروں نداہب کے مفتیان کرام تغلیبا کھڑے ،وگر سلام بزھنے کومتنے وستھن فرمارے ہیں اور سب کے سب کبدرے ہیں کد میدحضور علیقے کی تعظیم سے اب اگراس قیام تعظیمی کوشرک و بدعت کهاجائے تو مطلب به بوگا که هنور سختیجهٔ کی تعظیم کرناشرک و بدعت ہے تو سوائے اس کے اور کیا کہیں کہ۔

> شرك تغبرت جس ميں تعظيم حبيب علاقته اس برے ند ہب یہ امنت کیجئے

(١٠) هفرت حاجي الداد الله صاحب مهاجر كلي رحمة الله عليه فرمائة بين اگر كني عمل مين موارض فيرمشروع لائق ہوں تو ان عوارض کو دور کرنا جاہئے نہ کہ اصل عمل ہے انکار کر دیا جائے ایسے امورے انکار کرنا خیر کثیر ے دور رکھنا ہے جیسے قیام مولود شریف ،اگر بھیہ آنے نام آ خضرت سیکانٹے کے کو ٹی شخص تعظیما قیام کرے تواس میں کیاخرالی ہے جب کوئی آتا ہے تو لوگ اس کی تعظیم کے واسطے کھڑے ،وجاتے میں اگراس سروار عالم وعالمیان روحی فداو کے اسم گرامی کی تعظیم کی گئی تو کمیا گناہ ہوا۔ (امداد المشتاق) نیز فریاتے ہیں :البتہ وقت قیام کے اعتقادتولد کا نہ کرنا جاہئے اگر احتمال تشریف آ وری کا کیا جائے تو مضا اُقتہ نبین کیونکہ عالم خلق مقید برزبان ومکان ہے کیکن عالم امر دونوں سے پاک ہے پس قدم رنچے فرمانا ذات بابر کات کا بعیر نہیں (امداد المشتاق) دیکھتے جناب جاجی صاحب فرمارے ہیں کہ قیام مولود شریف ہے رو کناخیرے بازرگھناہے کیونکہ يرصفور عظية كتعظيم باورقيام كوتت آب عظية كاتفريف أورى كاعقيد وركف من مضا كقدنين كيونك أيتشريف لا يحت بين اب أكر قيام ميا وكوثرك وبدعت كهاجائة شرك وبدعت كوفير كثير كمني والا

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبة محدثيض احمداوليي رضوي غفرله

مسئله:﴿١٩﴾:

ا کیک شخصگر تر آن شریف پز هر با بواس که کان مین حضور سطیقتهٔ کانامهای اسم گرای پینچا تو کیاو و شخصی درود شریف پزشصه یا علاوت قرآن جاری دیگے؟

سا خل عبدالمنعم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

و الله تعالى اعلم بالصواب

مبيثه فيض احمداوي فمفرله الشوال المكزم ١٣٠٨

مسئله:﴿ ٢٠ مُدَ:

جنّا بسر کاردوعالم نخرین آ دم رحمة لله کیس سیدالرسین بیارے تمدر سویالند سیجینی (فلداہ دوح ابھی وامعی) کے نام نامی اسم کرامی کے ساتھ لفظ سلق کھٹ کیسا ہے؟

سا خلاختر حسین ماتان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضورا نور علی کے بحام اقدی کے ساتھ میلی انتہ علیہ وسلم کی بگر مسلم وغیرہ لکھنا بخت ناجائز ہے پورے درودشریف کے بچائے یا مسلم یا علیہ الساد ق والسلام کے بچائے "عم یا عم وغیرہ لکھنا درودشریف میں اختصار شرعاً ناجائز و تخفیف شان رسالت ہے۔ امام جلال الدین بیوطی رحمۃ التہ علیہ فرماتے ہیں۔ پہلا تخفی جمس نے درودشریف کا ایسا اختصار کیا اس کا ہاتھے کا ناگید۔ ملامہ سید تحطاوی حاشید درمین رمین فرماتے ہیں من کتب علیدہ المسلام ہالمھمؤ ق والمعید یکفو لانہ تحقیف و تحفیف الانسیاء کفور۔ فوت : بيعضمون رساله كي صورت من بار بارشائع جواب مديث شريف من ب كدرسول الله عطينة نارشاد قربا يا كوفي سلام كينه والاسلام عرض كرتاب تو الله تعالى ميري روح جميد يرلونا ويتاسة من اس

سلام كاجواب ويتابون حديث پاك لما حظے فرما كي

عن ابي هربرة ان رسول الله على قال ما من مسلم يسلم على الارد الله على روحي حتى ارد عليه السلام.

یعنی جب بھی کوئی مسلمان بھے پرسلام بھیجا ہے آ اللہ تعالی میری روح کومیری طرف متوجہ فرمادیتا ہے کہن میں اس کا جواب ویتا ہوں۔اللو کی اللہ بعث مصفول ہے:

ود الله عليه روحه لاجل سلام من يسلم عليه استمرت في جسد ﷺ لا انها نعاد ثم ننزع ثم تعاد.

یعن سلام بیجیند والے کے سلام کی جیہ ہے الفدتھ لی نے روح مبارک کوآ پ کی جم پر می سیل الاسترار
والدوام لوتا ویا ہے ایسانیس کہ روح کو لوتا یا جائے گھر نکلا جائے گھراس کولوتا یا جائے۔ چونکہ سلام امت و
سلام ملائکہ علی الدوام آپ کے وجود اقد س پر بیجا جاتا ہے ایک لیحے کیلئے بھی انقطاع نہیں ہوتا تو اس ہے
لازی طور پر بیٹا بت ہوگیا کہ آپ کی روح مبارک علی سیس الاسترار آپ کے صدافترس میں موجود رہتی ہے
لازی طور پر بیٹا بت ہوگیا کہ آپ کی روح مبارک علی سیسی الاسترار آپ کے صدافترس میں موجود رہتی ہوائی واس
حالت استفراق فی ذات اللہ و تجلیات اللہ ہے ستوجے فرماویتا ہے جواسی آپ پر سلام موض کرر ہا ہوتا ہے اس
کی طرف ایک شعبہ لوٹے گا جمل شعبوں کا لوثالا زم نیس آتا اور نما ہر ہے کہ اس شعبہ کا لوٹا یا جث اطلاع عام
ہوجائے گا اس استفراق مطلق کا زوال لازم نہ آپ گا حالت استفراق ہے کچھ توجاد ہو جاتی ہے جس کی وجہ
ہوجائے گا اس استفراق مطلق کا زوال لازم نہ آپ گا حالت استفراق ہے جس مزید اساء الاذ کیا کہ استور طی
ہوجائے گا اس المعلاد کیا کہ اللہ علیہ کا مطالعہ کی ارشاد فریا تے جس مزید اساء الاذ کیا کہ استور طی

و الله تعالى اعلم بالصواب كَتِرِيرُفِق احرادي عَفرله

یعی کمی ہی کے نام پاک کے ساتھ درود یا سلام کا ایسا اختصار تکھنے والا کافر ہو جاتا ہے۔اور معالمہ شان
انبیاء کے متعلق ہے اور انبیاء کیعیم السلام کی شان کا بلکا کرنا ضرور کفر ہے شک ٹییں کداگر معاذ اللہ تقعدا
استخفاف شان ہوتو قطعا کفر ہے گریا وگ جو کا بلی نادائی جابل ہے ایسا کرتے ہیں ای حکم (کفر) کے مستحق
نیس البتہ ہے برکتی فیر فقیم ہے محروی وزیوں تستی ہے اس میں شک ٹیس ہے جن لوگوں کے نام تھر، بلی
مسن ، حسین وغیرہ ہوتے ہیں وہ اپنے ناموں پر ' ، ' بناتے ہیں یہ بھی ممنوع ہے کہ اس جگہ قیض
مسن ، حسین وغیرہ ہوتے ہیں وہ اپنے ناموں پر ' ، ' نیاتے ہیں یہ بھی ممنوع ہے کہ اس جگہ تھے شخص
صلعہ "مطبوعة میں ویکو لیا اشارہ کیا معنی رکھتا ہے ۔اس مسئلہ کی تفصیل فقیر کے رسالے "کو اہدت
صلعہ" مطبوعة میں ویکولیس

كتبه محرفيض احمراولي غفرله ٢٦ جمادي الاخر ١٣٨٢ يه

مسئله:﴿٢١﴾:

الملفوظ من ۲۸ میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمة الله علیہ سید تحدین عبد الباتی زرقانی نے قل فریاتے ہیں کہ انبیاطیعیم السلام کی قبور میں از واج مطبرات بیش کی جاتی ہیں اور وہ ان کے ساتھ شب باخی فریاتے ہیں اس کی وضاحت فریا ئیں؟ سسامل محمد سید تھر۔

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آیت ولهم فیها ازواج مطهرة وهم فیها خالدون(باره ۱ سورة بفرآیت ۲) ک معلوم بوتا که کرمینتی کوجت می پاک بیمیال ملیس گی حضور سیک کاجتی بوتا بحی اظهر من الفتس به اورالطیبات للطیبین کے آنون کے تحت ازواج مطهرات کا پاک بوتا بحی واضح کو هابین بیتی و منبوی دوصة من ریاض المحنة کابت بواکر حضور سیک کی گراورمبرک درمیان بحی جنت به اوراب چونکر حضور سیک بخت کر گراورمبرک درمیان بحی جنت به اوراب چونکر حضور سیک بخت کی اوراج بحق کو بویال مانا الابت بوگیالیز احضور سیک کے گئے اور باتی کے لئے اوراج مطهرات کا چیش کی بوانا مجمی واضح بوگیا۔ اس پر جماع کا اضاف تحالی میں اورشب باشی سے استدلال کرتے بین بولد کے کوئد شب باشی کا معنی صرف جماع نیس کے بلکد شب گزار نے کے معنی میں استدلال کرتے بین بی نظام کے کوئک شب باشی کا معنی صرف جماع نیس کے بلکد شب گزار نے کے معنی میں استدلال کرتے بین بی نظام کے کوئک شب باشی کا معنی صرف جماع کین میں اعلام بالصواب

والمعد علائل العدم بالمعدوات كتبه محرفيض احمداولسي غفرلد

وهد اول هم اورسیه جلد اول هم اول هم اول هم اول هم اورسیه اول هم اورسیه اول هم اورسیه اول هم اورسیه اول هم اورسیا

مستله:﴿٢٢﴾:

الله تعالى كرفران انك لا تهدى من احببت و لكن الله يهدى من يشاء .

(پاره ۲۰سورهٔ قصص آیت۹۰)

ے ثابت ہوتا ہے کہ حضور سرور دو عالم عطیع جس کیلئے ہدایت چاہیں تو ہدایت نبیں دے سکتے۔ اسطر ح آپ مختار کل ثابت نہ ہوئے۔

مصامل صاحبزاده محمرامين سيالوي جھنگ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

علا ومشائخ اہلست کے عقائد میں حبیب رب غفار سرکا را بدقر ار سیکافیٹ کو امور تکوید ہوں یا تشرکید کا باذنہ تعالی اختیار حاصل ہے جن کے دلائل باصرہ بے حدو صاب جیں یہاں چند آیات مبار کداور احادیث نبویہ مقد ساور تصریحات علا و ومشائخ اہل سنت کار ثوابت تحریر کرتا ہوں سروست کا فین کی چیش کرد و آیت کا ما حقد ہو:

(۱) سلّمات ہے ہے کہ قرآن عظیم کی آیات میں تضاو و تناقض منتع ہے بلکہ برآیت جملہ دوسری آیات بینات کی موید وصد ت ہے چنانچہ باری تعالی ارشاد فر ما تا ہے:

الله نزل احسن الحديث كتبا متشابهامثاني

(باره ۲۳ آیت ۲۳ سورة فاطر)

حفزت امام سیوطی رحمة الله علیہ نے متشابھا کا ترجمہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے

فلانه پشبه بعضه بعضا فی الحسن والصدق (انفان حلد ۱ ص ۵ مصر) ای ناپرخش حقیقت بیه به کدقر آنی آیات میں ایک دوسرے کے ساتھ ندتشاد ہے نہ تناقض جس آیت کو نمائین پیش کرتے ہیں اس کے بالقائل قرآن پاک میں سورۃ شور کی شریف میں ہے:

و انک لتهدي الي صراط مستقيم،

(پاره ۲۰ آیت ۲ مسورة الشوری)

"مرے حبیب پاک بیشک آپ ال صراط متقم کی ہدایت فرماتے ہیں"۔

بان قویش عرض گرر ہاتی کہ جہاں ٹواف پڑی آیت قرش کرتے ہیں اُٹیس پیدو مری آیت بھی سامنے رکھی چاہیے کہ مولی تھائی باس مجدوقہ اپنے بیارے عبیب پاک سیکھنے کو صادی سراط ستقیم قربار ہاہے بھر ٹی کا اظہار دخیال بھورت دیگر رہ آیات وقسے بیان عالیہ وٹ ٹی کے امرکان سے وابست ہے (۴) با یہ میں میں میں میں میں کے ایک وقسے بیان اور مشائی اطساعت کے مقائد وارشاوات کے افکار ٹیس مسلمانوں کو تاریخی میں رکھنے کے کئے ہاتھوم ارشاور بابی کی شاعد ترجمانی کرتے ہوئے خلاف کہتا ہے انسک لانبعدی رافعے) کے حضور منزل مرایت تیں پڑتھائے سے قاسم میں (معاذ اللہ) ۔ ویش کردو آیت میں موم سے منز الے کی ترمیز کو قاعد و یہ سے کے تھوش کی تھی ہے موم کی تی تھے ہوئے کا انسان باطاعت

انك لتهدي الي صراط المستقيم

(بارده ۲ أيت ۹ د سورةالشوري)

میں عطائی جدایت کا اثبات موجود ہے اور پیطریقہ آر آن کریم میں عام استعمال ہوتا ہے ان تمام توانین کی تفصیل فقیر نے اپنی تلمیز " عصر اب " میں عرض کردی ہے۔

(۴) ابلسنت کے زو یک جایت جمعنی خنتی احد ایت ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كَتِرُكُونِشَ الرادِكَ فَفَلِ

﴿ اختيار ات نبى 🚈 ﴾

مستله ۱۳۵،

کیا فرات ہیں علائے دین ومفتیان شرع متین اندرای سئلہ کہ ایڈیشر فاران ماہر القادری نے اپنے تو جید نبر میں اسمال الظان کے عوان سے حسب ذیل عبارت کھی ہے کیا یہ سی ج کیا یہ سی جا اور کیا شعر نہ تو کر شرک آ میز عقا کہ اسمال ہو تھا کہ اور شرک آ میز عقا کہ اور بدعات پر آئییں تو کیے تو وہ چراغ پا ہوجاتے ہیں کہ اللہ تعالی کے جو بول کو تم اس قدر بے افتیار بجھتے ہو۔ ان لوگول نے جازی مجبولوں کو تم اس قدر سے افتیار بھتے ہو۔ ان لوگول نے جازی مجبولوں کے انداز پر اللہ اور رسول اور اولیا ، اللہ کے روابط کو قیاس کیا ہے اس کا اظہار این شعروں میں وہ اس طرح کر بھے ہیں :

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا سامل عبدالرطن قدھاری آغا پورہ حیور آباد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

منظرین کا خاصہ ہے کہ جب اللہ تعالی کے محبوبوں کے وہ مراجب خصوصی اور بلندشانیں اورخدا کے در باریش ان کی عزت و وجاہت جو عام انسانوں کوئیس ملتی بیان کی جاتی ہے تو من کر شرک و کفر کی مشینیں چلا نا شروع کردیتے ہیں۔ افسوس کہ ان آیات واحادیث کی خبر نہیں جن کواللہ تعالی اور اس کے رسول اسلے مستنظف نے محبوبان خداکی افضیات ومنزلت میں فرمایا:

حديث قد سي: سير المفر ين علامه الم رازي تقير كبير في زير آيت و للآخرة خيو لك من الاولى (باره ٣٠ آبت ٤ سورة الضحى) فرماتي بين:

لانگ تفعل في الدنيا اديد و افعل في الانحرة ما تويد يعني دنيايش تم تمار اراده ك منا إن عمل كرت بوادر آخرت من جوتم كموكره تم كرير گــ

حدیث مشویف: حفرت عائشه صدیقه رضی الله عنما فرماتی بین ما ادی ربک الایسارع فی هو اک یعنی بین آپ کے خداکو یکی بول کروه آپ کی خواجش پوری کرنے بین بهت جلدی کرتا ہے۔ مودید اعتراض : جواعر اس کیا گیاہے وہ الکل بی لغود باطل ہاں سے ان کی شعر نبی الل علم پراچی

رهمانههارههارههارهارهارهانها المانه فقاوی اوپسیه جلد اول

طرت آشکارا ہوگئی خالبائیں یافیہ ی ٹیٹن کہ یہ شم سنظیم ستی کا ہے؟ یادر کھنے کہ یہ شعران کا ہے جو عرب و جُم سے سائے کرام ہے بحد دکا فطاب پا چکے جی سائے جریمین نے جن سسندیں حاصل کیس ہر مسئلہ ملمی جن کی تحقیق نے آفاب نے زیادہ دوئن کر دیا جو مخم قرآن دصدیث اور فقہ وکام میں ماہر جی جس کے کمال رضویہ جو بارو تخیم حلدوں میں ہے اور ہر جلد قریبا چھ سوسفیات پر مشتل ہے شاہد عادل ہے جس کے کمال شاعری کا لو بااستادوا نے ویلوی نے بھی ، نا جن کی شاعری کل و بلیل بھی و پروانہ جس و مشق مجازی سے مراو منزوجی فعدا کی جمد اور نصت صاحب اول کی جن کا موضوع تن تھا۔

مشعو کمی مقشویع سائل کا فن شاعری ہے کیا واسط اگرفن معانی و بیان و بدنع وعروض کے چند سوالات کر لیئے جائیں تو مندو کیفنے گلیس اب اس شعم کی تغییر و تعلیل قرآن و حدیث کی روشی میں ملاحظہ فرما کیں۔کاش کہ فٹک تو سد کے فٹک خیالات و ماغ سے نکال کر مندرجہ ذیل تقرش کا مطالعہ کریں یا کسی عربی در سکاو کے استاد یا طابعارے اس شعم کی تشریق بھی لیں اند تحالی ارشاوفر ما تا ہے۔

انا اعطينك الكوثر

(باره ۲۰ آبت ۱ سورة الكوثر)

ہم نے آپ کوکٹر عطافر مایا عطیندا زروئے قوالد صرف ٹا ٹی حرید نیے ہے عطائیا ٹی مجرد فقد میں بتایا گیا ہے کہ افقاء عطا تصدق فیل اور بہتے مٹنی میں ستعمال ہوتا ہے اور فقد بہدائ سے انسانی منعقد ہوتا ہے تھا غطینا کا مٹن اس نج ہے نفظ بہت اور بیر مذید ملک ہے بین موہوب کا مالک ہوجاتا ہے قواعظینا کا مٹن اس نج میں ہواد جسال اور و جیناکا مثن ہے مذک ایک بنادیا۔

صلک کس قلین صدور قلیں اللہ کی تمین صورتی ہوتی ہیں لیٹی اگر کوئی کی چڑکا مالک ہوتا ہے تو ہذر میرخر بد یا ہذر میدورا ثت یا ہذر مید ہیں۔ یہ تقوں چڑی مشید طلک ہیں اللہ تعالی نے اپنی ملک کوئر کا مالک حضور سیکھنے کو کیا ہے بیطک نہ ہذر میو خرید ہوئی اور نہ بی ہزر میدورات کہ اللہ ہی سب کا وارث ہے مورث عرب تو وارث کو ملے اللہ تعالی تو از لی ابدی ہے تملیک کی وہ تسمیس تو معدوم ہیں روگیا ہر تو فر مایا ''ہم نے ہرکیا'' یخر ید وفرو فٹ کا تعلق مجت نے نہیں وغمن سے بھی سودا لیا جا تا ہے وراث کی تقسیم مورث کے اختیار میں میس اس وجہ سے مورث کے آگر کی ورث ما فرمان اور غمن ہوں تو کیر بھی حصال جا تا ہے جبکہ ہیں کا تعلق

🦥 فناوى اويسيه جلد اول 🎇

صرف میت سے بیا کہ وقتی کو بید کنیں کیا ہو تا بید کرنے والے کو وہوں لہ سے میت ہوتی ہے تو اسے بہد کرد رہا ہے باب واس شعر کے معنی اور سے کہ اس ان سیجھتے ہم کے تسمیں یا لک بناویل کو کہ تر زیار سے

مجوب والروض میں قسس نے جرائیم نے والی پہلے صور سے الایش قور ایک ہی کووں کا کہ اور لگ سے بیان ان والے طاب ساف طور پر جموش آ مکانے میاسد اللا اعطینا کے کا جرائی والڈ جرب امامی فاری کان کی میں مدیدے شریف کہ والیا حسیب اللہ والعے ہے تھے "مروات شرید،" میں فایل و صوب کا فاری تات و سے فرات میں کہ ا

الحليل بكون فعله لرضاء الله والحبيب يكون فعل الله لرضاه قال الله تعالى " " فلتولينك قبلة ترضاها(باره ٢ بت ١٤٤٤ مناره قره)و لسوف يعطيك ربك فترضى (برده ٣٠ أيت ١٤ منارة المنحى)

یعی طلیاں کا تعلق اللہ تعلق کی رضائے گئے ہے حویب وہ ہے کہ اللہ تعلق کا تعلق اس کی رضائے گئے ہے۔ کہ اس خصون پر ہم وہ آیائے قر آئی ہے استدلال فر مایا جو آبایں عور پر کا بٹ کررہی میں کہ اللہ تعالی اپنے صب سیکھنے کی رضا جا بتا ہے بہ حضور سیکھنے کی ملکیت ،افتیار اور تصرف و عطا پر ایک حدیث شریف ما حل فرمائے: ا

قال كنت ابيت مع رسول الله الله التالية بوضونه و حاجته فقال لي سال و و اللفظ للطواني فقال يوما يا ربيعة ساني فاعطيك وجعنا الى لفظ مسلم وفقال او فقلت اسالك موافقتك في الجنة فقال او غير ذلك قلت هو ذاك قال فاعني على نفسك بكثرة السجود يعني صحيح مسلم شريف و سنن ابو دانو د و سنن ابن ماجه و معجم كبير طبراني من سيدنا ربيعة بن كعب اساسي رضي الله عنه .

العنی رہیں ہیں اب اسمی بنی اللہ من ہے روایت ہے کہ میں حضور النظافیۃ کے پاس رات کوحاضر رہتا اور (ایک شب) حضور المنطقۃ کے لئے آب وضو ، وغیر وضر وریات حاضر ادیا (رشد المعالمین النظافیۃ کا دریات رات جوش میں آیا) ارشاد فربایا مالگ کیا بائٹا ہے ہم تھے عطا کریں میں نے موض کیا میں حضور النظافیۃ ہے سوال کرتا ہوں کہ جنت میں اپنی رفاقت عطافر ہاکی فربایا بچھادر میں نے موض کی میری مراد قو هاهنده فرنسيكه بب حضور عظي الدنعالي محبوب بوت اورخدامحت اوريه عفاو بيرمجت كي جيرت ے تو خداہ ب ریا ہے اور حضور سیلی کے رہے ہیں خداما لگ بناریا ہے اور حضور سیلی تھا لگ ہورہے ہیں تو میم تنهیں دونوں کے درمیان گیامداخلت؟ کے دومحت ، وومحبوب ہم تم کون؟ جو مداخلت کریں اور کہیں کہ المد قد في ما له مُثِنَّى بنا علنا بالصفور ما لك نبيل من عكة اس ثيل شرك لا زم آ كا اور توحير ك خلاف بو ب سا گاا کے لؤ کول کے لئے النہ تعالیٰ فرما تا ہے

الإيحسدون الناس على ما اناهم الله من فضله

(باره و أبت ٤ د سورة الساء)

ياوك من كرف والاورد مقرركرف واليكون الا مانع لها اعطيت

خهيب صيوا قبول الاوسر معرمه ليخي محبوب ومحت مين فيمن ميراتيرا المن المين الفاظ النبيل ميراتيرا ا ۔ خاص زبان کا محاور و ہے جو بمعنی عدم مداخلت استعمال کیا جاتا ہے جیسے عام طور کہتے ہیں''جم جانمیں اور وہ جا ٹیں شہیں اس سے کیا ''جانگر افسوس کہ مستر ہام جماورات زبان اور نکات شعری کو بھی نیاں بجھ علتے معلوم وَوَا ﴾ كَدَابِ تَكَدَانِ كَافِي ثَمَا وَيَ مِنْ إِنْهِاكَ " فَقَشْ بِرِ آبِ كَشْيِدِ فِي " نَا زيادو ويثيت نئين ركحتا ـ ماهر كوشايد التاجمي بانتيش أرعضور للطيطني كي شان مين الفطا" ما لك كون وم كان "ووثوه استعمال الريك إلى مانا فظه وأمحت سات ماهر صروه مطاءعه حيدر أباد دكن ألفم كاعتوان بح اليران بدرآ خرى شعرمااحظافر ماية

ما لک گون دمکان اباد شعرش مربی تامیلواین تیرے بند نادمی میں امیر **ھاندہ** کیا بہتر ہو کہاہئے کے جو کے شعرکو ماہر صاحب یادگار جا بلیت کیہ کرنظرانداز کرویں۔ ہمارے نظر يْن قَانَ كادورتدى اورمهد يارسانى دونون مى فريب ننس بين بقول جوش فيخ آبادى : ووجحي وحوكه تقااور ياجحي وحوكه ا

٨٠ ساد 🚅 ويونيه كان وبير من يون مجي رقط (زين كه ان كواي مين اطف آتا ۽ كه كو في خدگو في تحته بيدا كرئيا منده وجل وريول الله النفي وايك ي تطح يالية تمين ال لعطيطه عابرسانب كالسأظريك في روشي من مهدساب سار ع كل جن لوكون في فعاكل رمول صاف يبي ك كر اليف باشدار وفيه اوتمناك يعني

معلوم سے اقرار کی علامت تر کی مجھ کو مال دول جياما فما دول تقديم ألى و

بهر حال وعول الله المنطقة في الرشاء قراء والتوبيري العالمة أراب ين تشن بياتك من تا تواجه من فائده ال مديث أني يس صورتي كالإقد وتحصيص مطنق سل ارشاد فرما العين ما تك أيا المكال صاف فا ہر کرتا ہے کہ صنور کیلی ہوتھ کی حاجت روائی فر مانکتے میں دانیا و آخرے کی سجی مرادیں اعضور سركاري مب وجوب ملاحد شاوعيد أمل محدث واوقى زهمة المدمليات أليا فوب فرمليات

اگر خبریت دنیا و عقبی آر ژوداری !!

بدرگاه هش بیا و هرچه میخو اهم ر تمناکن ية شعرتها ب آپ ت تعرفض قم عديث مذكور كي مدادان ترس كاي ما حقافر مايد

اللاق سو ال كه فرمود سل بخواه تخصيص نكرد بر خاص معلوم میشود که گار همه بدست همت و کرامت اوست تایی هر چه خو هد و هر كرا مخده باذر پروردگار خود دهد

فان من جودك الدنبا و ضرتها و من علومك علم اللوح وا لقلم شاہ صاحب نے جوشع درج فر ویاہ وامام ہومیر کی رحمة القدمانیصاحب برد وشریف کا ہے یعنی یارسول الله الطبطة ونياوآ خرت دونول حضور كاخوان جودوكرم ساليك حصه بين اورلوح قبلم كالمامعلوم فهن مين "ما كان و منا يكون" يعنى جو يحر بوااورجو يكوتيام قيامت تك بوف والا يحضور علي كالوم ي

الق طرح علامه على قارى الفي كل رحمة الله عهيه مرقاة شرح مقلوة بيس أكلت في كهرا يوخذ من اطلاقه اللياس السوال ان الله تعالى مكنه من اعطاء كل ما از اد من حوائن الحق حضور لينطق نا ما كنّه كالمطلق حكم ديااس مستفاد بوتائ كەلىنىقالى صفور لىنطقة كو عام قدرت بخشی ہے کہ اللہ کے فزانوں میں سے جو جا میں عطافر ماہ یں۔

رمتره ارمدره ارمدره ارمازه درمه د مناوی او پسیه جلد اول

(١)يا اينيا السي له تحرم ما احل الله لک تبتغي مرضات ازو اجک٥

(بار ۱۸۵ سورة التحريم أيت)

(٢) و ما ينطق عن الهوى ٥١ن هو الا وحي و يوحي٥

(يا ره ۲۷ سور قائنجم ايت ۴۰۳)

(٣)افلايندبرون القران طولو كان من عند غير الله لوجدوا فيه احتلافا كنيرا ٥

(بازدااد سورة لنساء أبث ٨٢)

(1))هنور عنظیفتات این ازواج مطبرات رمنی امله عنبن کی خوابش یامرمنتی کی وجہ سے آپھی کلمات ارشاد قربائ جوكة سي مبان جيز أواين ذات مقدر كيلية استعال فدّرت كم متعلق تقيد بظاهرة بيالفاظ وقائين تنتح کیوفکہ ان میں ازواج مشہرات کی قوافش شام حتی اور دی وہ ہے جو آیت لیم (1) میں مذکورے کر سورة النجع كَ مندرجه بالاً يات ثيرارثاه باري قان بُرُيتُناهِ اللَّهِ عَلَيْهِ كَانُواشُ كَقْتَة كَام ارشادفرہ تے بی فیمن اور نے نہ کیلئے۔اور ساتھ بی آیت نیس (۳) کے تحت ارشاد ہور ہائے کر آن یا کساکی أُونَ آیت و مری کے کیس گرانی دخوا ہے کہ مندریہ وارتیام آیات میں تعمل محرا بھی اور مطابقت ہے۔ اس منابقت کی وغیامت فرماه نیا۔

(ب) دِبِ أَيْكِ اللَّهِ أَلَّ أَنْ رَبِعَ مِنْ مِنْ لِمِنْ أَوْمَ مِنْ أَنْفُعُ وَمِنْ النَّفِي كَامِ قُل أَعْل مِن أَيْنَا عَلَيْهِ امروا بهب العمل ہے وریا کے جن چنج ور) واللہ نے علال قرار دیا ہے ان کو اللہ ہی بڈرایو وق حرام قرار دیے سَنَتِ عَنِيمَ " بِي مِسَرِّقِي أَرْضُور عَبِينَةٌ لِي فُورِي طور بِي ازواجٌ مطهرات كَنْ فوابِش سَرَقت كَل م بال جيز أواجي ا الت مقد سائع التلم ل لا كرت معنع في اللائ في الإياس مي كياراز في ؟

سائل عبدالوجيد

رمول أمرم مَنْتُكُ كامِ قول بمحل تعليم امت كَ لِنَهُ ومّا بِيهِ على اللهوى المح أثريد عنسوس مندابعض بيانيمن ليمرجي مارب موضوخ كإفياف نبيس اس ليج كدامت كواجتها ووقياس كأقعليم ے کے جو چھو کیا و دہمی ما بسطق عن البوی کے جن موافق ہے کیونکدا پ اُٹر اجتہا دو تیاں مذکرتے تو

الماوي اوبسيه جند اول الم

بيان كية عد ثين ،أثر رافتيا ، الموني ، اور ما وهم إن جنبول في عطور منتيطة ك اوساف مي منتقل تَنْ مِن اللَّهَ فِي أَمِن ووب الله عزوجِ الله عزوجِ الدرجول الله الشَّخِينَةُ كُوالِيَّاتُ فَيْ يَا أَيْ وَال وَوَكَ لاحول ولا قوة الاباللد العلى العظيم والعنة اللدغلي الكاذبين

هو سنني كاعقيده منسانين وهيم بزرات شيال جي وفي وفي منوان ايى جراك في أربك كة الدعوا ويل اور رمول الله عطي والك على يراعة عراضوس كدمستر ما برصاهب التبام تراش ري ين اور بنائي جرأت كامظام وأررب جي -

> لابمكن الثناء كماكان حقه م کی مسلمان کا عقید و پھی ہے کہ بعداز خدارز رُك تو فَى قصر مُختم إلا

اس شعر كامعر مداول بحى خاص طور سے قوب كے قابل بي مصر مدانى قواكم فير كى لوگ بھى يز ه ديست

حقيقت الندتعاني ارشاوفرها تات

له مافي السموت و ما في الارض

(بارده ۲ سورد اعری ایت ؛)

لیمی جو پکھے دمیوں اور آ سانوں میں ہےا اس کا مالک اللہ ہی ہےاس کے باوجود آئی برختی میا کہتا ہے گیا اس مكان كا، لك يش جول الرزيان كا، لك يش جول مياكار خانديم البية وفي مكيت بركوني نتو يُركين لكا تا تقا جِمْنِ فَدَائِ مِنْ كُورُوكَانِ كَالْمُنْ وُودُوكَانِ كَاءَ كُنْ وُكَارِفْ ئِي كَاءَ كَنْ وَمِيتِ بِزِيمِ مامانِ كَاء كَى وَمِمارِ بِملكِ كَا اوراس پر تکم وفر مان کار یک بناه یا ہے قوامی خدائے بی مجوب عظیمتہ کوسارے جہان اور مکان کا مالک بناويا كاس شعركي مزيرتش تكافتير كي شرت حدائق بخشش من ملاحظة و-

والله تعالى اعلم بالصواب كتبة فتدفيض احمداولبي فمغرك لاعضر ألمظفر لاحمل ه

مسئله ﴿ ٢٤ ﴿ :

جناب او یی صاحب السلام علیم ورحمة الله و بركاته مندرجه ذیل آیات كی پچهوضاحت دركار ب:

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امت ك المايمة ي والله عالما في الماية أن الله قول في أمايا

ما بريد الله ليجعل عليكم من حرج.

(100-1-11-11-11-1)

ای نے آپ کے اجتہادی وقیاعی احکام بھی متجانب اللہ تھے۔

آیت تو ایم میں آپ کا اپنے کے شہرہ فیروکا ترام فرمانا ایک قامدہ کلیے کے تت قدہ و یک انبیا بیسم اسلام کے لئے منج ب انداجازے تھی کہ واپنے لئے کی مسلمت کے قت کی چیز کو جا کا وہ اب تاقر مالایں ق روا ہے چند مجالفہ تاتی کے لیکھو سے السوام کے متعلق فرومایا۔

كل الطعام كان حلالسي اسوائيل الا ما حوم اسوائيل على نفسه

(باروي منه وال عمران الت ۴)

ان قامد و پر آپ نے ساف اپنے کے شدہ فیر داکوتا مرفر میاادرو و پھی تعیم امت کے لئے تھا کہ از دائی گئے۔ ساقت میں کہ تستعلی کے ساتھ میں اس انسان اپ آپ و دخشت اللہ اللہ کی انسان کے ساتھ کا مشتقت میں پڑتا تا مشقور تھا موصات اور واحک ہے دائش ہے کے لئی بوقالہ اللہ تعالیٰ وجیب سیکھٹے کا مشتقت میں پڑتا تا مشقور تھا اس کے تو اس کے تو اس کے تعیم کا اس کے تو اس کے تعیم کا ساتھ میں میں مستقبل کے تعیم کا ساتھ کے ساتھ کا مشتقت کے جہاز تو واشی میں میں انہوا میں میں میں کہ تو اس کے ت

والله تعالى اعلم بالصواب

متبياته فينش اتعداويتي فمفرايه

مستله «٥٦ ه

جِنَابِ وَيَكُنَ صَاحِبِ الطَّرِيمُ عَلَيْهِ اللهُ وَبِرَكُ عِنْدَ لِهِ أَيْنِ أَيْتَ كُن يَجُودُ للهُ التَّ ركارَبِ (١) عَبِسَ وَ تُولِّي 0ان جاء و الاعلمي 0(باره ٢٠٠ سوره علس سنة ١٠٢)

(٢)و ها ينطق عن الهوى ٥ان هو الا وحي يوحي٥(١٠١٥ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠)

(٣) افلا يتدمرون القرآن طاو لو كان من عند غير الله لو حدوا فيه احتلافا كسرا ٥

7 7 - V 7 - V7 - V7 - V7 - V - V

-

أ با بى الله يه بين من من و با و و و و و و الله بين المان من بين آب و الله بيانى قال و الله بين عنسه لك الله فو بين آب و الله بين الله و الله في الله و الله في بين الله و الله في الله في الله و الله في الله في الله و الله في الله و الله في الله و الله في الله في الله و الله

و الله تعالى اعلم بالصواب

جِيمُونِيُّلِ حَدِيمِينَ لَقَدِيدِ جِيمُونِيُّلِي حَدِيمِينَ لِقَدِيدِ

مستله ه ۲۱ ک

الين و بالى تراكب من قراعت على و لكن و لديجر النظافي الوقاد المدال و الدائرة و المسلك النظاف المنطق المسلك المسلم المسلم

سائل مرحقيم

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب وبِي كُفِحَ بِينَ رَفِيعَ عَمَا عِنَا المَالَ مَن عِبَ تَيْمِت عَدَادُ يُعَالِثُ مِّيَ الْمَالُ مَن عِبَ الْمَ

(باره قاسد والمساء أب ٢٠٠٠)

(۱) ایک مرتبه نسفور بین شخصی سرواران قریش کو اسلائی تعییم سمجدار بستنے که ایک نامیعا سی بی (عبدالله این معتبر ایک مسلمت کے قبت آق بین نظیمتی که مسلمت کے قبت آق بین نظیمتی که بین الله و ند تشخیر این سورة بیم کی مسلمت کے قبت آق بین نظیمتی کی بین بازار انتقال تعییر این سورة بیم کی مندرجه بالا آیات کے لئے صفور سین کا کا مرقول خواد جبری و یا قول فق (کوئی معلی بیا ممل ہو) وق بسب پرونک چینا فی مہارک پیر ناموان کی بین ایڈ امندرجه بالا آیات کی مہارک پیر بین ایڈ امندرجه بالا آیت نیم (۲) کے تبت بیا بین این موقع کی میں ایڈ امندرجه بالا آیت نیم را ۲) کے تبت بین ایک بی وقی شخیر سے میکر سورة النساء کی ب اس کی روح تر آن پاک کی وفی آیات و درسری آیت سے انگران گرفت میں میں ایک کی وفی آیات و درسری آیت سے انگران گرفت میں میں جو کہ مواقع بین سور مطابقت و آنگل کی وضاحت انتہا کی وضاحت ایک میں جو کہ ایک مواقع بین سور مطابقت بین سام طابقت و آنگل کی وضاحت فرود ہیں۔

(ب) مرود مقبوم کے تعدید میشانی ہو توری کے تاہ راورون کیسے تا کی نا اواری کیفیت ہے تاکیف کے اللبارکا اور یہ مجب ہو تاہ بھر کا تعدید کو تاہ ہوں کہ اسلام کو تاہ ہوں کہ تاہ ہوں کہ اسلام کو تاہ ہوں کہ تاہ ہوں کہ اسلام کو تاہ ہوں کہ اسلام کو تاہ ہوں کہ تاہ ہوں کہ تاہ کہ اسلام کو تاہ کہ بدرجوالی واقت ہے۔ خالم ہوں بہ بست مور میشان کے بیافعال فرائے میں اور کا اسلام کی بار کا تاہ کو تاہ ہوں کہ اسلام کی بارہ کو تاہ کو بات کے تاہ کو تاہ کو تاہ کو بات کہ بارہ کو تاہ کو

سائل عبدالقادر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ آیت مگید ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ احکام انہیا اور آیات قر آئیے جت جت نازل ہو کیں اور بیاکہ آیت کے نزول سے پہلے حضور مروروو مالم سیجھنے وآپ کے رب کریم مزوجل سے اجازے ہوتی تھی کہ جس طرح پاچ ہیں کریں مشاکعہ یہ طبیعہ میں بھنے کرآپ نے ازخو و بہت المقدر کومیز کرکے نماز پڑھنی شروع

فما وی اوبسته جلد اول 🍧

لا بسلكون الشفاعة الاحل المعدعد الرحمل عهدا (. 10 م. و مده مدا ال) . يحل لذاك ريال فقاعت ك. كما ال مي إعلول ك. أس كم تراته موه بيون المعاج المام مداده من المعاج المام مداده من المو مقدم يراشرة في مود

ولا يملك الذبي يدعون من دوله الشفاعة الامن شهد بالحق و هم يعلمون

tries els voilage

$$\begin{split} & = \int_{\mathbb{R}^{N}} \left(\int_{\mathbb{$$

(٢) انترت فيداللذان عبال بنبي المدفعمات م وق عباك

يوقمي هو صلى الله تعالى الله على كود قوق الناس

(عند بياد النجيج و بعندر أن من وزقيامت بعد أن يشاب بحس كساست وهي ا

(۳) افتا شام برين مهم لد نفى الدائد ب ما الله به كالضواحية المعمل المنظمة و شاق با الذو المنتي يو و الشاه لذ على كود مشوفين ما عن الناس احد لا و داد مند الحديث مستله ٥٢٧٥

ا يَدِ فَعْلُ شَعْلُا عِنْدَ رَبِولَ اللهِ لِيَنْظِينُهُ كَامْقُرِ بِيهِ السِّلِي فِيجِيةٍ لَهِ رَبَّ خِنْهُ كا كياتكم بِيهِ؟ **ىسانىل** شۇڭتەرنىدا تازادىشىم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مطلق شفاعت کامکرمر قدو کافرے اس کے چھیے نماز ناجائزے بمحقق علی الاطلاق حافظات البمام مجمہ بن عهدالواحد أعلى التوفي <u>[24 ه</u> فريات مين كه شفاعت اورانته تعالى كا ديداراور مذاب قبراور كرام كاتبين ك الكاركزية والياكي اقتداء مين نما زميس ءوتي كيونك ومرتد باس النيرك بيام ورشاري ماييالسلوقة الموام على الرائل كالمتاتية وقايت إن العلم المديد عدد المديد المراكز والمناع مصر) اوراكل كهار كَ اللَّهُ شَفَاعَت ،روئيت بارق تعالى مغذاب قبراور كرام كاتبين كالأكار مرك والجخص كافريت ...

(ارسائر بحر العومض 19مفسف ما لايا مدالعين حر العدم الحس السول (۱۳). عنا عن كافيوت آن جيد شراص نايد تون أ

> من دا الذي يشفع عنده الا باذنه (باره ٢٧ ساره النفرة أيت ٥ د ٢) توجمه ووکن ہے جواس کے بیان سفارش کرے مگراس کے حکم ہے۔

اس ے دومنظے معلوم ہوئے ۔ الیک یو کہ اند تی لی کے بندے رب کے بال ضرور شفاعت فرما کیں ئے۔ وورے یا کہ ان کی شفاعت احواس کی تاہو کی گئنی جواکہ سے یا بھی ان ن تاہو گی بلکہ ان خداوندی ے ہوگی۔ بیدا ہو ہالکل شفاعت کا انکاری ہے دو ہالیان ہے بیمنی کا فریہ۔

ولا تنفع الشفاعة عبده الالمن ادن لدر

ريا د٢٦ سر فسالت٢٢)

فوجمه اوران كيان شفاعت كاكارتيس ويتحرجس كالخزوان فرب ال سامعوم بواك شخیج اور مشغوع کرونوں کے لئے افزان اٹبی نشرور ٹی ہے لیڈا شفاعت سرف مد حین کریں گے اور سرف مومنوں بی کی کریں گے۔

(میں اور میری امت روز تیا مت بلند یوں پر دول کے سب ہے او نیچے کوئی ایسان دوکا جو پیشنا دارے کہ

کاش وو ہم میں ہے ہوتا۔

(۴) سیجی مسلم شریف میں اٹی این کعب بینی اللہ عنہ ہے مروی حضور عظیفے فریاتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جمجے تمين وال دينة دوبار فرش كى اللّهه اعفو لامنى اللّهم اغفو لامنى (ابْنِي مِيرِي امت يُخشُّ د _ البي

و اخرت الثالث يوم يرغب الى فيه الحلق حتى ابراهيم

اورتیسرااس دن کے لئے افعار کھا جس میں تمام خلق میری طرف نیاز مند ہوگی بیالیک کدابرائیم خلیل اللہ عبسةالصلو ة والسلام بحيء

(۵) حضرت عبدالله ابن عباس رضی الله عنصما فریات جس

ان محمداً كيج يوم القيمة يجلس على كرسي الرب بين يدي الرب.

(ب شک محمد عظیف روز قیامت رب کے حضور رب کی کری پرجلوس فرمائیں کے) معالم میں عبداللہ بن سلام رمنی الله عندے ہے لیقعد وطی کری (الله تعالی انبیس کری پر بھائے گا) ﷺ وطی اله واسی به اجمعین

(١) عن عبد الله رضى الله عنه قال ان الله عزوجل اتخذ ابراهيم خليلا و ان صاحبكم الله و اكرم الخلق على الله ثم قرأ عسى ان يعثك ربك مقاما محمودا قال بقعده على العرش.

لیعنی عبدالغداین مسعود رضی الله عنه سے مروی ہے بےشک القدعز وجل نے ابراہیم علیہ السلام کوفلیل بنایا اور ب شک تمہارے آ قامحر عظی اللہ تعالی کے فلیل اور تمام خلق سے زیاد واس کے نزویک فریز وجلیل ہیں۔ پھر بيآيت تلاوت كر كے فر مايااللہ تعالی انبيں روز قيامت عرش پر بنھائے گا۔

(معالم النزين و مواهب لنديه)

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه محمد فيفن احمداد ليي فمفرله

ردین اویسیه جلد اول این اویسیه جلد اول

و في الحصن الحصين و اذا اراد عونا فليقل يا عبا د الله اعينوني يا عباد الله اعينوني

كدا في نجوم الشهابيه ـ

ماعی قاری رحمة الشعلیه حرز نسب می رقم طراز مین

قال بعض العلماء حديث حسن يحتاج اليه المسافرون و روى عن المشائخ انه محبوب قرن به النجاح ذكره ميرك والمراد بعياد الله هم الملاتكة او المسلمون من الجن و رجال الغيب المسلمون بالابدال .

آب حضرت زیدین علی عقبداین مزوان سے روایت کرتے میں کہ نبی اکرم عظیم نے فرمایاتم میں سے سى كَ كُونًى جِيزِهُم بَو جائے با مدد كى ضرورت بواور و بال كوئى دوست ند بيوتو كيے يا عباد الله اعينو نبي (اے اللہ کے بندومیری مدوکرویہ الفاظ تمن مرتبہ کیے) کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کچھالیے بندے ہیں جنہیں ہم نہیں و کھتے صنبہ انبہ نے اے روایت کیاا بن کی نے ابن مسعودے مرفوعاً اور بزارنے ابن عباس ہے مرفوعاً روایت کیاای طرح امام نووی نے کتاب الاد کارو الدعوات میں اور طاعلی قاری نے حرز لعین میں بیان کیا۔ حصن حصین میں ہے جب کوئی مخص مدوحیا ہتا ہوتو کہے :

يا عياد الله اعينوني ، ياعباد الله اعينوني (ات الله كي بندوميري مدورو)

بعض عا فرماتے ہیں بیصدید مسن ہے مسافروں کوائی کی ضرورت پڑتی ہے مشارکنے فرماتے ہیں کہ جرب ے اس ے کا میا بی حاصل ہوتی ہے عباداللہ ہراوفر شتے جیں یامسلمان جن اور رجال غیب جنہیں ابدال

فانده ان جُدِيكم أومنع فلوكيك يمنع جمع بأثك كر التنسيان مديث ساولياء ساستعانت اورانیں کارٹے کا جواز ٹابت ہے۔

حمنرت ممر فاروق رضی الله عند کی مشبور کرامت ہے کہ طویل ترین مسافت کے باوجود جعنرت سار بیرضی اللہ مندُوندا كَي أَوْ ٱبِ نِين لِي - علامة تَعَازاني شرح عقا كدمين فرماتے مِين:

مثل رؤية عمر رضي الله عنه و هو على المنبر في المدينة و جيشه بنها و ندحتي قال لا مبر جيشه يا سارية الجبل الجبل تحذيرا من وراء الجبل لمكر العدو و هناك المناوي اويسيه جلد اول

و الله تعالى اعلم بالصواب

الته محد فيض احمداه يتي ففرايه

مستله: ٥٨٦ ه

کیاد کورد کے وقت تعفور ﷺ اوراولیا مرّرام کو یکارتا جا کڑے ۔ اوراس ہے چھوٹا کہ و بھی ہوتا ہے انہیں دلیل کیلئے مج حدیث لکھنے؟

مسائل فيزالهاجد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جائز ہاوران سے فاکدوبھی ہوتا ہے چنانچے سیدنا ابن مریض انڈ منھمائے متعلق مشبور روایت ارام بخارى كى الادب المعرد عليت بكدا كاياؤن أن موكيا قوان كرماكيا

ا ذكر احب الناس البك يزل عنك فصاح يا محمداه .

﴿ كَلَّا فِي الشَّفَا صَ ١٩ ج ٢ و شرح الشَّفَا للعلي القاري ص ٣٥٥ ج ٣ و للنبيه الرياض ٣٠ ص ٣٥٥ و كتاب الإذكار للنووي ص ١٣٥ و حصل حصيل مضوعه مصر ص ٣٠)

و قال في خطبته اخرجته من الاحاديث الصحيحة

(ص ٢ و مطبوعه اردو اصح المطابع كراجي ص ٣٧٥ و تحقة الذاكر بن ص ٢٣٩) اس کی شرح میں ملاعلی قاری رحمداللد الباری فرمات جس که:

كانه رضى الله عنه قصد به اظهار المحبة في ضمن الاستعاله

(شرح شفاص ۲۵۵ ج۳)

حديث شريف من ب:

عن زيد بن على عقبة بن غزوان عن النبي ﷺ انه قال اذا ضل احدكم شيئا اواراد عونا و هو بارض ليس بها انيس فليقل يا عباد الله اعينوني يا عباد الله اعينوني قان لله عبادا لا تراهم رواه الطبراني و رواه ابن السني عن ابن مسعود مرفوعا و رواه البزار عن ابن عباس مرفوعا كذا في اذكارات الدعوات للامام النووي وا لحرز الثمين للعلى الفاري مناوی اویسیه جلد اول آ

سماغ سارية كلامه مع بعد المسافة .

(١) يعني جيتے همر فاروق رضي الله عندة واقعينا آپ مديد عنورو ميں منبر باتھر پف فروجے اورنقسر پروو وکيس ے زیادہ فیاسد برتن وندیش تنوا آپ نے امیرائشر کو کا را با سادیدہ العبل اے ماریدا بیاز کی طرف توبید ر واور بهارات ويجيه المن كركورة أكاد أيا اور معزت ساريا كاللويل مسافت كراوازوان ليمايوب بَيْرَ وَامِتْ بِيهِ مِنْهِ إِمْوِلَ اللهِ عَلَيْكُ بِرِيغَ رَسَّا بِأَرَامُ كَرُقُنَّ يَثِرُ كَمَا مَنْقَى أن مِن الكاركي ني الإشرار . ما مي تني قاران ارثاه باري قالي و نادي اصحب الحنة اصحب الناور باره ٨ آبت مع مسورة الاعواف، (بنتَق اوز فيون و يكارين ك) كَافْت فرمات إن

و هذا النداء يكون بعد استقرار اهل الجنة في الجنة واهل النار في النارر قالوا بعم، يعني قال اهل النار محبين لاهل الجنة نعم وحدما دلك حقا. فان قلت اذاكانت الجنة في السماء والنار في الارض فكيف يمكن ان يلع هذا النداء اوكيف يصنح ان يقع قلت ان الله تعالى قادر على ان يقوى الاصوات او الاسماع فيصبر البعيد كالقريب. ا یہ بیندا مان وقت ہو گی جب بلتی بنت میں اور دوزخی دوزغ میں قیام پذیر یوجا کمیں گے کافر کمیں گے بال جم نے رب تعالی کے فرمان کوش یالیا۔ اُرو کے کہ جب جنت آ سانوں میں ہے اور دوز نے زمین ریاتو پکار تا ئس المرخ تحيج و گاوريه ندائس طرخ ميني كي بين كبتا دول كه الله تعالى اس بات برقاور به كه آواز ثين قوت پیدا کردے یا کا نون کوطاقت دیوے تو احمیر قریب کی طرح ہوجائے گا۔ ثابت ہوا کہ حضور تی پاک علیجة اوراولیا آزام کودورے بکارنا اوران ےاستدادہ فیر دجائزے۔ مزیر تفصیل کے لئے دیکھے فقیر کی کتاب لدائے بارسول اللہ ﷺ مطبوعات کیلیں۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتيد مخدفيض احمداويري فخفرك

ه کمالات و معجزات ه

مستله ﴿ ٢٩ ﴾ :

حضوراً كرم عَلَيْقَ كَ علاه واوركون منزات بن جو پيدائش مختون (فتندشده) تقيمًا

ىسانل عىدالهنان برگودھا

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو پیدائش مختون (نقنه شده) تلے دویه میں ۔ (۱) حضرت آ دم علیه السلام (۲) حضرت شیٹ علیه البلام (٣) فنفرت اوريس عليه البلام (م) فنفرت نوح عليه البلام (٥) ففرت سام عليه البلام (١) النفرت أوط عليه السلام (٤) النفرت أيسف عليه السلام (٨) وحفرت موكل عليه السلام (9) وعفرت شعيب عليه السلام (١٠) وحفرت سليمان عليه السلام (١١) وحفرت بووعليه السلام (۱۲) _ دعفرت صالح عليه السلام (۱۳) _ دعفرت ذكر بإعليه السلام (۱۴) _ دعفرت عينے عليه السلام (۱۵) _ «مغرت حفاله بن صفوان عليه السلام (١٦) وحفرت سخيع عليه السلام - ان مين ستر بهوين خاتم الانبيا ومم مصطفي عَلِينَةَ مِين - بلك النام عنرات كے علاوہ عام مسلمانوں میں بعض کے لئے سنا عمیا ہے كہ ومختون پيدا ہوئے ۔

والله تعالى اعلم باالصوب

كتبه محمرفيض احمداو ليي غفرله

مشله ﴿٣٠﴾

بیا بھزات وکراہات انبیا بلیم السلام اوراولیا ،کرام کے تحت قدرت ہوتے ہیں کہ جب جا جي ڪام کروڻ)؟

سائل۔حارماتان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہم ابلسنت اللہ تعالی کے ساتھ کی کوشر کے نہیں مانتے نہ ذات میں ند صفات میں نہ افعال میں ہاں انہیا ملیم السلام واولیائے کرام اس کے نائب اور خلیفہ میں ان سے جوامورخر قاللعاوۃ صاور ہوئے آپ ان کی تخلیق اللہ کافعل ہے وعرف شرع میں اگرا نہیا ءے صادر ہوئے تو معجزات اوراگراولیاءے صادر ہوں و کرایات کبلاتے میں ا

بعضهم الى ان المعجز فيما ذكر من المثال ليس هوا لحركة بالقصداو المشي لكولها مقدورة له بخلق الله فيه القدرة عليها انما المعجز هناك هو نفس القدرة

الماره ا

ندُور میں اڑنے یا چلنے کی حرکت معجر وشیم ۔ کیونکہ ووائل قدرت کی مجہ ہے نبی کی مقدور ہے جے اللہ تعالی ئے نی کے اندر پیدا کیا ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب كته فحرفيض احمراولي نمفرله

مسله:﴿٣١﴾:

بهارے بال اختلاف بایاجاتا ہے ایک مولوق صاحب کتے میں کے حضور معطیقت پیدائش ے پہلے کے بی جی اور چالیس سال کے بعد صرف نبوت کا اظہار قرمایا جبکہ دوسرا کہتا ہے کہ آپ چالیس سال سے پہلے تو جانے تک مدیقے کہ نی بنے والا ہوں ان دونوں میں حق پر کون ہے؟

ىسانلەپىشى باياۋىنى*ن كر*اچى

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

برتن مذہب بی ب کدآب عظیم تمام محلوق سے بہدا ہوئے اورای وقت سے می نبوت سے موصوف میں چالیس سال کے بعد نبوت ظاہر فرمائی چنا نچہ طاعلی قاری حنی رحمۃ اللہ علیہ شرح فقد اکبر میں

قال الامام فحوالد بن الوازي الحق ان محمدا 🚟 قبل الرسا لة ما كا ن على شرع نبي من الانبياء عليهم السلام وهو المختا ر عند المحققين من الحيفة لا نه لم يكن من امة سي قط لكنه كا ن في مقام النبوة قبل الرسالة وكا ن يعمل بما هو الحق الذي ظهر عليه في مقام نبوته بالوحي الخفي والكشوف الصادقة من شريعة ابراهيم عليه السلام وعبر ها كذانقله القونوي في شرح عمدة النسفي وفيه دلا لة على ان نبوته لم تكن صحصرة فيما بعد الاربعين كما قال جماعة بل اشارة الى انه من يوم ولا دته متصف ، بنعة نبوته بل يدل حديث "كنت نبيا وآدم بين الروح والجسد" على انه سُنِيَّة متصف بوصف نبوة في عالم الارواح قبل خلق الا شباح؟ وهذاوصف خاص له لانه محمول

أأفتاوي اوبسند جلداول

عليه إهده القدرة للسب بالدورة لدودهب أحرون الي أن نفس هذه الحركة معجراة سرحها كوب حرف لنعاده ومحلوقة اللدنعالي وان كانت مقدوره بنسي وهو الاصح الراء موافق جاما الراء الماجع المسار

القرحيد الإدارة فالأواز فالدار وتاري والمعاق أتك خراه أو تتاريد فال والمطر ال إلى الله السائلة (من إلى الكام ألفاق عاد منافع أوجواء ١٥٠٠ إلى ران ورود بران و مان است. و مان و مان دروه و م ميان ووالله والمالية في أنون المراس والمعاون في الإموان والمساقة المواكنة في عالك رو تارا ان معن ۾ انظر ويان ان ڪاب واقعي روفعن جوڙ ڪِ ۾ چنا نجي شن مواقف جن ج

(وشرط قوم)في المعجزة (ان لايكون مقدوراً للنبي) اذلوكان مقدوراله كصعوده الى الهواء مشبه على الماء له يكن بارلا منولة التصديق من الله تعالى وليس يشي لان قدرته مع عده قدرة غيره عادة معجز بقال الامدي هل ينصور كون المعجزة مقدورة للرسول اه لااحتلف الانمة فيه ذهب بعضهم الي أن المعجزفيما ذكر من المتال ليس هو الحركة بالصم اوالمشي لكونها مقدورة له بخلق الله فيه القكرة عليها انها النعم هناك هو نفس القكرة عليها وهذه الوكرة ليست مقدورة له وذهب أحرون الى ان نفس هذه الحركة معجزة من جهة كونها خارقة العادةومخلوقة الله تعالى وان كا بت مقدورة النبي وهو الا صح.

(شرح موافف حيد ٨صر٢٢٥،٢٢٣ صعر)

عَرِ جِمِهِ اور النَّسُ لو أون في الرواين يدثر طالكائي كدود في كي قدرت من ندور أيوندا أرجود في كا مقدور ہوجیے ہوا براڑنا، یا یائی پر چینا تو وہ نبی گی تقعہ یق کے لئے اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہونے والا قرارنه بالناكار بكر بيشرط وكارت اس لخ كه جب فير عي اس يه عادة قدرت فين ركتا توالي صورت یں نبی کا اس پر قادر ہونا اس کے مجز و ہوئے کے منافی نبیں! آ مدی نے کہا کہ مجز و کا نبی کی قدرت میں ہونا مَكُن ب، إنسِين -اس مسئله من الرَّد كا اختلاف بالعض في كباكد (موايرا أف يا يافي ير جلني كي) مثال

على خلقه للنبوة واستعداده للرسالةكما يقهم من كلام الامام حجة الاسلام فانه حيننذ لايتميز عن غير دحتي يصلح ان يكون ممدوحا لهذا النعت بين الانام كذ افي شرح الفقه الاكبرلعلي القاري رحبيه الله تعالى

العنور نی الرم ﷺ فعی ازاما ن اول محتقین طب کرد یک سی کی کی و ای نیس فرمات ہے أ يوفعه آب كي كما متى تو تنظيمين وكمه أنها وأب كم التي تنظيما مدفؤ الدين والزي فربات مين كه آب ان وقت بھی وصف بوت ہے اتصف تھے جب آپ وال وقت وق گفی اور گوف صاوقہ کے اربیدے ایرا بیجی شریعت وفیم و کے احکام کے مطابق قبل کرنا پڑتا تھا اس ف وجہ وہی ہے کہ آپ نے جالیس سال کی عمرك بعدسرف اظهار ثبوت فرمايا ورنداس في قومف ثبوت مصفف عقريه بات بالكل فاطاع ك آپ جالیس سال کے بعد نبی ہے بلکہ تحقیق ہے ٹابت : و چکاہے کہ آپ مصرف اندران مرصد نبی : و گ بلكه عالم ارواح مين بهجي آپ كي ثبوت كاچ جاياتي بكي آن ينه مجي آن چنا نجيا ما مؤوالي رمية الله تعالى مديد ت بھی ای طرح فرمایا ہے ملامی قاری شنی نے شرح مفہ کیو میں تفسیل ہے تکھا ہے۔

والله اعلم بالصواب

أتبه ثد فيض انداوي ففرله ٢٣٠ شوال ٢٢٠٠

مشله ﴿ ٣٢ ﴾

(۱) تبلغ كترة وك ين ا

(+) ن تم النعين محدر سول الله عني كوز قبلتين أيون كها كيا؟

(٣) ال أيت ماالت منا بع فيلتهم إما بعضهم شابع فيلة بعض (باره ١٠ ت ١٥٥ مدرة يقرو) ت تبديغ الايروونساري و وون تومول اثبر وومعوم وتات ريس ايك كاتبده ما مهايا جائے كە يېروقا قبدۇن بار نسار ساد كون "

مسائل مبرالجير

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب (۱)فقلے دو هي هونے هين الديت المقرال الكي يعن مجرار أقل تجرت كدي اجراد

والله تعالى اعلم بالسواب

أنتبه مجمد فيض احمداه يتى غفرله

مشله: ﴿ ٣٣ ﴾:

لیافر ماتے ہین ملائے کرام اس مسئلہ میں کہ حضور سطحے کونور حسی معنوی دونوں مانمیں

ياسرف حنى ماسرف معنوى؟

مدا مل نلام نی سکھر

الجوب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وو عالم عَنْ تَعْدِي كُرِف نماز اواكياكرت تع بعد جرت مديد طيب من بيت المقدس في طرف عوله يا

ع و رو تر از اوا کرتے رہے ۔ اس کے بعد بگم آیت فدنوی تقلب و جھک فی السماء

فلنولينك قبلة ترضهافول وجهك شطرالسمجد الحراء (١٠٤٠ مارة غره ما ١٠١٠)

(١) قبلة نصاري مشرق بيت المقدل ب اورقبله يهود مغرب بيت المقدل برجوآيت مي ذكر ب اس كا

(۲)ساحب مارك التز لي تحت آيه كريم ليس البوان تولوا روجو هكم قبل المشرق

معربه الخ _وايضا ذكر صاحب الخازن تحت اية با ذكر هذا خطاب لا هل الكتا ب لان

نصاری کے تبلہ کانام شرق بیت المقدی ہے اور یہود کے قبلہ کا نام مغرب بیت المقدی ہے۔

النصاري صلى قبل المشرق واليهود قبل المغرب الى بيت المقدس الخ

والخطاب لا هل الكتاب لا ن قبلة النصاري مشرق بيت المقدس وقبلة اليهود

كَ عَالِعِينَ مَعِيرُوام كَي طرف فمازادا كرتِ عِمَا سِلْنَهُ وَفَيِلْتِينَ آبِ عَلَيْنَةٌ كَاللَّبِ ع

یم مطلب سے کہ نصار معرب بیت المقدس کی جانب کی تا بعداری کریں گ

والمغرب (باره ٢ سورة غره أيت ١٧٧) كَرِّرْمَاتْ بِي:

مضور سرورعالم علي كالتربيت القدس بهي حق بادرآب كانور: وما بهي حق اورآب جمع كمالات کے جامع ہیں ای لئے آپکوحی دمعنوی دونوں نور ماننا جاہئے ۔معنوی نور کے متعلق تو سی کواختیا ف نہیں حسی ے دلائل میں ایک روایت وشباوت سیدوآ مندرضی الله عنصا ہے بھی ہے چنانچے محدث این جوزی علیہ الرحمہ

روایت مقل فرماتے میں کہ:

🖺 فناوى اويسيه جلد اول 🎇

قالتَ أمنه لقد رأيت وضع رسول اللهﷺ نوراأضاء ت له قصور الشاه حتى رأيتها (الوقا باحدال المصطفى إلاة بات الحادي والعشروب ص ١٠٠)

قوجهه بشك مي كريم منطقة أضل اصلوة والتسليم ك والدوطاته وفر ديكها كه بب الهورات ئی یاک عظیمہ کو جناتو حضور کے فورے شام کے محلات منوراور دوشن ہو گئے۔

محدث پھتی مدیدانرحمۃ نے ایک روایت سیروآ مندرنش اللہ تعالیٰ عنصا کی درج فر مالی ہے کہ آپ نے ارشاد قربايا: الى رايت حرج مني نور اضاء ت له قصور الشام .

قوجمه مين في ويكما كر مجن في وركا بي بس عنام كالات روش موسكا.

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه خرفيض احمدا وليي فمفرله

مسله ﴿ ٣٤ ﴾:

ئىياخضورىروردوعالم ﷺ كۇنورىمى ماتا جائ يامعنۇى بعض لۇگ آئىچەمعنۇى نور بونے ئے تۇ قائل بین لیکن آئے صی ٹور ہونے کے قائل نیس؟

سسائل محماكبرطا بربعثي

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور جمله عالمين كالمسل اورمر چيشمه بين آب اس وغوی عالم مين بشريت كهاي مين بين قو آپاؤر معنوی بھی میں اور حمی بھی جیسا کہ بھی روایات میں ہے:

(١) رفع الأول كامبيدة قدار جودهوي رات كاي ندا في يركف شعاجين بكيير ربا قدار موسم خوشگوار أضاير سكون اوروقت راحت آفرین تحابه مرورعالم ۲۰ جدار بطحا ماوخرب مهر رسات حضور مومصطفی سنطیقی مسجد نبوی مین روئق افروز تقے بسیا و جا درمقدان شانوں ریتھی۔ میں خدمت اقدان میں حاضر ہواا کیک طرف میٹھ گیا سرور عالم منطقة يمن كفائدون بإت بيت كررب تقد مضور منطقة خرقر مايا-لائل عبادت مرف ائدی ہے جوسارے بیمال کامالگ ہے۔ قادروقد ویں ہے سی کامی نائیس نفخ اور نقصان موت اور زندگی

سبای کے اختیار میں ہے۔اس معبود برحق کو تھوز کرفانی اور خودساختہ بتوں کو بوجنا انسانی متلی کی سب ے بری تو بین ہے رصفور منطقہ کا انداز بیان ب مدارا آفریں تھا۔ میں مجمی حضور منطقہ کے جم واقد س کود کیتنا اور بھی پودھویں رات کے جاند کو باللہ کریم شاہرے کے صفور عطیقتے کا چیرہ جاندے نہا وہ روثن تق (٢) ام الموشين ما نشصد يقدر مني المدتعالي عنصابيان فرماتي جي

سردی کا موہم تھا۔ ہوا کے سرد جھو کئے چل رہے تھے۔ میں عش کی نمازے فار ٹی ہوکر بے خبر ہوکر سوگی

مَثْنِي ـ تَبْعِد كَ ولتْ آكَا كُلُوكُل كِي ـ لمازيزهي تجرج إلى كوقريب ركة رَيَعُ النِينَةِ مُصَمَّعُول ووَق - كاليب موتَى میرے ماتھ ہے کر گئی۔ جراغ افعا کر سوئی کو تاباش کرنا جاما۔ لیکن جراغ بھی بچھا گیا ای دوران سرور عالم سابیقہ میرے جرے میں تشریف لاے حضورے جیرے اقدیں ہے اس قد رنور ظاہر ہور ماتھا کہ مجھے اپنی مونی نظر آگئی۔(٣)سیدنا او ہر بروفریات کہ مجھے حضور سیکھنے ہے ب مدمجت تھی زندگی کے احمال وفرائض نے فارغ بوکر جووقت حاصل ہوتا و وعضور عظیفة کی خدمت میں گذارتا۔ جب حاضر ہوتا حضور مَنْظَةُ لِكَاوِكُوم ہے ويكي ليلية وَل كُوخِتُي ماصل ہوتى تني مرتبه حضور لِنْظِيقُ سَرساتحة بعض اجماعات ميں محق شر یک ہوئے گی عزت حاصل ہوئی ہم تاریک دانوں میں صفور عظی کے ساتھ داستوں ہے گزرت حنور ﷺ کا چروافڈی ای قدر روٹن قبا کے ہمیں جمعی کوئی تکلیف ٹیس بوٹی یے نورخس کے چند

جناز ونكل دِكا تما _ وحشت و بربريت او تملّ وخوزيزي كاخوفناك طوفان بريا تفاعورت كي مظلوميت ايني آخری حدیر پینچ گزشمی سرمایه داری کا جاد وجایل اینے شاب پرتھاان حالات میں سرورد و عالم سیکنے جلوو افروز ہوئے حضور میں تیجیج نے اپنے نور بدایت کے زورے تمراہی کی فلمت کا خاتمہ کیا عندل ظالموں کو ر ٹندل بنادیا جو غارت گریتے ۔ ووامن کے محافظ بن گئے جوزائی اور بدکار تھے ووطبارت اور یا کیزگ ک مرش انظم پر پہنچا گئے جونو دفرض تھے ووسرا باایٹار بن گئے عورتوں کی مظلومیت فتم جوگئی خریوں کے لئے

وار بانظارے عظافور معنوی ہے بھی آپ موصوف میں اس حقیقت سے کوئی اٹا اُٹیس کرسکتا کے جب آخاب بدایت طلوع ہوا سرزمین عرب برنظمت کے بادل جھائے ہوئے تھے۔ تہذیب وتدن اورانسانی اخلاق کا

عزت واحترام کے جذبات پیرا ہو گئے وغیرہ وغیرہ انکی حزید محقیق وتفصیل (عصیر او بسبی مطبوعه مكتبه اوبسيه رضوبه بهاوليور) آيت تورش يافقير كالفنيف (حضور يحقحسي بور هيي.)

10 m

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداو يتما ففراية ٢٢رجب إقاقياه

مسله ۵ ۳۵

جب ساری مخلوق مضور مین کنی کے اور سے پیدا ہوئی تو تاپاک فعیث محف کی برائی ا وقباحت صفور مین کا طرف منسوب ہوگی (معاذات)اور بیا کی خت تو بین ہے؟

مسائل عبدائكرني

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہم بار یا کہ بچنے میں کہ سارا ما مرحضوں میں گئے کہ قاب سے فیش پارہا ہے اس تو میں کا کیا معنی ؟ جیسے ہم کئیں سورٹ کی شعامیں تمام کر دارشی میں شادات و دیا تا ہے اور کل معد بات ہمد موالید اور جو ہر اجسام کے حق کی اطیف اور خواص داوصاف مختلفہ کا اضافہ کرری میں تو کیا کی شے گی بری خاصیت کا الرسور ن کی شعاعوں پر اثر انداز ہوسکت ہے۔ سب جائے میں کرکی شے کی برائی شعاعوں پر اثر انداز میں تو جب برائی اثر انداز میں تبری تباحث اور برائی کا تصور نیس ہوسکتا ہی معنی کرھنوں میں گئے کہتے ہے۔

و دروسیه جلد اول این اورسیه جلد اول

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

منزت اتن الي شراف قدى مسامره شرح مسايره صفحه ٢٤١ شرفريات بين (البي رسول الله الى اللحلق) محقق عن الإطاق على ماتن تهام رقمة الشعلي مسايره مع شرحه صفحه ٢٠٠٠ من فريات بين:

نشهد أن محمد أوسول الله أوسله إلى الخلق اجمعين الماء أن تجركي رشى القاقات عن فناوى حديثه صفحه ١٨١ (مس فريات يس كر

انه صلى الله عليه وسلم معوث البهم (اى الى الملا تكة)ورجحه التقى السبكى وزادانه صلى الله عليه وسلم مرسل الى جميع الانبياء والامم السابقة وان قوله (بعثت الى الناس كا فة إشامل لهم من لدن آدم الى قيام الساعة ورجحه ايضا البارزى وزادانه مرسل الى جميع الحوانات والحمادات.

نیزوی امامائن جرکی ایک اثر تقل کرنے کے بعد فرماتے میں کدائر میں بید بیان ہوا کہ عالم بالا کے ذرو ذرو پر منسور منظینے کا مامکھا ہواہے:

وفي هذا الا تر فائدة لطبقة هي انه على السور العين والى الولدان وصح كذلك انه لم يدخل احد الجنة ولم يستقر بها ممن خلق فيها الا من آمن به على ولعل من فوائد الاسواء و دخوله الجنة تبليغ جميع من في السموات من الملائكة ومن في الجنان من الحور العين والولدان ومن في البرزخ من الانبياء رسالته ليومنوابه ويصدقوه في زمنه مشافهة بعدان كانوا مومنين به قبل وجو ده .

(فتاو ی حدیثیه صفحه ۱۸۳)

نیز وی امام این هجر کمی ارشادفریاتے ہیں!

الذي رجحه شيخ الاسلام النقى السبكى وجما عنه من محققى المتاخرين: انه ارسل اليهم (اى الى الملائكة) ويدل له ظاهر قوله تعالى (ليكون للعا لمين نذيرا)وهم الانس والجن والملائكة ومن زعم انه الله السلام الانس والجن والملائكة دون بعض فقد

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه فحد فيض احمداوليي ففرله

مستله ۱۳۷۵:

کی فرمات ہیں عاملے کرام اس متلد میں کے حضور علی تھے جمد محلوق کے نبی میں یا سرف پے دورے تا قیامت کی محلوق کے نبی ہیں؟

مسائل عبدالعليم

والمراجعة المراجعة ا

تحكم من عبر دليل كما ان من ادعى حروج الملائكة كلهم من الآية بعجر عن دليل يدل على ذلككفي با لاحذ بظاهر الآية دليلالا سيما و خبر مسلم الذي لانواع في ضحته ضويح في ذلك و قوله على الوسلت الى الحلق كافة فتاكل قوله الحلق) وقوله (كافة) ومن ثم اخذ من هذا شيخ الاسلام الحمال البارزي انه على أرسل الى جميع المخلوفات حتى الجمادات الح

(تدوان حديثية عن ١٣٣)

والله تعالى اعلم بالصواب جِيُرِيْشِ الراء يَيُ فَرَارِي رَبِيْ الأولِ مِمَانِيَ

مستله و٣٧٠

محفور رورعام بيطيخة والأمثل بغاليها بيا

سائل میرادراق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

باد فی اور گھتا تی ہے اس کے کہ مثل کا معنی ہے ، اندر اور مثل کید کے سرو کے ساتھ کا معنی ہے ۔ اندر اور مثل کید کے سراتھ کا معنی ہے اللہ معنا ہے کہ اور کہ اس سے پالا کہ جوان کی مثلیت کا دفوید اردوووان کی قمام صفات کا دفوید ارد ہو گئی خوت ہے تیجے کے طور پر یہ کہا جا کا کہ جو تی ۔ فوید اردوووان کی قمام صفات تیوں بھی وائی جو کی جو کہ دفوق کو اس میں صفات تیوں بھی وائی جو گئی جا کی اور یہ مکسن سے کہ آیک عام آوی اپنی زبانی یا محمد کے دائیت عام آوی اپنی زبانی یا محمد کے دائیت عام آوی اپنی زبانی یا گئی اور ایس کی دائی در آن کی مثل جو جا ہے اور جو ایسا کی در اقدامی ایشان کے انگر کے ۔

والله تعالى اعلم بالصواب مُنِيُّرُيْشُ الراءِ يَّلُ فَمُارِ

مستله ۱۸۰۰

اللسنت كذر كيد حاتبه السين كامنسوم ايا ي؟

سائل حبيب الله بهاول إر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

علتم النبين كالغت كى جمله كتب مين وبى معنى به بوابلسنت في بيان كيا ببالل افت فد همى العصب سه بيان كيا ببالل افت فد همى العصب سه بدئر موافى بيان كرنت بين فقيراس مقام پرصرف كتب افت سه حاتم كامعنى بيان كرنا بهدار الما العصور خداا مكافقة ما لخيرفرما سه (٢) حسمت القوآن الى بلغت آخوه ليخ مين شرقرآن جميدكوة فرتك پزهايا بد

(٣)اختمت الشنى نقيض افتحته: انتثام ،انتثال كى لتيش ٢٠ ـ (٣)الحاتم بكسر
 التاوفتحها والختام

والعانام كله بمعنى وحاتمة الشنى آخوه ينى فاتم بالكروبائي ورفقام وفاتام سكاليك ى منى به المكروبائي المناق المناق المناق المنام منى به المات المناق ال

صاحب الصحاح كانام تماوين اساعيل الجوبري بي الم مين وفات ب علاتم كاي طرح كم معنى لسان العرب عن كله بين السان العرب كم مصنف كانام بياد الفضل جمال الدين محد بن كرم بين منظور الافرائق المصرى وفات المحيد بين بياس كرموالد جات ملافطة بون:

(١)ختا م الوادي اقصاه وختام القوم وخا تمهم وخا تمهم آخر هم''

وادی کے آخری کو نہ کوختا م الوادی اور قوم کے آخر فر دکوختا م وخاتم (بالکسر دبالقتے) کہتے ہیں وجمہ سیسی اللہ علی خاتم الا نہیا وعلیہ ولیسم الصلوق والسلام ای مناسبت سے حضور سرور عالم سیسی کے خاتم الانہیا وی نہیا وہیسم الصلوق والسلام کہا جاتا ہے انہذیب کے حوالہ سے صاحب لسان العرب نے لکھا کہ:

والختم والخاتم من اسماء النبى سنت وفى التنزيل العزيز ولكن رسول الله وحاتم النبيين اى آخو هم ومن اسما له العاقب ايضا ومعنا ه آخر الانبياء توجمه أثم اور فاتم حضور في اكرم الله و عاتم الرام يم سرح من ارشاد بوا ولكن رسول الله و عاتم النبيين ـ قوجمه العني سب فيول عرب كيما ـ اورهنورك انها وكراى ش

۱۰۰ ما قب التمل بياس كه مي محل افرا انها وي ...

عار الهرائ مل المتر في الخيول (١٥٥٥) تاب " معدد حد من بدر حد يحد " من تعقيق المعادمة الله والمعادمة وهي الحره قو جمعه " من أن المن أن المحيدة تم الرابيب السامة في بيب كد من أن آن المحيدة تم الرابيب السامة في بيب كد من أقر تك قر تم المعروف المرابية والموروف من المرابية في المعروف الم

" اي اخره وعاقبته مسک ، يحتم لهم في اخر مشاريهم بريح المسک ـ

(سے حربے فلسرتی)

توجمه "الل جن أوجوش ب بالأباب قاس آفرش أنت عولى فالوشوات أن المراد المراد الموقع المراد كالدا الل فت في فاتم كام مح مهر مام لكاف والانتي بيات الرم مروم الكاف واست مراد كام مصب وارد والرياف في مراده ومرت كن في وفواست به الكافي والناف وراب الدرون سب أورد الل شب تا استحقى وفي الرام سيم ادو ومرت المراب عن في في فرم بالمراد وابات بدراند بالدرو التراب

" حتمه يحتمه حتما وحتا ما طعه فهو مختو ه ومحتم شدد للمنا لغة "

قو جمعه : بيخ قتم كامعى مراكا ، باورش يام الاول بات ال كالتوام اورمباط ت طور ياتم كية إن الدامز يدلك

" ومعنى حتم وطبع في اللغة واحد وهو النغطية على الشي والاستيشا ق عن ان لا يد حله شي كما قال جل وعلا ام على قلو ب اقفالها "

من جمعه الليما اورفتم كا الله عن اليدى من بها اورا ويدب كرس شروان طرح و النها اور منوفى به المراد ويدب كرس الله والمراسط المراد ويدب المراد المراد ويدب المراد المراد ويدب المراد المراد ويدب المراد في المراد ويدب المرد ويدب المرد في المراد ويدب المرد ويدب ا

رهارهارهارهارهارهارهارهارها ﷺ فتاوی اویسیه جلد اول آغ

گا۔ اس پرا دکام سلطانی ش تغیر و تبدل کرنے اور امانت میں خیانت کرنے کا عقین جرم عائد ہوگا۔ اس صورت میں حاقہ النسیون کا مطاب یہ ہوگا کہ پہلے امیا اگرام کی آ یہ کا سلسلہ جاری تھا۔ حضورا کرم مجر مصطفی مخطیقة کی تشریف آ وری سے بیسلسلہ بند ہوگیا۔ اب اس پرمبر لگا دی گئی ہے تا کہ وفئی کذاب وقوی نبوت کر کے سلسلہ انہیا میں داعل نہ ہو سکے ۔ اگر کوئی کذاب وخائن اس زمر و میں واطلہ کی کوشش کرے گا تو پہلے ممبر نبوت کوتو زے گا۔ اس طرح الند تعالی کی ممبر کوتو زئے کی پا واش میں گذاب، خائن اور وجال بن ترجیم کی

جمتم اورطع کے ای معنی کی تائید قرآن مجید کی ان آیاہ سے ہوتی ہے جس میں اند تعالیٰ نے کا قروں کے داوں " پرمبر رکانے کا بیان فرمایا ہے مشافی ارشاد ریائی ہے:

. "ختم الله على قلو بهم وعلى سمعهم وعلى ابصارهم غشاوة ولهم عداب عظيم " (باره ١ ابت ٧سورة لنفره)

قوجمه "الندنے الله وال پراوران كالول پر مير كردى اوران كى تكمون پر محنانوپ ساوران ك كئر برا عذاب ہے !"

کفار صفالت اور گراہی میں ایسے ڈو ہے ہوئے ہیں کے بق کے دیکھنے ، سننے اور تجھنے سے اس طرح محروم ہو گئے جیسے کئی کے دل اور کا نوں پر مبر گلی ہواور آتھموں پر پر دو پڑا ہو۔ حق ان کے دل ، کان اور آ گھے میں نہیں آسکتا۔

علامداتن جريرطبري اس آيت كمعنى من لكيت بين:

"اى طبع الله على قلو بهم واسما عهم فلا يكو ن للا يما ن اليها مسلك و لا للكفر منها مخلص كما يطبع ويختم على الا وعية والظروف "

(مختصر تفسير طبري)

''الغدتعالی نے ان کے دلوں اور کا نوں پر مبر کردی۔ پس ایمان ان بیں داخل نہیں ہوسکیا، نہ کفران کے دلوں سے نگل سکتا ہے۔ بیالیا ہی ہے جس طرح بر تنوں کا مند بند کردیا جائے تو ان بیس نہ پچھوڈ الاجا سکتا اور نہیں ان میں سے پچھوٹکل سکتا ہے۔''اس صورت میں خاتم انعین کا معنی برگا کہ حضورا کرم مجمد عظیمی نوت

المارية المارية

91

پرای مبرجیں کہ کوئی مد بی نبوت اب زمرہ انبیاء میں داخل نبیں ہوسکتا اور نہ کوئی نبی اس زمرہ سے نگالا جا سکتا ----

۔ افوی معنی کی تحقیق کے بعد مفسرین کیار کے چنداقوال ملاحظہ ہوں ،اجلہ علائے تفسیر کااس پراجماع ے کہ آیت مذکوروش خاتم النجین سے مراد بچیلانی ہے۔

ا، مالمنسرين الوجعفر محدين جرير طبرى رحمة القدملية فرماتيجين:

حاتم النبيين سَلِينَ الذي ختم الله عليه النبوة فلا تفتح لا حد بعده الى قيام الساعة.

(محتصر تفسير طبري)

قو جعه !" فاتم انتجين ووذات بجس پراند تعالى نے نبوت كاسلىلە بندگرديا ہے پس قيامت تك اب كس كے لئے ند كولا جائے گا' _

ا ، عمل بن كثير (م ٧٤٤ هـ) نے اس آیت کی تغییر میں لکھا:

''فيذه الا ية نص في انه لا نبي بعده واذا كا ن لا نبي بعده فلا رسول بعده بالطريق الاولى''۔

(تفسير ابن كثير)

قو جمعہ ایہ آیت اس بارے میں نعم قطعی ہے کہ حضور اگر م نور مجسم سیدالکو نیمن پیکافٹے کے بعد کو گی ٹی ٹیس آسکتا۔ جب آپ کے بعد کسی نبی کا آنا محال ہے تو کسی رسول کا آنا بطریق اول محال ہے۔

اما م المحققين قاضي نا صر الدين ابو الخير عبد الله بن عمر بن محمد شير ازى بيضاوي (م٩٩١هـ) اس آيت كي تشير فرمات مين:

''آخو هم الذي خنمهم او خنمو ابد على قراة عاصم بالفنع ''(نفسر بيضاوى) قو جمه حضور عظیم انها میں سب آ فري ميں ، يا حفرت عاصم کي قرآت كے مطابق ، تاكے فتے كے ساتھ (غاتم) اس کا مفی ہوگا كہ آ ہے كہ آنے ہے باب بوت بميشہ كے لئے بند كرديا گيا۔

عمرة المضرين امامنخ الدين رازي،امام المحدثين امام محمد بن احد محلى عافعي بحمود آلوى اورو يگرمفسرين نے بھی اس آیت کا بھی معنی کھا ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب أتتبه تعرفينل اتعداويتي ففريه

أب أي يأل الله والمرابع والمرابع والمرابع بالمال المعالم المنطق الي تعریف میں مہالغة آرانی سے روکتے جن چنا نجے صدیث میں سے

عن عمو رضي الله تعالى عنه قال رسول الله 🍜 لا تطو وبي كمااطرت النصاري ابن مربع فا ساانا عبدة فقو لوا عبد الله ورسوله. من عب

قو جمعه : حفرت فريني الدحد ب روايت ب أكدر حل الله عنظة في ارش الربايا محد ويوجا و جیے نصاری نے جیس بن مربیط بیمها اسلام کو بزها یا بیش اللہ تعالیٰ کا صرف '' عبد ہوں' کہند اتم جھے عبد اللہ اوراس کارمول کو۔ بیصدیث تعجیمین (بحدری و مسب) کی مثنق میدے پر رمول اکرم سید عالم مثلاث نے اس حدیث شریف میں بیار شادفر مایا کہ مجھے او بسیت اور معبودیت کے دریونک نے ہز حاؤ ، جیسا کہ میسائیوں ف تعفرت عینی عبیه السلام والله تعالی کا ویا که برانیس اله او معبود بنایا در مقام معبدیت ورسالت سے بزحا كرمعبوديت اورالوميت تك يبخياديابه

سا مل مبدالنالق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جولوگ اس حدیث کو پڑھ کررسول آ کرمسید عالم سیجی کئی شان رسالت اور کمال ممبدیت بیان کرنے ہے رو کتے تیں آئیں معلوم نو تا جا ہے کہ شان رسالت اور کما! ے عبدیت کے مقام اور مرتبہ میں هظرت محدرمول الله عظی کے حق میں مبالغ ممکن نہیں۔ اس کے کہ عبدیت ورسالت کا کوئی کمال ایسانہیں جوالقد تعالى في اسية صبيب ميد عالم منططة ومثانه فريا بوه تام مبريت ورسالت مين حضرت محررسول القد منائية عليه وفي حدثين ندان مين زياد تي اورم وخوتسورت به البية الومية اورمعبودية في منفت الركوني فحض معاذ الله رسول أرم علينة كے لئے تابت كرے توبيتينا اس نے مبالغه كيا۔ اور حضور علينة كوجد ہے بر صایالیکن کسی مسلمان کے حق میں بیا گمان کرنا کہائ نے رسول اللہ عظیمنے کو الوہیت اور معبودیت کے

پسر بگو نید مر ابنده خدا ورسول اور وبندگی مقام خاس وصفت مخصه أنحضرت ست كه بنده حقيقي اوست وازهمه اتم واكمل ست دريس صفت و كما ل مدح وبيا ن علو مقا م آنحضرت دراسنا د ایس صفت ست واطرو مبا لغه بمدح الحضرت را ه للد ار دو هر وصف كمال كه اثبات كنند وبهر كما

ورجة تك يبنيايات - براجرم اور كناو تخليم ي - كى ايسة مسلمان ، جولا الله الا الله محمد رسول الله

ا ٹی زبان سے بڑھتا ہواورول ہے اس کا یقین رکھتا ہو، کے حق میں ان کا گمان شدیدتھم کی سو پکنی ہے جس ك بارك من الله تعالى في فرما يا إن بعض المظن النه مختم بدكة عفرت محرر مول الله عطيفة كي شان

اقد آر بیان کرنے میں مبالغ ممکن نیس بجزاس کے کہ حضور سیکھنے کے لئے الوجیت ثابت کی جائے۔ حدیث ين خود اس امركي تقريح موجود ب_حضور عليه السلام في ارشا وفرما يا كلما اطرت النصاري

(الديث) ظاهر بك نساري فيسي عليداسلام كوفداما ناتها جيها كقر آن كريم من الله تعالى فرماتا ب:

البات ہوا کہ حدیث مبارک میں حضور مرور و عالم علیقت کو اللہ ماننے سے نبی وارد ہے بینیس کہ ماسوائے

الوہیت حضور سطانیٹو کی شان تسلیم کرنے ہے منع کیا گیا ہوجا شاو کلا ایسا برگزشیں۔ بلکہ بروہ خولی اور کمال

بوالوہیت کے ماسوی ہے۔ وہ حضور علی کے لئے 8 بت و مختق ہے حضرت شاد عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ

الدعلياتي حديث كى شرح كرت بوع اشعة المعات من فرمات بين-

(ياره ٧ آيت ١١٦ سورة المائده)

و اذقا ل الله يعيسي ابن مريم ، انت قلت للناس اتخذ وني والمي الهين من دون الله.

انو هیت که درست نیا ید . بیت مخواب اور اخد ا از بهر امر شرع وحفظ دیں دگر هر وصف کشی میخو اهی اند مدح انشا کن بحقیقت پیچ یکی جز خدا حقیقت او را ند اند وثنا نے او

نى كامدح كويند از رتبهاوقا صراست الااثبات صفت

🚆 فتا وي اويسيه جلد اول

فقولو اعبد الله ورسوله _

چیوز و سے اس چیز کو (یعنی الوہیت کو) جس کا وقوئی کیا تھانصاری نے اپنے نبی حضرت بیشی علیہ السلام کے بارے میں اور تھم کر ہراس چیز کے ساتھ جوتو جا ہے حضور تلاقے کی مدح وثناہ میں اوراس پراچھی طرح پختہ اورمضوط مورا عكم معلق مزير تحقيق فقيرى كتاب "لا يمكن الشاء" كامطالعه يجيئ

والله اعلم بالصواب

كتبه فحرفيض احمداويى ففرله ٢٣ رجب٣ و١٠٠٠ ج

مستله:﴿ • ٤ ﴾:

سنا ہے كەحضورسرور عالم عظام كا كوامبارك زمين پرنبين لگتا تھا كياس كےمتعلق كوئى حديث بيافال خيال ٢٠

ىسانى ئاداخر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

الوے کے بیان میں روایتی مخلف میں شاکل تر ندی میں بے حمصان الاحصمین آیا ہے۔جس ك من الل الحت نے بيكھے بين كەتلوامبارك او نياتھا چلنے بين زمين سے ندلگتا تھا۔ قدم مبارك كابيا عجاز تھا كر پتراس كے نيچ موم ہوجا تا تھا۔ چنا نچ آج تك متعدد مقامات بر قدم مبارك كانتش موجود ہے جس سے ملمان بركت عاصل كرت بي اكل مزيد تقيصل فقيرى كتاب" حليه حبيب كبريا "اور "معجزه فدم مبارك "مين ملاحظه بور

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمراويسي غفرله يهاس جب وساج

کیا فرماتے ہیں علاء کرام اس مسئلہ میں کہ ہمارے ہاں چندلوگ مکتب فکر دیو بند ہے متعلق ہیں وہ رسول الله عظی عاریک ساید کاکل بین آپ ایددال بین جن به به انبین مجالین .

مسامل عبدالقدي

لتو الدگفت زير اگر اور اچنانجه و ست هيچ کــن شناخت څڅ

(شعہ سمعات حدد جہازہ فی ۱۹۵۲،۹۳)

توجعه المايش مجح فدا كارتدواوران كارعل أورمقام مبديت رعول الله النطخة كامتام فاس اور حضور ﷺ کی مفت مخصوصہ ہے۔ اس کئے کہ حضور سیکھٹے انڈ تعالیٰ کے مید فیتی میں اوران وصف عبدیت میں سب ہے زیاد واتھ وائمل جی اور آ تخضرت کی تمال مدت اور مومقام ای صفت عبدیت کی طرف اسناد کرئے بیش ہے۔ حدے برحانا اور مہا فہ کرنا حضور سیجھے کی مد بٹ شریف میں راوٹیس یا تا۔ جس منت مّال يوصفور ليَقِينَة عُنْ سِرُ البّاتُ كَرِي اور جس مال منت كان توهنور ليَقِينَة كَاتِع إليك کریں ووصفور علیقتہ کے م مہرے تاہ سے بجرا اثبات مفت الوجیت کے کہ یادر سے نیٹی ۔ بیت! مخواب اورا خداار بهرامر شرع وحفظاريب

ذاگر هر و سف کشی میخو هی الدی مدح انشاکن یعنی ام شرع اور دین کومخولار کئے کے انہیں خدات کو راس کے ملاو و بوصف جا بوصفور علی کی من من ميان كروا التيت يه به كدامد تول كراما وفي ان كر حقيقت كوند جائل بدان كي تعريف كرسكا ب- اس ك كرصور عني حقيقت ش عيد إن أنس الله تعالى عند وأو في نيس جائزار جبيها كدفداتعالى كوان كى طرح كوفى تبين يسي تنايه ألتى

(النعة سمعات حيد جهاره ص ٩٤٠٩٣)

خفترت شادعبدالحق وباول زنمة الله هايد كاس بيان بياه بالنفع بوسيا كه منفورسيد عالم المطافة كي مدن مين جو کمالات اورخوبیال بیان کی جا ئیں وو سے حضور سکتے کے مرتبہ سے قاصر میں اور جس فتم کے کمالات تاجدار مدید عطف کے لئے اس سائے آئن وحدیث کی روشن میں قابت بائے میں ۔ ان میں ہے کو کی وصف بحل صفت الوسيت نيمين -لبذا مها ت مذكوروك ما تحييضه وينطيخة كي مدين وثنا كومعاذ القداخرا ماور مبالغة كبئا وروغ بفروغ ب- علامه وي في ربة الله ميدي كيا خوب فرمايا .

دع ما ادعته النصاري في نبهم : واحكم بما شنت مدحا فيه واحتكم

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداولي غفرله وشوال

مستله ﴿ 13 ﴾

زكر ياعليه السلاام كاذيل كي آيت سے فير مختار ہونا ثابت ہوتا ہے۔

قال رب اجعل لي اية _ قال اينك الا تكلم الناس ثلاثة ايا م الا رمزا

(باره۴ أيت ١ ٤ سورة ال عمران)

حضرت ذکر یانے حضرت بھی کی والاوت پر کوئی نشانی ما تھی اور موض کی آیت (نشانی یا تجزو) مقرر کروے اللہ تعالی نے فر مایا تمہارے لیے نشانی مید ہے کہتم تمین ون تک اوگوں سے سوااشاروں کے بات نہ کر سکو گے سامنان میں مجم تھے

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جنزت زكر ياعليد السلام كے بات ندكر كئے ميں ان كركسب اور قصد كاكوئي وظل ميں تقال يو يحض اللہ تعالى كافعى تقال اللہ تعالى عمان كرمنان كرمنان كرمنان كافعى تقال اللہ تعالى اعلم والصواب

كتبه محمر فيض احمداد ليى غفرله

مستله ﴿٤٣﴾

كيالي في زليخا كا فكاح حفزت يوسف عليدالسلام سي موا؟

مساخل دين محريحه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قى بال، محضرت يوسف عليه السلام كافي في زليخارضى الله عنما سن ذكات بوا قداس برفقير كارساله "دفع التعسف" كامطاله كيمية ويشرت المام جلال الدين سيوفى رحمة الله عليه مودة يوسف كافغير من كلمية بين:

وفي القصته ان الملك توجه و ختمه و ولاه مكان العزيز وعزله و مات بعد فزوجه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگرآ کچاهیاب شدی اوریت دحرشین توان کودری قریل حوالہ جات پڑھا ہے:

وارالعلوم و يو بند كافتوى جو "عريز الفنا وي "مين دريٌّ ب ما حظه بو:

(سوال) (۲۱۴م) ووجدیت کوئی به جسمین به به کدرمول مقبول عظی سایدز مین پرواتی نیس بوتا تعا

(الحواب): (۱) امام بیولی نے حصا نص کندی ش آتخفرت کا سابیزشن پرواقع ندہونے کے یا رے من مدین تقل قرمائی ہے۔

احو ج الحكيم التو مذى عن ذكو ان ان وسو ل الله علق لم يكن يو ى له ظل في الممس ولا قمر .

کلیم ترندی نے حضرت و کوان سے روایت کی کہ ویک رمول اللہ عظیمی سائیس ویکھا گیا نہ مورج کی ۔ چیک میں نہ جاند کی روشنی میں۔

(٢) اور نو اربح حبب الديش مفتى عنايت احمد رهمة القد عليه تكفية بين كراً ب كابدن أورقها اى وجد سے آب كاسا يد شقاء

> (٣) عارف جاى رقمة الدُّعليات آپ كاسايد: وقع كاخوب كَت كَلَما باس آهدش: پيغمبر ها ذك اشت سايه

تا شک بدل یقین نیفتد

يعني هر کس که پير و او ست

پیدا ست که یا زمین نیفتد.

توجمه : مارے بینجم علی السلام سائیس رکھتے تھے؟ کدیٹی ول پرفک نہ دولتے ہرکس آ کے قدموں کی فاک ہے فلاہرکہ پاؤں زیمن پرٹیش پڑتے ۔ کتبہ عربیر الرحس (عربیر الفناوی ج۸ ص ۲۰۲)۔

الماوي اويسيه جلد اول الم

1+1

بہت بڑی سعادت ہے لیکن اگر حضور سیسی کی زیارت کرنے والا اپنے قلب وروح کی صفائی نہیں رکھتا تو
اس کے باطن میں پوری پوری صفائی اور نورا نہیں نہیں ہوتی پچھے تکدراور ظلمت ان کے اندر موجود ہے
تو شرف زیارت کے ساتھوا ہے بہتنج پیچی فرمادی گئی ہے کہ ابھی تک صفائی باطن کے معاملہ میں تیری صالت
خشہ ہا اور تیرا مقام ابھی تک صفائی باطن اور روح کی روشن کے رہت میں قابل اصلاح ہے دونوں خوابوں
میں اس کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے حضور سرور دوعا کم میں کہ کے رہت میں ہوتا ہو کی خوشتم تی کی عاصت ہے تسمت والوں کو یہ دولت نصیب ہوتی ہے ور نہ بہت بڑے برے بڑے زبادا ور عبّا دائی میں مر کے اللہ
علامت ہے تسمت والوں کو یہ دولت نصیب ہوتی ہے ور نہ بہت بڑے برے زبادا ور عبّا دائی میں مر کے اللہ
تعالی ہم سب کواس فحت ہے تو از ہے۔ تین !

امام قرطبی نے فرمایا بعنی حضور علی ہے کی خواب میں زیارت ہوجانے میں یہ فائدہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کوسل ہے کہ وہ حضور علیہ تھے کی محبت میں سچاہے اور آئندہ حضور علیہ کے مشاہرہ شوق میں نیکے عمل کرنے کی کوشش کرے۔

هناهنده انذكوره بالاعنوان مين مختلف امور بين جن كي عليحده عليحد وتعبيرين حاضر بين:

1 حضور علي كازيارت حقق زيارت باور برى خوشتى باحاديث درج ذيل بين:

قال عليه السلام من را ني في المنام فلن يدخل النار_

جس نے مجھے خواب میں دیکھاوہ دوزخ میں ہرگز نہیں جائے گا۔

(۲) قال عليه السلام من رائي فقدرأي الحق

یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھااس نے یقینا مجھے بی خواب میں دیکھا۔

 (٣)قال عليه السلام من رائى فى منامه فقدرأى الحق ولا ينبغى للشيطان ان يتصوربصورتى.

جس نے جھےخواب میں دیکھااس نے یقینا بھے ہی دیکھااس لئے کہ شیطان کومیری طرح بننے پر قدرت نہیں دی گئی۔

[ب](۳) نماز کی گؤشمیں ہیں فرش سنن اورنوافل وغیرہ پھران میں سے ہرایک کے علیحہ واحکام ہیں ویسے ہی خواب میں نماز پڑھنے کی اچھی تعبیر ہے حضرت علامہ تحدین سلیم فنصحنا الکلام فی نصیبر

وهدرهدرهدرهدرهدرهدرهدرهد شناوی اویسیه جلد اول ﷺ

امراته زليخا فوجدها عذراء وولدت له ولدين ﴿ تَفْسِيرِ حَلَالِينَ صَ ١٩٤)

"قصد ہوں ہے کہ بادشاونے بوسف علیدالسلام کوتاج پہنایا اور مبردی اور عزیز کی جگہ والی بنا دیا اور عزیز کومعزول کردیا وہ عزیز کچھ دن بعد مرگیا تو بادشاہ نے بوسف علید السلام کا نکاح عزیز مصر کی بیوی زلیجا ہے کردیا تو حضرت یوسف علیدالسلام نے زلیجا کو بالکل کنوارہ پایا"۔

اس کئے کدعزیزمصرز لیخا کا خاوند ہالکل نام دخیا(او کی فخرلہ)

تفسیرصاوی میں ہے:

فولدت له ولدین ذکرین أفراثیم ومیشماوینتاواسمهارحمه زوجه ایوب علیه السلام ومیشا هو جد یوشع بن نون.(نفسیر صاوی حلد ۳ص ۹۹۴ سورهٔ یوسف تحت آیت ۵۲) _

یعنی زلیخا کے ہاں حضرت بوسف علیہ السلام ہے دوصا جزاد نے فراٹیم اور میٹا پیدا ہوئے اور ایک بینی رحمت پیدا ہوئیں۔رحمت ابوب علیہ السلام کی بیوی تھیں اور میٹا، حضرت بوشع ہن تون کے دادا تھے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداول كالحفرليه

heen die

پہلی دفعہ کا خواب یہ ہے کہ سرکار دو عالم علیاتھ کی زیارت ہوئی بند وسفید مصلی پرنماز پڑھنے کے لیے چلاتو سرکار علیاتھ کے ہمرا دو در سے حضرت نے فر مایا کہ اس مصلی پرنہ جاؤ دوسری مجمد جاؤ جو سیاور گگ کا تھا۔ دوسری دفعہ پھر سرکار علیاتھ کی زیارت ہوئی سرکار علیاتھ نے اپنے دونوں مبارک ہاتھوں سے ایک سیاہ کمبل مجھ پرڈال دیا لیکن میری آتھوں میں اندھیراتھا سرکار علیاتھ کا چیرہ وصاف ثبیں دکھے سکا۔ سیاہ کمبل مجھ پرڈال دیا لیکن میری آتھوں میں اندھیراتھا سرکار علیاتھ کا چیرہ وصاف ثبیں دکھے سکا۔

تعبیر از قلم علامة الدهر حضرت سیداحمه سعیه شاه صاحب کاهمی مدخلد العالی - رحمیة للعلمین کی کمال شفقت بے کما پنے کسی غلام کواپئی زیارت ہے شرف فرمائیں بے شک حضور سیکنٹے کی زیارت خواب میں قیامت میں صفور عظیم کاامت کو بخشوانا فق بے بیال نبت کان کے اور مدیث میں آیا ہے کہ جس کا

روى ان قوما من حملة القران يدخلونها فينسهم الله ذكر محمد عليه حتى يذكر

قوجمه : روایت ب کرایک قوم عافظاقر آن دوزخ میں داخل ہوگی جنہیں اللہ تعالی نے ذکر مجر سیلینے

جملا دیا ہوگا یہاں تک کہ جرئیل علیہ السلام انہیں، (ذکر محمدﷺ) یاد کرائیں گے تووہ اس کو یاد کریں گے

روينا ممااخر جه الحافظ ابو طاهر سلفي وابن بكير في جزرد من طويق حميد

الطويل عن انس بن مالك ان رسول الله عَلَيْكُ قال يو قف عبدان بين يدي الله تعالىٰ

فيامرالله بهما الى الجنة فيقولان ربنا بما استا هلنا الجنة و لم نعمل عملاًيجازيناالجنة

فيقول الله تعالىٰ او خلاالجنة فاني آليت على نفسي ان لايدخل النار من اسمه احمد

ولا محمد وروى ابونعيم عن نبيط ابن شريط قال قال رسول ﷺ قال الله تعالى

موجمه روايت بالس بن مالك رضى الله عند كفر ما يارسول الله على في كدووبند روروالله

تعالی کے کھڑے کئے جا گیں گے تھم ہوگا لے جاؤان کو جنت کے طرف۔ وہ عرض کریں گے اے رہ کس سب ہے ہم قابل جنت ہوئے حالانکہ کوئی عمل ہم نے الیانبیں کیا جس کا بدلہ جنت ہوارشاد ہوگا میں نے

متم يا وفر ماني بها پي ذات كي كددوزخ مين داخل نه بوگاه و هخش جس كانام احمد يا محد بواور نيز فر مايارسول الله

ﷺ نے اللہ تعالیٰ نے اپنے عزت وجلال کی تتم یا دفر مائی ہے کہ نہ عذاب کریگا دوزخ میں اس شخص کو جوآپ

اذاله : این تیمیان تلحاب کرفشیات تسمید (محدواحد) کے باب میں جتنی صدیثیں دارد ہیں سب موضوع

يْن مَر علامه زرة في نه لكها ب كه يقول قابل اختبار نبيس البية بعض حفاظ نے جولكھا ہے كوئى حديث اس

نام محد وكايا محدم في عليه كانام ليواموكا إلى الله الي كرم عضر وريش ويكلواهب لديندس ب

هم جبر ليل عليه السلام فيذكر ونه فتخمدالنار وتنزوي عنهمـ (زرقاني ص١٦٣)

(آخضرت عطاف كنام كى بركت) آك جوجا يكى اوران عيث جائىكى

أيك اورروايت مواهب لدينه اور شرح زرقاني ين مروى ب:

وعزتي وجلالي لا عذبت احدًا تسمى باسمك في النار.

الاحلام و ١ صفحه ٨٦ في فرمات في اكد

الاصل في الرويا بالصلوةفي المنام انها محمو دة دينا ودنيو يا_

خواب میں نماز پڑھتا دیکھنا چھاہے دین وہ نیا کی بھلائی ہے نیز اس طرف دلالت ہے کہ خواب دیکھنے والا ملازمت اورنوکری ش اینصے مبدے پر فائز ہوگا بقرض دارہے تو ادایکی قرض ہوگی امانت ویتی ہویا اللہ تعالى كفراكض يس كوفى فريندقائم كرنا موتوادا كريكات

(فائده) نماز كاراد وبحى نمازير صفى تحمين باورخواب ندكورين كى نكات بإلى مثلاً

(۱) سفیدمسلی سے سیاد مصنی کی طرف بیہینے ہے اس طرف اشارہ ہے کہ شب بیداری کرواور سیاد مسلی ہے رات کی عبادت مقصود ہے۔

(۲) ساد کمبل عطا کرنا بھی بھلائی ہے چنا نویشخ ابن سے بین قدس سر وفر ماتے میں:

وان رأى النبي كَتُ وقداعطاه شيأ من مناع الدين فهو خير يناله بقدر أعطاه . يعنى الرحضور عَيَّا لِلْهِ كُونُوابِ مِن ويكها كه آپ عَيَّالِيَّةِ فِي خُوابِ ويكيفة والے كوكو كى دين مِتعلق شے منایت فرمائی ہے توسمجھوکہ و وخیر ہے جسے خواب دیکھنے والاعظا کی گئی شے کی مقدار حاصل کرے گا۔

(۵) دوسری دفعہ کے خواب میں حضور علیہ کے چیز والور کی زیارۃ سےمحروم رہنے میں اس طرف اشار و ب کدا بھی تک آپ کے دل پر گناہ اور معاصی کارنگ باقی ہےا ہے صاف کرنے کی کوشش کریں۔

والله تعالى اعلم بالصواب كترتم فين آحماد يح ففرله

بعض اوك كيت بين كريم بخش، رسول بخش، ني بخش نام ركهناشرك إساس لي كه بخشف والا توالله بيال مغفرت كانبت حضور علي كيلرف باس لئے ياثرك بـ

سائل عبدالله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جاراعقیدہ ہے کہ نی پاک عطاقت کی شفاعت جن ہے اور یہاں بخش کامعنی حصہ بھی ہوسکتا ہے جہ کا مطلب میہ ہوتا ہے کہ مسی فخص حضور کے حصہ کا ہے اور یہ نیک تفاؤل کے طور پر ہے اگر بخش بخشے والا ہوتو

اقلب نعلى فاكتب في ظهور هما.

یعن معید بن جیرفر ماتے ہیں کدیش ابن عباس رضی الله عنماکے پاس بیضتااور (مخصیل علم سے لئے فکری علمی باتیں)رجمز پرلکھتاجب وہ ختم ہوجاتا تو پجر میں اپنے ۔ دنوں جوتوں کے تلوں پرلکھتا۔

والله اعلم بالصواب كتبه فترفيض احمداويبي غفرله

﴿ علم غیب ﴾

مسئله: ﴿٤٧﴾

بعض لوَّك كيتيج بين كه حضور سرورعالم عَيْكَ كُوتيام ساعت كاعلم نه قداس كاعلم صرف الله تعالی کو ہے جیسا کہ مورة القمان کی آیت اور بخاری کی سیح حدیث سے ابت ہے؟

سائل عبدالله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آ یت قر آنی وحدیث بخاری کی مرادیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتلائے بغیر اور کوئی نہیں جانتا چیا نجیہ چند حواله جات حاضر بین جن ے ابت ب كر تصرف علم قيام الساعة بلك باقى تبله علوم حضور عليه الصلوة والسلام بعطائے البی جانے ہیں بلکہ آپ کے طفیل آپ کی امت کے بعض اولیا وکرام بھی جانے ہیں :

(۱)(السراج المنير شرح حامع صعير ص ٢٣٥ج٤)ئين ہے كہ وقد اعطى علمها بعد ذلک. اس کے بعداس کاعلم حضور علیہ انصلو ۃ والسلام کوعظا ہوا۔

قرآن کی آیات بھی شاہد ہیں کہ حضور علیہ السلام کوانلہ تعالیٰ نے ما کان و مایکون کے جملہ علوم ہے نواز ا ہاللہ تعالیٰ نے فرمایا

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُطْهِرُ عَلَى غَيْبَةِ أَحَداً . إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رُسُول

(پاره ۲۹ آيت ۲۹ ـ ۲۷ سورةالحن)

اس آیت میں واضح طور پرفر مایا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیس مطلع کرتا ہے کئی کوایے تحضوص علم برنگر جے پہند كرتا ب رسولول ميں سے" آيت ميں عفيه " كے لفظ سے واضح ہے كدفيب كى اضافت اُضمير كى طرف ا مناوی اویسیه جلد اول

باب می سیج فیل بد بات اور بھی درو نے سوضوع مونال زمین آتا۔ جیا کد کتب اصول می مصرح ہاورائی حدیث کیوں کرموضوع ہوسکتی ہے جے اکابرمحدثین جیسے حاکم برا و بن عدی الومنصور ابوسعید اپويعلى طرايعلى مابن جوزى التلقى ا بولعيم خرائطى ابن عبيد ووغيرهم نے موقو فاومر فوعار وايت كيا ب(زر قائبي

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداو ليي غفرله

مستله ﴿٤٦﴾

صنور سرور عالم عظينة كانعل اقدى ك نقشه من بهم الله شريف يا كله شريف يا كوئي آيت قراني لكعنا كيها ٢٠

ىسانل ئاراخىرىندە

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جائز بام احمدرضافاضل بريلوى رحمة الله عليه بدرالانوار من لكحة جي بسم الله شريف اس ير لکھنے میں پکھ ترج نہیں اگر یہ خیال بیجئے کہ نعل مقدی قطعاً تاج فرق اہل ایمان ہے مگر اللہ عزوج کی کا نام و کلام ہرشے ہے اجل واعظم وارفع واعلی ہے یونمی تمثال (نقشہ فعل اقدس) میں بھی احر از جا ہے تو یہ تیاس مع الفارق ب الرحضورسيد عالم يكاف عوض كى جاتى كدنام الى يابم الله شريف حضور عظي كانعل اقدی پڑکھی جائے تو پہند نے ماتے گراس قدر ضروری ہے کنعل بحالت استعمال وتمثال محفوظ عن الابتذال میں تفاوت بدیمی ہےاورا ممال کا مدار نیت پر ہے۔امیر المومنین فاروق اعظم نے جانو ران صدقہ کی رانو ں ر حسس في مسيل الله واغ فرما ياتفا حالانكدان كي رانيس ببت محل باصياطي بين بلكسنن داري

اخبرنا مالاء بن اسمعيل ثنا مندل بن على الغزي حدثني جعفر بن ابي المغيرة عن سعيد بن جبير قال كنت اجلس الى ابن عياس فاكتب في الصحيفة حتى تمتلح ثم

المان مان المان ا

ے کہ یا جوج و ماجوج کی موت ہے و نیایش کندگی پہیلی ہوگی نہایت ففوت و بد یو ہرجگہ ہوگی تو پیپ وابوؤ ور کرنے کے لیے اللہ تعالی میند(ہارش) ہرساو رکا کہ کوئی خیمہ یا گھر بغیر نیکے ندر ہے گا۔

> ثم يوسل الله عليهم مطوالا يكن منه بيت مدرو لاوبو فيغسله (اس ماحة) تيري يَغْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ . شُخْ عليه الرحر قربات بين

و گفت بما در ابن عباس رضی الله عنه که در شکم تو پسر است چوب پزای را بیارا ور انزدمن چون زائیده آورداور الزد آلحضرت بیشتم پس اذات گفت در گوش راست و د و اقامت در گوش چپ و د و چشا یند اور از نعاب شریف خود و نام نهاد عبدالله و گفت و یر اابو الخلفا (مدارج البوة)

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداويسي رضوي غفرله

مستله ﴿٤٨﴾

دیوبندی و بابی طعنددیتے ہیں کہ اہلسنت حضور علیہ السلام کاعلم اللہ تعالی کے علم کے برابر مانتے ہیں اس لیے بیمشرک ہیں۔ (معاذ اللہ)

مساخل عبدالغفاد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جاراعقیده جاری کتابول میں واضح بے علی ست امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سره اس کی وضاحت فرمات بین علم الی ذاتی ہے اور علم خاتی عطائی ہے وہ واجب، بین مکن ، وہ قدیم ، بیاحادث، وہ ماتنایی ، وہ بیا تعدور ، وہ ضوروری البقا، بیا جائز الفنا ، وہ صصت مع النظیر ، بیر صحدکن

مخصوص علم کی طرف اشارہ ہے، چنا نچےروح البیان اور خاز ن میں ہے۔

عالم الغيب اى هو عالمه فلا يظهو لا يطلع على غيبه المختص به بدلالة الاضافة. ثابت بواكة صفور علي الله كل عطائة مترص على المائة (قيامت كاملم) جائة بين بكه بعطائة الني ما كان و ما يكون كذروذ روكوجائة بين آيت سورولقمان كرجوابات تفاسيرت ملاحظه بون: (1) الم فخرالدين رازى دحمدالله تعالى نسكتها كه:

والذي تؤكد هذا التأويل انه تعالى انما ذكر هذه الاية عقب قوله ان ادرى وقت وقوع القيمة ثم قال بعده عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا_

(تقسير كبير ص٣٣ ج٨)

تفسيررورج البيان ميں ہے:

وقد ذهب بعض المشائخ الى ان النبي النصح كان يعرف وقت الساعة باعلام الله تعالى. { روح البيان حلد٢ صفحه ٣٨٩)

امام قسطلانی فرماتے ہیں:

(ولا يعلم متى تقوم الساعة) احد (الاالله) الا من ارتضى من رسول فانه يطلعه على ما يشاء من غيبه. (ارشاد السارى حلد ٢٥٨ صفحه ١٧٨)

فائده: ال آیت می غیب سے مراوغیب فاص ب جو خصوص ب ساتھ باری تعالی کے اور وہ اپنی ملم مخصوص سے اپنی اس کو گئیں ہے معلوم مخصوص سے اپنی الرسول کو کہ جس کو وہ پسند فرہا تا ہے اس کو مطلع کرتا ہے اور با اسوا اس کے فیب مخصوص کے جس ہوا کہ صرف وقت وقوع قیامت پر اللہ تعالی کی کو مطلع فیمیں فرہا تا اور با سوا اس کے فیب مخصوص کے جس رسول کیلئے اللہ پسند فرہا تا ہے اس کو مطاکرتا ہے اور یہاں رسول سے مراوکر مطابق جی رک سا می تقسیر حسینی کو اللہ اعلم و حکمه احکم اور کمالین سے معلوم ہوتا ہے کہ وقت وقوع قیامت پر مطلع فرہا تا ہے کہ بعیر فیمیں ۔ اللہ من ارتصی من رسول نص قاطع ہے کہ اللہ تعالی اپنے برگزید ورسولوں میں سے جے جاتا ہے اس پر مطلع فرہا تا ہے۔ دومری وَیُنْزِلُ الْفَقِینَ کے بعیر کا علم لغیرہ به و المدليل علی تقدیرہ کو نہ جو اہا عن المسائل متی بعملو ؟ (کمالین) لئی بائی کب برے گا ؟امارات قیامت میں ذکور

التغیر ، وہ مصنع المتبدل ، یہ مصکن التبدل ان کے بعد انتمال شرک نہ ہوگا گرکی مجنون کو بصیرت کے اند صحاب علم ما کان و مایکون کا معنی تابت جائے کو معاذ اللہ اعلم الٰہی سے مساوات مان لین سمجھتے ہیں حالانکہ العظمة للدی تو علم الٰہی جس میں غیر متنای علوم تفصیلی فردانی بالفعل کے غیر متنای سلسلے غیر متنای ہے گوا مصطلح حساب کے طور پر غیر متنای کا مکعب سمبتے بالفعل بالدوام از لاا بداموجود ہیں شرق تا غیر متنای ہے گوا مصلح حساب کے طور پر غیر متنای کا مکعب سمبتے یا نعل بالدوام از لاا بداموجود ہیں شرق تا خرب و سموات دارض و عرش تافرش و معاکن و مایکون من اول یوم اللی آخو الا بام کو در کے ذر کے ذر کے کاحال تفصیلی جانتا و بالجملہ مکتوبات لوج و کمکون من اول یوم اللی آخو الا بام ما کیکھوٹا کے ذر کے کاحل کے خوات کو کر کام اور متا ہے بتوز علوم محمد رسول اللہ میں کی عطا سے ان کے خلام میں ان کے خلام مول بعض اعظم اولیا نے عظام قد ست سرحم کو کما اور مثالے بنوز علوم محمد بید میں و و بحار ز خار تا پیدا کتار ہیں جن پر ان کی فضیلت مطلقہ کی بنا ہے اللہ عز وجل کی بے شار در متیں امام اجل محمد بوحم کی شرف الحق والدین در در وقتی کی بیا ہے اللہ عز وجل کی بے شار در متیں امام اجل محمد بوحم کی شرف الحق والدین در در وہل کی بے شار در متیں امام اجل محمد بوحم کی شرف الحق والدین در در وہل کی بیر میں اللہ المعلم کا لیدیں کے در دوشر بیف میں فر میا ہے ہیں

توضيحه أن المراد بعلم اللوح ما اثبت فيه من النقوش القدسية الصورة الغيبية وبعلم القلم ما اثبت فيه كما شاء والاضافة لا دنى ملا بسة و كو ن علمها من علومه المنظمة أن علومه تنوع الى الكليات والمجز ثيات و حقائق و دقا تق واسرارو معارف تتعلق بالذات والصفات وعلمهاانما يكون سطر امن سطور علمه ونهرا من بحور علمه ثم مع هذا هو من بركة وجوده المنظمة

(قوجمه) مین آوشیج اس کی بیا ب کدلوح کے علوم سے مراد نقوش قدس و صور غیب ہیں جواس میں منقوش ہوئے اور تھم سے مرادوہ ہیں جواللہ عزوجل نے جس طرح چاہا اس میں ودیست رکھے ان دونوں کی طرف علم کی اضافت ادنی علاقے یعنی محلیت نقش واثبات کے باعث ہے اور ان دونوں میں جس

رسرمدرهدرهدرهدرهدودودوده مناوی اویسیه جلد اول 🛪

1+9

> وَالْحَمُدُ لِلَّهِ رُبِّ الْعَلَمِيْنَ ٥(باره ٢٣ آيت ١٨٢ سورةالنحل) وَ خَسِرَ هُنَا لِكَ الْمُمْطِلُون (باره ٢٤ آيت ٧٨ سورةالمومن) فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضَ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ٥(باره ١ آيت ١٠ سورةالبقره) وَ قِيْلَ بُعُدُ الْلَقُومُ الظَّلْهِيْنَ ٥ (باره ١٢ آيت ٤٤ سورةهود)

نصوص حفر یعنی جن آیات وا حادیث میں ارشاد ہوا ہے کی کم فیب خاصة خداہ ہو لی عزوجل کے سوا

کوئی نبیں جا نتا قطعاً حق اور بحد اللہ تعالی سلمان کا اس پر ایمان ہے گر سکر متکبر کا اپنے دعوے باطلہ پر ان

ہا استدلال اور اُس کی بنا پر صفور پر نور منطقے کے لیے علم ما کان و ما یکون (علم کل) کانے والے پر عظم

کفرو صفال کھی جون و خاص خیال بلکہ فود مستفرہ کفرو صفال ہے علم با متبار منطاق و دو تم ہے (۱) وائی کہ اپنی و اُسال ہے علم با متبار منطق بھی دو تم ہے (۱) عالی کہ دانشہ و وجل کا عطیہ ہواور باعتبار متعلق بھی دو تم ہے (۱) علم مطلق یعنی محیط است البہہ عز وجل کو (جن میں غیر متباہی معلومات کے مطلق یعنی محیط متعلق اور وائی کہ جمیع معلومات البہہ عز وجل کو (جن میں غیر متباہی معلومات کے سامل و و بھی متباہی اروائی اور خود کئے ذات اللی واحاطہ تا مصفات البہہ نہ متبائی سب کو شائی فردافر دا تفصیلاً بافعل مستفرق ہواور (۲) مطلق علم یعنی جانتا اگر چدمچیط باحاطہ تھیتے نہ ہوان تقسیمات میں علم ذاتی ویکم مطلق بمعنی نکور بلا شعبیہ انتدافر و وصل کے لیے خاص ہیں اور ہرگز کمی غیر خدا کے لیان کے مصفات کے ان کے مصفات کیا میں اور ہرگز کمی غیر خدا کے لیان کے میں علم ذاتی و علم مطلق بمعنی نکور بلا شعبیہ انتظامی میں اور ہرگز کمی غیر خدا کے لیان کے میں علیان کیاں کیاں کیاں کا میں اور ہرگز کمی غیر خدا کے لیان کے میں علی کیاں کیاں کے لیے خاص ہیں اور ہرگز کمی غیر خدا کے لیان کی میں علی اور کا کے لیان کے میں علی کو کا کھیاں کے لیان کا کھیوں کیاں کے کیاں کے کیاں کے کیاں کے کیاں کا کھیں اور ہرگز کمی غیر خدا کے ان کے میں علیاں کیاں کھیاں کے کیاں کے کیاں کیا کھیاں کے کیاں کیاں کھیلیا کو کو کھیا کھیاں کیاں کو کھی کو کیاں کیاں کیاں کو کھیاں کے کیاں کیا کھیلی کو کی کھی کھیلیاں کیا کھیا کے کا کھیلیا کیا کھیلیا کیا کہ کیاں کیاں کیا کھیلیا کیا کہ کو کیا کہ کیاں کیا کہیں کا کھیلیا کیا کہ کو کو کھیلیا کیا کھیلیا کو کھیلیا کہ کو کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کو کھیلیا کو کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کیا کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کے کھیلیا کے کو کھیلیا کے کہ کو کھیلیا کیا کھیلیا کیا کھیلیا کے کھیلیا کھیلیا کے کہ کو کھیلیا کیاں کیا کہ کی کھیلیا کیا کے کہ کو کھیلیا کے کہ کو کھیلیا کے کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کیا کہ کو کھیلیا کے کو کھیلیا کیا کھیلیا کیا ک

حصول کا کوئی قائل نیس ہم ابھی بیان کرآئے کہ علیم ها کان و ها بھوئ معنی مسطورا کرچہ کیسائ تفصیلی بروبياتم والمل بوملوم ثيريدي بهي وسعت عظيمه كونيس پينيتا كيرملوم البيد جس (جل وعلاو عظيفه) اورمطلق علم برگز حفرت حق عز وعلاے خاص مبیں ملکہ تتم عطائی تو مخلوق ہی کے ساتھ خاص ہے مولی عز وجل کاعلم عطائی تعالی طبیدا ہے فقاوی میں اورامام ابن تجر کلی رحمة الله تعالی علیدا ہے فقاوی حدیثیہ میں فریاتے ہیں

المعجزات و الكرامات فيا علام الله تعالى لهم علمت و كذا ما علم باجراء العادة یعنی آیت میں غیرخدا نے علم غیب کے بیر معنی میں کہ غیب اپنی ذات سے لیے کسی کے بتائے جانثا اور اليباعكم كدجمتا معلومات البية كومحيط جوبيالله كے سواكسي كونبين _ رہے انبيا كے معجزے اور اوليا كي كرامتيں یبال تو اللہ عز دجل کے بتائے ہے انہیں علم ہواہے جوابو جیں وہ یا تھی کہ عادت کی مطابقت ہے جن کاعلم ہو تا ہے خالفین کا استداد المحض باطل و خیال محال ہونا تو تیبیں سے ظاہر ہو گمیا تکر فقیر نے اپنے رسائل میں ثابت کیا ہے کہ بیا شعدادل ان نشلال کے خوداقراری کفروضلال کا تمغامے نیز انہیں میں روثن کیا کہ خلق کے لیے ادعائے علم غیب پرفقہا کا تکم کفر بھی درجۂ اولائے حق حقیقت میں ای صورت علم ذاتی اور ورجہ أخرائ طرز فقبائي مين الممطلق بمعنى مرقوم كرما توخصوص بجبيها كيحققين كاكام مين منصوص بيركر پریمر کا دو زعم مرد د دجس میں مصطفئے علطی کی نسبت کچونیس جانتے کا لفظ تا یاک ہے دو بھی کامیہ کفرومنلال بیباک ہے بکرئے جس عقیدے کوشرک و کفر کہااوراس کے رد میں پد کلام بدفر جام یکا خودای میں تصریح تھی كرر ول الله عظي وعفرت حق جل شانه في يلم عطافر مايات لا جوه بكرى ينفي شامل علم عطالي بعي ہاور خود بعض شیاطین الانس کے قول سے استناد بھی اس تعیم پر دلیل جلی ہے کہ اس قول مثل بول میں خواہ

ء ك = ياك بيات أنصوس حصر بين يقيينا قطعاً وي دونتم اول مراد بوسكتي بين نه يونتم اخيراور بدابية نظاهر کے علم تفصیلی جملہ ڈرات ما کان و ما یکو ن جمعنی مزبور بلکہ اس سے بتراراز پدوافزون علم بھی کہ بعطائے الهي مانا جائے اي نتم سے اخير ۽ وگا تو نصوص حسر كو مدعائے مخالف ہے اصلاً مس نيميں بلكہ ووجہالت يرنفس ين يدمعن با أنك فود بريسي وواضح بين أتمددين في ان كي تصريح فرماني امام إجل ايوزكريا نووي رحمة الله

معنا ها لا يعلم ذلك استقلالا وعلم احاطة بكل المعلومات الا الله تعالى اما

یوں اورخواہ وول دونوں صورت پر بھم شرک دیا ہے اب اس لفظ فتیج کے کلے تفرصر بچے ہوئے میں کیا تامل ہو

و مناوى اويسيه جلد اول

محل بخشے گاالمی غیبر ذلک من الا یا ت اوراحادیث کریمہ میں توجس تفصیل جلیل ہے حضوراقدی والمنتان والمسائص وقت وفات مبارك وبرزخ مطبر وحثر منور وشفاعت وكوثر خلافت عظني وسياوت کبری داوایت دفول جنال ورو ویت رحمن وغیر بادارو میں اقعیس بھی تکھیے تو ایک دفیتر طویل ہوتا ہے یہاں صرف ایک حدیث تری این ایجیا با مع ترفذی شریف می انس بن مالک رضی الله تعالی عند سے روایت ب رمول الله ﷺ فرمات بيل

انا اول الناس خرو جا اذا بعثواوانا قائدهم اذاوقدواواناخطيهم اذانصتواوانا مستشفعهم اذاحبسو اوانا مستر هم اذاايتسو االكرامة والمفاتيح يومنتد بيدي ولواء الحمد بومتذبيدي وانا اكرم ولد آدم على ربى يطوف على الف خادم كانهم بيض مكنون اولؤلؤ منشور

جب لوگوں کا حشر ہوگا تو سب سے پہلے میں مزاراطہرے باہرتشریف لاؤں گا اور جب ووسب دم بسکون رہیں گے تو ان کا خطبہ خواں میں جو نگا اور جب و دروے جا کمیں گے تو ان کا شفاعت خواہ میں ہوں گا اور جب وو نا اميد دو جا کيل گے قو انجيں بشارت دينے والا جي جو ٻ گا عزت دينا اور قمام کنجياں اس ون میرے باتھ میں بول کی لواءالحمدال دن میرے باتھ میں ہوگا بارگاہ فرزے میں میری فرزے قمام اولاد آدم ے زائد ہے بزارخدمت گار بیرے اروگرد طواف کریں گے گویا دو گردو خبارے پاکیڑولونے میں محفوظ رکھے ہوئے یا جگرگاتے موتی بین بھیرے ہوئے۔ ہا لجملہ بگریز تکرے گراہ بددین ہونے میں اصلا شبہ نہیں اورا اگر چھوند بوتا تو صرف انتابى كرتقوية الديمان پرجوه يقة تفوية الديمان بار كاليمان ب يجي اسكاليمان المامت وركف أوس تماجيها كافقر كرمال الكوكمة الشهابية وغير باك طالعت فابرب

اذاكان الغراب دليل قوم سيهديهم طريق الهالكينا والعباذبالله تعالى

ر ہاد و ذریت شیطان کا پینے اس بزرگ تعین کے علم ملعون کوملم اقدس حضور عالمہ ها كان و مايكون الصين عن الدكت الكاس كفرستان بندين كيابوسكم بان شاء الله القهار روز جزاوه ناياك نانبجاراينه كيفر كفرى كفتاركو يهتيجه كا

وَسَيْعُلُمُ الَّذِيْنَ ظَلِمُوا آاَيْ مُنْقَلَبٍ يُتَقَلِكُولَ. (باره ١ ابت٢٢٧ سورة الشعراء)

سَنَا ہے قرآن عظیم کی روثن آیتوں کی تکذیب بلکہ سارے قرآن کی تکذیب اور رسالت نبی عظیفے کا افکار بكه نبوت تمام انبيا كا انكارسيد عالم ينطق كتنقيص مكان بلكه رب العزة عز جلاله كي تو مين شان ايك دوكفر ءول كدكنے جاكيں والعياذ بالله وب العالمين يول على اسكاقول بدرّ از يول كدائية خاتمه كامجي حال نه معلوم فعاصرت كلمه كفروضارا ورب شارآيات قرآنيدوا حاديث متواتر وكالكارب آية كريمه

لِنَعْفِرُ لَكَ اللَّهُ (باره ٢ ٢ آيت ٢ سورة الفتح) مع حدیث سیمین بخاری ومسلم که بحدالله ان مردودول کی خاص صفر اشکنی بی کے لیے اثری اور مروی و مدوّن ہوئی او پر گزری بعض اور سنے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ: وَ لَلاُّ حِرَةُ خَيْرٌ لِّكَ مِنْ الْاُولَىٰ (باره ٣٠ آيت ٤ سورةالضحي) اے بی بے ٹک آخرت تہارے لیے دنیا ہے بہتر ہے

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَ لَسُوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. (ياره ، ٣ آيت ٥ سورةالضحي) بينك زويك ب كرتمها راربتهين اتناعطا فرمائ كاكرتم راضي ووجاؤك

و قال تعالى الله: يوم لا يخزي الله النبي و الذين آمنومعه نورهم يسعى بين ايديهم و بايمانهم (ياره ٢٨٥ أيت ٨ سورة التحريم)

جس دن القدر مواندكريكا في اوران كے صحابة كوان كا نوران كرة محياورد بينے جوعلان كريكا .

وقال الله تعالى عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا

(باره ۱۵ آیت ۱۰ سورةبنی اسرائیل)

قريب ب كتهيس تهارارب تويف كرمكان عن العجال جبال اولين وآخرين سب تمهارى حدكريظ وقال الله تعالى تبارك الذي ان شآء جعل لك خير ا من ذلك جنت تجري من (پاره ۱۸ آیت ۱۰ سورةفرقان) نحتها الانهر ويجعل لك قصوراه

على قراءة الرفع قراءة ابن كثير و ابن عامر و رواية ابي بكر عن عاصم. بڑی برکت والا ہے وہ کدانی مشیت ہے تمہارے لیئے اس خزانہ و باغ ہے (جبکی طلب یہ کا فرکر رے ہیں) بہتر چیزیں کرد مے جنتی جن کے نیچ نہریں رواں اور و قصص بہشت بریں کے او نیچے او نیچے

په وی اویسیه جلد اول ای

يبال ال قدر كانى بيك يدينا ياك كلمه صراحة محمد رسول الله عطيفة كوعيب ركانا ب اورحضور عطيفة كو ميب لگا ناكلمه كفرنه بوتواور كياكلمه كفر بوگاپه

> وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ اللَّهِ (يار ، آيت ١ ٦ سورةالتوبه) جولوًّ رسول الله عظيمة كوايذ اويية جي الن كر ليه و كوكى ماري _

ان الذين يوذون الله ورسوله لعنهم الله في الدنيا والاخرة واعد لهم عذابا مهينا. (باره ۲۲ آیت ۵۷ سورة الاحزاب)

جولوگ ایذ او بیتے ہیں اللہ اوراس کی رسول کواللہ نے ان پرلعنت فرمائی ہے دنیا و آخرت میں اوران کی لیے تيار كرركمى ہے ذلت والى مارشفا وامام اجل قاضى عياض اورشرح علامه شہاب الدين خفاجي مسحى نسيم الرياض

فجميع من سب النبي مُنظِّة و شتمه (او عابه)هواعم من السب فان من قال فلان اعلم منه اللجيج فقد عابه و نقصه و لم يسبه وفهوسابا و الحكم فيه حكم الساب من غير فرق بينهما كان سته نبى منه فصلا ـاى صورة ولاتمترى ـفيه تصريحا كان اوتلويحا وهذاكله اجماع من العلماء والحكم والفتوي من لدن اصحابة

ینی جو خص تی سین کالی و ب یا حضور کومیب لگائے اور میگالی دینے سے ممتر ہے کہ نبست کہا کہ فلال کا علم نی سی ایس کے علم سے زیادہ ہے تو اس نے ضرور حضور کوعیب لگایا یا حضور کی ندمت کی اگر چہ گالی دیے والے کے تھم میں اکلی اور گالی ویے والے سے تھم میں کوئی فرق نہیں ندہم اس سے سی صورت کا استثناء کریں ندہم شک وتر ددکوراو دیں خواوصاف صاف کہا ہوخواو کناریہ ہے ان سب احکام پرتمام علاوائر فتوی کا اجماع ہے کہ زمانہ محابہ کرام رضی الفرعنبم ہے آج تک برابر چلا آیا ہے اتنی بہت بزی وضاحت کے باوجود اگر کوئی نبیں مانتاتووہ اپنی بدختمتی پر ماتم کرے۔

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه محمرفيض احمراويسي غفرله

ا فناوی اویسیه جلد اول ا

ستله ﴿ ٤٩ ﴾

قرآن مجيد من متعدد آيات من تصريح بي كمام غيب الله تعالى كے سوااور كى كونيس ني بوياولي يا

وعنده مفاتيح الغيب لا يعلمها الاهو و يعلم ما في البر والبحر وما تسقط من ورقة الا يعلمها ولاحة في ظلمت الارض ولا رطب ولا يا بس الا في كتب مبين.

(ياره ٧ آيت ٩ ٥ سورة الانعام)

تو جمعه : اورای کے باس میں تنجیاں غیب کی انہیں وہی جانتا ہے اور جانتا ہے جو پکچرفتظی اور تری میں ہے اور جو پا گرتا ہے وہ اے جانا ہے اور کوئی وانٹیس زیمن کی اندھیریوں میں اور ندکوئی تر اور نہ خشک جوایک روش كتاب ميں نەلكىعامو_

نیزارشادفرما تا ہے

له غيب السموات والارض (باره ١٥ آيت ٢٦ سورة الكهف) موجمه : اى كى ليم من آسانون اورزمينون كسبغيب

مساخل عبدالجيد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ان آیات مبارکداورائی و گیرآیات جن میں اللہ تعالی کے عالم الغیب ہونے کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی ذاتی طور برغیب کو جاننے والا ہے اور قرآن مجید کی جن آیات ہے رسول کر م مسلط کے غیب جاننے کا ثبوت ہے ان ہے مرادیہ ہے کہ محبوب خدا ﷺ کو انڈ تعالی کی عطا ہے غیب کاعلم ہے چنا نچہ اہلسنت و جماعت کاعقیدہ ہے کہ جناب رسائتمآ ہے ایک بطائے الٰہی یا کان و یا یکون کے عالم ہیں یعنی جو کچھ ہو چکا اس کوبھی جانتے ہیں اور جو کچھ ہور ہاہے یا ہونے والا ہے اس کی بھی خبرر کھتے ہیں کوئی چیز

عطائى علم كا ثبوت : جهال تك الله تعالى في علم فيب كواب ما تحد فاص فرماياد ومرى آيات من ا ين محبوب بندول كوعطافر مانے كابھى ذكر فر مايا بے چنانچ فر مايا:

﴿آیات مبار که﴾.

وعلمك ما لم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيما . (باره ٥ آيت ١٢ سورة النساء) مّوجهه: (اب)محبوب اورتهبين سكهاديا جو پُريخ منه جانتے تصاورالله كاتم ير برزافضل ہے۔

هاهده : امام جاال الدين سيولى رئمة الله عليه اس آيت كي تغيير مِن لَكِيمة بين :اى من الاحكام و الغيب. يعني احكام اورعلم فيب اس آيت كے تحت نفسير حسيني ميں ہے: يــ"ما كان اور ما يكون كا علم ہے کہ جن تعالی نے شب معراج حضور ﷺ کوعطافر مایا۔ چنانچەمعراج شریف کی حدیث میں ہے کہ ہم عرش کے پنچے تھے ایک قطرہ ہمارے حلق میں ڈالا گیا۔ پس ہم نے سارے گزشتہ اور آئندہ کے واقعات معلوم كرلين ' ـ ثابت مواكدالله تعالى في اين محبوب عليه الصلوة والسلام كوشريعت كي علوم كرساته غیب کے تمام علوم ہے بھی سر فراز فر مایا ہے۔

٢- اورقراباً: ما كان الله ليطلعكم على الغيب و لكن الله يجتبي من وسله من يشاء ـ (باره ٤ آيت ١٧٩ سورة آل عمران)

قوجمه: اورالله ي شان ينيس كه اعام اواد جمهي غيب كاعلم وعدد بال الله في ليتاب ايخ رسواوں میں سے جھے جا ہے۔

هامده : اس آیت کر بمد کاتغیر میں ہے کاللہ تعالی این رسولوں میں سے جس کو جا ہتا ہے چن لیتا ہے اس اں کوغیب رمطلع فرما تاہے۔

٣- اورقرمايا: وما هو على الغيب بضنين . (باره ٣٠ آيت ؟ ٢ سورة النكوير)

موجمه اوريني عظم غيب بتاني من بخل نيس -

هانده: صاحب تغير خازن اس آيت كريمه كي تغير من لكهت بن:

انه ياتيه علم الغيب ولا يبخل به عليكم و يخبركم به ولا يكتمه الخ یعن" رسول کریم منطقہ کے پاس علم غیب آتا ہے اور تم براس میں بخل نہیں فرماتے اور جمہیں اس کی خبر دية بن جميات نبين"۔

بخیل اے بی کہا جا سکتا ہے جس کے پاس کچے ہوگر وہ مناسب خرج نہ کرے اور جوخرج کرے اے

بخیل نہیں کہاجاتا۔قرآن مجید میں اس مقام پر حضور علیہ السلام ہے بخل کی نفی ای لیے فرمائی گئے ہے کہ آپ کے پاس خداتعالی کے عطا کروہ ملم غیب کے خزائے میں اورآ پاٹانے میں بخل نیس کرتے۔اورا پی کریمانہ شان سے غیب کی خبریں بیان فرماد ہے ہیں۔

ہ۔اللہ تعالی فرما تا ہے۔

الرحمن علم القران حلق الانسان علمه البيان

(پاره ۲۷ آيت ۱ ـ ۲ ـ ۲ ـ ۶ سورة الرحمن)

ر خمن نے اپنے محبوب کو قر آن محمایا۔ انسانیت کی جان (محمد عظیفہ) کو پیدا کیا، ها کان و ها بھون کا بیان انہیں سکھایا۔

ھائدہ اس آیت کی تغییر میں ندکور ہے قال ابن کیسان خلق الانسان بعنی محمدا ﷺ علمه البيان يعني بيان ما كا ن و ما يكون لانه ﷺ كان يبين عن الاولين والاخرين و عن يوم الدين_

(تفسير معالم ج٤ ص٢٦٧)

ابن كيهان نے كبا كدانسان ب مراد مراجعه علي عليه اور علمه البيان ب ما كان و ما يكون يعني جو پھے ہو چکا اور جو ہور ہاہے یا ہونے والا ہے کا بیان ،اس لیے کہ آپ اولین و آخرین اور قیامت کے دن کی

ندكور وآيت كريم يماعلوم جواكه خالق كائنات في اين يار محبوب عليدالصلوة والسلام كوقر آن سکھایااورقر آن مجیدیں ہر چیز کابیان ہے۔

۵_اور فرمایا_

ونزلنا عليك الكتاب تبيانا لكل شيء (باره ١٤ أيت ١١ سورةالنحل) اورہم نے تم پر بیقر آن اتارا کہ ہر چیز کاروش بیان ہے۔ هناهده المعلوم مواكدالله تعالى في رسول كريم تفيية كوبر چيز كاعلم عطافر ماديا-

المراهدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمد المناوى اويسيه جلد اول الم

ولا رطب و لا يا بس الا في كتاب مبين(الانعام ٩ د بار٥٠)

اور ندکوئی تر اور نه خشک جوایک روش کتاب میں لکھانہ ہو۔

هانده ال آيت مبارك كي تغيرين ب:

وقيل هو عبارة عن كل شيء لان جميع الاشياء اما رطبة و اما يا بسة _ رطب ویابس یعن فقك وز عراد برشة باس ليد كمام اشياياتر بين يافقك.

اور كتاب مبين كي تغيير مين فرمايا:

ان المراد بالكتاب المبين هو اللوح المحفوظ لان الله تعالى كتب فيه علم ما يكون و ماقد كان الخ (حارث ج٢ ص٢٢)

المنتباه : اس تفير ك مطابق كتاب مبين إلوج محفوظ مراد إدروه في كريم عليه كاليك حسب جب كدآب كاعلم مبارك اس كبين زياده اوروسيع ترب چنانجدامام بوميرى رضى الله عنه بارگاه رسالتاب عظام من قصيده بردوشريف ويش كرتي بوئ وض كرتي مين:

ومن علومك علم اللوح و القلم اوراوح وللم كاعلم آب علوم كالعض حدي. هاخده : جنهيں رسول الله عليقة كي تعليم نصيب بوئي انہوں نے بھی علوم سے وافر حصد يايا چتا نج حفرت على رمنتي الله عند نے قر مایا

لو شنت لا و قرت لكم ثمانين بعيرا من علم النقطة التي تحت الباء

(روح البيان و اثقان)

اگر میں حیا ہوں تو تمہارے لیے ای (۸۰) اونٹ اس فقط (کے علم کی تغییر کی کتابوں ہے) جو بائے بسم اللہ کے نیچے سے لاوووں۔

اورسيد ناعبد الله ابن عباس رضى الله عنها جوحضور عظيف كي حليل القدر صحابي اورقر آن مجيد يحظيم مضربين،

لوضاع لي عقال بعير لوجد ته في كتاب الله تعالى (الانقان ج٢ ص ١٦١) اگرمیرے اونٹ کی مہار کم ہوجائے تو یقینا میں اسے قر آن مجیدے یالوں گا۔

یہ ہے حضرت علی وابن عباس رضی اللهٔ عنهم کاعلم قرآن اورعلمی مقام جو نی نبیس سحابی ہیں۔ جنبوں نے قرآن مجید حضور سطاق سے پڑھا اور سیکھا۔ اب خور فر ہائیں جب شاگر دوں اور غلاموں کی علمی وسعت آتی عظیم ہے تو معلم کائنات کے علم وضل کا مقام کتار فیغ اور بلند ہوگا۔

﴿ احادیث مبار که﴾

ای عطائے الی کےمطابق حضور نمی پاک ﷺ کےعلم غیب کی چندا حادیث ملاحظہ ہوں:

حديث (١) : عن عمر قال قام فينا رسول الله عَنْتُ مقاماً فاخبرنا عن بدء الخلق حتى دخل اهل الجنة منازلهم و اهل النار منازلهم حفظ ذالك من حفظه و نسيه من نسيه.

(رواه البخاري و مشكوة شريف)

تو جعه : حضرت محررضی الله عندے مروی ہے کہ مرور اکرم ﷺ نے تماری مجلس میں قیام فرما کر ابتدائے ہفر فیش سے لے کر جنتیوں اور دوز خیوں کے اپنی اپنی منزلوں میں داخل ہوئے تک کی خبر دی ، بادر کھا اس کوجس نے یادر کھا اور بھا او یا جس نے اسکو بھلا دیا۔

حديث (٢): عن عمر و بن الاخطب الانصارى قال صلى بنا رسول الله مَنْتُهُ بوما الفجر و صعد على المنبر فخطبنا حتى حضرت الظهر فنزل ثم صعد المنبر فخطبنا حتى حضرت العصر ثم نزل فصلى ثم صعد المنبر حتى غربت الشمس فاخبرنا بما هو كائن الى يوم القيمة قال فاعلمنا احفظنا .

(رواه مسلم ازمشكوة شريف ص٤٥)

قوجهه : روایت بی کدهروین اخطب انصاری سے کہا نماز پڑھائی ہم کورسول اکرم نورجسم علیقہ نے
ایک روز نجر کی اور کی جم مبر پر بیس خطب فربایا یہاں تک کدا تھیا وقت ظہر کی نماز کا مجراتر سے اور نماز
پڑھائی ظہر کی اور کچر جے مبر پر اور خطب فربایا ہمار سے یہاں تک کدا تھیا وقت عصر کی نماز کا مجراتر سے
اور نماز پڑھائی عصر کی مجر چ حے مبر پر اور خطب فربایا ہمار سے لیے یہاں تک کدفروب ہوا آفاب (مینی تمام
ون خطبہ بی میں گزرا) ہی خبر دی ہم کو ساتھ اس چیز کے کہ ہونیوالی ب قیامت تک (مینی وقائع اور حوادث
اور عجائب اور مزائب قیامت تک کے مجمل یا مفصل بیان فربائے)۔ یس اس میں بہت سے مجرے خاہر

و مناوی اویسیه جلد اول هی

الى قيام الساعة الاحدث به حفظه من حفظه و نسيه من نسيه قد علمه اصحابي هولاء انه ليكون منه الشيء قد نسيه فراه فاذكره كما يذكر الرجل وجه الرجل اذاغاب عنه تم اذا راه عرفه . منفق عليه

(ازمشكوة شريف ص ٦١ كتاب الفتن فصل اول)

حضرت صدیفہ ہے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کھڑے ہوئے ہم میں رسول اللہ علی کھڑا ہوتا یعنی خطبہ پر حااور وعظ کہا ورفیر ری ان فتوں کی کہ ظاہر بوں گئیس چھوڑی کوئی چیز کر واقع ہونے وائی تھی اس حظبہ پر حااور وعظ کہا ورفیر ری ان فتوں کی کہ ظاہر بوں گئیس چھوڑی کوئی چیز کر واقع ہونے وائی تھی اس مقام میں قیا مت تک گریا ہی تصد کو بر سام اور کہا اس قصہ کو بر سام اور کہا اس قصہ کو بر سام اور کی اس مقال اور کھی انہوں کے کہا ہوں کہا اسان سے ہواور میں بھی انہی جا ہوں کہ جواس میں ہے کہا بھول گئے ہیں جیسے کہ بیان کیا اپنے حال کو تھیں جواس میں ہے کہا جول گئے ہیں جیسے کہ بیان کیا اپنے حال کو تھیں گئی ہوں کہا ہوں ہوا ہوا ہوں کہا کہا ہوں گئی کہا ہوں کہا ہوں

(مطاهر الحق ص٣١٣)

٥. حديث مثاوة شريف فصائل سبد المرسلين النائج عن ثوبان قال قال رسول الله النائج الله الله الله الله الله الله الله زوى لى الارض فرايت مشار قها و معا ربهاانهي بقدر الحاجة _

روایت ہے تو بان سے کہا کہ فرمایار سول خدا عقطی نے بے شک اند تعالی نے سیٹی میرے لئے زیمن مین اس کو سیٹ کرمش بھیلی کے کر دکھایا۔ پس دیکھا میں نے زیمن کے مشرقوں اور مغربوں (یعنی تمام زمین) کودیکھا۔

ہوئے کہا عمرو نے پس داناترین جارا (اب) بہت یادر کھنے والا ہے بعنی اس دن کو۔ ذکر ہ الطبیعی۔ اور کہا سید جمال الدین نے اوٹی میہ ہے کہ کہا جاوے بہت یا در کھنے والا جارااب اس قصہ کو دانا ترین جمارا ہے۔ حامدہ جم نے مظاہر حق کا ترجمہ فوائد کے ساتھ لکھندیا تا کہ تحالفین کو اٹکار کی عجائش نہ ہو کیونکہ مظاہر حق ان کا ہے جم عقید و مولوی قطب الدین و بلوی کی تصفیف ہے۔

حديث (٣) بخارى شريف آية لاتسنلوا عن اشباء ان تبد لكم كي تغير م ب

قام على المنبر فذكر الساعة و ذكر ان بين يدها اموراعظاما قال ما من رجل احب ان يسأل عن شيء الا اخبر تكم ما دمت احب ان يسأل عن شيء فلا اخبر تكم ما دمت في مقامي هذا فقام رجل فقال اين مدخلي قال النار فقام عبدالله ابن حداقة فقال من ابي فال ابوك حدافة ثم كثر ان يقول سلوني سلوني.

(خازن پ٧رکوع٣)

آپ مظافق ممبر پر کھڑے ہوئے ہیں قیامت کا ذکر فرمایا کداس سے پہلے بڑے بڑے واقعات ہیں پھڑ فرمایا کہ چوخص جو بات پو چھنا چاہ بو چھ لے تم خدا کی جب تک ہم اس جگہ لیخی ممبر پر ہیں تم کوئی بات ہم سے نہ پوچھو گے گریہ ہم تم کواس کی خبر ویں گے۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ میرا انسکا نہ کہاں ہے؟ فرمایا جہنم میں عبداللہ این صفافتہ نے کھڑے ہوکر وریافت کیا کہ میراباپ کون ہے؟ فرمایا تیمراباپ سذافہ ہے۔ پھر باربار فرماتے رہے کہ پوچھوا بوچھوا

ھائدہ جہنی یا جنتی تعین سعیدیا شق ہونا ای طرح بتانا کہون کس کا بیٹا ہے، علوم فسدیں ہے ہے۔ یہ ایس بات ہے کہ جس کا علم سوائے اس کی مال کے اور کسی کوئیں ہوسکتا لیکن حضور نبی پاک عظیمی نے بلاتا مل بیان فرمادیا اور مزے کی بات ہیہ ہے کہ ما شنتہ کہدکرا ہے علم کلی کا دعوی فرما دیا۔ اگر آپ کا علم محدود دو تا تو آپ اس طرح کا دعوی نہ ترتے۔

حدیث (۳)

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله عُلِينَة مقاما ما ترك شينا يكون في مقامه ذلك

رود اول الماره اول الماره الم

7. حديث (مسكوة شريف عن ٢٥٠٥ المساحد)عن عبد الرحمن بن عائش قال قال رسول الله على رايت ربى عزوجل في احسن صورة قال فيم يختصم الملاء الاعلى قلت الت اعلم قال فوضع كفه بين كنفى فوجدت بردها بين تدى فعلمت مافى السموات والارض وتلا وكذلك نوى ابراهيم ملكوت السموات والارض وليكون من الموقين

عبدالرحمٰن بن عائش ہے مروی ہے کہ انھوں نے کہا کہ فرمایارسول خدا ﷺ نے کہ میں نے اپنے رب عزوجل کو اچھی صورت میں دیکھا فرمایا سروار کرم ﷺ نے کہ گھر میرے رب عزوجل نے اپنی رمت کا باتھ میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا میں نے اس کے وصول فیٹس کی سردی اپنی دونوں چھا تیوں کے درمیان پائی کپن جان لیا میں نے جو کچھآ سانوں اورزمینوں میں ہے اور حضرت نے اس کے مناسب آیہ و کھذلک نوبی الفخ تلاوت فر مائی۔ (مفاہر سند)

2- حديث اعن ابى هوبرة قال جاء ذنب الى راعى غنم فاحد منها شاة قطلبه الراعى حتى انتزعها منه قال فصعد الذنب على واقعى واستشفر فقال قد عمد ت الى رزق رزقنيه الله اخذ ته ثم انتز عنه منى فقال الرجل تالله ان رأيت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب اعجب من هذا رجل فى التخلات بين الحرتين يخبر كم بمامضى وما هو كائن بعد كم قال فكان الرجل بهو ديا فجاء الى النبي على قاحره واسلم فصدقه النبي المنتجة

ایک بھیڑیا ایک بجر یوں کے چروا ہے کی طرف آیا اور اس نے بگریوں کے ریوز میں سے ایک بکری پی چھڑیا ایک بکری کے پیل جری و نے پکڑی پس چروا ہے نے اس بھیڑے کو و حوثا ایباں تک کدائ بگری کوائ سے چھڑا ایا ۔ کہا ابو ہریرہ نے کہ بھیڑیا ایک میں نے اس کہ بھیڑیا ایک میں نے اس کرتے کیا گئری نے بھیے یا چھڑا ایا چروا ہے نے لئرتی کا اردو کیا جوالفہ تقبیل نے بھیے ریا تھا اور چی بھیڑے کے لیا پھرتو نے بھیے سے چھڑا ایا چروا ہے نے تجب سے کہا کہ خدا کی تم بیس نے آج تک اس طرح بھی بھیڑے کو کلام کرتے نہیں دیکھا بھیڑے نے کہا اس سے زیادہ تجب انگیز ایک خفض کا حال ہے جودو سکھتا نوں کے درمیان بھیور کے درخواں کسی مدید میں ہے کہا کہ دوخوض کی مدید میں سے کی خریں

دیتا ہے ابو ہر رہونے کہا کہ وہ چروا ہا بیودی تھا ہیوا تعدد کی کرخدمت اقدس کریم عظیمی محمص حاضر ہوااور حضور علیہ کواس تمام واقعہ کی خبر دی اور اسلام لایا حضور علیہ نے اس کی خبر کی تقعد این کی۔ جانور اور جانوروں میں بھی درندے تو حضور عظی کا عالم ما کان وماهو یکون جانیں ادربیان کریں ۔ محرانسان ابھی تردوش بي رب معلام على قارى (مرفاة المصابيح ص ٢٥) شي يخبر كم بمامضى وما هو کانن کی شرح ہوں کرتے ہیں:

يخبركم بما مضي اي بما سبق سن خبر الا ولين من قبلكم وما هو كا تن بعد كم اي من نباء الا خوين في الدنيا و من احوال الاجمعين في العقير

بینی اس معلوم ہوکہ حضرت عظیم کوشہ اور آئندوتم سے پہلوں اور تمہارے بعدوالوں کی دنیااور عقبی کے جمیع احوال کی خبردیتے ہیں۔

حضور ﷺ وما يحرك الطائر جناحيه الا ذكر لنا منه علما _

لین حضور عظی نے ہم سے اس حال میں مفارقت فرمائی کدکوئی برند ایبانیس کداین باز وکو بلائے مگر حفرت م ملك في تم ال كابيان نفر مايامو-

الاله و كالفين كور دو دو كاكد حضرت علي في دنياك جمله حالات كسي؟ بيان فرماد ي اوير كي حديثون میں گزرا کداس روز قیامت تک کے سب حالات بتائے یہ بات ضرور تعجب انگیز ہوئی کدایک دن کا وقت اتنی وسعت كبركمة ب؟ كديد معزت علي كامجروتها كد معزت محد علي في ايك عي دن من تمام حالات بیان فرمادے الله جل شاند نے حضرت محمد علی کو بی قدرت مرحت فرمائی تھی (عمدة الفاری شرح بخاری حلد ۷ص ۲۱) می ہے:

فيه دلالة على انه اخبر في المجلس الواحد بجميع احوال المخلوقات من ابتدا ئها الى انتها ئهاو في ايراد ذلك كله في مجلس واحد امر عظيم من خوارق العادة كيف وقد اعطى مع ذلك جوامع الكلم المناتج.

یعن اس مدیث می دلالت ہاس پر کہ تخضرت سی نے ایک بی مجلس میں مخلوقات کی ابتداء

ے آخرتک خبر دینااور جملہ حالات ایک مجلس میں بیان فرمانام مجز دہے کیوں نہ ہو جب کہ آپ عظیم کواللہ نے علم عطافر مایا ہے۔

ف جے کل کا نیات کے ذرو ذرو کو ایک دن میں بیان کرنا مجز و ہے تو وہا بید کو انکار کیوں اس قتم کے مجزات انبیا علیم السلام کوعطا ہوتے ہیں چنانچہ:

مشكوة باب بدأالحلق و ذكر الانبياء عليهم السلام ص٨٠٥ مي ي:

عن ابي هويرة عن النبي ﷺ قال خفف على داود الزبور فكان يا مو بد وابه فنسرج فيقر اء الزبور قبل ان تسرج دوابه ولا يا كل الا من عمل يديه رواه البخاري

ابو بريره عصروى بروراكرم مطلطة فرمايا كدحفرت داؤد عليه السلام پرزبور برهنا آسان كيا گیا تھا آپ اینے جانوروں برزین کنے کا حکم فریاتے اس زین کسی جاتی آپ پڑھنا شروع کرتے اورزین الس عَلَيْ بِيلِياً بِإِبِرِرُتُمْ كُر لِيتِ اورا بِيُ كَبِ بِي كَفَاتِ تَقِيهِ -

حضوت على رضي الله تعالى كي كوامت: الاحديث كَكِّت (مظاهر الحق حلد جهارم ص ٤٨٩) ميں بالله تعالى اپنا اچھے بندوں كے لئے زماندكو ملے وسط كرتا بي يعني مجى بہت ساز مانة تعوز او وجاتا ہے اور مجھی تھوڑ ابہت سا۔ اور سیدنا حضرت امیر الموشین علی رضی اللہ عندے مجمی منقول بكايك ركاب مي إول ركعة اوردوسرى ركاب من باول ركعة تك قرآن ختم كرلية اورايك روايت میں بہلتزم کعیے اس کے درواز وتک جانے سے پہلے پڑھ لیتے۔

مرقاة المفاتيح جلد ٥ ص ٢٤٤ ش ٢:

قال النور پشتي بالقران الزبور لا نه قصد ا عجازه من طريق القراة وقد دل الحم علے ان الله تعالىٰ يطوى الزمان لمن يشاء من عباده كما يطوى المكان لهم ولهذاباب لاسبيل الى ادراكه الا با لفيض الرماني .

مولا نانورالدين عبدار حمن جامى فحات الانس في حضرات القدس بين نقل كرت بين

عن بعض المشائخ انه قرء بقران حين استلم الحجرالا سودو الركن الي حين وصول محاذات باب الكعبه الشريفة والقبلة المنيفة وسمعه ابن اشيخ شهاب الدين

و مناوی اویسیه جند اول م

السهروردي منه كلمة كلمة وحرفامن اوله الي اخره قدس الله تعالى اسرارهم ونفعنا ببروز انوارهم .

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداوليي رضوي غفرله

مسئله: ﴿ ٥٠ ﴾

زید کہتا ہے حضور علیہ السلام کوول کی یا تیں بعطائے الّٰہی معلوم ہو جاتی تھیں عمر و کہتا ہے کہ ایسا ماننا شرك إن من حاكون ع

مساخل عبدالشكور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زید کہتا ہے حدیث مبارک میں حضرت علی رضی اللہ عنہ ہے مروی ہے فر ماتے ہیں کہ میں بی بی فا الممہ رضی اللہ عنہا ہے نگاح کا اراد ورکھتا تھا مجھے میری کنیزئے کہا کہ حضور علیہ السلام ہے عرض کیجیے۔ میں حضور علىيالسلام كي خدمت مين حاضر ہواليكن ويت ہے تجونہ بول كا يحضور عليه السلام نے فريايا اعلى بجو كهزا واع جوتو كويكن من بدستور خاموش راب-آب فرماياتم فاطمه كنكاح ك اليمير باس آئ بو-میں نے عرض کی یجی اراد و ہے۔

فافده : اس صديث من حضور عليه السلام في حضرت على كول كى بات بتادى -

غز وه بدر میں جب مشرکین مکه کوفشات فاش ہو کی اور وہ مکہ پہنچ گئے عمیر بن وہب مقام حجر میں سفوان بن امیہ کے پاس آ کر میضاصفوان نے کہامقتولین بدر کے بعد میش حرام ہے میسر نے کہاواللہ!ان کے قتل ہو جانے کے بعد زندگی میں خیرنیں اگر میرے ذمہ قرض نہ ہوتا اور میرے چھوٹے چھوٹے بیجے نہ ہوتے تو میں ضرور مدينه جا كرفير عظية كوتل كرة النااكر وبال يني كر جھے حالات ناساز گار بيش آئي تو بي بياند كرسكنا ہول کد میں اپنے فرزند کے باس آیا ہوں جوامیر ہے ،صفوان جمیر کے اس قول سے خوش ہوااوراس ہے کہا تیرا قرض میرے ذمہ ہے اور تیرے عیال کے ٹان ونفقہ اور کفالت کا میں ذمہ دار ہوں ،صفوان نے عمیر کو سواری وی اس کے لیے سامان مبیا کیا اور عمیر کی تلوار پر میقل کرایا گیا اور اس اس کوز ہر کا بجھاؤ ویا عمیار عمیر

ومعربه ومسيه جلد اول ا

نے صفوان سے کہا چندروز تک تو مجھے چھیا ہے کھرعمیر مدینہ طیب پنچا اور مبحد نبوی کے دروازے پر اثر ااور ا بني سواري کو بانده دياا درتلوار باتھ ميں لے کررسول اکرم علطیقه کا قصد کيا۔ فاروق اعظم نے جب عمير کو اس فتیج ارادے ہے آتے ویکھا تو اس کو پکڑ کر بارگاہ نبوت میں چیش کر دیا۔حضور علیہ السلام نے عمیر ہے یو چھا تو کس ارادے سے آیا ہے میر نے کہا میں اسنے قیدی فرزند کے پاس آیا ہوں جو آپ کے پاس ہے آپ نے فرمایا بچ بتاتو کس نیت ہے آیا ہے؟ عمیر نے کہا میں اپنے قیدی کے بارے میں آیا ہوں۔ آپ نے فریایا تو نے مقام جرکے باس صفوان کے ساتھ کیا شرط طے کی تھی۔ عمیر س کر ڈر گیااوراس نے بوجھا میں نے صفوان سے کیاشرط طے کی تھی؟ آپ نے فرمایا تو نے صفوان کواس شرط سے میر نے لل پر برا پیختہ کیا تھا کہ وہ تیری اولا د کامتکفل رہے اور تیرا قرض اوا کردے لیکن خدا تعالیے نے تمہارے ان نا یا ک عزائم کو خاک میں ملاد یا عمیر نے بین کرکہااشہد انک دسول الله جحقیق مختال میرے اور صفوان کے درمیان حجر میں ہوئی اور اس گفتگوکومیر ہےاورصفوان کے سوا تیسرا کوئی نہ جانیا تھا۔اللہ تعالی نے آپ کواس گفتگو کی خبروے دی میں اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔ پھر مکہ کی طرف بلٹ کر عمیا اور اس نے لوگوں کو دعوت اسلام دی اس کے ہاتھ پر بہت ہے آ دمی مسلمان ہوئے۔ پھر حضور علیہ السلام نے صحابہ کرام کوفر مایا اے دین کی یا تیں عکماؤا درا سکے قیدی چھوڑ دو۔ (دواہ البیہ بغی و الطبرانی)

ھانىدە: حفنرت عميررض اللەعنە كودولت اسلام صرف اى معجز ە سے نصيب ہوئى يعنى نيبى امر سے اور وہ بھى ابیا جوسرف اے ادرا سکراز دان کومعلوم تھا۔لیکن جب دیکھا کدرسول انتعاقیہ نے نہ صرف اسکاراز فاش فرمایا بلکہ وہ جگہ اور وقت بھی بتا دیا جس ون انہوں نے اسنے راز وان سے شروط طے کیں لیکن آج اس عقید کے شرک تے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس ہے انداز ولگا کمیں کہ بیچر یک اسلام دشمنی ہے یا پچھاور پھرطر فہ يه كه زصر ف عمير رضي الله عنه بلكه برخوش قسمت فخص كواى عقيده كي بدولت اسلام كي دولت نصيب بمولي -

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه محمر فيض احمداو ليي غفرله

مستله:﴿٥١﴾

كياحضورعليدالصلوة والسلام كوما كان و ما يكون كاعلم تفا؟

سائل بشيرمغل

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جي هان، المواهب اللدية من ب:

ولا يعزب عنه على الله منقال ذرة في الارض ولا في السماء من حيث موتبة وان كان يقول انتم اعلم باموردنياكم من حيث بشريته انتهى.

(روح البيان حلد ٩صفحه ٢٤) مين ٢

وكذا صار علمه محيطاللمعلومات الغيبية الملكوتية كما جا ، في حديث اعتصام المملئكة انه فوضع كفه على كفي فوجدت بردها بين ثديي فعلمت علم الا ولين والاخرين وفي رواية علم ماكان و ما سبكون

اورروح البيان جلر المراسخ ۱۳ اور حالم التر يل ش ب و لاحاطة العلم بشنى من جميع جهاته (صفحه ۱۷) اورتقير نميثاً اورى ش ب آية فاوحى اى عبده ما اوحى ك ينج لكما ب والظاهرانها اسوار وحقايق و معارف لا يعلمها الا الله ورسوله اورتفير كبير ش ب معنا ه اوحى الله تعالى الى محمد علي ما اوحى اليه للتفحيم و التعظيم اورايا اكثر تقاير ش لكما ب مما كما رك و خازن وغيرهما ش ب و علمك من صفات الامور و اطلعك على ضمائر القلوب اورجي ازالة الحقى عن علم المصطفى ص ٣٦ بر فوحى كى مسك الحنام شرح بلوغ المرام ص ٢٥ بر عبورة كل مسك الحنام شرح بلوغ المرام ص ٢٥ بر عبورة كل مسك الحنام

و نیر انحصرت همیشه نصب العین مومنان و قرة العین عابدان است در جمیع احوال و اوقات خصوص در حالت عبادت که نو رانیت و انکشاف دریس عمل بیش و قوی تراست و بعصی عرفا قدس سرهم گفته اند که خطاب بحهث سریان حقبقت محمدیه است علیه الصلوة والسلام در ذرائر موجودات وافراد ممکنات پس بحضرت درذات مصلیان

موجود حاضراست پس مصلی یابد که ازین معنی آگاه باشد و ازین شهود غافل نبود تابانوار قرب و اسرار معرفت حضور روز اهد گردو اری و رزاه عشق مرحله قرب و بعد نست میی بنمث عیان و و عامی فرسمت اور امام احمد مسند .اور ابن سعد طبقات اور طبرانی معجم میں بسند صحیح حضرت ابو ذرعفاری رضی الله عنه اور ابو یعلی و وطبرانی حضرت ابودرداء رضی الله تعالی عنه سی راوی

لقد ترکنار سول منطبط و ربسای حوک طائر جناحیه فی السسماء الا ذکو لنامنه علما نی منطق نے بمیں اس حال پرچوژاکوئی پرندہ پرکو ترکت ندویتا تھا جکا علم حضور عظی نے امارے سامنے بیان تذفر ادیا ہو۔ نسیم الرباض شرح شفاقاضی عیاض میں ہے:

هذا مثل لبيان كل شي تفصيلاً تارة واجمالا اخرى .

ھناندہ۔ ید ایک مثال دی ہے اس کی کہ نبی پاک عظیقہ نے برخبر بیان فرمادی مجمی تعمیلاً مجمی اجمالاً مواہب امام احرقسطال فی میں ہے کہ:

و لاشک ان الله تعالى اطلع ازيد من ذالک والقى عليه علم الاولين والا عوين (كم مثل الله تعالى اطلع الايد من ذالک والقى عليه علم الاولين والاعون و عليه إلقاء شك بين كراند تعالى اعلم المسواب فرايا-

کتبه محد فیض احمداد کی غفرله ۱۵۰ رجب <u>۴۳۰ می</u>

مسئله: ﴿ ٢٥﴾

جوا کے دوزخی فرتے صدیث میں فہ کور ہیں وہ کوئی نیا اسلام پیش کریں گے یا ای اسلام کے دعویدار ہوں گے؟ کیونکہ حضور علی نے ان کوامت کے لفظ ہے بار بارڈ کرکیا ہے مگر جولوگ نیا فی ہب پیش کریں گے بیدہ ہوں کے جوضداور سول کوئیں مانیں گے اس لیے وہ امت تھے بیمیں داخل قبیں پہلی حم کا تام امت اجابت ہے اور دوسری کا نام امت دعوت، اس مقام پر ایک اور مشکل مسئلہ پیدا ہوتا ہے کہ تا ہ

> وهارهارهارهارهارهارهارهارها لا فتاوی اویسیه جلد اول

فرقوں میں سے برایک فرقہ ایک داوی ہے کہ ہم مجات پائے وال جما اصت (فرقہ ماجیہ) میں اور ہم می معالما علید و اصبحاب می کنگی مثال میں۔

سائل حبرااوحير

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

علی خاب باسنت نے اس کے معلق فریا ہے کدائ کا جواب خود حدیث بیل نے کہ حضور مرور عالم علی نے خود ارشاد فریا یا کدان میں ے نابی فرقہ (هی المجساعة) الجماعت ہے اور جماعت ہے مراد جمیشہ کشرت افراد بواکرتے ہیں اور کئرت افراد البسنت و بتماعت بی ہیں جو خداحب اربعہ کے مشرق و مخرب میں مقلد ہیں اور یہ کشرت گراوفرقوں کے مقابلہ میں ایمی روثن دلیل ہے کہ جس کوکسی دلیل کی ضرور یہ بیس میں

والله تعالى اعلم بالصواب گت**ِ تِحرفِض** احماد يكل ففرله

مسئله ۱۳۵۰

حدیث شریف میں ہماعت کا لفظ آیا ہے کیائی سے مرادابل حق میں اگر چان کی قلت ہو؟ مسامل عبدالقادر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ مطلب سی خیریں کیوں کہ دوخود نی کریم عطیقہ نے ایک اور حدیث شریف میں ہے حضرت ائن محر رضی اللہ عند نے روایت کیا ہے فر ما ہے کہ خدا تعالی میری است کو یا افاظ و گراست مجد یہ گو گرائی پہتنا اللہ میں کرے گا اور جماعت پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے جوشی جماعت ہے الگہ ہوگا وہ دوزخ میں پھیکا جائے گا (رو اہ النہ مدی)اس ہے جابت ہوا کہ تا بی فرقہ البسنت و بتناعت ہے کیونکہ عالم اسلام میں برجگہ اس کی کم شرت ہے افول و وہاللہ النو فیق فیراو کی ففر اکر کہتا ہے کہ حدیث شریف منی برجر فیب ہور نی کر کم میں میں بعض فرقے علیہ کا عقید و سرف اور سرف بیاست کو نصیب ہے باتی موجودہ دور میں بعض فرقے تو ہرے ہے اس معربی کہ کہ کر محکرا و ہے ہیں اگر بعض تو ہرے ہے اس معربی کہ کہ کر محکرا و ہے ہیں اگر بعض

رمازمازه ورمازمازهارهازهای در افغاوی اویسیه جند اول

الصحح بالنع مين توصفور عظيف كملم فيب توثين مانته -

والله تعالى اعلم بالصواب

م منته پیرفیش انبدادی نفذ ایر

مستله ٥٥٤٠

ا اُرچ حدیث میں نقط بھا مت یا افظا اجتماع کی کورے لیکن احادیث میں بیاتھ بیٹ موجوڈیش کے اس سے مراد کش سے افرادیش ۔

مسادل فبهاتريم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صدیث میں ہے۔

عن ابن عمو وضى الله عنهما قال قال وسول الله لَلَجَّ البعوا السوادا لاعظم قانه من اشد شدقي النا رو رواه ابن ماحه)

یعنی «عفرت این عمر رضی امد حنهاے روایت ہے کہ بی کریم سینطیقی نے فریایا ہے کہ تم کیٹیر التعدا و جماعت کی تابعداری کر دور نہ جوالگ ریاداصل جنہم ہوگا۔

وعن ابي بصوة قال قال رسول الله ﷺ سالت ربي ان لا تجتمع امني على صلالة قاعطانيها رواه الطبراني .

ابوبھرہ ہے روایت ہے کہ حضور میں گئے نے فرمایا ہے کہ میں نے خداسے بیدورخواست کی تھی کہ بیری امت گراہی رِمثنق نہ: وقو خدانے مجھے وطیہ بخش دیا۔ (رواء صرابی)

وعن ابن عباس وضى الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ من فارق الجماعة فمات مات مينة جاهلية. (رواد المحاري)

اور دعنرے ابن مباس رمنی اللہ فتباے روایت ہے کہ بی کر یم میں گھنٹے نے فرمایا ہے کہ جو مختس ہما عت ہے الگ ہوکر مرجائے تھے ہے دین کی موت مرے گا۔ الياموثر كهدت تك زاكل نه دو-القدائل اسلام كوان فرقول سے بچائے (آمین)

والله تعالى اعلم باالصواب

كتبة محد فيض احمداوليبي غفرك رجب مهميلاه

مستله ۱۰۵۵

كياني پاك عظي كام فيب كاثبوت احاديث مين بهي ب

مىسانىل فرحان على اسلام آباد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وواحادیث جن میں ٹی گریم سین نے خذاب قبر، سوالات قبراور ملائکہ کی قبر دی ہے یا جن میں آپ سیا جن میں آپ سیا جن میں آپ سین نے اسلامیہ کی فبر دی ہے یا جن میں آپ سین اور سب بیکھا تی اور تی بیٹر آپ سین اور بیٹر آپ سین اور بیٹر آپ سین کر بیٹر میں میٹر کی کتاب ' عابدة المعامول می علم المرسول اللہ کا مطالعہ کریں۔

والله تعالى اعلم باالصواب كبَرُيْخَ انْرادِيُخْفُل

مستله ۵۷۵

نی پاک عظی مسلمانوں کی فتح جانے ہوتے اور کفار کے تل کے مقامات اگر جانے ہوتے تو تجدہ میں گزاڑاتے ہوئے مسلمانوں کی فتح اور کفار کے تل کی دعاند کرتے ؟

سائل محودشاه پنڈی

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور عظیم کا دعا کرنا سلمانوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تو اضع اور المبارعا بزی تھی کیا آپ عظیم کو یہ معلوم نہ تھا کہ آپ سراط متقیم پر قائم ہیں حالا نکہ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا تھا کہ آپ سراط متقیم پر ہیں تا ہم آپ عظیم نے نماز میں بیالفاظ و ہرایا کرتے تھے کہ والله تعالى اعلم بالصواب كته تحرفين احماديكي رضوى غفرله

مستله ۵۵٪

کیانسنورسرورعالم ﷺ نے تبتر (۲۳)فرتوں کی فبروی ہے؟

مصاطل شاكراعلم بباوليور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بال عديث شريف مي ب

عن عبدالله بن عمر وقال قال رسول الله سَتَكَمَّ ليا تين على امتى ما اتى على بنى اسرائيل حذر النعل بالنعل حتى ان كان منهم من اتى امه علائية لكان فى امتى من يصنع ذلك و ان بنى اسرائيل تفرقت على ثنتين و سبعين ملة وتفرق امتى على ثلاث و سبعين ملة كلهم فى الناوالا امة واحدة قالوا من هى يا رسول الله قال ما انا عليه و اصحابى ـ (رواه الترمذي)

۔ ۔ ۔ لینی هفرت عبدالله بن عمر رضی الله عند ہے روایت ہے کہ نی کریم اللی نے فرمایا ہے کہ میری امت پردوانقلاب آئے گا جو بی اسرائیل پرآیا تھا ہو بہو یہاں تک کہ اگر ان میں ہے کی نے اپنی ماں ہے بدفعلی
کی ہوگی تو میری امت تی بھی ایسے تو گئے ہوں گے جوابیا کر گذریں گے امت بی اسرائیل عفر قول پر منظم ہوگی اور میری امت ۳ کے لمت پر تقشیم ہوگی اور دوسارے کے سارے جہنم میں جا کیم گئر ایک فرق بی تی رہے گا حاضرین نے بوچھا کہ یارسول اللہ عقیقے وہ کون سافرقہ ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا جو میرے اور میرے سحابہ کے اصولوں پر قائم میں (رواہ النرمذی) اور حضرت امام احمد اور حضرت ابوداؤد نے اے روایت کیا ہے۔

ھنائدہ - صدیث ندکورکا مصدال ہمارے دور کے وہائی ، و یو بندی بمودودی تبلیغی جماعت کے افراد ہیں جیسا کدائیس اس کی تصدیق میں تامل نہ ہوگا جنہیں ان کے ساتھ واسط پڑتا ہے کیونکہ جو بھی ان کی ایک دو مجلسوں میں نشت و برخاست کرے گا اس پر ان کے مقائد و فیرو کا مجھونہ کچھ الرضر و ربوجاتا ہے پھر

در المان ال

اهدنا الصراط المستقيم

(سورة فالحالب د)

ً ویاحضور میکننے کا ان وقت دعا ما تمنا تعلیم امت کے سے تن کہ ایسے مواقع پرانسان اپنی قوت پہلیں بلد اما تعالیٰ کی قرنش برجم وسر کرے۔

فاخده عمليب مول الد منطخة قرآن جيدش بحى فدكور بالدتول فرماي

عالم الغيب فلايظهر على عبيه احداالا من ارتضي من رسول

(باردة ٢ ايت ٢٠٠ سورة الحن)

تنبیاراخداعالم افغیب به اورای فیب برگ و سی تنگ ریم نگراس رمول کو جھے اوپیند کرے۔ مرقر بایا:

وماكان الله ليطلعكم على العب ولكن الله يحتني من رسله من يشاء

(بارد ؛ ایت ۱۲۹ سورقال عموال)

یعنی خدا تو تم کوللم فیب پرمطل کرنے کے قریب بھی نہیں ہے لیکن اپنے رمولوں میں ہے جس رمول علیقے کوچا ہے انتخاب کرلیز ہے۔

اقو کیا بی کریم سیکھٹے برگزید داور ختب شدہ رمول سے ۱۶ کر وں کہا جائے کہ بال بی کریم سیکھٹے پہلی آیت کے استعناء میں وائنل میں کیونکہ آپ برگزید داور پہندید ورمول میں ۔جس کا ثبوت اس آیت میں ہالا میں او نصبی میں رسول (کیکن اپنے رمواوں میں سے احد تعالیٰ میے چاہتا ہے اتحاب کر لیتا ہے) کیونکہ آپ میک میں رمول مجتبے میں اگرائ کا اٹکار کیا جائے گئر آم چاہیس کے کہ پر حضور میکھٹے کے موا دونوں آیا ہے میں کس رمول مجتبے وہر تنے کا ذکرے۔

مزيديرآل مسئله كالمستج منتي چندروايات مختصر اعرض كتحييل اى مسئله من مع بداوراها ديث ما ليج

حادیث مبار که:

صنور سرور مالم عیک کا عالم برزخ کے متعلق قبر کی تقی اور مشرکتیر کے سوالات کی خبر و ینا اور نیک بندے کی قبر کا مصرتر گزیک وسیق جونے اور جدکار پر تک جونے کی خبر و ینایا احوال قیامت میں خدا کے

رخارهارهارهازهارهارهارها فناوى اويسيه جلد اول

irr

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احداويتى لخفرك دارجب بموجل ه

مستله ۱۹۵۰

آیا فردات دیں مادر آرام اس سند میں کاقر آن مجید میں بعض آیات صفور منطقتے بلکہ شامطوق معرضیب کی کرتی میں اور بعض آیات سے اثبات معلوم ہوتا ہے اس کا جواب کیا ہے؟

ىسانلادلىس رضامىر پورىرخاس

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جمله آیات مفید میں علم بالاعتقال و بالذات کی فی مراد ہے مطاقی کی فی میں مفسرین وسلات راقبین کی آند یجات ملاحظہ ول

(۱) نمسر بنا برزن کر ک

لا اعلى الغيب تكون فيه دلالة على ان الغيب بالاستقلال لا يعلمه الا الله آيت كَ معنى يدين كر جوهم فيب بالمتقلال (برات فوو) بودوالله كَ ما تحد فاص بـ

(٢)تفسير لموذج حليل ميں ہے:

معناه لا يعلم العبب بلا دليل الا الله او بلا تعليم الا الله او جميع العبب الا الله. آيت ك من يه بين كرفيب و بادليل و بالقليم ماننايا جمع غيب فير مناى وميدا ، و ناالله تعالى كرماتحد

(٣) حامع الفصولين عن يجاب بانه يمكن التوفيق بان المنفى هو العلم بالاستقلال لاالعلم بالاعلام او المنفى هو المجزوم به لا المظنون و يؤيده قوله تعالى اتجعل فيها من يفسد فيها الاية لانه غيب احبربه الملتكة ظنا منهم اوباعلام الحق فيتبغى ان يكفر لو ادعاه مستقلا لا لو اخبر به با علام في نومه او يقظته بنوع من الكشف اذ لا منا فاق بينه و بين الاية.

یعنی فقبا، نے وجوی علم فیب پر تھم کفر کیا اور حدیثوں اور آئے۔ لگات کی کتابوں میں بہت فیب کی فیر سے موجود چین فقبا، نے والا فقتیا، نے والا فقبا، نے اس فیر یہ سوجود چین جن کا انکارٹیس ہوسکتا اس کا جواب سے بہادان میں کھیتی ہوں، وسکتا اس کے انکی نے کی افتحامی کی ان کی گئی گئی ہے۔ کہ ان میں کا نمید ہے نہ فقتی کی ، اور اس کی تائید ہے آئے را بر کرتی ہے کہ فرشتوں نے عوض کی کیا تو زمین میں ایموں کو طلفہ کر سے کا جواب میں فساوخوز برای کریں کے ملک فیب کی فجر ہو کے گرفتا یا ضائے بتائے ہے تو تھینے اس برجا ہے کہ کو گئی ہے کہ موافق کی مرائے دیوں کہ براو کھیف جا گئے یا سوتے میں خدا کے بتا اللہ براو کھیف جا گئے یا سوتے میں خدا کے بتا

امام قاضی میاش رحمة الله علیه شفاشریف میں اور علامہ شباب اللہ بین ففارتی اس کی شرح نشیم الریاض رقم ماتے ہیں :

(هذه المعجزة)في اطلاعه على الغيب (معنومة على الفطع)بحيث لا يمكن الكارها او التردد فيها لا حد من العقلاء (لكنزة رواتها و الفاق معانيها على الاطلاع على العيب) و هذه لا ينافى الايت الدالة على انه لا يعلم العيب الا الله و قوله ولو كنت اعلم العيب لاستكثرت من الخير فان المنفى علمه من غير واسطة و اما اطلاعه التحية باعلام الله

تعالى له فامر متحقق بقوله تعالى فلا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول ـ

و الله اعلم بالصواب :

كتبه محرفيض احمراويجي رضوي ففرله

مستله ۱۹۵۵

فقبائ كرام لكعة بي كرني عليه كيلة فيب ماننا كفر ٢٠

ىسانىل سرفرازىلى كوئند

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فقہاۓ کرام کی مرادیہ ہے کہ اگر کوئی گھٹس ٹی عظیقے کے بارے میں علم فیب ذاتی کا مقیہ ور کھے تو وہ کافر ہے درنہ عطائی علم فیب مانے والے کوکوئی فقیہ کا فرٹیس کہتا۔مجموعہ فائی جلد دوم میں ہے کہ

در فتاوی حجة میگویند که صحیح آنست که این مرد کافر نشود زیر اکه اعمال بندگان بر پیغمبر تشخ عرض می کنند معدن الحقائق شرح کیز الدفائق ش کرد والصحیح انه لا یکفر لان الاسیاء بعلمون الغیب و یعرض علیهم الاشیاء فلا یکون کفرا.

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداويسي غفرله

مستله ۱۰۵۵

ایک مواوی نے کہائی میں اللہ کا کوئی علم غیب میں کیونکہ غیب کی تنجیاں سرف اللہ کے پاس میں خواللہ نے قرآن میں فریا ہا ہے:

و عنده مفاتيح الغيب لا يعلمها الاهو؟ (باره ٧ آيت٥٥ سورةالاعام) سائل سرفرازعي

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب بيائك وموكب كرّراً أن كرائك آيت يزدل جائز دومرى آيات كوتجوز دياجات الترقال ث

ربدره اور مورسیه جلد اول کی

12

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تعسير حدّن حلد وابع مصبوعه مصبر ص ١٣١ ش تحيائي كرجب آيت ها يفعل بي و لا يكوب آيت الما يفعل بي و لا يكوب أثرى توسير عدد و ترقيق المراق المرفوق المرفوق

هيا لك با رسول الله قد علمت ما يقعل بك قماذا يقعل بنا فانزل الله عزوجل ليدحل المومنين و المومنات جنات تجرى من تحتها الانهار و انزل و بشر المومنين مان لهم من الله فضلا كبيرا فين الله ما يقعل به و بهم و هذا قول قنادة والحسن و عكرمة قالوا انما قال هذا قبل ان يخبر بعثران ذنيه وانما اخبر بعقران ذنيه عام الحديبة فسح ذلك. رماندره او پسیه جلد اول دی

ور بنول مقامات برقر ما يك كدان من البين فيون بالسوس الشور سيطني وفيب كالعمومة قر ما يا بني في قر ما يا (1) عالمه العب فالإيطقير على عبد احد اللاهن ارتصبي من وسول.

(بارد ۱۹ ایت ۲۱ مورز (حن)

(٢) ماكان الله لبطلعكم على الغيب و لكن الله يحتبي من رسله من يشاء

(- يه ١ الت ١٩٧٥ ميورة ل عمر ال

يبان محق و من من من بالدائم و الله عن و يكا و في نشر جاندو رجم بان خداس كه و الأورا عن جائمة أين جنا أي الدائم البدار من بالدائم المجار

قال الحدوبوى لا يعلمها الا هو او يعلمها من صفى و حليل و حبب و ولى حريرى مقد الندسية فرمايا كدمائ قوب واسالله كون فيس جاماً يومان على المادوب من بالمادوب من بند من قرا فيب بالوارعة من كرب والنداتول من في فليل وحيب وول بين التي تسير مين ال مشمول سي يحد لهد كه فيل اظهاره تعالى ذلك لهداو بعرائية كا قامدوب كه جبال كي الري في دوج وورى مبدال. كا اثبات تو في مين ذاتي اورائبات مين وطال مراوبوتي بهان يين قامدوب ع يرتضيل الم في اين كا اثبات تو في مين داتي اورائبات مين وطال مراوبوتي بيان يين قامدوب ع يرتضيل الم في اين

والله تعالى اعلم بالصواب

كتباهيم فيغش احمداه يتي قمفرايه

مستله ۱۱۰ه

آید صاحب نے تقویۃ الایمان و براجی قاطعہ نائی آباوں میں و کو ایک کے (معاذ الله) صفور مشاہلة كو تواہد فرائد تركاملم ناتھ چہ جائيد و و مرول كا اور آيت سے اورت كيا ہے اللہ تعالى نے قربا يا فل ما كلت بدعا من الرسل و ما اورى ما يفعل بى و لا بكت

(بارد: ۲ لايه سورة لاحقاف)

تو کرد میں چھو نیار مول ٹیپیں آیا اور <u>تھے معلومٹی</u>ں کہ کیا وقائے میر سادر تعیار سے ساتھ ؟ **سسامال** سرقواز تلی کوئٹ ان اوگول فے صبرت کیا تو اس پر حضور منطق فے فرمایا کتم اے ونیا کے کا موں کو فود جی جانو۔ ماملی قاری (شرح شفا جلد ثانی کے ص ۲۳۸) پر فرماتے ہیں:

فلو صبر على نقصان سنة او سنتين رجع النخيل حاله الاول و في القصة اشارة الى النوكل و عدم المبالغة في الاسياب و غفلة ارباب المعالجة من الاصحاب.

ولا يعزب عن علمه الله مثلة مثقال ذرة في الارض ولا في السماء من حيث مرتبة و ان كان يقول انتم اعلم بامور دنياكم.

یعنی آنخضرت منطیق کیلم سے ایک ذرہ مجرمقد اربھی آ سانوں اور زمین میں پوشیدہ نہیں۔ اگر چہ شریت کے ٹاظ سے فرمادیں انتہ اعلم مامور دنیا کھے۔

مولوی صاحب و یکھایہ ہے مدیث کی تصریح اس صدیث کے متعلق بتاؤ متقد مین میں ہے س عالم نے اس مدیث کونعوذ بالند صفور منطالیہ کی لاملمی پر حمول کیا ہے۔

و الله تعالىٰ اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداو ليي غفرله

مستله ﴿٦٣﴾

منج بفارى وغيروش بكررمول خدا منطقة في فرمايا بير بسماست كونى معالمد ييش وواب ار

یعنی اس آیت کنزول کے بعد سحابہ کرام نے کہا کہ یارسول اللہ عظیمی آپ کومبارک ، و محقق آپ نے جان لیا جو کھوآپ کے ساتھ کیا جائے گا اور جو کھی ہمارے ساتھ کیا جائے اتاری اللہ تعالیٰ نے آیت : لید خل المعومنین و المعومنات اللح (باره ۲۶ آیت ۵ سورة الفتح)

اور و بشر المومنين و المومنات بان لهم من الله فضلا كبيرا.

(پاره۲۲ آيت۷۶ صورة الاحراب)

پی ظاہر کیا اللہ تعالی نے وو معالمہ جوآپ کے ساتھ اور آپ کے سحابہ کے ساتھ کیا جائے گا۔ یہ آول قارو جس اور تکر مدرضی اللہ تلحم کا ہے بیاس وقت کہا گیا کہ جب آپ کو آپ کے اور سحابہ کرام کے معالمہ کی خبر ندری گئی تھی۔ تو جب حدید بید کے سال خبر دی گئی تو آیت ما یفعل بھی و لا بھی منسوخ قرار پائی۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كَتِرْمُرْيْشِ احداد يَى غَرْلِهِ

مستله ۱۲۰

صدیث قابیو ما حل محیم سلم وغیره یم بے کدر سول خدا عقباللة جب مدید منورة تشریف لائ تو وال تا بیخل کا روائ تھا بینی نرچو بارے کے شکو فے ماده درخت کے شکوفے بین ملائے جاتے تھے آپ نے منع فر مایا۔ سحابہ کرام رضی اللہ عنبم نے نہ کیا۔ مگر اس سال پھل میں کی ہوئی تو صفور علیا ہے نہ کیا۔ مگر اس سال پھل میں کی ہوئی تو صفور علیا ہے ہے ۔ دیکھو کرتے تھے وی کرو۔ النتم اعلم جامور دنیا کم یعنی تم اپنی ونیا کی باتیں مجھے نے زیادہ جانتے ہو۔ دیکھو کس طرح صفور علیا ہے نے خوالے نے علم غیب کی انھی فرمائی؟

سانل سرفرازگل حيدرآباد

الجواب بعون الصلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب يقيم صفور عِنْظَيَّةً كَي تَرْق وطَاف قواعد بِهُ كَانِّى اوراسُ مِعْ فَرِمانَ مِن آپ نے صحابہ کرام کوؤ كل كى ترفيب دى تتى يشش سنوى كا قول ہے كه اگر لوگ سال يا دوسال شهر جاتے اور تا يرفل نذكرتے تو تا يرفل كى محت ہے بيشہ كيكئے سكدوش موجاتے يكر جب ايك دفعہ سبب مجودوں كے كم پيدا ہونے كى وجہ

114.

ا کیسافر این زبان آ درگ سے اپنی دلیل خوب بیان کرتا ہے میں بھت ہوں دی تق پر ہے اس کے واقق فیسد گرو بتاہوں لیکن فی الواقع ایبانہ ہوتو میر سے فیسلہ سے ووچز جا تزفیمیں ہوئلتی ها کلاں و ها بیکوں کے مم گ کیسی صاف کئی ہے اُما کان و ها بیکو کامم ہوتا تر آ پ گوفادف فیسلہ کا تدیشہ یوں ہوتا و فیر ووفیر و؟ سسانل دینے ازجعفرآ باو

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قاعدوے کے مضور نی پاک میکنے کے بعض اسور میں حکمت ہوتی ہے اس سے معم یا مدر معم کی ہوت گیں۔ چنا فچے بیبال حضور میکنے کا مقصد صرف ہے ہے کہ کو گی فحض زبان آوری سے کسی کا حق لیے کا اداوو نہ آئر سہ ہم را سوال ہے کہ کیا تمام موحضور میکنے نے خلاف حق فیصلہ کیا بلکہ تمام اوقوی ہے کہ حضور میکنے کے فیصد میں خلاف حق کا حقال نے تحضی سے تمال ہے اوروآ یہ ہے :

فلا وربك لايزمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم

ارشاد ہے کہ ہرگزموس ٹیمن ہو تک جب تک اپنے ہر معالمے میں آپ کو منعف اور حا آپ نین اور متم اضا کرفر بایا بھلاکوئی ایما ندارایک کو کیلئے بھی آپ کے فیلے میں تعظی کے احمال کورش و سے مکتا ہے اصل الفاظ حدیث کے بیا میں :

فان قضيت لاحد منكه بشيء من احيه ياتشية طيب جوسدق مقدم وتنتفي شير اوراوراس يمن مقدم كالمكان خرور تأثير يدشأ فل ان كان للوحص ولد فانا اول العابدين

کیانعوذ باتداس آیت سے خدا کے بال بیٹا پیدا ہونے کا اخمال ہے۔ حدیث شریف بریسی ہے کہ شرطیا سے صدق مقد میں شوش میں ہوتے کیا اگر کی خالف کو ہمت ہے قد صفور سیجنے کا وَلَی خلاف میں فیصد وکھائیں۔ جب میں وکھا تھے تو مانتا پڑے گا کہ حدیث شریف کا مقصد تعییم امت ہے کہ ناط سلط بیان سے فرکا میں نے کھاؤاور کی حاکم کے سامنے اگر اپنی بلیغ تقریرے کی کا مال مارلیا تو بچر تیا مت بیش مخت سرا

رای و مناوی او پسیه جلد اول این ا

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه فترفيض احمداديبي رضوي ففرله

0 12 0 alum

بدر کے قیدیوں کے بارے شن حضور کا مشورہ لینراہ علی کی دلیل ہے کہ و دہمی خلاف ثابت ہوا۔ اگر آپ 'وحم نیب ہوتا تو مشورہ کیوں لیتے ؟ نیز فیصلہ کے خلاف ہوئے ہے معلوم ہوا کہ آپ کو علم غیب ہے جی نہیں؟ سعا مل ۔ باہر زمان

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب تفييل ق فقير ل تفيراو ي المال المال جواب يه ي المقروك الله تعلى الله الله المال ا

كما قال و اذ قال ربك للملانكة الي جاعل في الارض خليفة.

(باره ۱ أيت ۳۰ سورةالبقره)

ھامندہ : جیسے اند تھالی کے مشورے میں حکست تھی ایسے ہی ٹی پاکستانی کو ارشادر ہائی تھا اور بھو جب تھم و مشاور ہمو فنی الاهو ۔ سحابہ کرام ہے مشور ولیا کرتے تھے اور اس میں امتحان ہوتا تھا کہ کس کی کیارائے ہال واقعہ میں حضر سے فریضی املہ عذبی رائے موافق منا والجی جا بت ہوئی۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كَبْرُكُونِشَ الداديكَ غفرك

مسئله: ٥٠٥٠ د

نی نی عائش صدیقہ رہنی القد عنجا پر جہت گئی آپ کو اگر علم قباتو آپ مغموم کیوں رہے؟ پہلے ہی بتا دیستے اور آپ حضرت عائشے برتار اض بھی ہوئے۔

مسائل مولوی ثناءالله بباول بور

النائي في كي طرف دارى مين سحابة كرام رضى التدمنيم كوجع كرك فر ما يامن يعلدوني من و حل بلغتي تم مين كون ب جوميرى الميه كيار ب مين ميرى مدوكر ساس يرجو مجهدا فريت تيجى - اورواضح الفاظ مين متم كها كرفر ما يافو الله ما علمت في اهلى الاحيوا، بخذا! مين ابني الميه كيا بالميت بارب مين سوات بملائل كرادر يجومين جاسارافون ب كرهنور عيف توقسين كها مين اوران لوگول كوامتهارشا كافو ثابت بوا كرادر بيمومين باشرائية الميان يراخيار مين -

فائدہ: باں ان لوگوں نے صفور سی بھٹے پر بر مگانی کی کہ آپ نے بی بی سان دنوں میں بو جمی کیوں فربائی تو اس کی ویہ وہی ہے کہ اس میں تھت تھی بھی کہ بی بی کی گواہی خود اللہ تعالیٰ قرآن تھیم میں عیان، کرے تا کہ پھر قیامت تک بی بی پر کمی قسم کی بر مگانی نہ ہوا ہے ہی آپ کا مفوم الحزن ہوتا منافقوں کی جموئی باتوں کی ویہ سے قیامیسے ان کی باتوں سے نمو ناہوجا تا ہے چنا مجد اللہ تعالیٰ نے فربایا:

آ پ ان سے عمدل ہوتے ہیں جو وو کہتے ہیں ۔ اس مسئلہ پر فقیر کی ایک تخیم تعنیف ہے "مندح حدیث افاظ" مطبوعة اس کامطالعہ محجے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كَتِرْجُدِيْشِ احراديك رشوى نفرله

مسئله: ﴿11

مشکوۃ شریف میں ہے کہ ایک عورت نے حضور سرور عالم سیکھنٹے کے سائے اشعار پڑھے ان میں ایک مصریہ تھا قباد ہائے ہے۔ ایک مصریہ تھافیتا نہی بعلم ما فی غلبہ ہمارے میں ایسا نبی ہے جوکل کی ہاتھی جانا ہے۔ اس معرمہ کے کہنے سے حضور عظیفہ نے منع فرایا۔ یہ مسلم میں ایک مولوی وہائی نے بتایا ہے آ پ اس کا جواب تفصیل جواب لکھر میسجیئے ؟

ساخل عبدالكريم

الجواب بعون العلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب العام مداية الحق والصواب حضوري باك على العلام العديم العديم العديم العديم العديم الماء موجود بين النسب وفقير في الكركتاب وراهدى في علوم ما اذا تكسب عدا "من جمع كرديك

یں ۔ مخافین کی عادت ہے کہ عوام پیچاروں کوا سے موالات کردیتے ہیں جن کا مقصد سے کو تی تعلق نہیں ہوتا اور پھر خیات ہیں ۔ اور پھر خیانت ہیں کہ اور چر خیانت ہیں کہ اور جر کی اور جر کی ایک اور دور بھی ہوتا ہیں کہ ایک ایک اور دور بھی ہے کہ دف بچانے تو آپ کے خلاف کیوں پڑھا ؟ اس کی ایک اور دور بھی ہے کہ دف بچانے کے در میان ذکر رسول منطبق ہیں بھی موز وئیت نہیں رکھتا یا اس لئے کہ انہیں مبتق و بینا مقصود تھا کہ براہ راست علم غیب اللہ توا بات حضرت ملاعلی خیب اللہ توا بات حضرت ملاعلی خیب اللہ تھا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں ۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں ۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں ۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاحت تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاعلی تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بیلا جوا بات حضرت ملاحت تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاحت تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاحت تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت ملاحت تاری روج و ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات میں لکھی دورہ ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت میں کی دورہ ہیں۔ ندکورہ بالا جوا بات حضرت میں کیا ہے۔

و انما منع القائلة بقولها و فينا نبى الخ لكراهة نسبة علم الغيب اليه لانه لا يعلم الغيب الا الله و انما يعلم الرسول من الغيب ما اعلم او لكراهة ان يذكر في اثناء الضرب و اثناء مرتبة القتلي لعلو منصبه عن ذلك.

چنداحاد يث الدخلية ول جوصور علي أن ما في العدك لي صاف صاف بيان فراكين:

(١)مشكوة شريف مي ٢:

وعن معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله الى اليمين خرج معه المنت يوصيه ومعاذراكب ورسول الله التنت عسى ان تمر بمسجدى هذا و قبرى فبكى معاذ جنعالفراق رسول الله.

خلاصہ مختمر یہ کہ آنخفرت بھی نے دھنرت معاذر منی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو وہیت فرماتے ہوئے سے خلاف کے ساتھ دواع کرنے کو لگے جب وہیت فرما کے بعد تاریخ اللہ عندای سرال کے بعد تاریخ میری اللہ مجد اور تیر پر گزرو کے بیس کر معزت معاذر منی اللہ عنداً پ عقیقتے کی فراق کے خیال میں بہت روئے کیسی صرح فخبر ہے کہ آپ نے اپنے وصال ظاہری کے بارے میں دھنرے معاذر ضی اللہ تعالی کو اطلاع دی۔

مشكوة شريف مين ب:

ان رسول المنطقة كان يرينامصارع اهل بدر بالامس يقول مصرع فلان غداان شاء الله

المارات المار

لقروس کے ساتھ پختی ہیں گفذان کو کل اور کے واسطے ثابت کرنے والا گذاب اور جمونا ہے حضہ سے عبداللہ بن مہاس بغنی اللہ تعالی علیمیار کیس آلمفسر بین فریائے ہیں۔

هده الحمسة لا يعلمها ملك مقرب و لا بني مصطفى ﷺ فس ادعى اله يعلم شيأ من هذه فقد كفربالقر آن لانه خالفه(المسير خارال حدده ص ١٨٣)

النادسة ماوم شداراته تعالى كے بغیر كوئى نئيں جائنا۔ ليندا خدا تعالىٰ ئے سوا كوئى اس كا قائل صب اللہ جاورائل كى روشنى ميں خارج الااسلام ہے۔ اور المساحة و جماعة سے اس كا كوئى تعلق نئيں ہے۔

خرر و عبدائر خينو نظامي نقتها خواد مدر بن غرب دار أحداد خداد د. . شاه مندر دان الحمليل و صنع داره عاران حال دو أحج (<u>184</u>)د

مذكوره بالافتوى كارد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرماد یا بیبان تک که تمام احوال اول سے آخر تک حضور المنطقة کومعلوم ہو گئے اور اپنے سحابہ کو بھی حضور

منطق نے ان میں ہے بعض احوال کی خبر دی۔

شی وی اویسیه جلد اول در اول در اول در اول در اول در اول در اورسیه اول در اورسیه اول در اول د

تعالى قال عمد والذى بعنه بالحق مااحطاً وا الحدود النبى حد ها يَحْتُ الحديث. هفرت مريض اندتون عد كمّة مِن كه تخفرت يَجَّةً مَمُّ وساتِح لِيجاً كربّات تَحْدَرَ كان فال شخص يبان مرايزا: وكالعني مريش او فان شخص يبان مركا كيون مواوى صاحب اب معلوم : واكه أنخصر ت

خلطے کوان غیوب ٹھر پر بھی اطلاع کا طلب ہے۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب کبتر کی ٹیٹس اعماد کی غفرلہ

مسئله ۱۷۵۵

ایک دیوبندی مولوی کافتوی اور اس کارد

(سوال) کیافرہاتے ہیں علاء دین شرع متین کے علام خسافداد کہ کریم کے ساتھ مختف میں۔ یا کو گاور بھی جانت ہے۔ مسامل عبدالماجد

رجواب) علوم خسفداوند کریم کے ساتھ مختص میں اور کوئی ہتی ٹیل جاتی۔ ندکوئی نی جانتا ہے اور ند کوئی فرشتہ اور نہ کوئی ولی۔ اور نہ کوئی امام مے معمید وغیر و نیر نستیکہ کوئی کلوت بھی ٹیس جائتی ۔ جیسا کی قرآن اور عدیث رسول اللہ سکتائی اس پرشامہ میں۔ دلیل (1) خداوند قد وس فربا تا ہے:

ان الله عنده علم الساعة . وينزل الغيث. ويعلم مافى الا رحام . وماتدرى نفس ماذاتكسب غدا . وماتدرى نفس ماذاتكسب غدا . وماتدرى نفس باى ارض تموت . ان الله علم خبير . (ب ٢١ أب ٣٤ مورة القمال) اى آيت كالتمير والرئ كالرق وعلى كرام عليه فرات بين:

مفاتيح الغيب حمس ولا يعلمها الا الله الايعلم الا الله و لايعلم ماتفيض الارحام الا الله و لايعلم متى يأتى المطر الا الله ولا تدرى نفس باى ارض تموت و ولا يعلم متى تقوم الساعة الا الله و الله و المحارى شريف حند ٢ ص ٢٨١)

نیز دوسری روایت می بی کروشور می این فرایا مفاتح الغیب خصس ، پیر تی کریم این این مفاتح الغیب خصس ، پیر تی کریم این این مفاتح فی مورة القیان والی پورگی آیت الماوت فرمانی (محاری حلد ۲ صر ۲۶۶) ام الموشین والمؤمنات مفرت ما تشرصه این فرماتی می حدثک اند بعلم مافی غد کذب ثم قرآت و ما تدری نفس ماذا تکسب غدا (باره ۲۱ سورة نفس آیت ۲۶) مین معزت ما تشریحی فرماتی مین کرید بیزی تداوی

(۱) يَا فَي مِنْ إِنْ وَهُوا لِكُنْ مِنْ مَا عَلِيهِ وَوَالِنَا * * أَنَّا لَا لَنْ سَبِتَ لِيْهُمْ جَبِيرًا ر شبو بات و حکه نهی و حکه صفات حق و سمه و قعال واثار وبجميع عنوم شاهر و بائن و اول والخر حان نمود ومتمداق فرق كل دي علم علم لـشـده عليه من التملوت افتملها ومن النحبات

وراضور التي بالشواب إلى تدميز والدائل والدائل بالمام الى ساوراه منا مناحق والرووا فعال اورآخارت به اورتهام عوام خارج والنان الول وألخب والنفور المركف أب الباط لا ي ما الله فوق كل ذي علم عليه والمما الله من ال المشرة إن سوات الرائد السرة إن أليات

(٣) أيد الله و حسامك على هو إذا سهدات أن أنه فيان وال المامة من

لان روحه 🗀 و شخدعتي حسع الا رواح والقلوب والنفوس لقوله 🚝 اول ماخلق

ہے جو ابند توبان کے فرور کیا ہے جوہیب جمران میں زیراً ہے کو واد ہا کراہ میں گے اس کی وہیر ہے ہے کہ پھٹھور النجيّة الن والأواقية والمركان به واليدالي روحَ أولي ولي وفي أنسان كي نظر القرار حرفّا في نتاب ائی کے قویر ب یا واد ہوا اوران سال میں کے مشاہد کے مشاہد وضرور کی ہے اس مشاہد والا سب ب بُ مُصْعُور اللَّهِ عَنْ أَنْ وَيَا مُعِلِدُ تَعِنْ مَنْ سِبِ مِنْ مِنْ أَنْ وَمَا الْفَرْسُ وَبِيدِ الْمُ وَإِلَا وَبِ الطَعْمِ الله ب كيد يها الواساتية والمراجعة الموساط والقرار الله كالمراجعة والمبادان عالى چيز کا پيشيده رويا کيوکم مشور رومکال ب(۴٠) دخارت شاه ولي املات دب ميد په دوي روية الله ميه فيوش احرمین میں فرمات میں

العارف ينحذب الى حيز الحق فيصبر عبد الله فيتحلى له كل شيء ـ

اعتور سيد عالم سينيخة عوسيدا عارفين فين ان في ثبان القدال لا أيا الدار وموسّل بيد أبد عارف لا يومال ب

و المنافرة الله المنافرة المن الله المنافرة المن ؟ شَارِقُ وَ بِالْ بِالْسِيمَةَ مِا مِن أَنْسَ مِن مِن مُواللهُ قَالَ مِنْ البِيمُ وَمِن

(2). عند لديد حدد وال من ديم الإمام قطع في فروس على ا

وقال بعضهم لبس في الابة دلالة على ان الله تعالى لم يطلع سبد 🗺 على حقيقة الروح بل بحنسل ان بكون اطلعه الله ولم يا مرد ان يطلعهم وقدقالوافي علم الساعة بحو هذا والله اعلم _

الوراعظ بالموراعية مراسلة بالوائدة يتأثر إيدا

يستلونگ عن الروح قل الروح من الموريي

شاكروت بالكانس بالمقان فالإي في المناق ووون والتقت بإطانين أرويدو منتب أبيالله تعال منه البياع بيب النطقة والطلوق وإزوادرات والنابات والع في ووكراتب وورون وُعِلَا في مِن ورحمة قيومت أعمل من البول في إليا في أباع ين بياً والله تولي في منطور الكافة ووقت في مت وحموب أوال كالنائب وهم زقر ويادو

(1)) در مقرطی شارخ مسلم اور امامقسطانی شهرخ بلاری اور مداهی قاری شارخ مشود و نسایی شروخ میس ارق مفر مایا امراه م قرطبی کی عبارت امام جدرالدین میثمی شار ب سیحیح بخاری نے میٹی کے رہے ۴۳۷) پرنقل

فمن ادعى علم شيء منها غير مسند الي رسول الله 🐣 كان كادبافي دعواد يَّنُ مَعْيَةٍ سَنْتُنَ مِنْ سَنَعُونِي كَلْ شَيْسَعُمُ وَمِنْ أَرْسَا وَمَا أَنْ مِمْ وَمِولَ الله سَطِيقَةُ أَيْ طِلْ نبت ندكر في وواية وغوى مين مجموعا وكا

ف اس مهارت مصاف والفتي بي كي تصنور الميضيّة بالحجول فيب بيانية جي اوراؤن التي سے اسپي جس المام ويوين ما تلفة يرجبي والعنور مين ألي المعلم المان عماد مون كرت والافاز باوت يه

🚰 فنا وي اوبسيه جلد اول

ين فرمات جن -

قِيلِ انه ﷺ اوتي علمها (اي الخمس) في احرا لامر لكنه امر فيها بالكنمان وهذا الفول هوا لصحيح ـ

كها أيا كه أي ريم منطقة وآخر مين إن يوليون خيوان كالجمي عم عطاء وأيا مكران كه يحيات كالتعم ثبا اور میں **ق**ول میں ہے۔

قر آن وحدیث دارشادات علی معتمر این ومحدثین وهنزات ما فیمن ترام ک اپنامسلک تابت رویا که الله تعالی نے حضور سید مالم سیکھنے کوتمام محلوقات اور ساری کا نکات کے بھیج احوال کا حم معطا فر ہادیا یہ اور تشعریجات ملائے اسلام سے بیات انجھی خراج والنے اوگی کے قرآن وصدیث کے کھوش ٹیس جو قوم ہے اس میں مغیبات قبس شاش میں اور بیج مسلک ک^ی ہے۔

اذاله او هام اووآ يات كريمهاورا حاديث مباركه جوستك ين درج بين فن تين ليكن خافين كي عادت ب كرو واصول اسلام عديث كروازك ويع جي وردة الون اسلام توية تا كاب كراً ويت قر آنيوا حاديث نبویه وطرخ کی بین (۱) کمیه (۲) مدنیه ، کمیهٔ یات شارهال دوتا به مدنیه شانگفتیل اور بیه آيت كيه بي چنانچ شان نزول بنا ؟ بي مندرجه بالآيت مين قاش فورمسند يه بي كدان يا في بيزون ك الرفرون من كُولُ كُولُو ووا جائية أفران إلى كاسوافيه واورجي بهت مع الله عن إلى يبال تك كد ان یا گئے کے جملہ افراوسب فی گراور فحول کے ہزاروں حصہ کو بھی نیس فٹیجنے تو ایند تعالی فیب کا خیب ہے اور ووج چزیر شاہرے صاب افعال فیب ہے اور ، مدا فعال فیب ہے اور قیامت کے میدان میں جمع کیا جاتا فیب ہے اور فرشتے فیب میں اور ان کے موارب کے تقریقیب میں اور ان کے موالور فیب میں کہ جن کی حدین تک ہم نبیں اُن سکتے ندکہ اور معلوم ہیں۔ کہ بیاسب کے سب یاان میں اکثر غیب ہونے میں ان یا گئ ے بولد کر میں۔ اور اللہ تعالی نے اس آ بیار ہے۔ میں ان میں ہے چھوڈ کرٹیمیں فر ایا۔ صرف مجی یا می ڈ کر قربائة وأمين اللائة شانايا كه يغيب وخنائه الدرزياء واغل جي - بلكه بات يدب كدوا زما وكالنول كالخمااوركافرون كالقااوركافر للمغيب كادعا مركحة جين رش اورنجوم سي وقياف بميافدت وزجرت طير ے ، پانسوں ہے اوران کے سوا مائی اور ہوسوں ہے جو اند چریوں ہے ڈھائی ہوئی تھیں اور ووجیزیں جو

وار وی اوپسیه جلد اول ^{این}

(٤) بالقالديك ميدي الدوقي ، فوك الأول ميديُّ إلى ميداه إلى معود من بني المدتوق فات ال ١٠٠٤ أله المساورة المساورة المساورة المساورة

هو 🍧 لا يحقى عليه شيء من الحمس المذكو رة في الاية الشويقه وكيف يحقي عليه ذلك والاقطاب السبعة من امته الشريفة بعلمونها وهم دون العوت فكيف بالعوت فكيف بسبد الاوليل والاحرين الذي هو سبب كل شيء وهنه كل شيء ـ

اللائلة يا أريد تهل الوملليون عن أس خاور تيها ان شراعية والنافي منظمة والتلطقة وبالكافية من الوريوسي النور النفي يرتب كالى وكل إن مارا في النور النفي كل المنت المريد تدريب ما يتاقلب ال ملحيات في كا بائتين والكداوف معرجين في جن بالأفواع والديره هنور في كاليابي بمناجرتام اولین وآ فحرین ما دے جہاں کے دار جی اور جریخ کے سبب جی اور جریخ اُکٹن ہے ہے۔

(٨) هارمه شخ الدرصاوي وكل رائمة المدعية التي نفسه السوالي حمله ٤ ص ٢٤٥ يراً يوكري. بسنلونگ عن الساعة ابان موساها كاتحتارة مفرات بي.

لم ينتقل من الدينا حتى اعلمه الله بجميع المغيبات التي تحصل في الدنيا والاخرة فهر يعلمها كما هي عبن يقبن لماورد "رفعت لي الدنيا فأنا تنظر فيها كما أنظر الي كفي هذه "وورد انه اطلع على الحنة وما فيها .والنار ومافيها . وغير ذلك مما تواترت به الأحار ولكن امر بكتمان البعض (صاوي ٢٠٠ ص٧٣٠ باره ٩ سورة الاعراف تحت أبت ١٨١٢ مضوعه مكسه رحمانيه لاهور)

یہ آیت کر پر حضور منگے کا واقت قیامت کاهم وینے سے پہلے کی ہے لہٰذا آید کر پر کامضمون اس مسلک کے فاوف بر گزنین که صفور مین اس وقت تک و نیاے تشریف نیس لے گئے جب تک کداللہ تعانی نے حضور عظیقہ کو دنیا و آخرت کے تمام معیبات نہ بتا دیے ۔لیکن ان میں ہے بعض چیز و ل کے چھپانے کا تلم حضور میں گودیا گیا تھا۔

(٨) علامه عثادي كتاب مة طاب جب العجائب شرح صلاة المطرت سيدي احمد بدوي كبير رضي الله تعالى عند

للوروم بارت كال أرق الل إلى الله الت ومان بدائي الرأة أرت الرأ التي بار يحت وركع في الدر تا الدينة الديسة المان الم عُ مَنْ مِنْ بِ وَلَا أَبِي لِوَاللَّهِ مِيسَانُ إِلَيْهِ أَنْ عِوالْ وَالدَّبِ الرَّوْرَاقِيلَ مُعال الله و حال أن المعاولة المعالمة المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم والمعالم الم ية و الأيادا الله الكاوية في حوي يدائل معمومة بياباش فون عاد . درت بون كاممة الى والموجعين ك والدج ب شعب الدائمة المالي الدي عمل أولى راؤي الدوكان بورك رافع هم تیان کے انگل فائل اُ وہا کہ واکن انٹی وقال کی آئی کھی ہے آئی کان ہے بھے است کے میں وہ ہ أويول والات عدائط والمستقدة أوالمستقام الدائل والمنت المدروب بالكرافي أيدمون ہے اے معلوم ہے کہا کی فن کے بیٹم پر نتاز ہیں وہ است یا میاد ڈیس پر ٹیسٹ ٹائس کے بہت زا ہوہے اور كاليد تُركُر لُ فراني واليَسْطَعَى لَ موت تَركَ أن تَروَ مَنْ يها قامه وأيس جم يرووا بينا زقم میں بھی یقین کرشیں اس واستے کہ متارول کی تخرین اور بوک اور یا بھی شوتیں اور والٹیں جزی یاتوں میں ایک دومرے کے فلاف پوٹی میں بھٹا کل کے زائجے پیمائش یا مرے زائجے بہال میں آم ایہا تیاق اوتائب كدادومتاره كي كُفر مثل ادويا ال كي طرف وليجد وووقات وضوف أن بالمهم المت سنابان ويؤاليه جانب أورَّ فَيُّ اللهِ عِن الديوم كالمِدال كَانَا و يُعاجِمُنَا عَالَ يَا تَعْمِ الْأَدِيعَ فِي مُر ما أَمْ مِي عام كے كنان كريبال أيساق مدوقر الريان اوالتر ارق ب اور ورقر أن اعظم بيالين ورؤن او في عقاره بارزش ومشة في والتجويل زون أتنتي مثل والعدرة الناب كي ك اول يش قط ووي جديدا كارزمان ظوفان الشرية في ما يدا مد من قبل قدار و عدم موائرة الن سنة السنة ما ب جي يول الن معوم كريطة يْنَ لِيْنَا مُنْ أَرْبِ وَعِيدًا وَرِي كَنَا وَ مَنْ كَلَ مِنْ مِنْ وَقَالِمِ مِنْ أَنْ وَيَوْلُور س الرف وگا اور کنے دُوں مے شاار ایک شارود و سرے کو پھیا لے کا یا گلارے کا اوران کے مواا اور ہا تیں اس کے کہ متاری تو ایک مغیودا حساب کے باند ہے جو کے بیں اور یاز بردست جانے والے کا

ر نے کے باز ندر میں ۔ ند کوروآیت ان الله عدد علم الساعة کے ماتحت مضم میں کرام کی تنامیر کو

انداز ومقرر فرمایا: واب قرقیامت که آریت ان پر قریخ کنی فرمانی کی کرتبهارے ان علوموں کی اگر پچھ

ما حقافه مائية بينانج لعادب تنبيرات المديراي آيت كم اقت فرمات جي ر

ولك ان نقول ان علم هذه الحبيسة و ان كان لا يسلكه الا الله لكن يجوز ان يعلمها من يشاء من محببه اوليانه بقرينة قوله تعالى ان الله عليم حبيرعلي ان يكون الحسويمعني المختر ٥(تمسيات حسيم)

نتوجهه اورقم يالتي كبديث وكدان يانجول أواً وجالة كرموا كوفي ثين بالتاليكن يا بالأثب كمالة تعالى البينة ويول اورمجوول من عرب ويام علوة والمان قال عرق يد عداما تدوال فرمات ہوے کدان پانچ چیزوں کوکو ٹیٹیں جاننا ،آیت مذکورو تلاوت فرمائی ، عامد شاہ مہرائق محدث وجوى رائمة الشعب المعد المعدات مدح مشكو على الى عديث كم الحت فراح تي

مراد آئست که بی تعلیم نهی جساب عقل هیچکس اینها راند اند و آنھا از امور غیب اند کہ جز خدا کسی آنرا نداند مگر آن وے تعالمي از نزد خود کسي ر يوحيي و اله م بدالند

وشعة بمعت ص ١٥ حر راور اصدعه كرتيد لكهنو)

نو جمعه المرادية كه ان المورفيب وبغيرا مذاتون كه تات وواستقل ك الداز ب ب و لأنين جان مكتا کیونگدان کوانند کے موا وفی نیمی با شانگر ووجس کوانندا بی خرف ہے وقی یا لبیام سے بازوے یہ

عبازل الهملة والدين ملاصرفبال العران تيوهي زقمة العدمية روص السطير شرح حامع صعير تكن اكل

اما قوله ﷺ الا هو إفمقسو بانه لا يعلمها احد بذاته و من ذاته الا هو لكن قد تعلم ياعلام الله تعالى فان لمه من يعلمها ٥٥ و ص الصيد شر - حامه صعير ١

قو جمعه : بي يتالية كافر ما تاك إن يا تَحْ تحوال واس (الله) كيموا كوفي نيس جائيًا إمنس به بإي طوريز كه بذات فودا بی ذات ہے انہیں اس (امتہ) کے مواکوئی نیس جانیا ہے گر چھاوگ ہیں جن کوخدا کے بتائے

عَيْقَت وَفَى جِيهَا كَنْهِم والأول عِنْقَ كَاليَهِ أَنْهِم عِنْ وقت بالنائدة في مت الاستخاص الياد وجد أبها تا مرتر تين بالشارة ترون ي الكل منزاب بالترامة الدي في يومان كالاس أراه ويكوب ال عُ بِ جِلاَ بِ الدِينَ لِلْهِ فِي لِنْدَى لِيمَ بِ إِنَّ لِل يَعَالَمُ فِي النَّالِينَ النَّفِي فَ ال يَّ إِن إِن النَّالِينَ اللهِ مَن وَاللَّهُ مِن اللهِ اللهِ عَلَى مِنْ أَنْ اللهِ اللهِ مِن مِن وَقَ لِيب نى جاند ، كى ريم ينخ الداري في يوان ربات المعتول ما ورايد تول ما م عمر أن علا بيا الرامات إلا الدان بيال كالأن فاحن مام كي في نتن بياه بي في بي اليوج بي اليوج بي المين جي الله

توغا ساية والدائدى بالأتبال كالمائوني الدال كالمائي عطاك يني بيونيس بإلياتها بالمجيراي م ف ي ل الألما الدرام الم التي قل الدي كل الله عند ول بداله الدول مع مع الله ويات رِيَّ أَيِّ سِهِ أَنْ أَشْهِ وَرَشِيرٍ ﴾ يُن آيت انَ الله عنده علم الساعة الح كَيِّت كُن كَ

لركت لما قال الحارث ابن عمرو للسي على الساعة؛ وإنا قد القيت الحب في الارض فمتي السماء تمطر او امراتي حامل فهل حملها ذكر اد انشي؛ و اي شيء اعسله غدا او لقد علست باي ارض ولدت فباي ارض اموت؟

(عسر صاوی ج فور ۱۰،۱۱ سر و غمار ایک اید۳)

يراً بية الناوقت نازل دو في وب حدث زن هروت رعول الله المنطقة كرباتها اليومت أب روكي؟ وریش نے زمین میں گڑا ہوئے ٹین آسان بارش کے برسائے گا؟ دورمیری یوبی حاملہ ہے وس کے پیٹ ش مذاء ولعب يامونث؟ اوركل شي أيا قمل كرول كا؟ اورش ياتو جارتا بور كر مين كأبي زين بين بيرا موا (أب يا ما كين كه) من توكن زمان من من وري ۴۴

" "نيم خازن اورلباب النقول في اسباب النوول مين بھي اي طرح ہے۔

التأتيير ، يجي معلوم : ولي كران يا في جيزون معنعلق جب حارث بن ممرو في صفور المنطق سے سال کیا توانند تعالی نے خودائ کا جواب دیا کہ ان کو وہی جانا ہے کیونکہ پیاس قابل نمیں ہیں کہ ان کوا ہے امور کُ فجروی جائے اس کئے امند تعالیٰ نے بیا ایت شریفہ نازل فر ما کروائٹی کرویا کہ کفارا اندوا سے موال

الماوي اويسيه جلد اول

IDT

ت بھی ان (علوم خسبہ) کاعلم ملتاہ۔

ملامدهاعلى قارى عليدرهمة الباري مرفاة شرح مشكو ذاي عديث محمس لا يعلمهن كاتحت

فمن ادعى علم شيء فانها غير مسند الى رسول الله ﷺ كان كاذبا في دعواه (المرقات شرح مشكوة)

منو جمعه اپس بوتفس ان یانجول میں ہے کسی چیز عظم کا دعویٰ کرے صفور سیکنٹے کی طرف بغیرنسبت ے بوے تو و واپنے دعوی میں جبونا ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبة محمر فيض احمداولين غفرله

مواوی اشرفعلی تفانوی نے حفظ الایسان میں لکھا ہے کہ حضور علی کے کی ایخصیص ہے اپیا نیے تو زید وقمر و بلکہ برصبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہےان عمارات کے متعلق ون دية فرمادين؟

ىسانلدىنى داجەكىمىر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ياوگ نهروريات دين ك مقراورمريد وكافرين برمسلمان رفرض ب كدانيين كافر كي جيها كدتمام منکرین ضروریات دین کاحکم ہے جن کے بارے میں علائے معتمدین نے قربایا جوان کے کفروعذاب میں شكر روونودكا فرير شفاء السفام و مزازيه و محمع الانهر و درمحتار وغيره متندكمايول ميل ے ''اور جوان میں شک کرے یا آئیس کا فر کہنے میں تامل کرے یاان کی تعظیم کرے یاان کی تحقیم وتو مین ے منع کرے تو شرع میں ایسا محض بھی کا فرو ہے دین ہے۔''

بیان استاذی شاگر دی اور دیگر کوئی عذر قابل قبول نبین بعض لوگ عبارات فدکوره کو گستا خاندمان کر تائلین کی رعایت میں اتنالکھ اور کہو ہے ہیں کہ'' مندرجہ بالاعبارات ہے مجھے کوئی اتفاق نہیں ہے'' یہ مجمی

و فناد ہر زبان من پس بچشید مجعل که نه چشید هیچ چشنده هرگز چیزی راشیرین تر ازان و حاصل شد مراخبر اولین و آخرین و روشت گردانیدان مرا و پوشید نور عرش بسر مر اپسل دیده همه چیز را بدل خود دیدم از پسل خود چنانکه بینم

یمنی علم اولین و آخرین عطا کیااور مجھے چندانسام کےعلوم سکھائے ایک تو وہ علم تھا کہ جس کی باہت جھ ہے میدایا گیاسی ونہ بتاؤاں اور بغیر میرے کوئی بھی اس کی برواشت کی طاقت شیس رکھتا دوسرا دوملم کہ جس نَ بِيتِ جُورُوا فَتَيَارُو بِإِنَّ يَا خُواوَا تِ فَامِ كَرُدُولِ يَا يُشِيدُورَكُولِ تَيْسِرَاوُو كُدِمِس كَتَبَلِغٌ كَالْجِيمِ خَاصُ وَعَام امت المليظم بوائيم ايك قطرو مرش سدمير قريب بوااورميري زبان پر برامين في ايس عندايس و يوکو پيلما كه ویٰ مَن کی نے اس سے بہتر چیز کا ذاکت نہ ہا ہوگا اور مجھے اولین وآخرین کی خبر حاصل ہوگئی اور اس نے میرے دل کوروش کردیا اور نورعوش نے میری نظر کوؤ ھانپ ایا پس تمام اشیا مکو میں نے اپنے ول میں و مکھ لیا ٥٠ بن ا ہے بیجھاس طرح و یکتابوں جیسا کہ آ گے و یکتابوں۔

والله تعالى اعلم بالصواب

ئتبه فحرفيض احمراوليي فمفرله

بمنس او به البيتي من كرمنسور للبيلينية جب معران سه والين تشريف لائة و آپ سے كفار في أ يت المقدى أعلق والات ألية بدة تاسط بيكبال تك مح بيا؟

ىسائل امان الله قادرى اورنگى ٹا ۇن كراچى

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هذاية الحق والصواب

(١) نبي پاك عظي كي سراوربية المقدل كاو كيناء بال خميرنا ،موارى الرنا ،موارى يعنى براق و باند رود یا دریت المقدل مین داخل بوکر دور کعتین ادافر مانا نجر شراب چیوز نا ، دود هافتیار کرناصاف بتاریل بُ رَسُور عَلِي أُوهِ بِأَن كَ حالات بِوأَ كَان تَحْي - الك مذرالك بي جوآن قوايل عمامت والهاب أين وأس صاف وكما كنت بين يكن كل قومت بين يمي مذرانگ اے جہتم میں کے جائے گا۔

والله تعالى اعلم بالصواب

أنبية توفيض اتداويتي ففرايه

مستله ١٩٩٠

وبلسنت كبترين كدهنور للبيض كواحة قبان في والاله طاج بين ميدانسار ميشار ملوم مطافريات اس كروازگل بيان فر ما يا ؟؟

ىسانل مىداقاق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

الله تعالى أثرة أن مجيدين وما ينطق عن الهوى أن هو ألا وحي يوحي قرمايا. فام بُ يُرعلور عَيْثَةً كَامِ قُولَ وَقُدِ بِإِنْ بِإِورِ مِنْ مِي فَامِ بِ كَرِجْرِينَ مِيالِمامِ وَصُورِ عَلِينَ كَ بِر إول رِحاضري فيس ویتا اور نامی جم مکل میدانساده کانام وای بے محدثین گرام جمعماللہ نے حضور سیکھٹے کی وی کی سات معمين الألى إلى أثيل مين سائي القريم إلى ميدا ملام في عاش في الام سيدا على الترام مين وقي في اليك ^{هم} ي^اگل *چاك* ميان محب و محبوب ر ماز نيست كه كر اما كاتبين ر اهم خبر ليست محوب محب كرميان ايك رازب شيكا أراه كاتين وجي عملين وتاان حتم کی روایات بھی تب اعادیث و قامیر میں مرقوم میں مجملہ ان کے ایک ووے جو حضرت شاہ مہر افق محدث د باوش رحمة القدمية في مدارج المدود شريف الرياض عدار

علم اولین و آخرین و تعلم کرد انواع علم را علمی بود ک عهد گرفت از من کتمان آنرا که باهیچکس نه گویم و هیچکس طاقت برداشتن آب ندار د جزمن و علمي بود ديكر كه مخير گردانید در اظهار و کثمان آن و علمی بود که امر کرد به تبلیغ آب بخاص و عام از اهت من پس نزید شد بمن قطره از عرش

وده فتاوی اویسیه جند اول ا

(٢) پچرا اُردهنور عظیفهٔ متر دو بوئ بول توان کی وجه بیه به کداس وقت اس طرف النات نیس قنا چنانچەالفاظ عديث كاس پرونالت كرتے جي كەعفرت ابو ہر پرورتنى الله عند سے مروى ب

قال رسول الله ﷺ لقدرايتني في الحجر و قريش تستلني عن مسراني فسالتني عن اشباء من بيت المقدس لم الشها فكريت كربا الحديث ال مشكرة

اورال صديث كرمائير يرب له اثبتها اي له اصبطها و له احفظها ارسعات

(r) ایک روایت میں وارد ہے کرمنوں میلیجہ سے بیت المقدس کے اوساف عفرت او مجرصدیق رضی الله عن نے دریافت کے اور هفرت نے سب بتاویئے۔ اس حدیث میں تر دو فکر کا نام تک فیمیں۔ چنانجے مدارج السوة حلد اول شري

پس آمد ابوبکر رضی الله عنه در حضرت رسول خدا كينتي و گفت يارسول الله و صف كن آنرابمن رفته ام آنجا و دیده ام آنرا پس وصف کرد آنرا رسول الله ﷺ پس گفت ابوبكر اشهد انك رسول الله عينا الخ

ترجعه: سيرناصديق اكبروشي الله عند حضور علي في خدمت بن حاضر بوع اورعرض كي حضور بمين بیت المقدی کے حالات مناہے آپ نے انہیں بیت المقدی کے بورے بورے حالات بتائے میان کر حفرت صديق اكبررضي اللدعدة في كباشهد أن لا اله الا الله الخ فور يجيئ الو كرصديق رضي القدعة كوتو صاف صاف بتادياليكن الوجهل وغير وكونه بتائے من حكمت نبين تواور كيا بي؟

(۴) حضور ﷺ کا کافروں کے سامنے تر دو، لکلمی کا نہ تھا بلکہ اس لئے تھا کہ پیلوگ تواہیے آپ کوزیرک ز مان سمجھتے تھے لیکن بیباں حال یہ ہے گہ جمھ ہے اہم مسئلہ کی بجائے صرف بیت المقدر کی تقییر اوراس کے وروازوں کے متعلق سوال کررہے میں آپ کوان کی اس طفلا ند حرکت سے پریشانی مولی اور آپ مترو داند ہیمن*و گئے ی*ا ہے بی ہے بیے ایک بڑا ملام^کی قوم کے یبال مناظر و کرنے جائے اور وواپنے آپ و کفق مرقق کہلاتے ہیں لیکن جب گفتگوشروع ہوتو وہ بچوں کی طرح معمولی سوالات کرنے شروع ہو جا کیں تو وہ علامه صاحب ان كى حركت سے پریشان ہوتو به ند كہا جائے گا كہ وہ عالم ہی نہيں ۔

ربه و به دربه ازده ازده و به اول الم

والله تعالى اعلم بالصواب

كته مجرفيض احمداوليي فحفرله

عاری کستی میں دوند بھی گردو میں ایک گروو کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے نہیں عظیمی کوارواروا مم عطافر ما ہے وواسے ملم غیب ہے جبیر کرتا ہے دوسرا گروہ کہتا ہے کہ علم غیب خاصہ خدا ہے گئی تی اولی کو عاصل نیس به پیدا گروه بکترت به و گروه وانی کومنافقین کی نولی کبتا ہے جمیں دائل سے سجھا کیں تاکہ بم ان کا محیج فیصلہ کر تکسیں ۔ گروو ہانی نماز وویگر شرق امور کے پابندیش شرقی واز سمی بھی ان سب کی ہے جبکہ گروو اول کے لوگ ٹیازی بھی برے کم اورشرق وارشحی والے بھی پاکلی تھوڑے میں قرآن وحدیث کی روشن میں

ىسائل محرىبىداننەسندىخى نواب شاە

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

معياراسلام رسول الله عني وابتل معلوم وگاه رئه الله تعالى في بهت سالمان واسلام ك رم جرنے والوں کو زمرف بالمان ملک پر لے درجے کا جھوٹا اور دوزخ میں سب سے زیادہ عذاب میں مِنَا بِهِ فِي وَالاِبْنَايِاتِ مِلاَحْظَ بُولَ أَياتِ

- (١)و من الناس من يقول أمنا بالله و باليوم الإحر و ما هم يمومنين (ب ١ البقرة ٢٠) اور بعض لوگ کہتے ہیں ہم اللہ تعالی اور آخرت پرائیان لائے حالانکہ وومومن نہیں۔
- (٢)اذا جاءك المنا فقون قالوا نشهد انك لرسول الله والله يعلم انك لرسوله والله بشهدان المنافقين لكذبون٥(ب ٢٩ مدندر ١٠٠)

جب قبارے پاس منافقان آئیں اور کیں ہم آوای دیتے میں کدآپ اند تعالی کے رسول میں۔ (بيق)الدتعاني بي جانبات كرتم الله تعالى كرسول بوليكن بيهمنا في جهوئے جي -

> (٣) ان المنافقين في الدرك الاسفل من النار ٥(ب٥) ب شک منافشین جنم ک تیلے طبقہ میں ہواں گے۔

دسول الله عنظ كم علم غيب پر طعن ، طريقة منافقين هي الوام اوروين عببروي طالكها طقه يه جمتا ب كرفائين كا الارازم فيب في رجذ با قو مير بيكن بمركم بي بي كر توجيع ف بهاند به درهيت يا الارمافين في دراف كا ظهار بفقير پنده الم بيش كرتا ب اس بهارون كي كرمافين كي تجاوي كي بين بلاط في أرباع الله الدار ولا كي كرمافين كيا كم تا ورياو كي كيتا بين بلاط في بايد

(۱) كشرمعتر ومشدنقا بيرواحاديث كماووتشير فازن بين ماكان الله ليدر المومسين على ما النم عليه كشان فزول مين لكحاب:

قال السدى قال رسول الله ﷺ عرضت على امنى في صورها في الطين كما عرضت على آدم و اعلمت من يومن بي و من يكفر بي فبلغ دلك المنافقين فقالوا استهزاء زغم محمد ﷺانه يعلم من يومن به و من يكفر مس يحلق بعد و بحن معه

و ما يعرف ا فيلغ ذلك رسول الله على المسو فحمد الله تعالى واثنى عليه ثم قال ما بال اقوام طعوا في علمي لا تستلوني عن شيء فيما بينكم و بين الساعة الا بالكم به فقام عبدالله بن حذافة السهمي فقال من ابي يا رسول الله منتقال حذافة فقاد عسر فقال با رسول الله منتقر صبا بالله رباوبالاسلام دينا وبالقرآن اماماويك نبيا فاعد عنا عما الله عنك فقال النبي عنا فيها التم منتهون فهل التم منتهون الم نزل عن المسرقانول الله هذه الاية

الفائدة الراحديث إك عدرة في كالترحاص وي

(1) آیت میں مرفیب کے مکرین واللہ تھائی نے خبیث کہااور یا سے والوں کو خیب ب

(١) حضور من تام امت كالمان الخري معلوي -

ومعومه ومعومه ومعارمه ومداومه الله فناوى اويسيه جلد اول الأ

11

ے ابتدائی جملوں کا ترجمہ ہے ہے ۔ اگرتم ان سے پوچیوں ہے شک مفر در کمیں گے ہم تو یوٹی اپنی کھیل میں تیے تم فر ادو:

قل ابالله وايته ورسوله كنم تستهز ؤون وقدكفر تم بعد ايمانكم.

(پ، (نوب: ۱۰۰

آیاانداورات کی آخول اورات کے رسول ہے کرتے ہو تم صف کا فر ہو چھا ہے ایمان کے بعد۔

عاضدہ : حضور سطیحی کی شان میں آئی گتا تی بعنی ہے تعلا کہ ان کہ گرفیب کیا جائیں ؟ پراند تعالی نے آئیس

کا فرقر اردیا اور فرمایا تم اللہ کی آخوں اور رسول کو فداق از اے جو بہائے نہ بناؤ تم مسلمان کہنا گراس لفظ کے

سخے سے کا فرہو گئے کیونگداس لفظ سے حضور سیکھنے کی شان میں ہاوئی کی ہوا تی ہے اس آیت سے یہ بھی

واضی جواکد اللہ تعالی کے مطافر بائے سے فیب کی ہاتی جانا شان نہوں اور خصائی نہوں سے ہاں وہ

آخوں سے انداز وکر لیجے کہ حضور سیکھنے کی ڈاپ یا گئی جواند کتا تا ذک ہے ڈرائی ہاد کی اور بدیا کی

سے آدمی وائر واسلام سے خارج ہوجا تا ہے۔

 وده و متاوی اویسیه جلد اول ای

(٣) منافق آپ كاس دفوى پر طعندزن دوئ كدائر آپ ب كايمان و كفر پر مطلع بين قو مارانداق كيون آپ مخطي ع

(٣) أي عظي في خرروم في فرما يا كداب عن است تك كي جوبات جاء و يوجور

ر) (۵) نبی منطق اینام پر طعنه زنی سے ناراض ہوئے۔

ا منتهاه: اس روایت سے صاف ظاہر ہے کہ مع فیب کا نسرف انکارٹیس بلکدائں پرطعی و تشکی بھی ہے ہے اس نے کی منافقین نے اورائ علم فیب کا اقرار بلکہ تھد تی اوراظہار ایمان کس نے کیا؟ اٹل ایمان نے فیعلہ فرمایئے کہ آئے کے دور شرکام فیب کا انکار کس فرق نے کیا اوراقرار انقد بی کرنے والے کون ہیں؟

عائدہ: معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی شان میں ہے اولی کا لفظ اولنا کفر ہے اگر چدا کے مسلمانی کا دعوے کرے اسلام وسلمین کی ویٹی ولمی خدمت بھی کرے ۔ کروڑ بارگلہ بھی پڑھے عبادت وریاضت میں دن راحت منبہک رہے جب تک اس کلمد کستانی ہے تو بدند کرے افری رہتا ہے۔

(ر داسعاد لابل فيم حيد ٣ ص٥)

ھامندہ ، معلوم دوا کہ بمارے حضور سینجیٹے کے علم میں اطعن کرنا منافقوں کا کام ہے اور ہو ہے موممن میں دو حضور سینجیٹے کے علم کے وال و جان سے قائل میں۔

بویلوی ، دیوبلندی ، وها بسی "اب بھی بی افغی والاجشنامن ظروں تجریوں اور تقریروں اور تقریروں میں جاری رہاں ہیں جا جاری رہتا ہے وہانی ویو بندی اب بھی حضور پاک منطق کے عم غیب کی ٹی میں اونٹی والا معامد ویش کرتے میں اور المست پر یکوئی اس کے جواہات ویے جی اس طریقہ کارے تاتے ویو بندی وہانی کن لوگوں کے وارث جیں اور تی پر یکوئی کس کے ؟

ظامندہ: صفور نبی پاک بھی نے اس معمون شرائے لئے ندائن (عراق) قیصرروم اور کسری (ایران) اور میں جیسے مالک پر من کی خبروی اور یہ آپ کے علوم غیب میں سے ہے فیر مقلدی و بابیا ورویو بندی سب کے سلم ضرائن کیرآیات ووائل واضات سے تعبیر کررہے ہیں۔

اس وقت من آراض ایمان (سی پاکرام رض الذمنیم) مسرور (فوش) بوپ اور منافقین نے ای فیب اُن آپر پر طعد زُنْ کی بقد زیروست ویس و بسر و سر که شرت کی که قیسر و سر می اور یمن پر قبلند کرنے والے کا بید ایال ہے کہ آخ جمر (اسوقت بیرمنافقین بھی حضور مرفظیتی کے ساتھ بھے)مارے خوف کے باہر تیمن کا کل تکھتے اُن و بیٹوں کے لئے واقعی بیا کیک مشیوط و تکل تھی کہ غزو وافزاب میں خت کلیف کا سامنا کرنا پڑا تھا د

اور نصب عربری حدد ۱ می ۱۹۵۰ آیت کری و یکون الوسول علیکو شهیدا ک شمت کما ہے

بشد رسول شمار برشما گواه زیر اکه او مطلع است بنور نبوت بر رتبه هر متدین بدیل خود که در کداه درجه است بس او میشناسد گذهای شمارا درجات ایمان شمارا و عمال نیک و بدشمادر و اخلاس و نفق شمارا نهذا شهادت اور در دنیا بحکم شرع در حق امت مقبول و و اجب انعمل است و آنچه و از فضد نن و مناقب حاضرات زمان خود مثل صحابه و از فضد نن و مناقب حاضرات زمان خود مثل صحابه و ازواج و اهلبیت یا غالبال از زمان خود مثل اویس و صله و مهدی و مقتول دجال یا از معالب و مثالب حاضرات و غالبال میفرماید اعتقاد برای و اجب و ازیس است که در روایات آمده که هر نبی رابر اعمال امتیان خود مطلع میسازند که فلانی امروز چنیل میگویند و فلانی چنال تاروز قیامت ادائی شهادت تواند کرد انخ

بعینہ اصل مبارت اور ایک حدیث دلائل الحسرات ص ۲ میں بایں معی مسطور ہے کہ کی سحافی نے مصفور ہے کہ کی سحافی نے مصفور ہے کہ کی سحافی نے مصفور ہوگئے ہے ۔ بہت دوراور خائب درووشریف پڑھے آ ہے کو کی طرح کے پہنچنا ہے۔ حضور پڑھنے نے فر مایا دو گھن مجت وشوق میں جمعی پردووشریف پڑھتا ہے میں اس کو خوو کا نول سے منتا ہوں اور جواز روٹ عادت وثوا ہے کہ پڑھتا ہے اس کوفر شحتہ کہ بچاد ہے ہیں۔

رمغارهارهارهارهارهارهارهارها وکافناوی اوبسیه جلد اول کی

(ز د سعاد لامن فيم حيد سمدر د)

ھائندہ ، معلوم ہوا کہ تمارے منشور کیلیجھ کے عم میں طعن کرنا منافقوں کا کام ہے اور تو ہے موسی ہیں وو صفور کیلیجھ کے عمر کے دل وجان سے قائل ہیں۔

فراو وَالرَّابِ عَنَّ وَقَعَ بِي تَجْرِ وَالَّةَ وَالِحَ النَّا قَالِكَ فَتَ جِنَانَ آلَىٰ او بِ كَ شرب في نيس وَقَى اللّهِ عَلَيْ وَمِ اللّهِ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ مِنْ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُلْمُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ ا

هامنده : حضورتي پاك ميني في اسمعنون مي اين كندائن (عراق) قيصرره ماوركسري (ايران) اوريس بيسي مما لك پرنج كي خروى اورية پ كيلوم فيديي س ب بي في فير مقلدين و بابياوروي بندى سب كيمسلم المسرائن أثيرة إيت و دائل واضحات تيميركررب بين .

رهاوی او بسته جلد اول این افغاوی او بسته جلد اول

41

ان وقت من گرافی ایمان (سحابہ کرام رضی اللہ تھیم)مسر ور(خوش) ہوئے اور منافقین نے اس فیب کی قبر پر طعند زنی کی بلکہ زبروست دلیل دے کر خدمت کی کہ قیسر و سری اور یعن پر قبلہ کرنے والے کا بیہ حال ہے کہ آئی تھیم (اسوقت پر منافقین بھی حضور میلگٹے کے ساتھ تھے)مارے فوف کے بامر فیس کل سکتے نئے مدینوں کے لئے واقعی بیا لیک مشہوط دلیل تھی کہ فود والزاب میں تحت کا یف کا سامنا کرنا بڑا تھا۔

اور نصب عربوی حدد ۱ ص ۲۵۵ آیت آرید و یکون الوسول علیکم شهیدا ک تحتالجات

پشد رسول شمار پر شما گواه رایر اکه او مطلع است بنور نبوت بر رتبه هر متدین بدین خود که در کدام درجه است سر او میشناسد گذاهای شمارا درجات ایمان شمارا و میشناسد گذاهای شمارا درجات ایمان شمارا و عمل نیک و بدشمادر و اخلاص و نفاق شمار انهذا شهادت اور در دنیا بحکم شرع درحق امت مقبول و و اجب انعمل است و آنچه او از فضائل و مناقب حاضرات زمان خود مثل صحابه و ازواج و اهلیت یا غالبان از زمان خود مثل اویس و صله و مهدی و مقتول دجال یا از معالب و مثانب حاضران و غالبان میفرماید اعتقد برای و اجب و ازین است که در روایات آمده که هر نبی رابر اعمال امتیات خود مطلع میسازند که فلانی امروز چنین میکویند و فلانی چنان تاروز قیامت ادائی شهادت تواند کرد انخ

بعید اصل عبارت اورایک حدیث ولائل العید ات ص ۲۸ میں باین معی مسطور بے کہ کی محالی نے معنو اسلامی مسطور ہے کہ کی محالی نے مضور میں گئے تھا ہے۔ میں اور اور طائب وروو شریف پڑھے آ آ پ کوئی طرح میں میں اس کو موالا کوئی اس سے بہتی ہے۔ مضور منطق نے فر مایا وہ محتمل میت وشق فرق میں مجھ پر دوو شریف پڑھتا ہے ہیں۔ متا ہوں کا دو اور اس کے بڑھتا ہے اس کوئی شئے بیان ہو سے ہیں۔

و قبل لرسول الله ﷺ ارأيت صلوة المصلين عليك ممن غاب عنك و من ياتي بعدك ما حالهما عندك فقال اسمع صلوة اهل محبتي و اغرفها وتعرض على صلوة عيرهم عرضا الح الحديث

اور منت كالأنا في نسويد. مثل أنجي الكيامة ويشاس معنى يرورين ب كراني المنطقة التي تمام امت كالمال ناموں کوملا خلیفر مات میں سامر آب جانب العباب الله عبار المهجبوب علی ۲۸۶ میں فقرت ﷺ ا بواقتی محدث و بوی میدانه منه محدیث سی منترت انس دن مالک رضی امتد منترت باین الفاظ تجریر فرمات

لیخی فرمایا تی منتلط کے کہ دنیا ہے بھام پر دوفرمائے کے جدمیراعلم ویبای ہے جیسا کہ دنیوی هیاہ ين قرار دايت كيات ال حديث كون فقامنذ رجمة المدهبيات ..

فحصل من محموع هذه النقول والاجاديث ان النبي 🐣 حي بحسده و روحه و انه يتضرف و يسبر حيث شاء في اقطار الارض و في الملكوت و هومهنتة التي كان عليها قبل و فاته لم ينبدل منه شيء وانه مغيب عن الابصار كما غيبت الملتكة مع كونهم احياء باحساد هم قاذا اراد الله رفع الحجاب عمن اراد اكرامه برؤيته رأه على (شرح قصيده عوثيه ٢٠٤)

هامنده پس ان تمام درگل ہے روز روش کی طرح واشح ہو کہا کہ بی کریم ﷺ روح مع جمم زندو میں ا سینے امتاع ان کے قبام ظاہری اور بالنی احوال وُو رنبوت کے ساتھ ڈو واور فرشتوں کے واسط سے بمیشہ مطابد و کرت رہے جی جہاں جاہتے جی سیر بھی کرت جی آقش م کانی کے باعث آپ سکتھ کے علوم میں کوئی فرق نبین پڑتا آ پ آن واحد میں تمام عالم کی میراور مشاہر واللہ تعالی کے حکم سے کر بچتے ہیں آ پ عظیقے

قال رسول الله على علمي بعد موتى كعلمي في حياتي.

اورامام سيوطي رهمة الله عليه ئے اپنی کتاب تبوير الحملت فی امکان روية السی المنتان الله المنتان المنتاز ا

الله ك تحكم ك البيخ مقدى مكان من يكارث والول في يكار ما عت فريات بين برجك يرآب كالقرف بهي

ا مناوی اوبسیه جلد اول ای

غلاصه يا ب كه تاه رساع لفين محل فقوب والقرار كررب بين اور بمرسحي فعل فيوب عن يو الكِّتُ أَدَد بِ إِنَّ لَا أَيْفَ أَقِلَ عَلَى أَنِي أَصَ الْفِيتِ فِي أَقِيلًا فَي أَنَّا لَا جِدُ أَنَا الله بْقَ اشْيَاء كَ عَوْمُ انْ مُنْ واللَّهِ فِي اورِي لْنَيْنَ مِنْ كَ وَالْكِياشِيُّ كَدِيلُكُود بِيَّةٍ مِن أرحضور المَنْفِيُّ أَودِ جِار ئے چیچے کا کھی مونیس، معاذاللہ ااور جین گرتا ٹا قریبان تیک بک اٹھتے میں کہ اپنے خاتر کا حال بھی معلوم منین سعادٔ انتشادیگیو تفویه الایست و بر هس وصعه) وّ آمرمهاد انتدهٔ منی فان کی فبارت سـ *ب*مریز الزامة عُرُكا قو جارے فاقین مجی ضرور کافر نخبریں گ۔

دیدی که خورت ادحق پرو انه شمع را

چندای اهای له داد که شب را سحر کند

اوراً أرود كافر تدخير إن و كياجم ف عي قطا كي ہے۔

تحقیقی جواب تاخی قال تار نظ قالو ۱۱۰ بروال بات پروادت و تاریخ کران مشدین المُقَافِ بِ قَاضَ فَال وَقِيرِ وَ فَي هِ وَتِ بِ كَهِ فَظَافُوا السَّ مَعَدَ بِإِلَاثَ مِن جُونُوان كَرُوو بِكَ فِير متحسن اواوراً أمد سيم وكي نداور يوناني وماوى سامي جدد و ص و و و و والكار ب

لفظة "قالوا" تذكر فيما فيه خلاف كما صرحوا به

عبة المسلسي سرح منه المقلس يحفاقوت من ع

و كلام قاضي خان يشبر على عدم احتياره له حيث قال و اذا صلى على السي 🚟 في القنوت قالو الا يصلى عليه في القعدة الاحبرة ففي قوله فالوااشارة الى عدم استحسابه له و الى انه عير مروى عن الانمة كما قلناه فان دلك من المتعارف في عبارتهم لمن استقراها واللدتعالي اعلم ـ

اس ہے معلوم اوا کہ قاضی فان کی مہارے فود قاضی فان کے نزدیک فیرستھسن اور فیر مروی اور ضعف ومراون ہے جی گدان کے ساتھ محم رہ سخت منون اور جیل ہے۔ درا افغار میں ہے

> ان الحكم والفنيا بالقول المرجوح جهل و حرق الاجماع ورا مخارش مجى يكن قاضى خان والإمستديد وبان مجى لفظ فبال شعف كى ويخل موجود يدر

ھاندہ: ہمارے زویک محبوب کبریا علطی اون تعالی سب چھے جانتے اور ہرایک کی فریاد بنتے ہیں مزید تفصيل تصانف اعلى حضرت امام ابلست شاه احمد رضا بريلوي قدس سرواورد يكرعان ابلست كى كتب ميس ے رخالفین کی عادت ہے کہ جب کھرند بن پڑے تو پھرفتہ کی جزئیات بیش کردیتے ہیں چنانجے ان کا فقہی مسّد کے ذریعے ایک مشہورا عتراض ہے جو کدمندرجاذیل ہے چنا نجے قاننی خان میں ہے:

رجل تزوج امواة بغير شهود فقال الرجل والمواة خداورسول را حجواه كرريم قالوايكون كفرا لانه اعتقد ان رسول الله 🗺 يعلم الغيب وهو ما كان يعلم العبب حين كان في الحيوة فكيف بعد الموت.

لینی ایک مرد نے مورت سے بغیر گواہوں کے نکاح کیا پس مردومورت دونوں نے کہاخدا ورمول جل بلالہ و عظیقہ کوجم نے گواو کیا کہتے ہیں یہ گفر ہوگا اس لئے کہ اس نے پیا مقتاد کیا کہ رسول اللہ عظیقے فیب بائے میں اور حال یہ ہے کد آپ علی فی ٹرندگی میں مجی فیب کوئیں جائے تھے پس بعد وفات کے کیکٹر

الذاص جواب معرضين كاخشاءيب كمعتقدهم فيب أي عظي كالفيرفق عابت كري الر نیں بیڈ خرمیں کدانہوں نے بیگفراینے و مدلے لیا کد قاضی خاں کی عبارت سے اگر کفر کابت ہوتا ہے تو منتقد ملم غیب نبی بھی (معاذ اللہ) کا فراور تمام خاتفین یعنی وہائی بھی کیونکہ وو قائل ہیں کہ اللہ جل شانہ نے حضور ﷺ کوبعض غیوب کاعلم عطافر مایا ہے۔ پس بہوجب عبارت قاضی خاں کے ان کے گفر میں ان کی نیم کے بھو جب شرمیس آ پ بیگین گے وہا بیول نے صفور ''علیقتہ کے لئے بعض غیوب کے علم کا بھی تب اقر اركيا يه؟ ملاحظة بواعلاء كدمة الحق ص ٧٧ "اور بهت چيزي اورامور، غيب كين تعالى ني آ ب وتعليم فرمائ كدان كى مقدار حق تعالى بى كومعلوم سے الداور فيصله علم عيب ص ١٣ مير، مواوى ابوالوفاء ثناء القدام تسري كے بيالفاط مسطور ميں: " بھلا كوئي مسلمان كلمه گواس بات كا قائل وسكتا ہے كہ حضرات انبیا، کرام میهم البلام کوامورغیبیه پراطلاع نبین ہوئی ہے ۔مسلمان کہلا کر اس بات کے قائل بونے والے پرخدااورفرشتوں اور انہیاءاور جنوں بلکہ تمام تلوق کی اعت ہو۔''

ریمان وی اویسیه جلد اول ایمان

ورالمقاركتاب الفاح مين ب

تزوج بشهادة الله و رسوله عليه لم يحر بل قبل بكفر

شَائَ ثِنْ بِ: (وقوله يكفر)لانه اعتقد ان رسول الله ﷺ عالم العب قال في الناتارخانية و في الحجة ذكر في الملتقط انه لا يكفر لان الاشياء تعرص على روح النبي ﷺ وان الوسل يعرفون بعض العيب قا ل الله تعالى عالم العيب فلا يظهر على غيمه احدا الا من ارتضى من رسول.

خلاصہ یہ ہے کہ جس نے کفر بتایا ہے اس کے زویک احتقادهم فیب جب ہے؟ تاریخ نیاور ججة میں ملتلا نظر کیا ہے کدائ المقاورة اول افزین دوان کے کدون پاک کی سیکھ پراشیا وقت کی باتى جي اوررول يعض فيب وبائة جي فر ماياند بل شادات عالم العب فلا يطهر الله

معدن الحقائق شرح كنز المقالق اور حرابة بروابات مين ب

و في المضمرات والصحيح اله لا يكفر لان الابياء عليهم الصلوه والسلام يعلمون الغيب يعرض عليهم الاشباء فلا يكون كفرا

يعن مشمرات بين ب كسيح يد ب كدا فرنيس وقال الدي كدانميا عيهم العلوة والسلام فيب ك عالم جيں اوران پراشيا ، پيش کی جاتی جيں پس گفرنه: وگا۔

شامی باب السوندی مشاریز از بیدهٔ کرکر کافر بات تیاب:

حاصله ان دعوي الغيب معارضة لنص القرآن يكفر بها الا اذا اسند ذلك صريحا او دلالة الى سبب من الله كوحي والهام.

يعنى غيب كادعوى نعس قرآن ك معارض بي پس اس كامدى كافر بوجائ كاليكن ألراس فيصر يحايا ولالة محى سبب كي طرف نبت كرى ب جوالله كي جانب سے جومثلاً وق والهام وقيرو ك تو كافر خبیں به ورالمختار میں ہے۔

وفيها كل انسان غير الانبياء لا يعلم ما اراد الله تعالى له و به لان اراد ته تعالى غبب الالفقهاء فانهم علموا ارادته تعالى بهم لحديث الصادق المصدوق من يرد الله الدنيا فانا انظر اليها و الى ما هو كانن فيها الى يوم القيمة الحدث مراهب للدنيه)

(٢) اكل مواهب لناسبه ك ص ٢٨٧ حدد ٢ فصار قالي زياد قفيرة الشويف يش طا مرقسطوا في رامة الله عايد في إن طور فيصله كرديا يك

وقدقال غلماء نالافرق بين موته و حياته في مشاهدة امته ومعرفته باجوالهم و نياتهم و عز انمهم وحواطرهم و ذلك جليّ عنده لاحفاء به الخ.

ليني هار علائ كرام فرمايا يك تهارب پيارت بي الله كي حيات ويوي اور اس وقت كي صالت میں کوئی فرق نمیں ووایٹی امت کوو کیھتے ہیں ان کے احوال کو پیچائے ہیں ان کی نیموں اور دلول کو غوب جانعة ميں ان پر پھنے پوشيد ونبيس سب پھوروش ہے۔

(٣) كَتَابِ سَعَا، مَدِيفِ ثِينَ إِن إِن مَعِدِ إِنْ فَالْيُ هُرِيْنِ جِاوُتُو وَإِن اسْ طَرِحَ سَاء مُهُودَ وقال النجعي اذا لم يكن في المسجد احد فقل السلام على رسول الله ﷺ و اذا لم يكن في البيت فقل السلام علينا و على عبا د الله الصالحين.

(۴) ای کتاب کی شرح میں ما علی قاری رقمة الندعایہ نے د ص ۱۱۷ ج۲) میں فرمایا ہے کہ: ان لم يكن في البيت احد فقل السلام على النبي و رحمة الله و بركاته لان روحه عليه السلام حاضر في بيوت اهل الاسلام .

قرآن مجيدين ہےكہ ہرمۇئ كوقر بآپ كى ذات كا ہے او لمى بالمومنين اس پرشاہد-اولى بمعنی اقرب بے جیرا کدمولوی قاسم نافوقوی نے بھی تحذیر الناس میں اس بات کو کھا ہے۔ (۵) كتاب حصن حليين منزل يك شنبه مختلف مقام بين احاديث معجوتر مريين ا واذانقلتت دابته فليناد اعينوني ياعباد الله رحمكم الله یعی جس وقت کی آ دمی کا جانو رہا گ جائے تو یوں پکارے اے اللہ کے بندو امیری مدد کرو۔ يا عباد الله احبسوا يا عباد الله احبسوا يا عباد الله احبسوا (الديث) تعینی اے اللہ کے بندوا روکو داے اللہ کے بندوا روکو ۔ اے اللہ کے بندوا روکو ۔ **ھاندہ** - بیرمدیث یا گ^رحفرت ان عہاس بغی امندعنہ ہے مروی ہے بیبان امند کے بندوا ہے مرادا ہوال و

به خبراً يفقهه في الدين

علية الأوطار اس عبارت كي تحت مسطور بإور اشده ين بي كدكوني آ وي موات انها يتلحم السلام كشيس جائنا كهانقد تعافى كالن كساتحه دارين ثن أبياراه و بسائل واستظر يمن تعانى كاراد وفيب ب والشافتها وك و كيونكه ووجان گئت بين فتي تعالى كاراد وكوجوان كرماته برمول أكرم عين كَ ال حديث من يود الله حيوا يفقهه في الدين(الذجس كَ لَحَ بَجَالَيُّ كَالرادوڤرما تا جِاسُ لُو ا ین کی مجلوا بتا ہے بیٹنی اس کوفتید معادیتا ہے) کی وئیس ہے ۔

ان عبارات مصوم ہوا کہ مقید و مرفیب فتوی غراکا نافاء ہے۔ بلکہ فتہا ، کا بھی مقید و سے کہ حضور مرين مين کالم فيب و يا "يا ـ

و الله تعالى اعلم بالصواب أتبه فكوفيض احمداول كانفرايه

كياانميا واوليا وُلِعُم غيب وحاله وناظر ولمير حائه موصوف ريحة ب

ىسانل تئورىلو يق كوك ادو

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تهارا عقيدو ہے کہ اللہ تھا تی نے انبیا وہ اولیا وہی ویا مضحم الساسرکودی میں اپنا تا ب بعا کر جیجا ب-كما قال لله تعالى و الدقال ولك للملتكة الى جاعل في الاوص حليفة

اور مارے ٹی پاک میک تا ب اعظم وخیفہ اگرم میں اس کے کہ اللہ تعالی کی و وسفات جوقر آن و حدیث میں بتائی گئی جیں ان کے مظاہرا نہیا ، واولیا ، جیں اور حضور سیکنٹی تو سفات کے ملاوہ ذات کے بھی مظهراتم بين اى لئے ملم فيب ہو يا حاضر و ناظر اور نور وقيم وصفات كا مظهر ما نتا مين اسلام ہے اس كا انكاريا تو البيس كوشايا آج كى بومقيد وكوزوگاور ناهضور لينجي أناس كالخبار نووفر مايات

(١)كما اخرج الطراني عن اس عمر قال قال رسول الله ﷺ أن الله قد رفع لي

ربادرده وماهم ومعاومه ومعاول الم

مداً ت فاص مومنوں کے لئے ہر وقت انسب امین وقر واقعین ہے۔

والله تعالى اعلم بالنسواب بتيارين مرمين نزيه

عارے گاؤاں میں ایک فخص کہتاہے کہ حضرت پیچنوب میدا سا ماوا ٹرفیب کا معمرزی و حضرت يوسف عدية السلام كايدة چل جاتا و وكبتات كه تلم ني اس وُنين بعه أيداً ب وعمرتها -

سائل مظیر فات والد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تفخص نذكور غط كبتائ ألروه سورويوسف كالبغور مطالعة كرتا توقرآن ياك بحل ثل ربنهماني كرتابيتينا حضرت يعقوب مبيدالسلام كوحضرت يوسف مبيدالسلام كالملم تقاحضرت لمام فخرالدين رازق نعسبه تكبير

انه لما ذكر يوسف قال فا الله خير حافظا اي ليوسف لانه كا ن يعلم انه حي يعنى حضرت يعتوب ميدالسلام كاجناب وسف ميداسل مكوياد مرك فا الله حبر حافظاً بنايد تاتا ے کہ آ پکوان کی زندگی کاعلم تھا۔ ای نفسبو کلبو میں آ بیار پایہ و قال یا نہی لا تدخلوامن باب واحدوادخلوا من ابواب منفرقة الخ كَنْشِرِقْ مات: و لَـ الْحَتْ ثِيلَ

انه عليه الصلوة والسلام كان عالما بان ملك مصر هو ولده يوسف الا ان الله تعالى ما ادن له في اظهار ذالك فلما بعث ابنانه اليه قال لا تدخلوا من باب واحد ادخلوا من ابواب متفوقة و كان عَرَضه ان يصل بنيامين الى يوسف في وقت الخلوة .

یعنی جنا ب یعقوب علیه الصلو قروالسلام اس بات کوجانتے تھے کے شاومصران کے صاحبز اوے جناب وسف علیہ السلام میں تکراند تعالی نے آپ کواس بات کے اظہار کی اجازت نبیس دی تھی ای لئے جب آپ نے اپنے میٹوں کومصر بھیجا تو ان ہے فرمایا کہتم سب ایک دروازے سے ندوائل ہونا بلکہ فتلف درواز ول ے جانا اس نصیحت کا مقصد بھی لیمی تھا کہ جناب بنیا مین حضرت یوسف مدیدالسنا م کے یاس خلوت میں بھی

المناوي اويسيه جلد اول

جنات وصالحين من.

(1) صرالي و حصل حصي ين بيعديث الطرع مطور عكة يا عباد الله اعينوني يا عباد الله اعينوني يا عباد الله اعينوني

ا الله کے بندوا میری مدوکرو، اے اللہ کے بندوا میری مدوکرو، اے اللہ کے بندوا میری مدوکرو۔

(4)كتاب غاية الاوطار ترجمه درمحتار ص ٣٤٦ و بهر الفائق شرح كنر الدفائق باب النشهد وغيره من لكعابوات كه:

" كايت كے طور يرآپ كى ذات اقد ت بيسلام ند نجيج مكه دل مين خاص قصد كرے اله

(٨)كتاب مدافي أنفار فين ترجمه حياه عموم حدد ول باب حهاره فصل سوم صه ۳۱۹ میں ان طرح لکھا ہواہے کہ

" جب تشبد كيام بيخوتو تفريح كرو كه بعثى چيزي تقرب كي جين خواوسلوات بول يا طيبات (يعني اخلاق ظاہرہ) ووسب اللہ کیلئے میں ای طرح ملک خدا کے لئے ہے اور یہ معنی التحیات کے میں اور ٹی گریم ماللته علیہ کے وجود باوجودکو اپنے ول میں حاضر کرہ اور کبو السمالام علیک ابھا السبی و ر حصة الله

(9) حضرت امام شعرانی رحمة الغدهلیه نے استاذ ہے اس طرع لکھا ہے کہ نبی کریم علی نے نمازی کو تشہد میں اپنی ذات پر ور دووسلام عرض کرئے کاس لئے تھم فر مایا ہے کہ جواوگ اند تعالیٰ جل جایا ہے دربار اقدس مِن ففلت كے ساتھ مِنصِتے ميں أميس آگا وفر ماديں كدائ حاض مِن مِن اپنے أبي كريم المطبحة كوجمي دیکھیں اوسیجھیں کدهفور عظیفہ بھی القدتعالی کے در باراقدی ہے جدانیں ہوتے ای لئے نمازیوں یہ لازم بكرآب كي ذات يه بالمشافية ميغة خطاب ملام جيجين-

فيخاطونه بالسلام مشافهة من عبيه .

(میزان الگری نشعرانی حدد ۱ ص ۹ یا ۱۰ و ۱ مطوعه مصر) (۱۰) شعة اللمعات حلد اول ص ٤٢٠ حديث ابن مسعود رضي القدعند كے ذيل مي لكھا ہے كه آ مخضرت بميشه نصب أهين مؤمنان وقرة أهين عابدال است درجيج احوال يديعني آب كي ذات والا رونے کی وید صرف طاہری جدائی اور مفارقت تھی تفصیل فقیر نے اپنی کتاب "علیم بعفوب" میں کا بھی ہے۔ یہاں چند تقریحات ملاحظہ ہول:

حضرت یعقوب علیہ السلام کو حضرت یوسف علیہ السلام کا علم تفا کہ وہ کہاں ہیں؟ لیکن اس کے فلا ہر خہ الرئے ہم مامور شے اند تعالی نے حضرت یعقوب علیہ السلام کا وہ کہاں ہیں؟ لیکن اس کے فلا ہر خہ دون بزرگوں کو علم قفا گر تمام مشکلات برداشت کیس کیونکہ آپ اؤن الی کی چی اور سیجے تغییر تھے اس لئے خاموثی افتیار فرمانی کیونکہ یہ وہ راز تفاجے چیپانا مطلوب تھا ایک آزمائش تھی جو پوری موتی آپ احوال یا مثن افتیار فرمانی کیونکہ یو مدن المام کی پوری زندگی کا ایک ایک لیجہ آپ کے پیش نظر باجے آپ یونک نے بیل از وقت اشاروں ، کتابوں سے بتا بھی ویا مگر ہے وقوفی کا کیا علاج کیا جائے کہ اگر شان نبوت کے مشرکوا چی ہے وقوفی اور بہت وحری کی بنا میں جھوش آ کے قوام کیا کر سیحے ہیں۔

چنانچة رآن پاك ميں ہے كه:

قال يبني لا تقصص رؤياك على اخوتك فيكيد والك كيدا.

(پاره ۱۲ آيت د سورةيوسف)

اے میرے بچے اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلیں گے۔ هامندہ: شب قدر کی رات یوسف علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے، چانداور سورج آپ کو مجدہ کررہے ہیں اپنے والدگرای کو یکی خواب سنایا تو آپ کے والدگرامی یعقوب علیہ السلام نے بھی ارشاوفر مایا جوآیت قرآن میں بیان ہواہے۔

ھنامندہ: آپ کے بھائی بینواب سین گے تو فطر تی حسد کی آگ ان کے دلوں میں بھڑک اٹھے گی جس کا انتیج فراب نظے گاوی کچھے واجو بھتوب علیہ السلام نے فر مایا تھا۔

(١) كمالين حاشيه خلالين من ص ١٩٠ يربيك،

كما رأيت الكواكب ساجدة اجتباك ربك بمثل هذا الرؤيا .

قو جمع: جیے تونے دیکھا ہے کہ تجے ستارے تجدہ کررہے میں ای خواب کی مش تمبارے رب نے تمہیں پڑن لیا ہے بعنی تبوت وغیرہ عطا ہوگی۔ جا کیں ان واضح ارشاوات کے بعد بھی اگر کمی نے ایک ذوالعزم تیفیبر علیہ السلام کے علم سے انکار اور تحقیق شان ہی کومعاذ اللّٰہ دین کی خدمت مجھا ہے تو اس ہے عقلی پرسوائے ہاتم کے اور کیا کیا جا سکتا ہے اس مسئلہ کی حزیر تفصیل کیلئے فقیر کی کتاب "علم بعذوب "کامطالعہ کیا جائے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

مسئله ۵ ۷۴ ت

حضرت یعقوب علیه السلام کو بوسف علیه السلام کی گشدگی سے بعد اگر علم ، ویا توروت کیوں؟ اور شخ سعدی رمید الندعلیہ نے تو ان کی العلمی کی تقریح فر مائی بے چنا نچ گلستان میں ہے کد یکھے پیر سسید اوز اس سمحم کوردہ فوروزند

که دروشن گهرپیر خردمند

ومصوش ہوئی پیر اہن شنیدے

چرادرچاه کنعانش ندیدی

بگفت احوال ماہرق جھان ست

دمه پیداو دیگر دم نهان ست

گهدير طارم اعلى نشينم

كهدير يشت يالى خودله بينم

گر درویش برحالے بماندے

سر دست از دو عالم برفشاندي

سائل توررشامظفرُز ه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روٹا لاملمی کی دلیل نمیں حضور علیقے امام حسین رہنی انقد عنہ کی ولادت کے بعدروئے یو چیا گیا تو آپ نے فرمایا میں ان کے کر بلا کے حالات کو و کچے کر رور با ہوں معلوم ہوا کہ روٹا لاملمی کی ولیل نہیں بلکہ

😤 فناوی اویسیه جا

140

فر ہایا۔ گوآپ نے اشالا بیان فر مایا لیکن ان کا اشال شاری کروڑ وں تفصیلوں سے زیادہ واضح اور روشن بے۔ اگر اس کا نام علم نیس تو گھر کوئی ہمیں یہ سمجھائے کہ علم کیا شے ہے۔ ان واضح تصریحات کے باوجود کس سر تیرے کو بجھ ندآئے تو گھرا پی برشتھی پر ماتم کرے۔

والله تعالى اعلم بالصواب كَتِرْكُونِيْنَ احداد يُىغفرار

🤞 گستا خان نبوت کا انجا م

ستله ه ۷۵ ه

کیا فرہاتے ہیں ملا و بن اس بارے میں کہ تین چار آ دی ایک جگہ پر بیٹے ہوئے ہیں اور ایک محص ایلا ایک جگہ پر بیٹھا ہوا ہے وہ تین شخص آ پس میں ذکر ورشان مبارک حضور علیہ العملا ق والسلام کررہے ہیں جب یہ ذکر آ یا کہ حضور علیہ العملاق قو والسلام جب کہیں تھر ہف لے جائے تھے تو او پر سے ابر یعنی بادل سایہ کرتا تی اور جب کسی جگہ سے گذر فریاتے تھے تو اس کو چہ میں خوشہور ہاکرتی تھی اور آپ کا سایہ مبارک نہ تھا وہ محض بیا نا فا انہیں طرح بجو کر کہ یہ تو بیف حضور علیہ العملاق قو والسلام کی ہے جان او جھر کر بولا کہ جنے نجے کیا اس الشمارے حضور علیہ السلام کی تو ہیں کی ہے یانیس ؟ اگر کی ہے تو اسکا کیا تھی ہے ؟

سانل ۔عباس کجر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور ﷺ کی نوشبوکا کلی کوچوں میں باتی رہنااور حضور ﷺ کا بے سامیہ وناروایات اور مشندعلا ہ کے اقوال سے تابت ہے۔

عن جا بر ان النبي ﷺ لم يسلك طريقا فيتبعه احد الا عرف انه قد سلكه من طيب او قال من ربح عرفه.

(رواه الدارمي مشكو ة ص ٥٠٨)

وگا هی اجساد ا زغایت لطا فت برنگ ارواح می بر آیند ومیگو یند که رسو ل خدا ﷺ را سایه نبو د۔ يُّ مناوى اويسيه خلد اول ^{شي}

(۱) او المال المحديات ٥٠ عن ١٩٠٠ تال ڪِار

هاللده العِلم في بشمل قرايات كما إحث ويدا سلامت بيوت عد فراد بيكا بالمي كالمرا

تو معوم ہوا کہ آپ ہون میں اسلام سے بنج نیش تھے وہ نے کا سب مض ظام کی جدا اُل ہے۔ اُسے مقدی شریق بیٹ میں ہے کہ۔

وكذلك بحنبيك ربك للنوة و الملك والامورالعظام

(۴) بو هند برحمد ب۳۱ ص ۱۸۱ ش بهکد

ان آیت شدید میں بھتو ہے۔ یہ اسام کے معموفرات کا تھبور ہے جس کو پہلے ہے جائے تھے باوجود کید تحاجر کی اساب کی قبیل میں برمایت اوب بوس کہا لا تفصیص وفرمانک الملح بعد ازاں صدر ۱۸۳ پراپٹی رائے بیان فرمانی کے متر ہم کہتا ہے کہ بعقوب میں اسلام پراتمام فعت تحاس کو بطریق تواضع مجیس فرمال

المائدة معلوم بواكة مطرت يعقوب عبيه العلام مصرت يوسف عبيه السلام كالحوال سنا باخبر تقع ببخبر تعيين تقيمية

(٥)روح البيان شريف من بكرة

والظاهر انه عليه السلام علم ذلك بالوحي

قرجمه ظامريك كديقوب عليدالسلام فيرسب كجدوى سعانا-

خلاصہ یہ ب کہ یعقوب علیہ السلام نے اپنے صاحبز اوے بوسف علیہ السلام کے جملہ حالات یعنی کو گی میں جانے سے کے کراپنے بجد نے کرنے تک کے داشاروں بنی اشاروں میں بیان کرویتے تھے یہ کنیں ایکن انکل بچ کی بنا پر ملکہ تقیقت یہ ہے کہ آپ نے یہ جو کچھ بیان فر مایا فر رابعہ وہی معلوم کر کے ارشاد

الجواب ٢- ازمو النافعل عن أيوى رحمة الدهيد وقاضي شهيد (للذكرة العوالي والقنور في ٣٠ مصلفه قا فني بنا يا النه يا بي يثي رحمة الله عليه) النور ميدالسدة كالع فوشودكا كل وجون مين باقى ربناء اورحضور ميدالسلوة الساام كاب سايدونا روايد عدادر

جب يدونول مفتين رمول الله منطقة كيت جبت جن به تواسطه من مل اليجه الفاظ احتمال كرم مسلمان کی ثنان ہے بعید ہے۔اورا ایسے کلمات مسموا تو ں کی وان آزار ٹی کیلئے مثل محنجر کے بین یہ اُٹراملا می ملطنت الار پُنوانانُ ثُومِ ت بِ- وَ الْيَصْلُقُ سَكُلِي بِالِكَاتُ مِياجًا مَهُ هذا ها عنج لي.

المجيب بندومحمدصديق عفاالندعنه

مضمول فذكورك كياهم يوردا بإت ملافطة وال

احرج ابن ابي شببة وترمدي وحسبه الحاكم وصححه والبهيفي وابو نعيم والنحر في الهوانف عن ابي مو سے اشعري قال حرج ابو طا لب الے الشا ۾ فحر ج معه رسول الله ﷺ في اشياخ قريش الى ان قال ارسلو البه فا قبل وعليه غمامة تظله فقال انظر واليه عليه غما مة تظله الخ . واحرج البهقي عن ابن اسحا ق قال كا ن ابو طا لب هو الذي يلي امر رسول الله ﷺ. معد جده فحر ح في ركب النا س الح الشام. الي ان قال وغما مة بيضاء تظله من بين الفوم ثم اقبلو حنے تولو بطن شجره قريبا فيه فيظر الے الغما مة حين انظلمت الشجرة الغ (١٣)

اخرج الحكم الترمذي عن ذكو ان ان رسو ل الله عن لم يكن بو اي له ظل في شمس ولا قمر وقال ابن سبع من حصا تصه ان طل كان لا يقع على الا رض وانه كا ن نو را فكان اذا مشي في الشمس او لا ينظر له ظل قا ل بعضهم ويشهد له حديا نه قوله ﷺ في دعا نه واجعلني نو ر ا .

وا خرج الدارمي واللهيقي وا بو نعيم عن جا بر بن عبد الله قال كا ن في رسول الله الله الله الله يكن في طريق فيشعها حد الا عرف اله قد سلكه من طيب عرقه او عوفه ولم يكن ليمر هجرولا شجر الاسجدله . واخرج ابن مسعلا . وابو نعيم عن انس قال كنا نعرف رسول الله عليه اذا . اقبل بطيب ريحه

" تند على أزام كَ اقوال بي ثابت ك.

(تدكرة المواتي و الفوارض ٢٠ مصنفه فاضي لنا ، النه بالي بني رحمة أنه عبيه) جب يدونون صفتين رمول الله عطيفة كيائة ثابت مين تواسكه مقابل السالذاظ استعال كرنامسلمان ں شان سے بعید ہے۔اورا پیسے کلمات مسلمانوں کی دل آزاری کیلیے مثل تحجر کے ہیں اگراسلامی سلطنت ہو تى. ايسفنس وعلين تورود يولق واب الوقت أرمسلمانول مين محبت رمول الله عظيفة كالتوجذب اور پھوائیانی فیرت ہے۔ توا ہے تنف سے کلی ہائیکاٹ کیا جائے۔ بذا مامع کی انجیب بذو محمد میں عطاء اللہ

على حاسر أن النبي على له يسلك طريقا فيتبعه أحد الاعرف أنه قد سلكه من طبب أو

وگا ہی اجہا لا از نما بت نظا فت بر نگ اروا ح سے بر ایند وے

قال من روح مرقه رواحا الدار مي (مشكم فص ٥٠٨)

گويند كه رسول خدا كافخ را سايه بنو د.

البعواب إرازقاضي قرب شم آنخضرت عطيفة كاسابيه ونااورابركاآب كتذو كمتون كالمعطر بونا تب معتبر وشل مقلوة وشن داري وموابب لدويه مدارج النبوة وتذكرة الموتى والتبور وقصيد بردو مين مرقوم ے پُس رور عالم علی کے فضال فرگورو میں ناشائنۃ الفاظ استعمال کرنے والا بخت ہے ادب اور ہے وین سے الفاظ فدگور والے تحبث باطن بروال جی ورافقار کے (باب المدیند ص ۲۸۲) ش ہے چس گفت نے آخضرت کیا ہے کہ شان ومرتبہ میں قبل یا بھل ہے آئیں کیا جیسے سب کی ول ہے بغض رکھا تو ا: روے مزاشریت کے اے قل کیاجائے۔روایت ہے معلوم ہوا کہ اگر حکومت اسلامیہ ہوتی توان تھم ئے تنہ کی لیمی سرد اوو تی بہر حال فحض پذوروق بل تذکیل ہے۔

وا لله تعالى اعلم بالصوا ب ؤ بروغاز بیخان کے فقاوی میں حضرت علامہ پیروم شدفیض محمد شاہمیالی رحمۃ القدعلیہ کا مرقومہ فاری بھی

🦫 فناوى اوبسيه جلد اول

ا ثال بي فتير والتي فارى كاردوش فلا الديكور باع آب أعماك

و جب است که دار تعزیر یے مرتب هرگز تا خیر له فر ما پند و رچنیں مردو رفط حلا • وکلا • فر مدیند و ورا مثال حگات یاد از کا فراات دائند هذا ما عندی والعلم عند الله العليم لحكيم وأنتراء الأمرار المراور

قو جهد الماحد و أدام إد واجب ت ك الصام قد (بالفال) في مواش برأز ويرز أريرالي مروو المعقل ملامو لکام (بایکات) كرين اورائ كول جيما يخي كافرون سے كى باز تسجمين .

والله تعالى اعلم باا لصواب

لتبدقته فيفن المداه يكي قفرانه

الك فخص نے تقریر کے دوران نی کریم تی ہے متعلق نا شائسۃ کلمہ کہا ہم نے انکی کرفت کی تو نَهَامِيرِي دُبَانِ سِهِ اللَّهِ مِنْ مُن مِن مِن البقت اللَّي مِن يَعْضِ معذورتهما وريُكا يأتِين؟

سايل مرفي أراء والوال

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

على من التسامي وي في من المستحد الماني ويحل أخر كيف إلى المدول والمسامان میں ہے کئی گی زبان سے کفریے کلمات کا اجرا وجوااور وو کئے سامیر ٹی زبان ہے اپنے تی لگا جی ایر اان کو لکالئے کا اراد وٹیش لقا ، یا میری پیر اوٹیش تو بھی اے کفر کے فتوی ہے ٹیس بچایا جا مکٹ اور ندی اے اس قول تن جامانا جائگا، منا و ی فاصبحا رک ممارت پرے ا

انسا تجري على لسانه حوف واحد ونحو ذلك اما متل هذه الكلمات الطويلة لا تجري على لسانه من غير قصد فلا يصدق

ای طرن سے میرید میں ہے آئے تر پیکلہ کے تعلق سبت اسانی کا مذر نیز قابل آبول ہے، اس میں دومراء مقام يولك ين كدا

رعازهای اویسیه جلد اول 🐩

وافتى ابو الحسن القابلسي فيمن شتم النبي عليه في سكره يقتل لا نه يظن انه لابعتقد ويفضل ضحوه

(سهاه شریف عبدت اب اکند می)

ا ن طرح اور فر مو

لا يعذر احد بدعوي زلل اللسان في مثل هذا ـ

ا یکی گنتا فیوں میں سوتات المانی میں کی کومعذور نہ جما جائے گا۔ جب سوتات المانی قبلی اونوں می جرمظيم بين قوير بم معذور مين كه اكابروي بندت بو يكسرز و بوالكاب النريد كلصاقب كما الله بياف رے بلکہ مطالبہ کرنے والے ہے الجھ پڑے بسرف ایک حوالہ ماہ حظہ: و امیا اوشریف کے متعلق ا کا ہرو یو بند ے کلماہے کہ اِس پر ہرروز اعاد ہ ، واہ وے کا مقومتش جنود کے کہ سانگ تھیا کی واد وے کا ہر سال کرتے ہیں یامشی روافض کے نقل شہادت ہر سال بناتے میں معاذ اللہ سا نگ۔ آیکی ولا وت کا نخبر الورخود بیر رکت قبیعہ تا بل اوم وحرام انسق ہے بلکہ بدلوگ اس قوم بنود ہے بڑے کر ہوئے ووقو تاریخ معین پر کرتے ہیں ایکے يبال كوتى قيدنين - (براهين فاضعه)

ع يرمبارات تفريد توال جات أقدى تصفيف" السروى بحفيق كلمات الكفر "كامطالا تيجة -خلاصه پر گفخص ندگور سبقت ا مانی کے عذر سے معذور متصور ند: وگا سے تو بالازام ہے۔

والله تمالى اعلم بالعمواب كتنه محدفيض احمداولي غفرله

مستله ٥٧٧٥

كيا فربات جي معاء دين ال مسئلة من كه أكركو في مسلمان فضور بيرنور مو مجتبى احم مصطفى الطاقية كي شان پاک میں گتا فی کر لیعنی معاذ الله خاک برجن گتائے گالی و ساتو

(۱) كياوه مسلمان ہے يا كذبيں؟

(r) كياس كا تكاح اين يوى كماته باقى بيانيس؟

(r) ایسے انسان کے لئے اسلامی زوے کیا تھم ہے؟

" فنا وي اويسيه جلد اول ^{"§}

ىسا يىل زايد خلى لا جور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رامل الروشي في علم عن أن شان عن قوي والتيس من فعال العل وين والا العلام عن فارق. كافرومر تمت إنا نوقر أن يأب ثن ب

والذبن بوذون اللذورسو لدلعنهم اللدهي الدنيا والآجر هواعد لهم عذابا مهيما _ یعنی جولوگ اید اور سے میں اللہ تعالے اور اس کے رسول کریم مین کھنے کوان پر فدا تعالے کی احت ہے دونوں جہاں میں ان کے لئے ذات کا مذاب تیا رکزر کھا ہے۔

اور شفاشرید کال ہے:

قال محمد بن سحنون احمع العلماء ان شاتم السي المُنتَّ المتقَص له كا فر ـ يعن معفرت ان محون نے فرمایا کہ علماء کرام کا اس پرا تفاق ہے کہ نبی فریم میکھنے وگان وینے والداور حضور سيد المرهلين المنطقة كي شان رفع من تنقيعي مرت والو كافر ي

اوريكِي قول ئے سيد نالها م اعظم رحمد اللہ تع في اورائب عنيف كالورا، م ثوري اور عام أو في اورام اوزا في كا بلكه يه هفرات في مات بي كه في كريم منطقة كي شان بي سخيص كرنے والا مرة ، وجا تا ہے .

ای شعاشر بف للقاضی میاش رحمت الله می سے:

وبمثله قال ابو حنيفه واصحابه والتوري واهل الكوفة والاوزاعي في المسلمين

لكنهم قالوا هي ردة (مصدعه عن الداء المدان الكلمس ١٠٠٠

بلكه اعترات قاضي عياض ما تكي رحمة الله تى أن مديد في شفاش يف يس فر ما يا كدسي بدأوا مرضى الله منهم س ليكرآج تك كامتردين علاءكرام مفتيان مظام كاس يراتفاق واجهاج كيرج فخص سيدوعام مبيالصلوق والسلام کی شان میں سب وشتم کرے یاحضور کی ذات پائسب یادین یا گئی خصلت میں تنقیعی کرے یا تھ پینا آ تنقيص كرے يا بطور تحقير كل بيز كرما تحاصفور لينطخة كوتتيب و پ و د كافر ومرتد ہے ما كم اسلام ايسے فض كو قَلْ فَي مِزاد ارال وعالمه بين كل تقر كالشكري كروفي سراحة اليار أرب بالشارة أرب بالعض عوارض بشريه جائزوك امتبارے كرے ووكافر بو جاتا ہے۔ شفائنریف مطبوعہ میں ۸۸۹،۱۸۸

مار لوات کيده ي الله ڪا

ان جميع من سب النبي عليه أو عا به أو الحق به نقصا في نفسه أو نبسه أو دينه أو حصلة من خصاله او عرَّض به او شبهه بشني على طريق السب له او الا زرا ، عليه او التضغير لشانداو البغض منه والعبب لدفهو ساب لد والحكوفيه حكم الساب يقتل كما سبه ولا نستشي فصلا من قصول هذا الباب على هذا المقصد ولا بمترى فيه تصريحا كا ن او تلو يحا او غمصه ببعض العوارض البشرية الجائزة والمعهودة لديه وهذا كله اجماع من العلما ، واتمة الفتوي من لدن الصحابة رضو ان الله عليهم

ادر دهنرت الاسمالك رحمة اللدتان ميكادرشاد يكر بروضي بطورميب يديم كالمصوركي جاور مباراً معلى تتى اس كالبحل يتى تتم إلى الشاشر الماسين ب

"روى اس وهب عن ما لک من قال ان رداء السي ﷺ ويو وي زرًّا لسي ﷺ وسبح ازاديه عيبه فتل ١٠٥٠ ص ١٩١٠ - ٢٠)

هنزية احدان مليمان نے فرماء كه ايك مختل ئے كبار فق رمول اللہ المنظفة كي تتميه اس پردومرے نے بہا کہ خداتی فی نے رمول کے ساتھ ایدا ہید کیا۔ اس نے فتیج کلام ڈ ٹرکیا۔ پھراس پہلے مختص نے کہا و خدا کے بٹنی کیا کہتا ہے قواس نے بخت کام کہتا ہے بعد کہا میری مراور حول سے چھوٹی ۔ تو معنزت احمد ئے نہ باہس کا قلم وہی ہے جواویر نڈ گور ہوا۔ اور و گوا ورویش بھی تیرے ساتھ ڈو اب میں شریک ہوں اس پر النرت حبيب إن رائع في فرمايا

لا ن ادعا ، النا ويل في لفظ صراح لا يقبل لا به امتها ن-

یمنی یہ اس کئے کے مرس کے لفظ میں تا ویل معتبر ومثبول نہیں دو مکتی کیونگہ ایسے لفظ او لئے میں تو ثین ہے اس مبارے سے ان او گوں کو علق و معل کر ہا ہا ہے۔ جو کہ شان مسطق تنگیفتے میں آو جین آمیز عبارتیں کہتے لکھتے جِي اوريْجَ أَمْرُونَي بِارْبِينَ كَرْبِ يَوْجَ ويلين مُرتَ جِي لِعَشْ لوگ اپنے اکا بر فَي طرفدار في يُشْ تو جِين آميز حبارة من قاوييس كرت بين ميكن ياور بكار خداتها في كادر باريش حبيب خدا ميدالصلو ة والسلام كي

اوقال لشعر وشعير بطويق الاها نة ـ

والله تعالى اعلم بالصواب كيته فيم فيض الهراويتي فمفرله

كيا قربات مين هذا الجسنات ومفتيان الجسنات اس مسئله كيار بي مين المحضر عن رحمة المدوية ے امامیل قتیل کے اس قول برمواخذ کیا جواس نے کہی ریم سکتے کا وجہ ٹی کہا دہ کرتے آن مجید میں متعدا متاه ت رينيوں کو م كے بعالُ كے خطاب ئازارا كيا جيئے آن پاک آن آيا اُريم ميں ہے ا

(١)والي عا د اخا هم هو دا

۲) والي تمو د احاهم صالحا

(٣)و الي مدين احا هم شعيبا

ادرآ قاعاييا اسلام فيرمايي العاقلد وأبلنا احواضا

اورفاروق اعظهم رمنى الندعنة كوفر مايا

" إاحى شبنا بشتى من دعا نك و لا تنسنا".

حفرت صديق أكبريض الدعن نعرش كيااو تصلح له وهي اسة احيد اورة تخضرت أي في ان كربواب يرفر ، يانت الحي وانا الحوك في الاسلام (زرقاني - ٣ ص ٢٣)

اورانمياء في شب معراج الرفطاب ين إلارا موحبابالنبي الصالح وا لا خ الصالح. عُوداً ولا عليه السلام في الميام متعلق فرمايا الكرمو الخاسكم صورت توواضح بي كديما لَي كبنا كولَى جرم ليس آب اس كاتفصيلا جواب ارشادفر ما كين-

ىساخل يەقىرىنىف فردەي مەرسەجا مەمعىومىيەر خىوپياۋا يېراوالىچىسىلى خانيوال مائان -

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب (۱) قرآن پاک بی الله تعالی نے کفارگو مانوس كرنے كيليے ان كا افوت قو مى كى وجب التحر مايا بر جُدِقر آن مجید میں اخ سے برادری کا آدمی مزاد ہے تا کہ کل قیامت میں ججت ندکز سکیں کہ میں دعوت اسلام وه مناوی اویسیه جلد اول کچ

طر فداری کام آئی ہے۔ میں شدائے مقاور میں کی جانوں کی باتو فائد وکتی و سے گا۔

قال العلما ، ولو ضد و مثل هذا الكلاة الدي لكلم به الصا و اليوة من ايسان من نسبته ﷺ الى هوى كان كفر او حرث على قا لله احكا ۾ المر تدين.

للني على مكرام في فرمايا كدجيها من الساري في الفاظ كم يتحداً مرآج كمي السان سيصفور كي نبعت ہے الفاظ (''کرائن ہے جو کن کا خرف نسبت ہوتی ہوں) صدورہوں تو پاکھ ہے۔اورا یہ کھنے وسے پر م تدین کے احکام جاری دوں گے اور تغییر روٹ البیان میں ہے۔

واعلم الدقد اجتمعت الامة على ان الاستخفاف بنينا وباي بني كا ن من الانبياء كفر سواء فعله فاعل دالك استحلالااه فعله معتقد الحر منه ليس بين العلماء خلاف

في دالک و القصد للسب وعده القصد سواء ادلا بعذر احد في الكفر با لجها لة

والابدعوى ذلل اللمان اداكان عقله في قطرته سليما

یعنی اے مسلمان تو اس بات کونوب جان ہے ً ۔ امت مصطفو یعنی صاحبی الصفو قوا اسا م کااس پرا تفاق ے کے حبیب فعدا مایہ الصعور 3 والسازم اوراغیا ، أمرام میں ہے کی ٹی کی شان میں ہے اولی اگستا فی تفریح غواؤو في حلال جان كركزے يا قرام جان كركزے عام كاش ميں اختلاف فيس ہے اوراس معامد ميں ستاخي كا قسد كراا ورقصد لا كرابرا بريد يحق وطرح تفريب ال من كالكري بات من جبالت يازيان كي خزش مذخین ان مُتق بهادا اُرُونِ صحف بانه جو که یکوشتا فی کاست کچرکافر جوجائے گارای طرح أَمَرُ وَلَى سَاءَ مِينِ إِن أَنَ مُؤثِّل سَا يَكُلُهُ أَمَّا فِي كَا مِرْدُ وَوَا رَوَّ بِعِي غَرْ سَاء جَبُوا مِن فَي مُقَلِّ سَلِيم بويها (ويوان نادو) نيزرو ټالويون تان ت

فمن قال ان السي 🚝 كا ن اسود ا ويتبه ابي طالب اور عم ان رهده لم يكن قصد ابل لكمال قفره ولو قدر على الطبات اكلهااو بحو ذا لك يكفر

یعنی جو مخص کے کہ حضور کا رنگ کا اٹھا۔ یا حضور سیجھنے کو پتیم ابوطالب کیے یا کیا کہ حضور کا زبد افتياري ناقد بلكه فقيري كروجت قدا أرهضور فيصح والمجتى جنين ميسر وقبل وحضورانين كحات يااس متم کا کلہ کیا تو کا فریو ہائے گا۔ روح البیان میں ہے کہ ا

قر کی گئان چونگ ہا ہے والد نی آوئی تی اس کے ہم نے الکار دویا در پیا تیات ہے کہ اللہ تحافی و لیہ وآ قا ہے اور النہا ملیکن اللہ امران کے مجب عہادیہ آ قر کوقر عن کرنچ ہے کہ وواہیے خدام کوچی الفاظ ہے یاد فرور کیان ان کے ادام ن کوتو نمین کہ واپنے کا دیم تھے وی اخارہ ویش نہ پانتین استاد کوتی ہے کہ اسپنا تالیفہ کوچی الفراظ ہے جائے کو کر کے کئی اس کے تالیفہ کو نمین جائے کہ واست ان کرے وہ اللہ میں میں کہ د

(۲) عضور کی آثر می منگفت نے امت کو احوال سے درفر مواقو وائٹ کی قواش ہے ۔ ان کو روا ہے وہ تی الفاظ آئر بھم استعمال کر بن ق بھر مجرم میں جیسے حضر سے وہ نس میں اسام اور احتر سے موال میں الناظ آئر بھم استعمال کر بن ق تھ کی اماد وضع ہوا ہو۔ آن فر بوا ہے موال الناظ النام سے الناظ آخر بھی است تی وہ کو بوائی شک السب می حضور اور النظی نے موال میں الناظ آخر بھی است تی وہ کو ہے اور ایس بات الناظ ہو جھٹ ان اور وہ سال میں الناظ آخر بھی است تی وہ کے تی ۔ وہ یہ کا الن الا ہم جھٹ ان اور وہ سے کی امر رواید ہوئی الناظ میں است کا ان اور المحمول کر دیا ہے کی اگر مربور سے کا ان اور المحمول کر دیا ہے کی اگر مربور سے کا ان اور المحمول کر دیا ہے گئی اگر میں تی اور افراد المادا کی المحمول کر دیا ہے گئی سے گئی اگر مربور سے کا ان اور المحمول کر دیا ہے گئی سے گئیں المحمول کر دیا گئی کے اور افراد المادا کی ترام المحمول کر دیا گئی کے اور افراد المادا کی ترام کی کا ایس سے گئیں ہے۔

(٣) شب معراق جى اخيا مسلم السام كاآب والخبر ابوت يعدب تقاوري كى بروانش ب المحتمر السام كاآب والخبر تقديد المحتمر السام كاآب والخبر المحتمر السام كالمحتمر السام كالمحتمر المحتمر المح

والله تعالى اعلم بالصواب كَتِيْكُولِيْشَ الماويكَ الْمُرْلِدَ الْأَوْلِيُّ الْمِالِيَةِ

IAT

بستله د ۱۹

مرومدیة افرول کویژب جی ابتات اور جناب که دانا تا به می که دانا تا به می کنده این می پیژب استعمال جوا ب جنبه ندید کند پر د کویژب نش کهنا چاہیے ان دانوں شن کام س کا سی بیند پیژب کردیگی جماعت میں یا میں ؟

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

كلام جامس كى تو ضبيع ، ال كمادود طرت علامد جاى رضة القدت في عليه كالم كى بهت مدوق به يديك يرب ك حوالى ياعوالى مرادين ندك فاس شريديد - چناني يرب بي بطحاكو بطرين تنيد مطف قرمانان كامؤيد باوروس عصرين بكد:

الرومحرات مدينة بويت آمديار مول

من سرخود رافدائے فاک آل بھرائم

چنا مچاس شعرین اصحرات مدید افر ماناس بات کی دیمل ہے کے شعراول میں یثرب سے مدید طبید کے گرو ویش کا صحرا مرا و ہے ایک بزرگ کے کلام کی اس قد رقو بینے نبایت بہتر ہے تا کہ مما فت حدیث شریف اورم ندآئے مگر صرح احادیث کے ہوت ہوئے اس شعر کو سند بنانا ناوانی ہے۔ محروفے موادنا جامی کا شعر کھا آیت مبارکہ کیول ند تحریر کی جس شن ارشاد مبارک ہوا کہ:

يا اهل يشرب لامقام لكم فا رجعو ا ـ

گراس کا کا ماس ہے بھی نہ بنا کیونکہ بیبال قرآن پاک میں کا فروں کا مقال آقل فروایہ ہاں ہے۔ جواز پاستداد ل میں بوسکت:

رهارهارهارهارهارهارهارها الافتاوي اويسيه جلد اول الا

(۱) فتح الباري شريف ميں ہے كہ

وقا لو ا ما وقع في القر آن انما هو حكاية قول غير المنو صنن _ ها فده: اب بحروتعالى مسلمواضح وكياك مدينة منوروكويثرب برَّرْنيسَ كبا عابيتَ _الرَّولَ كِباتِواسِ بِه

تکم شرع ہے کہ وہ استغفار کرے۔

دومری حدیث می حضرت امام احمد روایت فریات جی

من سمى المدنية يترب فليستغفر الله هي طابة.

یعنی چوچن مدینه طبیب کانام پیژب رکھا ہے چاہیے کہ استغفار کرے اس کانام آو طبیہ ہے۔ معرف میں معرف

ایک اور حدیث میں ہے

ان رسول الله عليه ان يقال المدينة يترب روا ه عمر وابن ابي شبية من حديث ابي ايوب.

يعيٰ حضور على في اس منع فرمايا كديد يدُويرْب كماجات.

الى طرح فتح البارى من ب

ولهذا قال عبسى ابن دينا ر من المالكيه من سمى المدينة يترب كنت عليه خطية وقال وسبب هذا الكر اهة لا ن يترب اما من التثريب هو التوبيخ والملامة اومن الترب وهو الفسا د وكلا همامستقم وكان عليه يحب الاسم الحسن ويكره الاسم القبيح .

یعنی ان می احادیث شریف کی بنا ہ پر جسی این دینار مائلی نے فرمایا جس نے بدید کانا می بڑب رکھا اس پر گنا دلکھا گیا۔ اور اس کی گراہت کی وجیدے کہ بیٹر بیا تو تھی یب سے ہاس کے منی ججز کے اور ملامت کرنے کے آتے میں اور یا ٹرب سے بنا ہے، اس کے معنی فسا واور ٹر ائی کے میں۔ اور یہ دونوں معنی بھیج اور برے میں اور حضور اقدس میں بھی تھے تا موجوب رکھتے ہیں اور برے نا مرکو نا پشد فرماتے میں ان احادیث اور تھر بچات اکا برے صاف طورے معلوم ہوا کہ یہ یہ کو بیٹر سینسم کہنا جا ہے۔

په دره روماره روماره ومواهدونه په قتاوي او پسيه جلد اول ﷺ

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه فيرفيض احداوليي ففرايه

سنله ه۸۰۰

پارد ۱۸ سورة نور کے تیسر بے رکوع کی آخری آیت مبارک، اولنگ میں و ون صعا یفو لو ن لینید معضو قاو در ق کو بعد (۲۶) میعنی پاک تین ان با تواں ہے تھ ہے کیدرے تیں ان کیلیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ کی شرح بیان کرتے ہوئے ایک عالم صاحب نے اسم المونین حضرت عائش صعدیقہ رہنی اند عنصاکی شان بیان کرتے ہوئے کہا کہ عضور اکرم سیکھٹے جس وقت حضرت عائش صعدیقہ کے ساتھ بہتر پررشائی اور کے رکھی لگا کرسوتے متے قرآن نازل ہوتا تھا، اور جگہ پرقرآن نازل نہیں ہوتا تھا، کیا ہے الفاظ اور کے مطابق کی بین؟ کیاتفیرقرآن یا حدیث شریف سے عابت تیں؟

سباخل کی بٹ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مخص نذکور تج الفاظ عرف کے لحاظ ہے ہے اوبی و گمتا ٹی ہے فلیدا اسے تو بدلازم۔ اگر چہعض اوق ہے وہی کی بی عائشے صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھریں نازل ہوتی رہی ۔ لیکن اسے اس طرح بیان کرناشان نبوت سے ضف ندان کرنا ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبد محرفيض احمداوليى فمفرايه

﴿ بعد نما ز جنازه صفين تو رُكر دعا ما نگنے كا ثبوت ﴾

مستله ۱۵۸۵

کیا فرہات میں ملہ مگرام اس مسئلہ میں کو نماز جناز و کے بعد معظیں قو ڈکروعا ما تکنے کا ثبوت احادیث مہار کہ میں ہے یا بید ہومت ہے؟

مسائل عبدالسار

آے اورائل کینے اور کے فراور کو اُل کے در مصل اس اس سیجس ۱۳۹)

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه ثمد فيض احمداويسي فمفرله ٣١ ذيقعد واوساج

ءِ ابوین مصطفیے ﷺ ﴾

مسئله: ۵ ۲۸ ۵

آيت ماكان للنبي و الذين امنوا ان يستغفروا للمشركين الآيةالخ (باره ۱۱ آیت ۱۱۳ سورة التوبه)

موجمه نى اورايا ندرول كيك الكانين عدر كمشركول كيك استغفاركري-

اس آیت کا شان زول کیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کداس آیت میں صفور عظیفے کواپی والدو کیلئے استذفار _روكا كيا بي چنانچانبول في يروايت اس كي بوت من بيان كى بكرسيرعالم فر ما کریں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت جا بی تو اس نے مجھے اجازت دے و کی تیریں نے ان کیلئے استغفار کی اجازت جا ہی تو مجھے اجازت ندفی اور مجھے پرید آیت تازل ہو گیا۔ مسامثل محردضا كوجرانوال

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(١) آيت إلا كاشان نزول بخارى شريف جيسى معتمر حديث كى كتاب مين يون ب كدني اكرم علي الله في ا بنے بنیا اوطالب سے فرمایا تھا کہ میں تمہارے لئے استغفار کرتارہوں گا جب تک کد جھے ممانعت ندکی جائة الدتعالي في يدايت نازل فرما كرممانعت كردى-

(٢)الفاظ مندرجه ذيل بين:

قال النبي المنت للسنغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي الاية قرآن واسلام میں ضابط ہے کدامام بخاری رحت الله عليہ کے بيان کردوشان نزول کے بالقابل وویہ کے روایات قابل اعماد نہیں علاووازیں جمہور مفسرین نے تصریح کی ہے کہ فدکورہ بالا سائل کی بیان کر و دروایت شان نزول آیت هذا کے متعلق معیج نہیں بیصدیث چونکہ حاکم نے روایت کی ہے اور معیج بتایا اور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

احادیث مبارکہ ہے کابت ہے چٹانچے سیدہ مرز نئی اللہ تعالی عنہ کے متعلق مروق ہے کہ

(١) ان النبي ﷺ صلى على جنا ره فلما فرع جاء عمر و معه قو ه فا را دان ان يصلي ثا نيا فقا ل له النبي المستحمِّ الصلو في على الحا في لا تعا د ولكن ادع للمبت و ا ستغفر له وهذا الفو زالمبين

مروی ہے کہ ٹی کر پھر کینے نے نماز جناز ویز حاتی جس وقت آپ نمازیز حا کرفار ٹی ہوئے تو حضرت مرر منى الله عنه مع قوم عاضر بوت حضرت مررض الله عند في دوبار ونمازيز سنة كالراد وكياتو أي كريم من ا ئے حضرت مررضی اللہ عنہ کوفر مایا نماز جناز و کا امار وقیس جوتا نیکن میت کے لیے و ما واستغفار کر و یہ

(٢)رو ي عن ابن عبا س وابن عمر رضي الله عنهم فا تنهما الصلو ة على جنا زة، لما حضر اما زا د على الاستغفا ر له .

مروی ہے مصرت اپنی عباش واپن ممر رہنی القد تھا کی عظیم ہے کہ ابن دونو ان سے نماز جناز وفو ہے ہو گئ جب و وتشریف لاے تو انہوں نے میت کے لیے فقط استغذاری گ ۔

(٣)روى عن عبد الله ابن سلام انه فاتنه الصلوة على جنا زة عمر فلماحصر فال ان سبقتمو ني بالصلوة عليه فلا تسبقر سي با لدعا ، له (البدائع)

حضرت عبدالقدائن سلام ہے مروی ہے کہ آپ ہے حضرت عمر بنبی الندعنہ کی نماز جناز وفوت ہوگئی جب آپ تشریف لائے تو حاضرین کوفر مایا اُرتم نے اس برنماز پر ہے میں سبت کر بی تو وہا میں مجد ہے

(٣)عن عمير ابن سعيد قال صليت مع على على يزيد بن مكفف فكر عليه ار بعا ثم مشي حتى اتا ٥ فقا ل اللهم عبدك وابن عبدك بول با لهم فا غفر له ووسع عليه مد خله انا لا تعلم به الا خير ا وا نت اعلم به

حضرت عمرا بن سعیدرضی الله عذے مروی ہے کہ فریاتے میں کہ میں نے صفرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز جناز ویڑھی مفترت نے جارتگیبریں پڑھیں یعنی نماز پڑھائی گھر چلے بیباں تک کہ میت کے باس

الماماؤي نے الام حاکم برامآوکر کے میزان میں اس گاھیج کی کیٹین مختبہ 💎 حدیث (سوال کرود) کو خیف

نابت أياا دروية شعف بيه ناني كه از أن منديس ايوب بن ماني وائن مست في نسفيف. اوق كبات ملاوو

الذين اوربطتني جني حديثين المصنعون كن مين جنهين طبرا في اوران معداوران شاجين وليمه وك روايت كيا

ے دوتار مضعیف میں اور ان سعد کے طبقات میں حدیث مذکور کی تل کے جعدا ہے نامہ بڑیا نے اور فیلمس

هنئور اللجيفة كالدين مجدين كرفيين بغي المذقان فنها كوافر وشرك تارق مجتاب وونودا بينالهان کی فیر مزائے کیونکہ جملہ محدثین محافرین محم اللہ کا ایما یا ہے کہ آپ کے جملہ آپا، واجداد مومن ، ناتی اور

بهجتی تقصرف ای موضوع برامام جلال الدین سیوطی رقمة الله مید نے بیج آنا بین آصفیف فر ما کیل جی اور

حضور عظيفة كوالدين ماجدين كرميمين فجهمما اندتعالي كيلئة ايك رساله النعطييع والمدينة تريفر ماياجس

میں ٹابت کیا کہ وہ دوؤں معشرات وین ایرانہی پر تھے املی معشرت تنظیم البرکت امام اہلسنت شاواحمد رضا

غان بريلوى قدس سز وكي تفنيف شمول الاسلام لأمانه الكراه ال مسلد كالحقيق مي خوب يراور

حدیث فدکور کا جواب یہ ہے کہ اسلام کے مسائل قدر بجارا گئے ہوئے ہیں مشل پہلے قبور پر جائے کی ممالعت تھی

پھرا کی عرصہ کے بعد اجازت ہوئی ای بنا ، یر حدیث پاک کے ورود کے وقت اہل قبور کیلئے استغفار کی

ا جازت نہ تھی بعد میں اس کی اجازت ہوئی ای طرح حضور سرور دو عالم سمبنا تھے نے اپنی والدو ما جدواور والعہ

ما جدیشی القدعنها کے متعلق فرمایا کہ انہوں نے میر اوین قبول کیا جبکہ میں نے انہیں قبور سے زند وکر کے وین

اسلام کی تلقین کی (نفسیر رو - البان شریف) اختصارے پیش نظرایا ندارگوا تنا کافی ب اورجس کے

ول من كدورت بهاس كيك دفتر بحى بيارين - وبيده الهداية والتوفيق -

رود الماره در ماره در ماره در ماره در ماره در ماره در ماره در در ماره در ماره

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تَ خِرِينَ عَلَا بَكِرَامٍ كَا لَقَاقَ ہے كه و داہل تو حيد تقے چنا نچمنسرين كى تصريحات ملاحظہ ہوں:

امام فخر الدين وازى رحمة الله عليه ـُــُزِّيا!

انهما لم يكونا مشركين بل كان على التوحيد و ملة ابراهيم الخ فر ما يا بينك آب ك والدين مشرك نديته بلك توحيدا ورملت ابراتيم يرتها-

امام کلیی د حمة الله علیه فرات ین کد

میں نے نبی اگرم مایا العلام کی پانچ صد ماؤں کے حالات لکھ میں نے کسی میں مجی وور جا لمیت کی رسوم اور سفاح كالرشيس بإيابه (الشفاء (١١) اور

علامه امام يوسف نبهاني رحمة الله عليه غربايك

سيد عالم عليه الصادة السلام ك فصائص سے بآب كوالدين كا آپ كى وج سے زندہ ہونا اور پران کا آپ برایمان لا نا۔

(جواهر البحار مترجم ج(٢)ص(٢٥٦)

ادر علاصه صحصود آلوسس فراباك بجصاس كرار كريس ووالدين كريس وض الدعم

(تفسير روح المعاني ج١٠ ص١٣٨)

ر صاحب روح البيان مولانا اسماعيل حقى كياربوي پاره بين لكت بين كد: علاء رام کی ایک بہت بوی جماعت نے تصریح کی کہ حضور سروروہ عالم عظیقی جمۃ الوداع کے موقعہ پرمقام جیمون ہے گز رہے تو رب العزت ہے دعا کی کہ آپ کی والد وہاجدہ کوزند وکر دے۔اللہ تعالی نے آپ کی دعا کوتیولیت بخشی اور آپ کی والده ما جد د کوزنده فریاد یا۔اس وقت آپ کی والده ما جدو آپ کاکلمه پژه کرمسلمان و کئیں اس کے بعد اللہ تعالی نے ان کی روح واپس لے لی اوروہ پھرے قبر میں لوٹ کئیں۔

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه محمر فيض احمداو ليي غفرله

و الله تمالى اعلم بالتصواب

كتبه محرفيض احمداوي غفرله كم محرم عو10 هـ ١٣٥٥ مبر ع 194 هـ

مسئله: ﴿٨٣﴾

🚰 فناوى اويسيه جلد اول 😭

؟ کیاحضورسروردوعالم عناف کےوالدین کفر پرم سیان

معاطل عبدالعظيم

(حجة الله على الغلمين ص (١٨٤)

بستله ۱۹۸۰

ان مدید شریف و قوت می خین اور ندی اس کی سخت کو کوئی پیدیت آر پیاب شورهناید. الدید بیشت آن دویت کوئی بیات و در فن کوئی اس بیسا که بیشت پرجمی تواند و در قور متن کیش بید لیمن مشکل بیاب که وجات جداید در فیرای نامی جدید کیش کا قوتون اور قرآن مجید میش مصرت ب ساخل خیرا گائی

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(۱) پیوشنور سروروو مالم مینطخه کی تصوصیات ہے ہے۔ جب پیوشنور عیدالسلام کی قصوصیت ہے تو پچر اعتراض کیمیار میں اسان انعیان)

(۲) قرطی نے فریا کہ انعد تعالیٰ نے بیٹار بندگان خدا کے ذریعے مردے زندہ فریائے قبدان میں کون سااٹھ کال ہے والدین کر کیٹین گوآ ہے کون سااٹھ کال ہے کہ ایک تو میں کورٹین کے قت آ ہے کہ والدین کر کیٹین گوآ ہے کے ذریع سے زندہ فریا کوئیس دولت ایمان سے فوازے ، بلکہ آ ہے کی جملے تعلق کے باقی باہد سے ایک رہا ہے وال کہ ایمان موت کے بعد فائدہ کیس ویا ہے ہے گئی شان نبوت سے باتر کی ایمین ہے ہے ہی شان نبوت سے باتر کی ایمین ہے کہ ایمان سے نبواز تا اگر فیریا فع ہے تو پھر رہ المشمد کا مجمی انکار کیا جائے جبکہ اس کا وقت ختم ہو چکا تھا اے اوٹا کہ وقت بھال فرمایا ۔ دو بھی آ فربنی پر فائدہ قبا تو یہاں بھی دی معاملہ ہے۔

اکل عزیر تحقیق و تنصیل کے لیے قتم کی آمانیف الدر رالکام، می ابسان عبدالله و امه اور الوین مصطفی مطوعه مکنه و بسیه رضو به جاولیو رقی تا کامفاها یوبوک

والله تعالى اعلم بالصبواب كَتِهُمُ فِيضَ احماديكي يَسْوَى غَفْرَله

8 A0 8 : alima

حضور مليه الصلوقة والسلام كوالدين مرتبين آباء واجدادا ورامبات كالنيان كيساب؟ مساخل عبدالرزاق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

: مراعقیرو ہے کہ حضور سرورو وعالم سیکھٹے کے والدین کر میمین مسلمان اور نابی تھے، چنانچی آن مجیراور اسادیت سیحیو وآٹار سحاب واقوال علائے متاخرین رفنی الندمنہم اہمیمین سے ٹابت ہے قرآن مجید میں ہے کہ و تقلیک فی السیا جدمین (بیارہ ۹ ۱ ایت ۲۱۹ سیورة الشعراء)

ان آیت مبارک کے تحت صفرت امام سیوطی دممة القد علیدا پی تغییر درمنثوریش احادیث نقل کرتے ہیں کیدا ﴿ احادیث ﴾

حديث(1): عن ابن عباس رضى الله عنهما ما زال النبي ﷺ يتقلب في اصلاب الاسباء حتى ولدته امه.

' منور سرورد وعالم ﷺ اصلاب انجیا دیس چلتے گھرتے آئے بیمال تک کہآ پکوآپ کی اکل نے جنا۔ حدیمت (۲) شیم الریاش جم ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے صبیب کریم کوفر مایامین نہی المی نہی حتی احر جنگ نہیا۔

قوجمه : من آپ وایک نبی دوسرے نبی کی طرف معل کرتا دبایبان تک کرآپ نبی بنا کرظا برکیا حدیث (۲) داور بخاری شریف می بے کرحضور مردروعالم عظیمی نے فر مایا کد:

بعثت رسو لا من خير قرون بنى آدم قونا فقو نا حتى كنت فى القون كنت دنه . قو جعمه : مِن بَى آدم مِن بَهْرَ رِين طبقات _: بهوث بواءول يهال تك كـ شِي اس البقد ، بيدا بواكد جم يمن مِن بول _

حدیث (۳) : مسلم شریف می ب کر حضور سرور دوعالم عظی نے فرمایا کدانلہ تعالی نے اولادا ساعیل علید اسلام سے کنانہ کوچن لیااوراس سے قریش کواوران سے ، و باشم کواوران سے مجھے۔

حدیث (۵) ترزی شریف می ب کدرمول الله عظیفی نے ارشاد فرمایا کران تعالی نے بھی تمام قبیلوں میں سے اجھے قبیلے سے بیداکیا چراکھروں کو چاتو مجھے میں سے اسٹ کھر میں ظاہر فرمایا۔

آیت نمبو ۲: لقد جاء کم رسول من انفسکم (باره ۱۱ آیت ۱۲۸ سور قانوبه) آیت گفتر می معرت علی این الی طالب رشی الله عند سروی ب کرفر مایا نبی علید السلام ف

ووجحه يرايمان لے آئم پجراثین مزاروا کی اوناویا۔

اورو وسرقی حدیث شریف میں ہے کہ احیا امو یہ ﷺ حتی امنا به حضور عظیتے کے والدین کو زند و کیا یہاں تک کہ آ پر پرائیمان لا گ۔

اس لئے آپ کونہایت خوشی پرخوشی ہو فی۔

الله الساحديث ربعض محدثين في كام كيا بيكين على محتقين في فيصار فرماديات كما

ان ابويد ﷺ ناجيان من النار والكلام في اياته الشريفة طويل والسكوت في هذاالياب احوط_

ہے شک آپ کے والدین ناتی جیں دوز فی قبیر اوراس میں بہت گفتگو ہے لیکن اس مسلامیں سکوت بائبتر ہے۔

قىصىر يىحات علىها. كوام : درقتارش بك لا بفنى بتكفير مسلم فى كفره خلاف و ئورابند ضعيفة لعنى اس مسلمان كالفير رفقى دريابات گاجس كافرش انتقاف پاياجا تا بواكر چـ اس كياسلام كه بارت مين شعيف دليل بوائح ـ

الل از سرور المحرون ترجمه قرة العبون ص ٢٣ - ١ الاصليف شادول القد

اور کتاب ما نب با ایسته اور کتاب فرهٔ العبور از حضرت شاه عبدالحق محدث و بلوی وعلامه شس الدین وشقی عسرالدین کافیصله ای بارے ثان میرے!

حبى الله النبي مزيد فصل على فضل و كان به ره وقا

فاحى امه و كذا اباه لايمان به فصلا لطيقا

فسلم فالقديم بذا قدير وانكان الحديث به ضعيفا

توجمه القد تعالى في اب كوبرى يزرگى پر بزرگى بخش اورانندان پر بزام بربان به بس ان كى مال كو اورا يسى بى ان كه باب كوند وكيا اپ فضل اطيف سان پرايمان لاف كه ليك بس اس بات كومان كد خدائ قد يم كى ذات قادر به اگر چدال حديث ش كلام ب-

ليكن ووسرى روايات مين اس كان كياتي التي جد فرة العبون ص ٣٦ مين كلها بكدا أركوكي قاضي الو

رومان اورسیه جلد اول این اورسیه اول این این اور این اورسیه اول این اورسیه اورسیه اول این این این این این این ای

نسبا ومهرا و حسبا ليس في اباني من لدن ادم سفاح كلنا نكاح.

(هائده) یعنی فره یا که ش نب اور میرا در حب نب با قول ش تم تن ش کا جول اور مفزت آدم هیه السلامت نے کران وقت تک میرے باب ادوں شن فزائیس ہے سب کے سب نکا تی جی ب

(فائده) ان على فركبا ب كريس فرصور علي في بوي مواول كرار من تحقق كى باك من سود المراس من المرا

. (۷) عافظ ایونیم داکل النو 5 میں مندمتصل نبی کریم مختلف سے اس طرح حدیث بیان کرتے میں کہ:

لم يلتق ابو ي في سفاح لم يول الله عزوجل ينقلني من اصلاب طبية الى ارحام طاهر ة منط المنافذة

یعنی میرے والدین زنامیں نمیں : و ئے اللہ عز وجل مجھے پاک پشتوں ہے پاک ارحام کی طرف صاف صاف ومبند کی کار رہا۔

ال مديث شريف كى المدين خوقر آن مجيد فرقان ميد شام بـ ين نچارشاد ب: الحبيثات للحبيثين و الحبيثون للحبيثات والطبيات للطبين و الطبون للطبيات.

(- 11 - 17 - 140 - 1

قو جملہ: گندی مورتی گندے مردوں کے لیے جی اور گندے مردگندی مورقی کے لیے جیا۔ عاشدہ: معرب شخ عبدالحق محدے والوق رحمة الله عبد الله عالم الله عالم الله عالم الله عالم الله عالم الله

آبائي كرام آلحضرت عَشَّ پِس هماء ايشاب از آدم تا عبد الله طاهر و مطهر الذاز دنس كفر ورجس وشرك الخ

کتاب مانت مانسة ص ٢- ١، ش دهزت ما نشوسد يقدر شي الله عنبات صاحب طبر افى في ايك حديث ال طرن بيان كى به كدر مول الله الله يقت جب مدينت كد كي طرف و و بارو تشريف الا سات و ماست على مقام أبوى مين بحالت جزئ و مال اپني والده كى تربت يربيخ ك بعدازان برى نوشى سات جزئ و مال اپني والده كى تربت يربيخ ك بعدازان برى نوشى سات تشريف لا سالت ربي عزوجل فاحيا لى المى و آمست لى شهر دها _ يعنى من في استخار ب سال كياتوال في الده كوز كده كيا

10

بَرِما تَكِي ہے سوال كرتا ہے كذا كر وَ فَاقْتُصْ بِهِ بَدو ہے كِ

رسول الله سي التي الله ين دوز في مين بين تواس سكه بارت مين كيافكم ہے قوفر ماتے ہيں دو مخض ملعون ہے جگم آیت شریف

ان الذين بؤ دون الله ورسوله لعهم الله الخ (باره ٢٦ آيت ٥٧ سورة الاحراب) قوجمه : جماية ادية إن الداورات كرمول كوالد توالى خان يردنياو ترت من احت كروى _ حديث شويف : حديث شريف من بك له لا تؤذو ١ الاحياء بسب الاموات ، مردول كى بدكون كركة ندول كواية الدور

ھائدہ : پس مندرب بالا تمام دلائل قاطعہ ہے جہت ہوا کہ ٹی کریم رؤف الرتیم عظیفہ کے آیا ، واجدادو امہات ، آوم علیہ السلام ہے لے کرسب کے سب مسلمان موحدادر آلودگی شرک وکفرو بدکاری ہے پاک صاف رہے کیونکہ شرک کے تق میں الفاظ ما ہروئ روفیر وجمعی استعال نمیں کیے جانکتے بلداس کے فق میں نبس کا کلمہ استعمال کیا جاتا ہے۔ چہتا نجو تر آن شریف آئی پرشاہد ہے کہ:

انها المشركون نجس (باره ١٠٠ بت ٢٨ سورة التوبه)

اور پیجی ان ولائل سے تابت ہوا کہ طلق ایذا، سببانت ہوئی ہے۔اس اؤیت سے کؤی اؤیت نا دو ہوگی کہ جوآپ کے والدین کو بے دحرک کافر ہشرک اور دوز ٹی کر ، سے اور یہ جوابھش لوگ کہتے ہیں کہ فقدا کبرش امام اعظم مایدالرحمة نے کہا ہے کہ:

" ماتا على الكفر."

منوجهه دو دونول كفريرم ...

ال كاجواب صاحب عيون في احيم يول لكعاب ك.

فعد سوس على الاهام و بدل عليه أن النسخ المعتمدة منه ليس فيها شيء من ذلك عائدة: فقد البريس بك أن آب ك والدين فرياف عدر أن المام يربيتان وافل كيا بهان يروليل بيب كدفقة كبرك معترضون عراس كا بكوشان ثين ب

حقیقت بید بے که بیمقولدالومنیف بن بوسف نجاری کا بے زکر نعمان بن ابیت کوفی کا اورای طرح این

جمر کی نے اپنے فقادی میں کہا ہے کہ اگر ہالفرش کال پیشلیم بھی کرلیا جائے تو اس کا معنی بیہ وگا کہ وہ آخر کے زبانہ میں فوت ہوئے نہ کہ کفر پر اور بعض علائے وین نے کہا ہے کہ معا خاکے تیں مانا فیہ کی طرح سے ساقط ہو گیر اسلی مبارت بیٹھی کہ مامانا علمی الکھو۔ چنا تھے اور شاد انعمی صدہ ۲۵ میں ایسان ہے۔

اور بعض ملیائے وین کہتے میں کہ فقد اکبراہام صاحب کی تصنیف ٹیس ہے اور جو قائل میں و داس کا و و جو اس کا دو جو اس کا در در علیہ الرقمة نے اسے قبادی میں دے در بات کا در استعمال کی گئی گئی ہے جو میں میں جہ کے عدم اسلام طاہر ہوتا ہے و و قیام ہی ضعیف متر وک اور ٹا قابل اعتماد میں ۔ غرضیکہ نبی کریم روف الرجم مشکلات کے والدین کریمین کو کافر بشرک اور ٹاری کہنا ہرگز جائز ٹیمین کے کافر بشرک اور ٹاری کہنا ہرگز جائز ٹیمین کے کافر بشرک اور ٹاری کہنا ہرگز جائز ٹیمین کے دو الدین کے کہنا ہرگز جائز ٹیمین کے اسام مہارکہ کے لائے دین کے قاوی موجود میں جن کے اسام مہارکہ کا لائے دین کے قاوی موجود میں جن کے اسام مہارکہ

امام ربانی ابن جرعسقلانی المام بادی کبیر المام قرطی، خطیب بغدادی المام ابن صبا کر، علامه اصلاح الدین صغدی جشم الدین دشتی بحب الدین طبری ابن حجر کلی بشخ البندعبدالحق محدث دبلوی وغیرهم اور صغور علیجی نے والدین کو ناری اور شرک کنے والے عموما وبائی دیو بندی ہیں اور ان کے چیجے نماز برگز درسے نمین تا وقتیکہ ووالی بدند ہیت سے قوید ندگرلیس۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محدفيض احمداوليي غفرله ٣ اشوال المكزم ١٩٩٨ يه

مستله ﴿٨٦﴾

کیافرہاتے میں ماہ ے وین ای بارے میں کہ بھض کوگ بری ولیری سے صفور سیائیٹنے کے والدین کر میس کے حق میں جات ہیں کہ بھش میں کہ بھش کے الدین کر میسان کے حق میں جات ہیں اور اوا یات کی آڑے کر میان کر دیتے ہیں اور ان کو کفر وشرک سے منسوب کرنے میں ہے باک ہیں کہیں معراج شریف میں ان پاک نفوس کو دوزخ میں عذاب بونا (معاذ اللہ) ذکر کر کے بھی ایکی کفر وشرک پر مرنے کا افسانہ گھز کر ریاض السائیس بقص الانمیا وشرح فقد اکبریا ایک اور کتب سے حوالے دیکرتو ہیں رسول تھائے کا ارتکاب کرتے ہیں کہا سے معنوں میں میں اور اگر ہے تیں کی میں بیا کہا ہو ہیں ، ایڈ اداور ہیک نمیں ؟ اور اگر ہے تو ایسا کرنے میں این اور کرتے ہیں ایڈ اداور ہیک نمیں ؟ اور اگر ہے تو ایسا کرنے کہا

رددارددرهدرددرددرددرددردد الا فتاوى اویسیه جلد اول دو

والول كوما لم جاننا ال في اقتداء كراء الحقيم على شي قت كراء اور دراز أمراء شرع بوعز ب يالبيس؟ ان كا اوران كتب كا كيافتم بي؟

مساطل تمريمون ۾ زريانيور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ولقد قالوا كلمة الكفر و كفر والعد اسلامهم (١٠٥٠ ب ١٠٠ مرو الدرو الدرو) توبت إوجودان وكافر خراياتان وتسوس كالتباريا ورفيقر بهاتها تاكي بكرمه ف فرمايا

لا تعتقروا قد کفرتم بعد ایمانکم(باره ۱۰ ایت ۲۳ سورهٔ النویه) محل تذریبات مت گردتم ایما کرتے ہے موکن بوکرکافر بوگے۔

صدیق اکبراور فاروق اوق المظمر رضی الد معهد، جیسے دارے رواروں کو تا واز بلند کو نے سے دیدا افعال کی وحمق کے ساتھ منافی فرویا۔ چند نجوار شاوروا ا

ان تحیط اعصالکیم وانتیم لا تشعرون (بیاره ۲۶ ایت ۴ سورهٔ حصرات) حضور کے والدین پاک قطعاز ماندفتر ت میں ملسله آیا و کے مطابق وین اسلام پر گفور مے جمن کوقر آ ان ریم نے اصفہ مسلمة فروا چیها کے حضرت ایرا تیم طلبہ السام کی دعاش ہے۔

نيا حديث مين ب

دعو قه این ابراهیم و بشارهٔ عیسی و ره یااهی . (مشکوهٔ ص ۹۲ ۶) میں اپنے جدائلی مفرت ایراتیم کی دعاور میسی کی بشارت اپنی والد و پاک کی خواب اول -معالم رون النمائیر مدیث پاک میں ہے :

فانا من حيار الى خيار

تومير الجرونب مادري جبت عيمترين ب-

ووسر ئى حديث ميس ب

من الاصلاب الطبية المى الارحام الطاهرة -ياك يُشتّل سن ياك بشول ثين بما أثمر وج-جُهدِ شرك وكافر لوقر آن تكيم في نجس تغبر الإاوفر ما ياج:

انما المشر كون نجس (باره ۱۰ ايت ۲۸ سورة التوبه) مشرك افراياك چي-

فاسق جا ہے عالم ہواس کی اہائت تذکیل واجب ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي غفرله الرجب المرجب بحامله ه

مستله ٥٧٨٠

معزت عبدالمطلب وحضرت باشم اور عبد مناف اور دیگر حضور عظیفته کم آیاؤ واجدادمومن تنجه یا کافراس کا تفصیل و محقق کلیف ؟

مسامثل محردمضان ثنابردولا بود

پچااوطالب اور دا داعبدالمطلب کے سچے موس و موجد تھے اور جولوگ میہ کہتے میں کہ ووشرک تھے و وفلطی پر ہیں۔

قلنا لا نسلم ذلك بل كان مومنا موحدا وقد ذكر ابن سعد فى الطبقات باسانيد ه اورساد ب تفيير مظهرى لكن بل كان مومنا موحدا وقد ذكر ابن سعد فى الطبقات باسانيد و اورساد ب تفيير مظهرى لكن بين ملاظه المام كابتي تمام بين ما مظهر بين من المنظم بين من المنظم بين من المنظم بين المنظم بين المنظم بين من المنظم بين المنظم بين من المنظم بين المن

و ا لله تعالى اعلم بالصواب

كبّه مُحرفيض احمراوليي فمفرله ٢٩ ذوالحجه المهمليره

مسئله ﴿٨٨﴾

ایس مفرین نے تکھا ہے کہ: آیت و لا تسنل عن اصحاب الجعیم (بارہ ۱ آیت اللہ ۱ سور فیفر ق) آی پاک تھا ہے کہ الدین کے تن میں نازل ہوئی اور آیت میں آی کریم تھا گے کو الدین کے تن میں نازل ہوئی اور آیت میں آی کریم تھا گے کو الدین ہے وہ تد ابدین کے دعائے تی ہے دعائے

سائل محربشرحافظ آباد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(۱) صاحب روح البیان رحمه الله نے ندگور و بالامضمون ککھ کرتم برفر مایا ہے کداسلاف بیس اختاد ف رہا کہ آیا نی سید السلام کے والدین کافر بوگر مرے یا مسلمان بوگر۔ وو مراقول رائج اور سیج ہے۔ دلائل یہ ہیں کہ حضور میں کانب شریف کفری گروو فہارے پاک ہے۔ اگر چرقریش میں بتوں کی پرستش عام تھی لیکن فیل مدید السلام کی دعا: واجسندی وہندی ان تعبد الاصنام (لیمنی مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچا) سام علوم بوتا ہے کہ وہ بتوں کی پرستش کے مرتک میں بوٹے۔

(r) ابراتیم علیه السلام مے متعلق و جعلها کلمة باقبة () بی بھی معلوم ہوتا ہے کہ دوشرک سے پاک تھے۔ الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میدالمطلب کان مرهبیة الحد ب اورشید کتیتی مرک بالوں کی سفید کی وجب بیر پیدا ہوت تو ان کے بال سفید سے اور سب سے پہلے کو جم ایس سال بسال ماہ رمضان میں جا کر گوشہ میں و کرائوں میں آئر الی کیا کرتے سے اس لئے ان کو هیمة الحمد سے پاکا اجا تا تھا۔ اور بڑھی و پر بیز گار تھے۔ (سیر سے بدو مدسد رہے) اور باشم کا اسلی اسم مہادک عمر و ہے۔ اور سفید کے معنی عمر فی زبان میں فشک روٹی کو ریز ور بڑو کرنے نے آتے جی اور ان کی حد تشہد بیا آئ لیے ہوئی کے ملک عرب میں ایک سال فہایت ورجہ کا قبلے برا۔ تو وہ ملک شام میں جا کر مید دو فشک روٹیاں فرید کرلائے اور حاجوں کی میمانی کرتے ان کی پیشائی میں تو رمحری اس قدر جھکتا تھا کران کولوگ قرابطی بھی کہتے تھے۔ (سیر سے اس ہداء)

اور مهرمناف کا تام مغیره ب چنانچه سید جعفر بن حسن برزشی مدنی این (کلناب مولود ص ۲) میں لکھتے ہیں.

فاقول هو سيدنا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب اسمه شبية الحمد بن هاشم واسمه عمرو ابن عبد مناف و اسمه المغيرة ابن قصى اسمه مجمع الخ

یعنی شن کہتا ہوں کہ تاری آ قامحمہ ہیے عبداللہ کے وو ہیچے عبدالمطلب کے ان کا نام شبیۃ الحمد ہے اور عبدالمطلب ہیٹے ہاشم کے ان کا اسم عمرو ہے اور ہاشم ہینے عبدالمناف کے ان کا اسم مغیرو ہے وہ ہینے تصل کے نام مبارک ان کا مجمع ہے۔

یاسب قریش جی اور کعب کی وفات سے اگر حضور منطقے کے درمیان کا فاصلہ پائی سو
ساتھ (۵۱۰) سال کا ہاور کعب بیٹے لوی کے اور لوی بیٹے عالب بن فیرے جی اور قریش ان کوائی لئے
سے جی کہ سندر میں ایک جوان ہوتا ہے ہو کہ قام بری بیا فوروں پر غالب رہتا ہے اور کشتیوں کوال ویتا
ہے فیر کی جیت اور قوت کی مشاہب سے ان کو قریش کہا گئے ہے ارفیر بیٹے یا لگ کے جی ان کے درمیان اور
حضور عظیمتے کے درمیان فاصلہ بارہ چشق کا ہے۔ ای طرح از آ دم تا حضور عظیمتے ، آپ میگئے کی قام
ا باؤ اجداد مومن جی کا فریکتے والا اپنے ایمان کی فیرمن ہے ۔ تعسیر مضہری ص ۸۸ آ بہت، و معا

العارهارهارهارهارهارهارها المناوي او بسيه جلد اول

(٣) قمام محققین مفسرین نے لکھا ہے کہ بیا آیت صفور سکھنٹے کے والدین کے لئے ٹیس بلکہ آپ کے بچااپو طالب کے لئے سے جیسا کر محققین نے اے وائل ہے تا بت کہا ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

متبرمحر فيض احمراو ليح غفرايده اجمادي الاول المعطيره

مسئله: ﴿ ٨٩ ﴾

حدیث شریف میں ہے کہ جب حضور بیٹیف کو تھم جواکہ آپ مومنوں کو فرخ کی اور کافروں کو ور ساسے تو آپ نے کافروں کو مزائیں منائیں افراریں اٹنا ایک مرد کر اور کیا اور فرض کی یارسول اللہ سیکھنے میرے والدین کیاں ہیں؟ آپ نے فرویا و دہنم میں جس اس سے وقعی فعلین ہونے اگا تو صفور سیکھنے نے فرمایا کیفم نے کھا اس کے کرمیرے اور ایرائیم علیہ السلام اور تیم ہے والدین جبنم میں جس اس پرآیت و لا تعلیل عن اصبحاب الحجمہ وریارہ کا ہے کہ اس کے دور نے اسان دی کا ان وائی۔

مسائل مبدالله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وراسل اس آیت سے لوگوں کورو کنا مطلوب تھا کہ الل برزغ کے جال ت سے سوال ٹیس کرنا چاہے۔ آیت لا تسملوا عن اشباء ان تعد لکھ تسمؤ کھ (بارولائید ۱۰۰ سورة المالدة) گی طرح هکذا قال صاحب النفسيو اس کی تحقق بالفصيل فقير کی کاب" لولا مصصف عين سے ـ

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمد فيض احمداولي ففرلدا اجهادي الاول ١٣٨٨ هـ

مسئله ۵۰۰۵

حضور نی پاک عَلِیْقُ کَ آبادُ اجداد ، آرم عیدالسلام تک مومن وموحد تنج بعض لوگ کیتے ہیں کہ آپ کے اباؤا جداد میں ہے آ زرهنز ت ابراہیم عیدالسلام کا دالد تحااور دوبت پرست تحا۔

مسامل عبدانكريم

رده بریماریماریماریماریماریمار در فتا وی اویسیه جلد اول

1.1

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور عظی کتا ہاؤاجداد آوم علیہ السلام تک سب سے سب موسن مضان میں کوئی بھی کافرنیس بق آزرا براہیم علیہ السلام کا والدنیس بچاتھ المعامہ خیرالدین رفی رقمة القد حید نے" صاوی حبر بد" میں دائل سے بھی تابت کیا ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمد فيض احمداويكي رضوى فمفرايه

641 a alim

سمتاخ نبوت کا کیانکم ہے؟ جن اوگوں کو گستاخ سمجھا جاتا ہے ان میں علا بھی میں ان کے بارے ش کیا فیصلہ ہے؟ بالضوص حضور سیلیفنے کے والدین کو کافر کشنے والے کا کیا تکم ہے؟

سائل ني بخشاهم ڀارشر تيه

الجواب يعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مر في الملاح مثن كِ

الفاسق العالم تحب اهائنه شرعا فلا يعظم

الم منظم الدين زيلمى تبيير الحفائق من اور علامه سيد الوسعود الم برى فتح المعير من اور علامه سيد احمد مسرى حائيه وجب عليهم اهائته شوعا، اليحائل مسرى حائيه وجب عليهم اهائته شوعا، اليحائل الم أن شرعا ابات وتوجين وتذكيل كرنا مسلمانول برواجب الازم ب علام محقق معد الملة والدين تعتاز افى رئمة الله مقاصد و شرح مفاصد من تقريح قرمات جي حكم المهبتدع المبعض والعداوة والاعواض عنه والطعن واللهن يعنى بدندب فخص كاشري حكم بيب كداس بعض ودهنى كى باك اس وهمن دين قراره ياجات الحراس بالمنان مندركات اس كي توجين وتذليل كى جائل اوراس يرمن والعين رواجي المان مندركات الركات المراس المنان والمان والمعارفة على المان والمعان والمان والمعان والمان والمان والمان والمعان والمان والما

الفرض ایسے لوگوں سے جہاد کرہ فرض ہے کہ پیرن فتی ادرتمام بدندہ سے بدتر ہیں جب عالم فاسق ادر بدند بب کے لئے بیچم ہے قوشز پہنداور فتندا نگیز منافقوں کا فروں مرتد وں کا، جو تجرو یا کے مصطوی پر

شرک و کفر کااتبام کر کے سیدالانمیا ، محرصطف میلینی کوگالیاں لکھتے ، تبحایتے ، نشر کرتے اور بیان کرتے ہیں، کاعظم توسب کفارے زیادہ مخت ہے کیونکہ بیفتنہ سب فنٹوں ہے بدتر ہے۔ لبنداایے فنٹہ یازوں کے لئے عظم ہے کہ: بقتل و لا بستناب ، لیمنی ووظافت اسلامیہ کے عظم نے قبل کی جائیں گے ان کی قویہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی۔

كما في المسلول و الشفا والصوارم والحسام و فناوى الامام السبكي رحمة الله عليه وغيرها.

قر آن کریم ایسے کفر دار تد اد و صلال والوں ہے اس وقت تک جباد جاری رکھنے کا حکم دیتا ہے جب تک دنیا ہے ان کا فتند مث کر خالص القد کا دین جی سب دنیا میں باقی ندر و جائے ۔

و قاتلوهم حتى لا تكون فننة ويكون الدين كله لله(باره ٩ أيت ٩ ٣ انقال)

ان مرقد ول منافقوں کا فتشائ کے سب فتوں سے بدتر ہے کے مسلمانی کے نمائش وہوئی کے ساتھ بیغبرراسلام علیہ السلام کو بھی مسئلہ کا تام کے کر رجمی روایت کا بہانہ بنا کر گالیاں دیتے ہیں اوران کے آباء و امہات کو شرک و کفرے اور عذاب و دوزرخ ہے مجم کر کے پیغبر علیہ السلام کی شدید تیں وہتک و ہے اوبی کرتے ہیں اور دوسروں کو سکھاتے ہیں ہیآ تھے الکفر ہیں گفر کے سرغنہ ہیں وہ کفار ذی جن سے اہل اسلام کا عہد ہوتو ان سے عہد بھی باتی نیمیں رہتا ہے تا نچے آن یاک میں ہے :

وان نكتوا ايمانهم من بعد عهدهم و طعنوا في دينكم فقاتلوا آئمة الكفر انهم لا ايمان لهم لعلهم ينتهون. (باره ١٠ أيت ١٢ سورة التوبه)

اورا گرعبد کر کے قرویں اور تعبارے بارے میں برزبانی وطعن کریں ان کفر سے سرخوں کو آتی کرو ہے۔ شک ان کی تسمیں کچوئیس تا کہ وہ باز آجا کیں۔

جواسلام پرطعن کریں وہ آئمہ کفر ہیں تو جو بائی اسلام اور معلم کا نئات سینطنتے پرطعن کریں ان کے آ باؤا جداد وامبات کوشرک و کفراور مذاب و دوزخ نے نسبت کر کے ملامت کریں مصطفی تھینے کی ایذا، و المانت و جمقیر و اسخفاف کریں اور اہل اسلام کا دل جلائیں ان سے بدتر آئمہ کنزگون ہوگا؟ بیشک دوسب کافروں اور مرتدوں سے بڑھ کروشن ائیال و دین ہیں الیوں کا دکوئی تھنیف و تج ریسب مرد دواور نا قابل

اختبارین کتاب یا روایت کی سند سیح اور شہرت ایسے کفری مضمون کی قبولیت کا موجب نہیں دود دھ کے برتن میں پیشاب یا شراب یا گندگی ہوتو برتن کی وجہ ہے اسے پاک تصور کرنا کسی مسلمان اور صاحب علم وعقل والے کا کام نہیں ہے بول ہی ایسے کفری مضمون والی کتاب اور روایت سند سیح وشہرت کی وجہ سے لائق اشبار اور قابل قبول نہیں بلکہ مردود و باطل ہے اسے خوب مجھلو کہ ایسوں کا حکم دنیائے اسلام کے قاضی اور مفتی امام ابو بوسف نے کتاب الخراج میں بیریان فر بایا ہے:

ايما رجل مسلم سب رسول الله عَنْكُ او كذبه اونقَصه فقدكفر بالله و بانت منه امر آنه.

جس مدی اسلام نے رسول خدا میں گھٹے کوگالی دی یا آپ کی تھندیب کی یا کوئی عیب لگایایا آپ کی طرف کسی نقص کومنسوب کیا تو ہے شک اللہ کی مشم و د کا فر ہوگیا اور اس کی عورت اس کے فکاح سے فکل گئی۔ مجمع النتادی میں ہے:

من تكلم بكلمة الكفر و صحك به غيره كفوا و لو تكلم به واعظ و قبل القوم ذلك كفروا _ يعنى جوكل كفر بوك دوسرااس ير بنس يعنى برضائة الدون ركر دونول كافر بوك اورواعظ فد وران تقرير كل كفركها بننه والول في التي قبل كيا اورون كياسب كافر بو كم كماب اللم من ب

من تلفظ بلفظ الكفر يكفر و كل من استحسنه او رضى به يكفر. جس نے اس كے قريس شك كياد و بحى كافر إدرجوا سا جها بتائے يا اس سرائني بوده بحى كافر ب

و **الله تعالى اعلم بالصواب** كتبه محرفيض احداد يم غفرله ٣٣ شعبان المعظم ع<u>٣٨ ل</u>

جشن عيد ميلاد النبى بيتزالة

سىلە: ﴿٩٢﴾

نی اگرم ﷺ کامیلاد ہرروز کیا جارہا ہے یہ برعت نہیں تو اور کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ تصم ے ایما ذکر سیلاد کا بت نہیں۔

ىسائى ابرادجېلم

رده برده برده برده برده برده برده برده و در الم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ائن النَّيم نے ''حاوی لارو ج اس بلاہ الافراح ''عمل گھا ہے''۔

وقد جعل الله على مطلوب مفتاحا و مفتاح الولاية والسحية الذكور. الندتحان ني مطلب كل ايك تجي وترب ومجت كي تنجي وترب.

اس سے تابت: والیمان کا حصول و کر منطق مین یک بیا کہ کرمیت پیدا ہوا ورمیت سے می ایمان پیدا ہوتا ہے کیونکہ قائد و ب کہ: من احب شیئا الکئو فاکر ہیلی ہوگی شے سے مجت کرتا ہے و اس کا بہت زیاد و و کرکرتا ہے۔

المست كاميلاد شريف ك در يعرسول الله عضي كابت زياد و الركزة ال يسمون دو في المست كاميلاد شريف كالمراب كالميادت بها يجاه يعديث شريف بين ب

عن معاذ قال قال رسول الله ﷺ ذكر الانباء من العبادة وذكر الصالحين كفارة و ذكر الموت صدقة و ذكر القبر يقربكم من الحنة

(الحامع الصغير و شرحه السراح المسر)

رسول الله عظی فی فرمایا کدا نیما ملیم اسلام کا ذکر عبادت کی متم ہے اور اولیا ، کا ذکر کنا : ول کا کفار و اور موت کا ذکر صد قد اور قبر کا ذکر زویک کرتا ہے تم کو جنت ہے۔

ھائندہ : جب انجیا پینسم السام اوراولی مگر امری و کرمیادت اور کفار و گئا و دو و ساطان الانجیا بیلیم الساو ۃ
والسام کا ذکر کس درجہ کی مجاوت اور گئا ہوں کا کفار و دو کا لیقین ہے کہ اس ڈکر پاک میں بحسب خصوصیت
ۃ مخضرت عظیمی کے دیکر محصوصیت ہوگی کہ دوسرے میں ہرگز نہ ہو سکے۔ بلکداس قول پرقوافسوں کرتا
چاہیے جورسول اللہ عظیمی کے ذکر کی کثرت سے تھرا تا ہے اور نعت خواتی کو برعت اور قوانی و دیگر تحقیر آمیز
الفاظ سے یاد کرتے ہے۔ اللہ تعالی نے اپنے حبیب علیمی کے دو یکی وعد و فر مایا کہ ان کے ذکر کا ج جا جو
چنا تھے:

روی ابوسعید الخدری رضی الله عنه کما فی صحیح ابن حیان و مسند ابی یعلی ان النبی ﷺ قال اتانی جبویل فقال لی ان ربی و ربک یقول تدری کیف رفعت

ذكرك قلت الله ورسوله اعلم قال اذا ذكرت ذكرت معى قال قال ابن عطاء جعلت نمام الايمان بذكرى فمن ذكرك ذكرا من ذكرى فمن ذكرك ذكر بن

خوجهه فربایا نبی سین کان کر جریل علیه السلام نے میرے پاس آگر کہا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ پ نے ہوکہ آپ کا ذکر میں نے کیے بلند کیا ہے میں نے کہا اللہ اوراس کا رمول بہتر جانے ہیں کہا جس وقت ذکر کیا جاتا ہوں میں ذکر کئے جاتے ہوآپ میرے ساتھ معمدت ابن عطار تمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایمان کا تمام دکمال اس بات پر مقرر کیا کہ آپ کا ذکر میرے ذکر کے ساتھ ہواور آپ کا ذکر میر اذکر ہے اورامام میوفی رحمۃ اللہ علیہ نے تقریر ورمنتور میں کھا ہے:

و اخرج ابو یعلی ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و ابن جریر و ابن مردوبه و ابو نعیم فی الدلائل عن ابی سعید الخدری عن رسو ل الله اللی اللی علی جبریل فقال ان ربک یقول تدری کیف رفعت ذکرک قلت الله ورسوله اعلم قال اذا ذکرت دک ت مع

میرے پال جبریل ملید السلام تشریف لاے اور کہا کہ آپ کے رب نے آپ کا ذکر کیے بلند کیا یس نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانے ہیں کہا جس وقت ذکر کیا جاتا ہوں میں ذکر کے جاتے ہوآپ میر ب ساتھ قسط نی میں صرف و اللہ اعلم ب (مواهب للدنيه مقصد سادس) اور فرمایا کہ اس طبرائی نے اور ابن حبان نے سیج کہا اور زرقانی شرح مواہب میں ہے کہ اس صدیث کی ضیائے مقدی نے ہی تھیج کی ہے۔ بلکہ نبی پاک آیائے کا ذکر مبارک ولوں کا چین ہے چنانچ دھرت قاضی عماض رحمت الشعامیہ شفا، شریف میں اور اہام سیوطی رحمت اللہ علیہ نے ورمنثور میں آبیشریف: اللا بلد کو الله تطمئن الفلوب (بارہ ۱۲ ایت ۲۸ سورة الرعد) کی تغییر میں اللہ کیا ہے:

اخرج ابن ابئ شبية و ابن جرير و ابن المنذر و ابن ابي حاتم و ابو الشيخ عن مجاهد الا بذكر الله تطمئن القلوب قال بمحمد و اصحابه.

اما مجابد كتية بين كدفق تعالى خودفر ماتاب كدة كاه ربوكدالله كي ذكر سي ول مطلقتن موت بين مراد

لوکل مورون شرب مراهده بران میدادامی^و و ش

يو ئے مرميد من بيائن براہ الله الله الله من شاہ

رهارهارهارهارهارهارهارها رسا و مناوی اویسیه جلد اول

ال ہے تھ منافقہ کااور سحایہ کاؤ کرے۔

فاقده : مجامِے بذکو الله فَأَشِرِ ثن بمحمد و اصحابة باے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

ئېزىرىغىغى اتدادىكى غۇلەتلارچىپالىر جىپا<u>لاتل</u>ەھ

مستله ۱۳۵۰

ميلًا وشريف كرنا أيها ب العلم اوَّك الت بدعت أسِّمة بي ..

مصامل مظفر ينيوك

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

برسلمان بدجانتا ب كديمار بيارت في باك منطقة كاوجود معودمول تعالى كاسب يرى لعت اورباقي تمام فعتول كي جان بح قرآن بإك بش آية ، الذين بدلوانعمة الله كفرا، (باره ١٢ أيت ٢٨ سورة الراهية) من محى نعمت الله على مراولعنزت محدر سول الله منطقة عي بين - چناني بخاري شريف من ٢ قال عمرو هم قريش و محمد تعمة الله (بحاري شريف ٢٠ ص ٥٦٦) اورخداتعالی فرماتاہے:

> و اها بنعمة ريك فحدث (بارد ٢٠ ايت ١٧ سورة الصحي) اوراینے رب کی نعت کا خوب چرجا کرو۔

ظاہر ہے کدرب تعالیٰ کی جوس سے بڑی فعت ہے اس کا چرچا بھی سب سے زیاد و ہوگااور پھرجس ون اورجس زمانه مين فعت كالطبور جوااس ون اورزمانه مين مجمي خاص شان بهوگي چنانچياس ميمنعلق قرآن و حدیث میں کنی دانک موجود میں میدمیدا وشریف کی بیدمبارک تقریب ای اصول کے ماتحت ہے خود سرور دو عالم علي عن يرك دن دوز وركني كمتعلق يو مجما كياتو آپ نے فريايا

فيه و لدت و فيه انزل عليّ

ای دن میری ولادت بولی اورای دن مجی برقر آن نازل بوا- (مسلم شریف) قرآن پاک میں جگہ جگہ حضور میں کے تحریف آوری کا ذکر بزی شان کے ساتھ فرمایا گیا ای لئے

(جو هر محارض ۱۹۹۳)

ملامہ خاوی فریاتے ہیں مواوو ثریف کے فوائن وہرکات میں سے ایک پیٹھی بجرب چیز ہے کہا ک ے سال مجر میں من وابان رہتا ہے اور میلاوشریف کرنے والے کی حاجشی اور مرادیں جلد پورکی وو تی جیں یں اللہ اتنا کی رقم فریائے اس شخص پر بوہ واو دم رک کے مہینہ (رقع الماول) کی را قوں کو نبیدیں منائے تا کہ جن (بد بخت) او ون سرداون مین صفور ترفیقی کی رشنی اور بده تدیدگی کی بتاری مجان کے لئے شدے کی يدنى: د ـ (• ت السر)

اهل مكه يدهمون البه في كل عام لينة المولد و يحتفلون بدلك اعظم من

عن مُديه بال بيادة الله كان من عشور للنَّخْ عن ومدتر يسا (جات وادع) تان عاضر

ر ہے گا يوں جي ان كا چر جا رہے گا يٰ ناڪ ٻو جا ٽين جل جائے والے

ہم حال تماء فوش اللہ بے مصرات اپنی اپنی ہی ہے۔ وَقِیْل کے مطابق صنور سیکھنے کی مجت وولادت مخل ميا الله يجس بين بن م ارمخقال موة خرج كرث كالغاز و ب-اورا ومعيد عظفر بإدشاو هرسال رقط ان وال بين قيل إلا كواش في الأكريزي مخطل كياكر على تقطيفها بادشاه مصرت الك بهترين سائلان والايتواقعا جِمَد فِي شِيءِ وَوَرِ وَمِمْ فِي وَيُنْ لِكُوا مِا تَا قِي الرَّيْرِ مِا رَاسِلَ لِمِينَارِ مِنَاقِهَ الرَّسِي آ و في مينينية (انو از ساصعه بحو الد كنب معسره) أيك بزت ولي الله عفرت شنَّ زين العابدين رقمة الله علیہ ہر جمعہ کی رات پزیر من چاول لکا کر ہارگاہ رسالت میں غذرانہ چیش کرتے لطف یے کہ جاول کے ہروانہ پر تمین مرحبة قل تنوید به شدن به بین دونا تندا و رمول پاک سنتی کے ایام مولد بیس بر روز ایک برار

مستله: ﴿ ٩٥ ﴾

حضور عظیم کامیلادادرای پرقیام تعظیمی کیما ہے؟

ىسادى: ئى چىش لا دور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

محفل ميا دشريف اوروقت ذكرولا وت شريف اورقيام تعظيمي پراجمان امت بآيات اور اماديث سے اجماع امت كا جحت شرقى بونا ظاہر بـ (١) فرمايا اللہ تعالى نے او مصن حلقها المة بهدون مالحق وید بعدلون الیخی ان اوگول میں ہے جن کوہم نے (جنت کے لئے) پیدا گیا ہے ایک امت (الروو) بج جورادو كلات بين فق كرما تحداد راس كرما تحديد لكرت بين (مدرة اعراف ١٨٨) ال آیت شریف کی تغییر مدارک میں یوں فرمائی ہے:

في احكامهم قبل هم العلماء والدعاة الى الدين وفيه دلالة على ان اجماع كل

یعنی ان کے ارکام میں دیان کیا گیا ہے ووجا اواعظ بیں جودین کی طرف بلاتے جی اوراس میں ا یک دلیل ہے کہ واقعی ہرز ہانہ کا اجماع ججت ہے۔

اورای طرح تنییر بینیاوی میں اس آیت شریف کے نیچ کاھا ہے کہ محت اجماع پر اس کا استدلال ہے۔ اس کی مرادیہ ہے کہ ہرز مان میں ایک گروو (علم در بائی)اس صفت کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ (٢).ويرى جُدالله تحالى فرما تا بـ كـ ومن يشافق الوسول من بعد ما تبين له الهدى و يتبع غير سبيل الممومنين نوله ما تولي ونصله جهتم وساء ت مصيرا. ?وَكُولَ مُخَالِفَتُ كُر ــــــــرولَ (میلینه) ہے جب کمل چکی اس پر راہ ہوایت کی بات اور <u>علے</u> تمام سلمانوں کی راہ کے برطاف سوہم اس کو حوالہ کریں ای طرف جواس نے بکڑی ہے اور ڈالیس اس کودوذخ میں اور وہ بہت بری جگہ ہے جہال دہ پہنچا

اي السبيل الذي هم عليه من الدين الحنيفي،وهو دليل على ان الاجماع حجة لا تجوز مخالفتها كما لا تجوز مخالفةالكتاب والسنة،لان الله تعالى جمع بين اتباع غير

(سورة بساء ١١٥) تغير مدارك اور بضاوى وفيروتفا بير مي الى آيت شريف كي فيح لكها ب

المساوى اويسيه حلد اول

تنك (أيك بيزايون) زياد وكزت رج حتى كه بارورقع الاول شريف ميل بزار تنك خرج فربات (احبار لاحيار ص ٢٢٤) اورجب زياد و قيلتن شاوقي اور پکونه كريجة قرسر كاردوعالم علي كل ولادت كي خوشي میں پینے ہی تقتیم فریا کرحضور کمیشنڈ کی خوشنووی سعادت ہے بہر دور ہوتے ۔اس کئے کہ اللہ تعالیٰ سے شکر كَ ادائيُّ اورميا وشريف كرن والحركي حضور من الشخص محب كالطبار بوتا ي

> و قرم اغاظة الكفرة والمنافقين اور كفار ومنافقين اس سے كزھتے اور جلتے ہيں

(حواهر ص ١١٢١)

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداديكي ففرله ٢٣ شعبان المعظم ١٣٩٣ ه

عضور عظی کا داروت کون کی تاریخ کورو کی ۴

مساخل عبدالله

الجواب بمون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور عليه في ولادت الرجع الاول كوبو في حواله جات درج ذيل مين:

(۱) شرح زناری نتح الباری (۲) طبی شرح مقلوقه (۳)؛ یو بند کون ، اشرفعلی تعانوی نشر اطلیب (٣) مفتى د يو بندى مواوى شفي في سرة فاتم الانجياء بن بالا تفاق يبي تاريخ لكهي بي يعني اس برملات اسلام کا اقلاق ہے جس نے اس کے ملاووہ ریخ لکھی ہے اس کا خوب رد نکھا ہے۔ (۵) غیر مقلدین وہا پیکا المامهد بين حسن جويال أنعت بالرائع الاول شريف كوولادت يراتفاق على ببا دخة بو الشهامة العنمرية وبل انساف ك لئ اتناى كافى ب اورضدى ويسي بى الا ملاح بوتا ب-

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه محرفيض احمداه يسى رضوي غفرله

مناوی اویسیه جلد اول 🖫

سبيل المومس وبين مشاقة الرسول في الشرط ،وجعل جزاء ه الوعيد الشديد فكا ن الباعهم واجد كنبو الاه الرسول (مدرة)

الذان المنظمة الموطنية والتي المن إلى المنت بالمائي عيدة أن الشريف اوران ويك المناس في المناس المنا

يادا ين ول يروق الديد في عادي

(۱) میر قدامت شادت (کمرای) پیجی جمع نیس دو تی اور ند بولی _

(١) الله تعالى كابا تحديد عن يريد الوجد عن العالى أيو ووواز في من بالإلا

(٢) شیطان آ دن کے لئے بھیر ایت زوالگ زواندہ عت ہو وشیطان کے والے زوال فی

(٣) جولوقي جماعت عجدا بوائل إلى مردن برسا اللام في ري جينك دى -

(۵) سوادا نظم بھاعت کثیرہ ہوتی ہے تم ہیں وئی کر وسلمانوں کی بندا عت گی۔ ۔ خد

مواد و مقلم ما مسلمانوں کو کہتے ہیں جو کوئی امت مطلقہ دو اور امت مطاقہ ہے مراد ابلسنت و الجماعت ہے۔

مسلم الثبوت ميں ہے۔

القاق ما مختفین کا بوام مسروں ابت ہا جان کی طریقا کر چیجیتی و بول۔

عضرت الام ولك مد عب لديب ميدا ولد فروت في كدا لقال مو وهديد عن و مجت بيد.

ا آرُقَ ما الرئيس شريعين أمريكين الهال الحت شرق الما

سب ہوج سے اوری کے اللہ الاسان اللہ الاسان کی اور اللہ الاسان کی ایسی میں موارث ہے۔ معرب سیکھنے کی آئیسرے ہے ۔ استرافسوں وہا پینچد یہ کے انوائیس تنظیم مطلور کو سام سیکھنے شرب اور میرور انساری کا مل کے الابور الاند

مولد النبي از حضرت ابن جزری محدث شانعی میدارجمة میں ہے۔ جیشہ ہے اہل جریمین شاخین

ر او براندیشر فی و تختیبه (کمید معطر معیدید منوره)ایل معراور یکن او بیش مادر قبام ملک عب مشرق سے نفرب تب مواویشر نیک ترکیبیس کرت تین به منطقها -

ر ما) حفز ہے ماجی قرری تنفی رحمت علامیا پائی آب مدید اور می طبی مدید سے میں قرابات ہیں گے۔ جرمین شریفین زاد دہ اللہ شرفا و کرا اماد د ملک قسم اور علک ہندوستان و فیرومین کمال اجتمام واحقتان سے مولود شریف کی مختلیں دوتی میں اور اس مجس کی قطیم ان سے مقنوں کے مشائع طریقت اور علی شریعت اس قدر دمی ہو رو سے کردو تی مجمی ان میں سے ماضات اس امید زیادات کے ورسے مشرف ہوتا ہے۔

ر سے اور اور ہی میں اور میں اور است کے است میں اور ایسان تی بیٹن میں افہوں نے رہ یا پر اور شفقت کی ہے۔

ام با پ اوا اور پر ارتا ہے اور مدل وانساف میں ناموری حاصل کی ہے ای طرح آباد شاہان اندائس اور مقرب

موزور تی کی مجلس ہو آمر رہے ہیں اور رائے وور ور از ہے بڑے برے امام اور علاما موبان آتے ہیں اور

اللی رور مجمی اور ہوئی اور افغ الاول پر حت ہے کی میلا وشریق شروع نوج ہی تیں اور افوا کی واقعام کے

اللی رور مجمی اور ہوئی اور افوا الول پر حت ہی کو کی میلا وشریق نے تو وہ تی ہیں اور افوا کی واقعام کے

المعام تا ریان مرام اور علی و وفائل وقتیم کے جات ہیں اور قرائے اور کشری ہو تی تیں مورہ شان کی اور موروں کی بیات خطر اور تحقیم کی جاتی ہیں مورہ شان کے اور اس جانسری میں وقتی ہی کہا ہے۔

ا منتها است کا بیده دومش کا برشسال سامیاد شریف کی میافل منعقد کرت اور ان میں شال موت میں کر ایکیں ہو تک دان وقعل فاوف شرق وسکتا ہے کی پاک مینج نے صدوں پیلے مادواتھا چند مادیک دیگ مادھ موں ا

(1)حور لي ربي الشخص في الماء

انبعو السواد الاعظم فانه من شد شد في الناز (س سحه) يعني بري بن فت گام عداري كروال شكر يوالك بادوالك تاريختم مين بوساگا-

(۲) ان الله لا يجمع الهنى على ضلالة (أولمدى)
 أيش يقف الدائد أن احت وهم الن يشتش فداه ف إله ...

وما ويسيه جلد اول الم

نارے دل کا شک دفعی دو جائے اور بم راورات پر آ جا کیں؟

مسامل وراحمة الرحمة ومحرياه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(۱) مواورش نے جائزے چنانچ فورسر کاروو عالم سلطنے نے اپنی پیدائش کا واقعہ نیم شریف پر کھنز ۔ و کر مجمع یہ میں بیان فرمایا ہے جیسا کہ ترمذی شریف باب فصائل النبی سیسٹنٹ میں صفور سیسٹنٹ کا فودا پنا واقد کیدائش بیان فرمانا کہ کور ہے واصفے ل کیلئے تو ہددیداو تی درست ہوگا۔

او گوں کو دعوے دیا ہمی جائز ہاورون مقرر کرنا ہمی جائز ہاللہ او دجل نے ہر کام کیلئے وان مقرمہ کردیے ہے کہ انسان اس خاص وقت میں اس کا م کور انجام و سے بیاں بھی اس آسانی کیئے کہا جاتا ہے؟ کہ اسوات ہے کام انجام پا جائے اور مضور کے شیدائی اس وقت حاضر :وکر آپ کے اوس فی میدو کوکن کر فور ایمان حاصل کریں بہت السول ہے مسمالوں کے حال پر دو مضور کیلئے کے ساتھ مجت کا دعوی کرتے ہیں اور مواد رشر بھے کیلئے وان مقرر کرنے اور وقوت و سے کونا جائز کہتے ہیں کیا تکانی شاوی و ٹیم و کا جاسے لیڈ رول کی آید ورفت کیلئے و متاز بندی کیلئے ون مقرر کرنا اور وقوت و یا جائز کہتے ہیں کیا تکانی شاوی و ٹیم و کا جاسے لیڈ رول کی آید ورفت کیلئے و متاز بندی کیلئے ون مقرر کرنا اور وقوت و یا جائز کہتے

ایسی مجھوں اورا ہے جھوٹ پر صدافسوں اگیار ہویٹر نیف کا کھانا جائز و شہرک ، اورجس حلال پاک کوٹ پر قرآن پاک پڑھاجائے اس کے حبرک ہوئے میں کون مشتبہ ہوسکتا ہے۔ فووسر کاروو عالم علیائی نے اپنے صاحبز اورے اہرائیم کی وفات کے تیسرے روز دودہ تشتیم فرما کر جو کی روئی صدقہ دیا تھا اورائی کوٹ نشرین پڑھتیم کراویا تھاجیسا کہ فقادی برز جندی میں مرقوم ہے اور مولا تا شاہ ولی انقد صاحب والوی نے اپنی کتاب ہدیدہ الحرصی مارھویں ماس ص ۲۸۵،۶ میں اس روایت کو تقل کیا ہے اس کو شرک کہنے وال شرک کی تعریف سے تا واقف ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه فتدفيض احمداو ليئ غفرله ٣ اشعبان و٣٩٩ ه

مسئله: ﴿٩٧﴾

كي أفريات بين عائد وين كداً ياميلا وشريف كرنا جائز ٢٤ اورسك صالحين ساس كاكونى

ورود الرود ورود و درود و درود

(٣)يد الله على الحماعة و من شد شد في النار (ترمدي)

الله كا باتحد جماعت يرب اورجوالك: واووالك جنم من جائيك

مسلمانوا بتاؤا اوق الدول والدوت رسول المنطقة عن جمله مسلمانان عالم متنق بين ان من شامل بوما عا بينه ولا كيما ايك فجوى كه يجهير جاماع بيا بينه بور

آخوى گفادش: مسلمانوا موق كرفيد فرمائية كدشر ق تا مفرب شان ادوب الرفع الدول شريف كوپيدائش رمول عين كي دعوم يكي دوقي ب سرف چند نوزون مند بسورگر بدهت بدهت كي شيخ پر سخة مرت تين يده اي دول دول دول دون مرش وقرش ساري خدائي آندرمول عين پرخشيان مناري هي سرف ايك اجيس بيچار دونسرف مفموم تي بكد وطازين درمازي وي

ا منکشاف اشیعان اجیس نے اللہ کے سائے تم کھا کر تبائق کداوا و آوم ہے ہی بین ہے شار کو اپنا بھوا بناؤں گا چہا نچہ احادیث سے ثابت ہے کہ یوم میلا ویش صرف اجیس کے گھر جیس موگ منایا گیا اس نے اس وقت یہود یوں کو بموا بنایا پھر برصدی میں مختلف رنگ وروپ سے تبوت وشخی پرامت مصطفوبی میں سے اولا و آوم کو اپنے ساتھ طایا اور ندارے وریش وشمان میلا وکھڑ کے رویے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب ئَيْرَكُونُفُنَ الدَاوِيُكَ فَعُرَالِهِ الرَّخِيِّ الأَوْرِ ٢٨٨] ه

مستله ۱۹۰۰

(1) بعض لوگ مولود شریف کو 5 مها تز کیتے تیں کہ فقط پیدائش پڑھو، دن مقرر نے کہ واور لوگوں کو دمخوت دے کرنے بداؤ یہ

(۲) کیار جو این شریف کے دن کو جوکوئی کھانا کھانات ہے اس کھانے کو دام کہتے ہیں۔ (۳) کیا گھانا سامنے رکو کر فاقحاد بیا شرک ہے؟ان سب مسائل کا جواب بدلاگر قریر فرما کیں کہ

الوت مالات الورن من معمين وال والدرن عن الدي ما فل واقيام الدوات الله في وراي ا

سائل مراتدي

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ندا دار قد ان اللی جاری و توجه پر شهری ند و دیگی و ایش به ان شرید تا این گرفی وقت مقرر گفت به دمه به محلی چاسه از سام داختی شهری طریق سازه به ندید و بازی سامه مدر استان داخل فیرات گرفت به پر قدار قالت نده از در کاره و مسیدار نمی و دارستی این بیشتی کی جنت در ترفی چاسه و ری کارت این بیش میاب به برای قالت به در در این قدی و این از می به بیش به می شود نمی شود و بیش از در شود در کارت جیرا که در شاد پاک شارا ایمان دشتاریا به این فرح شقی پر شرید چاده این و در گرفت که در مده و در کارت جیرا که در شاد

قل بفضل الله و مرجمته فندلك فلنفرجوا (رود ۱۸ يت ۱۱ هـــو (برس) . ينفي الدتول أفضل اورجت يتوقي ورو

مجوب خدا المنطقة المسائلة المواقد الوقعة الوقعة الدائد الأماقة المسائلة المائة الدائدة المراكة المركة المراكة المراكة المركة

(۱) هند سان میں بھی اید تنہ میں اور سے اور بیا میں آئے کا میں یہ بھی تاریخ ہے اس آپیوں کو کھا کہ یہ میں وہ دوروزور کے اور سے قرآ پ نے ان سال روز ب اسٹین وریا ہے فی میڈا افہوں نے جمال ویا کہ جانب بیادون ہے جمل ان کو در سے فیلیم اللہ سے موقی میڈا سالو اکوالڈ تھا کی لئے فرقوں پر کی اللہ سے من فی ولی ان پر گھر ہجا ان کہ بھی تاکہ واقعات میں میں سامور روز دوروز کھے تھے۔ قرآ پ نے فرمی

بحن احق و اولي يموسي عليه السلام مكم فصامه وسول الله ﷺ و امر بصناعه.

ن میں ہوئے ہوئے کا میں میں اسام نے ایو ہو آئے ہے۔ اور کھا اور کی گھ آپ کے روز ورکھا اور ان میں روز ور منٹ و کھما ہوئے

ان حدیث بین سن الله نافعت عطافی باز جمت و فطافی باز جمت و فع فی بائی اس معین دن می شکر مجالا تا امر میس الله و کری مستفاد : واامرالله کاشرائسی ، روز و اصد قد و فیرات ، تلاوت و فیرو عجاوت آن به متم سن سن به تشم سن مسل : و تا ہا و رئس و ن اس نجی رحمت میلین کا تشہور : وااس سے بزئی فعت اور کون می سن بیت کے منا سب ہے کہ خاص و مولاد و سے وتاائش کیا جائے تا کہ عاشور و کے وان مولی علیہ السلام کے تاریخ میں و ن کا کی تاریخ سال میلید کے تکی و دن یا سال کے تکی و ن بھی ممل میلاد میں کوئی جی میں میلاد میں اور فی اسلام ہے تاریخ والی جی میں اور کی اصلاح ہے۔

ا بام جال الائد والدين سيدنا المعوللة كام سيوطي رضة القدمية في مياا وشريف كالتخاب بي حسن المعقصة في علما المعوللة كام سائيك مستقل رسالة تعنيف فرمايا سي جمل مين اليك ويل يتبعي ارشاه فرمايا سي جمل المعوللة كام سائيك ويل المدعن سادى بين كه بي كام يتبعي حضرت السريني المدعن سادى بين كه بي كان بي مين في في المعان المولة على الأوج كام والموج كام المعان المعرف والمعان المعرف والمعان المعرف والمعان المعرف المعان المعان

ومن المجامعة المجامع

یہود کا اس تعین پڑمل جاری تھا اور صفور سینے نے بھی اس یادگا راور تعین کو برقر ار کھتے ہوئے خوداس متعین روز کا روز ورکھا اورا پنی امت کو بھی تھم فر ہایا اس مضمون فیض مٹھون نے روز روٹن کی ہا نند بتا دیا کہ کسی بھی نعت کے یادگار اورشکر یہ کیلئے خاص ون مقرر کر کے روز و رکھنا یا کوئی عبادت متعین کرنا جائز بگند مطلوب عند الشار ع سے کیول کہ امو بصیاحہ وارد ہوائے کچرا گر ہے وہ طلب علی سیسل الاحتیاب ہو مطل وہدالمز وم

بلکہ ثابت ہوتا ہے کہ درمضان المبارک ہے پہلے عاشورہ کا روزہ فرض قبااگر موی علیہ السلام کے شکریہ کیلئے تعیین زمان سخسن ہے تو سید الانجیا ، والمرسین علیجے کی والا دت یا کرامت کی نوٹی اورشگریہ کیلئے بھی تعلین تاریخ بطریق اورشگریہ کیلئے بھی تعلین تاریخ بطریق اورشگریہ کیلئے بھی تعیین تاریخ بطریق اور گھر جا بھی فاہر ہور ہا ہے جو کہتے ہیں کہ میاا وو فیرہ صحابہ کرام ہے باوجود مشت ہے اور جرص اتباع کے محتول فیس ہے اس لئے بدعت جرام ہے ہمارا کہنا ہے ہے کہ میاا وشریف کے علیات لیمن صفول تا اور تابعین وقتی تابعین محتول نہیں اور خیرات کرنے کا ثبوت احادیث بھی سے سحابہ اور تابعین وقتی تابعین سے متقول ہے ۔ حضرت حسان بن ثابت رمنی اللہ عند کے لئے آپ نے مجلس منعقد کرائی اور فیر متبر پر کھڑا کر کے فعت شریف پڑھوائی ہے والا وت شریف کاس ون (ہیر) کو مجلس منعقد کرائی اور فیر متبر پر کھڑا کر کے فعت شریف بڑھوائی ہے والا وت شریف کے فاص ون (ہیر) کو ماص مہادت (روزہ) کے لئے آنجاب میکھٹے خور متعین فریارہ ہیں۔

(٢) مفكوة المصابح مين سے كه :

سئل رصول الله ﷺ عن صوم الاثنين فقال فيه ولدت وفيه انول على (رواه مسلم)

يخ صور عظاف عندر كدن بيش باروز وبوغ عضمان ورياف كيا كيا تو آپ فرمايا كداس روز بين حارى ولادت باسعادت بولى باوراس روز بي بم يرقر آن تازل فرمايا كيا باس كان رونوس نعمون كشكريد كاني بمروز وركحة بين .

صاحب مرقا قال حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اچھے کا م سے زمان یام کان میں مجی شرف واقع ہوجا تا ہے۔

ان دلائل کے بعد بھی تعین تاریخ یا دن پر بدعت اور حرام کا فتو کی ویٹا ایسی جرات اور دیدو دلیری ہے جس کی مثال نہیں ملتی تعین تاریخ پر چنداور روایات ملاحظہ ہوں:

ودوره ورهاوه ورهاوه ورهاوه ورهاوه و دور و

119

(٣) اخرج البخاري قال كان عبد الله رضى الله عنه يذكر للناس في كل خميس (- ١ ص ١٦)

> یعیٰ حضرے عبداللہ این مسعود رضی اللہ عنہ ہر جعمرات کو مقرر داوگوں کو وعظ فریاتے تھے۔ ف اس ہے معلوم ہوا کہ تکی بھی کا م کے لئے کوئی بھی دن مقرر کرنا جائز ہے۔

(٣)عن ابن عباس رضى الله عنهما انه قرأاليوم اكملت لكم دينكم الايقو عنده يهودى فقال ابن عباس رضى الله عنهما فانها نزلت في يوم عيدين في يوم جمعة و يوم عرفة. (رواد الترمذي)

حضرت ابن عباس رضی الله خبمات ایک میمودی بولا اگرید آیت پُر بشارت جاری میمودی قوم پر نازل بوتی قوجم اس روز عمید کاروز و مشرر کرتے حضرت عبدالله رضی الله عند نے فرمایا که نزول کا دن حارب میبال عمیدین میمی دومید کا جامع ہے یعنی تج اور جمعہ کا دن۔

اس حدیث ہے معلوم ہوا کہ کی بھی خیر و برکت کے امرکی یادگار کے لئے کوئی بھی دن مقرر کرنا عمر وہ نہیں ہارگار دن کسی ہے گئے ہوئی ہوں مقرر کرنا عمر وہ نہیں ہا گئے ہوئی ہوئی الدختیاں ہودی کے تول کی تائید نہ کرتے اور نساس یادگار دن کے نقین کا ثبوت دیے بلکہ بیغر بات کہ ایسا تعین اور تقر راسلام میں جائز نہیں ہے۔ تو اگر آیت شریف کے نزول ، ہرکت شمول کے دن کومید منانا جائز ہے تو جس ذات ستو دوسفات پر آیت مقد سازل ہوئی اس کی تحریف ایک کے تاب دیا کہ دن کومید منانا اور خوشی کرنا یا خیرات کے لئے تعین زبان کرنا کیوں جائز نہ ہوگا؟

نزو کیک مکروو ہے تو کیا آپ بتا محکتے ہیں گرآپ نے بغیرا مقتاد کڑوم وقعین بھی کی میدویں یامیلا وشریف کیا ہے؟ اگرفیس تو تعید ایسے اعتراضات کے کیافا کدو؟

حضرت صديق اكبر و ابوهريره رضي الله عنهما كاعمل

نقل الشيخ محمد عابد السندي رحمة الله عليه في رسالته عن كتاب الشمالي و يوم مولده صلى الله عليه وسلم ذبح ابو بكر رضى الله عنه مالة ناقة و تصدق بها .و تصدق ابو هريرة رضى الله عنه نعالي عنه في ذلك بثلاثة اقراض من شعير.

اقوال العلما، وحمهم الله: (١) منزت شروول المحدث عمد الدميا المتراوس في تراويا كنت اصنع في ايام المولد طعاما صلة النبي على الح

قو جعهه : میں ولادت بإسعادت کے دن حضور الفطح کی مند طبی آن خاص بیٹ طعام آنیار کرے ٹیما اے کرنا قبالیک ممال میرے پاس آئی گھو کشٹی میں آئی صرف چند پہنے دستیاب : دائے کہ ایسان کشیم کرد کے رات کو خواب میں حضور الفیضی کی زیارت ہے مشرف والادر ایکن کیدو پہنے جی حضور الفیضی کے مداسطے مزے ہوئے تھے اور آپ بہت فوش اور راضی گھڑ آرے تھے ۔۔

(۲) حضرے مواد نا شاہ عبدالعزیز قدش سرہ ایک سائل کے جواب شافر مات جی اور تار مسال المجلس در خان فقیر منعقدی شود بچس اگر مواد شریف جیس آئر شدات مسین رض اند منسحہ۔

قوجمه: فقيرے گريش سال بين دوجهين منعقد جوا كرتى بين ايب ميلا دشريف كوجهن دوسرى شهدت حسين رضي القدعمة كوجهن -

(٣) فيخ الشوع خامى النة ما حى آئ ورالبدية قطب الاقطاب جناب عنزت مولانا بيرسيد محمد واشدمات به بيرسائيس روضته وهني قدّرس و (باني سنسله راشديه وقد دريه) كا ايك مكتوب بلافت اسلوب نقل كيا جام هير

ب ما وت کی خوشی میں میں نے تو پہلو آزادگیا تھا ان سے پائی چیا ہوں گیوں کداس لونڈی نے بھے ولاوت کی خوشی میں بائی چیا ہوں گیوں کداس لونڈی نے بھے ولاوت کی خوشی کی درخت القد مدید فرماتے ہیں کداس کا فر اوجنس کی درخت القد مدید فرماتے ہیں کداس کا فر اوجنس کی درخت معاوضہ و بابا تا ہے۔ دو لی اس مسلمان موصد کو پید ہیں گیا ہے کچھ حاصل ہوگا ہو آئی گرنے نے خوشی اور فرحت معاوضہ و بابا تا ہے۔ تو لیس اس مسلمان موصد کو پید ہیں گیا ہجھ حاصل ہوگا ہو آئی گرنے نے کہ والوحت خیرات کرتا ہے تم ہے کہ اس کا بدل اللہ مزاسر کے دربار پاک سے بیا ہوگا کداس کو بہشت میں وافل کیا جائے گا اس لئے اللہ اسام ربح اللہ والے شریف ہیں میلاد شریف کی جائس منعقد کرتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں اور فعت خوافی اسام ربح اللہ والے شریف ہیں میلاد شریف کی جائس منعقد کرتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں اس خوشی مناتے ہیں اس خوشی مناتے ہیں اس خوشی مناتے ہیں اس خوشی مناتے ہیں جس سے ان پر اند توانی فی کہ دھا میں ہوتا ہے جو چرب خاصیت اور تا ثیر ہے وہ ہے کہ اس فرشی میں ہوتا ہے جو چرب خاصیت اور تا ثیر ہے وہ ہے کہ ان خوالی اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس کی براق کی کومیائی میں بر بلا سے اس مومین پر رجم فرمائے جو ماہ وہ بیاد میں بر بلا سے اس کی براق کی کومینی میں تا ہے۔

صنوجه آپ نالفائد مسن ساكن نارا كميا وشريف كاستانا وكروايا

مُا الله على الله على الله من الله من الولب في الوندى تقى جس في الولب كوصفور عظافة كى

و و ت باسعادت کی بشارت دی تھی تو ابولہب نے مائی تو پیاگوای وقت آ زاد کردیا ابولہب کے مرنے کے

بعد منت مہاں بینی اللہ عدے اس کوخواب میں دیکھا اور اس سے حال وریافت کیاتو اس نے کہا کہ میر

أثبتم میں بول نیکن ہر ہیں کی رات کو مذاب میں تخفیف بوپائی ہےاور جن دوا نظیوں سے حضور کی ولادت

اوروو چھی جس ومرض سمتانی اور حدوث ہے اس کی حسد کیند کی جاری اور ڈیادو ہو۔

(مو هم درساله عبد الحق محدث دهموي و مولود حزري وغيره)

جب اس کافر ایواب ،جس کے بارے ش قرآن پاک شاہد ہے کہ بلاک اور میشددوزخ میں رہنے والد ہے ، کہی حضورر عظیمی کی خوش منائے پر ہی کے دن مذاب سے معالی بلتی ہے تو جوموس محب موحد ہار صور پر نورفداوا کی وائی کی خوشیاں منا تا ، وااور خیرات کرتا ، وافوت ، وابواس کوکیا کیا انعام واکرام

> پرود پهورههروههروهورههروهو پرهند وي اويسيد جلد اول کي

عطا ہوگا؟ اس کا انداز ومشکل ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب .

كبته محمد فيض احمداوي في فغرله ٥ رئيج الاخر م**٣٩٨**

مسئله ه ۹۸ ۵

ہمارے بال میلاد ہری وجوم وصام ہے ہوتا ہے ایک شخص کہتا ہے کہ اس کا کوئی فائد وشیں ؟ سامل عبد انگریم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

خوش قست میں ودلوگ جو بالس میا دالتی عظیظ منعقد کرتے میں اس کے فرا کدے اُر میں فقیر کے رسالے "ار میں اس کے ایک مشہور کا فر رسالے "ار کات میلاد" میں جن گرو کا میں سالے اور کات میں اس کے ایک مشہور کا فر کوئی فائد و بواچنا نجے حدیث شریف میں ہے کہ حضور عظیظ کے بھا ایوب کواس کی اور فراق بیا اواب اس خرکوئ کہا میرے آتا آ کہ کہا میرے آتا آ کہ کم موام بھائی عبداللہ کے گر نبایت فو بصورت فرزند پیدا: واسے اواب اس خرکوئ کر اس کدر فوق ، واک کو بیا کی فراند کے گر نبایت فو بصورت فرزند پیدا: واسے اواب اس خرکوئ کر اس کر کوئی اور ایسا بھی کا فران کے باور بیا کی خوا کہ در ایسا بھی کا فر اس کے باور جو دحضور کر آن مجید میں اور کی سورق کردی تھی ۔ اور ایسا بخت کا فران کی مرت میں اتر کی ۔ اس کے باوجو دحضور میں کہ درات کی دادت کی فرق کردی تھی۔ اس کے باوجو دحضور میں کہ دادت کی فرق کردی تھی۔ اس کے باوجو دحضور میں کہ دادت کی فرق کرنے کا جو فائد واس کو مامل ہوا بھاری شریف میں ہے :

فاذا مات ابو لهب فراه بعض اهله حبية قال له ما ذا لقيت ؟قا ل ابو لهب لم الق بعدكم حيرا الى سقيت في هذه بعناقتي ثويبة.

جب ایواہب مراتواس کے گھر دالوں میں ہے کی نے اس کوخواب میں بہت پر سے حال میں دیکھا۔ پوچھا کیا گزری؟ ایواہب نے کہاتم سے علیحدہ ہو کر جھے خیر نصیب ٹیس ہوئی ہاں جھے کلے کی اس انگل سے پانی ملا ہے جس سے میرے مذاب میں تخفیف ہوجاتی ہے کیونکہ میں نے اس انگل کے اشارے سے ٹو پیدکو آزاد کیا تھا۔

هانده الولب كافريق بمموس، وووشن بم غلام، ال في بيتي كر پيدا بوف كي توثي كي تحي بم رسول الله

زهاره ورهاره بارهاره ورهاره ورها الله

ﷺ کی ولادت کی خوشی کرتے ہیں جب دشمن اور کافر کو ولادت کی خوشی کرنے کا اتنا فائد و کافی رہا ہے۔ تو نداموں کوکتا فائد و منتے گا؟

دوستان راكجا كني محروم

تو که بادشمناب نظر داری

یعنی دوستوں کو کب محروم کرو گے جبکہ دشمنوں پر بھی نظر کرم رکھتے ہو۔

ا هنتباه : ابولہب نے محض رسم ورواج کے مطابق خوشی کا اظہار کیا تو اسے بیانعام ملا۔ بفضلہ تعالیٰ ہم تو ہی کریم سیکھنے کی نبوت پر ایمان لا کر اسلامی خوشی کرتے میں اور ایسی مقدس مجانس مناتے ہیں ہمیں تو اس برد ھرانعا م کے گا۔ چنانچے چندھوالے میش خدمت میں :

(۱) شِیْ الحمد شین منفرت علامه شاه عبدالحق محدث و بلوی رحمهٔ الله علیه ای حدیث جس میں ابواہب کوولادت کی فوٹی میں تو بیدکو آزاوکر نے سے پائی ملناغہ کور ہے کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

دریں جاسند است مر اهل موالید راکه در شب میلاد آن حضرت مانی سرور کنند و بذل اموال نمایند یعنی ابولهب که کافر بود قرآن بمذمت وے نازل شده چون بسرور میلاد آن حضرت وبذل جاریة و بے بجهت آن جزا داده شد تاحال مسلمان که مملو است بمحبت و سرور بذل مال در و مے چه باشد و لیکن باید که از بد عتها که عوام احداث کرده انداز تغنی و آلات محرمه و منکرات خالی باشد.

(مدارج النبوت حلد دوم ص ١٩)

یعنی ای صدیث میں میلاد شریف کرنے والوں کے لئے روثن دلیل ہے جوسرور عالم علیا تھا گئے گئے شب والدت میں میں میں اور مال خرج کرتے میں بعنی ابولہب کو جو کافر تھا اور جس کی فدمت میں قرآ ان یا کہ از ان جواجہ صفور علیا تھا کہ والدت کی خوشی اور لونڈی کے دودھ پلانے کی وجہ سے انعام دیا گیا تو اس سلمان کا کیا حال ہوگا جو صفور علیا تھا کہ کی دلادت کی خوشی میں محبت سے بھر پور ہوکر مال خرج کرتا ہے اور اس سلمان کا کیا حال ہوگا جو صفور علیا دشریف کوام کی بدعتوں یعنی گانے بجانے ، حرام آلات اور مشکرات میں عیسے ضالی ہو۔

(r)) م الحد شين ما مداند إن الدائستان في شافع المعمر في رقعة الله مياميزدش في كرت والول ك

و لاوال اهل الاسلام يحتقلون بشهر مولده عليه الصلوة والسلام و يعملون الولانم و ينصدقون في لبالبه بانواع الصدقات و يظهرون السرور و يؤيدون في المبرات يعتنون بقراءة مولده الكريه ويظهر غلبهم من بركاته كل فضل عممه ومما جرب من خواصه اله امان في ذلك العاه و بشري عاجلة بنيل البعية و المرام فرحم الله امرا اتحد ليالي شهر مولده المبارك اعيادا ليكون اشد علة على من في فلمه موض

(زرقاني على الموهب ح.١ ص ٠٠)

لیعن صفور علیفه کی ولادت کے مہینے میں اہل اسلام بمیش سے مختلیس منعقد کرتے چلے آئے ہیں اور خوشی کے ساتھ کھانے یکاتے اور دعوت طعام کرتے رہے ہیں اوران راتوں میں انواع واقسام کی خیرات کرتے اور سرور ظاہر کرتے چلے آئے میں اور نیک کاموں میں بھیٹ زیاد تی کرتے رہے میں چنا مجان پر الله کے فعل عمیم اور بر کون کا ظبور: وہ ہے اور میلا وشریف کے خواص میں ہے آن مایا گیا ہے کہ جس سال میلا وشریف پز هاجا تا ہے و سال مسلمانوں کیلئے دفظ وامان کا سال ہوجا تا ہے اورمیلا وشریف کرنے ہے ولی مراویں یوری ہوتی میں اند تعالی اس شخص پر جمرائرے جس نے ماد ولادت کی تمام مبارک راتوں کو میر بالياتاكريوميدميا وتخت زيرمت ومعيت والشخص بإجس كال شرامض مناوي

ھافلدہ علامہ قسطوا فی کی اس مبارت سے جاہت ہوا کہ اور نام اسٹان راغ کے اسٹر بیٹ ماں میاد دی تعلیم منعقد كركة ذكروادت كرنااه رانوال واقسام كأصابي فالارثي ينيان أيسر زاار يوفى وسرت كالخبيار كرنا مييث الله المام كاطريقة ربائة في وفينص جوميا ون راق كوميد منا تا ومحفل شريف كرة بات کی مرادیں پوری ہوتی میں اور اس پر رحمیں نازل ہوتی ہیں اور بیاب پھواس کے لئے گفتہ مصیب ہے جس کے دل میں مرض وعنا د ہے۔

(٣) على ما معيل حقى رحمة الله عليه صاحب تغير روح البيان أيريد محمد وسول الله ع فحت

ومن تعظيمه عمل المولد اذا لم يكن فيه منكر قال الامام السيوطي يستحب لنا اظهار الشكر لمولده عليه السلام

ورو - البان - د ص ۱۳۶۱)

یعن میلا دشریف کرنا بھی هنور میل کی ایک تعلیم ہے جبکہ ووہری باتوں سے خاکی ہوا مام سیوطی ئے فرمایا ہے کہ جمارے لئے حضور مطابقت کی وادوت پر شکر کا افلیار کرنامتحب ہے۔ ليرفريات بين

وقد استخرج له الحافظ ابن حجر اصلا من السنة و كذا الحافظ السيوطي ورد على من قاله ان عمل المولد بدعة مممنوعة.

(روح البيان جه ص ٦٦١)

یعنی حافظ این ججرا ورحافظ میوطی نے میلا وشریف کی اصل سنت سے ثابت کی ہے اوران لوگوں کا روکیا ہے جومیلا دکو ہدعت کہدکرمنع کرتے ہیں۔

(۴) معنزت شاه ولى الله محدث وبلوى رحمة الله عليه فرمات جين:

احبر نبي سيد الوالد قال كنت اصنع في ايام المولد طعاما صلة با لنبي الله فلم بفتح لى سنة من السنين شي ء اصنع طعاما فلم اجد الاحمصا مقلبا فقسمته بين الناس فرايته المناس بين يديه هذه الحمص متبهجا بشاشاً.

(در لمبن ص ٣)

میرے دالد ماجد نے جھے کو بتایا کہ میں میلاوشریف کے دنوں میں صفور سیکھنے کی خوشی میں کھانا پُوایا کرنا تھا ایک سال سوائے بھنے ہوئے چنوں کے پچھے مصر ندآ یا وہی لوگوں میں تقلیم کرو پیے تو حضور الله كوفواب من ديكها كر بحف موئ يض آپ كروبرو بين اور آپ بهت مروراور نوش بين-التدتعالي ارشادفرما تاہے:

قل بفضل الله و برحمته فبذلك فليفرحوا.

ربارهارهارهارهارهارهارهارها المتاوى اويسيه جلد اول ال

(بارو۱۱) ایت ۸ که سورفیونس)

یعن فروہ ہیجئے کے اللہ کے فضل اوراس فی رحمت کے ملنے پر جاسے کہ لوگ فوٹی کریں۔ هاملده الهاآية يت منظات واكداملات فضل ورثمت كتصول يرخوشي كالخبار كزنا تحمالي باور بلا شیامنسور سیکیفنے کی ذات اقدال و ونوں کے لئے املہ کا قتال مظیم اور زمت قیم ہے قوجس روز اس فعت و رامت كي تشريف أورى دولي الى روز خوشي أرداس أياريد رفيل دوايه

نيز الله تعالى فرما تا ب

و ذكر هم باياد الله (برو۳۱ پټه سرو اهيو)

يعنی اور پادولا و ان کوانند کے دن ۔

اس میں کوئی شک وشینیٹن کے سب دنواں اور را تول کوانانہ تعالی نے بی پیدافر ہایا ہے اور سب دن اللہ ے بی میں نگر و کھنا ہے ہے کہ ووکون ہے ون میں ایجن کو خاص طور پر یاد دانا نے کافتم و یا گیا ہے ۔مفسر مین كرام فرمائے تين كه اباد الله ب ووون مراد تين أن تن الله نے اپنے بندون پرافعامات فرمائے الل ا بمان جائے میں کہ سردار دو جہاں یا عث کون در کال رشمة للعالمین شفیق المدنین احریجھی محرمسطے عظیے الله تعالیٰ کی سب سے بوئی فعت میں باتی تمام نعتیں انہیں کا صدقہ میں اگرووٹ ہوئے تا ہم بھی نہ ہوتا۔

ทอส์จุ จึบทอคากเลือส์จุ จิลับอภา

جان تن و وجہان کی جان ہے تو جہان ہے

تو جس دن پینمت مشکمی مطاعوتی اس دن کو یادوا: ۱ اور او گول کو بتا تا که بیدے دورن جس دن اللہ تعالیٰ نے ٹی کریم ﷺ کیجیج کرمومنوں پر ہزااحسان وانعام قر مایا۔اس حکم الیمی کی فعیل ہےاورای پران ایام کو جن میں بڑے ہے واقعات ظهور میں آئے اور بزرگان وین پرانعامات البید ہوئے قیاس کیاجائے گا۔

هفرت مبداللہ بن مہاس بنی اللہ تعالیٰ منحما فریات میں کہ دے ہی کر پم نظاف کا یکر مہ ہے ججرے فریا کریدید منور دوکشریف لاے تو وہاں کے میودیوں کو ما شورہ کا روز ور کھتے ہوئے ویکھا تو ان سے فرمایا كهُمْ عاشوره كاروز و كيون ركحة : و؟ انبول نه كباكه بيدن نبايت مقدس ومبارك بي كدان ون الذرقعالي نے بنی امرائیل کو تئمن فرعون سے نجات بخشی اور ہم تقلیما اس دن کا روز ور کھتے ہیں ہی کر بھڑ ﷺ نے فرمایا

فبحن احق بموسى منكم فصامه و امر بصيامه (بحاري، مسنم ابو داواد) يعنى جم موى عبيد اسلام كي فقح كادن معاف شراق عن أياد وهقدار بين بالرحضور الميك في فروسى روز ورگعااور سخابه وجهی روز ور کننے کا حکم ویا۔

جس دن الله تعالى نے تو مربی اسرائیل گوفرمون ہے نہاہے بھٹی ووون تو مربی اسرائیل کے نزویک مبارک اور صفور سینجی کنو و یک اس کامبارک و و پوسلم نی اسرا یک اس دن کی تعظیم کریں اور اس کو من میں تو حضور سکھنٹھ اس کو ہدعت نہ کمیں بلکہ فر مائیس کہ جمتم ہے زیادہ دس دار میں کہ اس کی تعظیم کریں اوراس کومنا کمیں چٹا ٹیے ٹو دہمی منایا اور منانے کا حکم بھی ویا تو جس دن کا گنات کے نبات و ہند وقشر یف لات جن کے تشریف لانے ہے کا نئات کو کفروشرک فلم وستم جہالت و گمرای ہے نجات ملی ووون کیوں ندمنایا

ا خدى كلذاد ش : حلّ بدي كرميلاه كي مفليس كرنا بهت بي زياد و رحمت و بركت كاباعث ب كولك سامعین کوحضورا کرم سیکلینی کے حسب ونسب ، پیدائش و پردرش ، بھپن و جوانی ، بعث و نبوت، فضائل و کمالات واولا و واز واج اور بہت ہے ویلی مسائل معلوم ہو جائے ہیں اور آئے کل اس کی بخت ضرورت ہے نیز حضورا کرم ﷺ کے فضائل و کمالات اور حالات وواقعات کن کرایمان قوی ہوتا ہے اور محبت برحتی ہے۔ عمل میں تیزی، جذبات میں فرحت ، اپنے اخارق وا عمال کوائنیں کے ارشاد کے مطابق کرنے کی ترغیب پیدا ورتی ہے۔ بڑے خوش نصیب میں وہ لوگ جو محسن کا نبات عظیمت کی سیرت وصورت خصائص ومحامد کے بیان اور تهرونعت کے نغموں ہے اپنے قلوب کومتور اور سلوۃ وسلام کا تحذیثی کر کے معادت دارین عاصل كرتي إلى فجزاهم الله خيرالجزاء.

منتب ميلاد كى عظمت: الام المحدثين علامة الدين محد القسطاني شأتي المصري رحمة القاملية فرمات بيهاكه

" شب يا وصور المنطقة وب قدرت يهي المناس ت-"

ان لے کہ:

ان ليلة المولد ليلة ظهوره المنتج و ليلة القدر معطاة له و ما شرف بظهور ذات

المشرف مزاجله اشرف مما شوف بسبب ما اعطبه و لا نزاع في ذلك فكانت ليلة المولد افضل من لبلة القدر الناني ان لبلة القدر شرفت بنزول الملتكة فيها **وليلة** المولد شرفت بظهور ه 🍜 ان لبلة المولد وقع فيها التفضيل على امة محمد 🗺 ولبلة المولد الشريف وقع النفضيل فيها على سائر الموجودات فهو الذي بعثه الله عزوجل رحمة للعالمين فعمت به النعمة على جميع الخلائق فكانت ليلة المولد اعم بفعا فكانت افضل فيا شهر ا ما اشرقه وأو فرحرمة لياليه كانهااللالي في العقود

(رزقاني على المواهب - ١ ص ١٣٥)

یعنی میلادی شب فود حضورا کرم عظیفتہ کے ظبور کی رات سے شب قدر حضور کوعطا کی گئی ہے اور ظاہر ے کد جس رات کوذات اقد تر سے شرف ملاوواس رات سے افضل قرار یائے گی جوآپ کودیتے جانے **ک** ہ جہت شرف والی ہے اور اس میں کو کی نزاع نئیں ہے نبذا شب میلا وشبہ قدرے افضل ہو گی ووسر**ی وج** افضل ہوئے گی یہ سے کہ لیلۃ انقد رنزول ملائکہ کی ویہ سے مشرف ہوئی اور لیلفہ المعیلاد بنفس نفیس حضور منظافہ کے ظہور مبارک ہے شرف باب ہوئی تیسری ہویہ لیلفہ المصبلادے افضل واکرم ہونے کی یہ ہے **کہ** شب قدر می حضورا کرم عظیفته کا است رفضل واحسان باورشب میلادش تمام موجودات عالم رفضل و ا حسان ہے کیونکہ اللہ نے حضور عظیفہ کورثمہ للعالمین بنایا ہے تو آپ کی جبہ ہے اللہ کی فعینی تمام خلا**ق م** عام ہوگئیں میں شب میلاد بلحاظائف شب قدرے زیادوے ابندا شب میلہ و اُنعل ہے۔ اے میلاد کے مبارک مبینے! تو کس قد رافعل واشرف ہے اور تیزی را توں کی ترمت تنی وافر ہے کو یا کہ و دراقی عقو وزیاف میں انوار کے موتی میں۔

شخ محقق حضرت شاه عبد الحق محدث و بلوى رحمة القدمية نيجى ما ثبت بالسنة من ٧٨ ش شب ميلاو ك افضل جون إي والك قائم فرمات ين-

والله تعالى اعلم بالصواب ئىتە ئىرنى احمادا يى غفرلى **122اھ**

مسئله هٔ ۹۹ه

عارب بال أيك صاحب كتبتة بين كرصفور أي كريم للفيطية كي ولاوت توقد وفيع الاول كودو في قم الوك الرنظ الأول بمحقة موية غلط ٢٥

سائل فافظ بَيْرُ مِمْل

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضورا آلرم ﷺ کی وادوت بإسعادت من سال من تاریخ نمس دن میں جو ٹی۔ جہاں تک ماداور ون كالتعلق بياس مين سب كالانفاق بي كه ماوريَّجُ الاول شريف ون بيرتفاجه في علامه امام تعربن عبدالباقي المالعي الزرقافي رحمة الله عيه فرمات بين-

المشهور اله ولد في ربيع الاول و هو قول جمهور العلماء و نقل ابن الجوزي الاتفاق-(زرقانی جا ص ۱۳۰)

اورمشہور یبی ہے کہ آپ ماورزی الاول میں پیدا ہوئ اور یبی جمہور علاء کا قول ہے اور محدث این ہوزی نے اس بات پراہما ٹا اٹھا قاتل کیا ہے۔ حضرت ابوقاد وافساری بغی اللہ عند فرماتے ہیں کہ مسئل رسول الله عن عن صوم الانتين فقال فيه ولدت وفيه انؤل على.

(مسلم مشكونة ج١ ص ١٧٩)

حضور سیکھنے سے بیرے ون روز ور کھنے کے متعلق پو ٹیھا گیا تو فر مایا اسی ون جاری ولا دے بوٹی اورای دن م روق تازل مونى مدحترت ابن عهاس رضى الله عنهما فريات بين ولدرسول الله عظيفة يوم الاشين (احمد ورقالي على المواهب ج١ ص ١٣٢)

حضورا کرمیافتہ ہیرے دن پیدا ہوئے۔

و كان مولده ايضا و نقلته ليوم الاثنين هذا الامر معتبر

(ر وصة العليف)

اورآ پ کی وادت شریف اوروفات شریف دیرگو: و کی اور پیهات معتر ہے۔ جمان تات تاريخ كالعلق سے اس ميں اختلاف ہے كتب تواريخ وسيرت ميں رقط الاول كى دورة تحد دس بارو

رمېرمېرمېرمېرمېرمېرمې د فتاوي اويسيه جلد اول

وه رآپ کے اوصاف حمید دوکئ کر فر را بیان حاصل کریں بہت افسوی ان مسموا نو ل کے حال پر اوصلور النظ كرستومجة كادعوى ترت بين اورموادوشريف سينة ون مقرر كرف اوردموت وين كورا جالا كية میں یا اکا ن شاوی ، فیم و کا جلسانیڈرول کی آ مدورفت کیف و حار بھری کیف وان مقرر ارازا در وفوت و یا ب ان ۲۰ ایکی تجھاورا یکی تجونی محبت پرنسدافسوس ۔

(٣) أبيار بوين شريف كا حَمانا جائز وشيرك وشن علال يأكَّ هَماتُ بِرقرَّ أَنْ يأْكَ بِرْ هَا جِكَ أَنْ تَ متیاً بوئے ہے کون مشتبہ بومکتاہے۔

(٣) عُورِ كارِدِهِ عالم ﷺ ئے اپنے صاحبر لاے اہرائيم کی وقت کے تيم ہے۔ دارد دو تقتیم فرما کر تھ ن رونی صدقه و یا تداوران کو ما خدین پرتشیه مراه یا تنه که قدای برز جندی مین مرقوم به اورمونه کاشاده ی الله من وجب و بلوق في الني أثب (هدية المحرصين بارهو الداء من المراجعة ١٠٠١) ين ان روايت ُوْتِلَ مِا يَا مِهَا أَن وَثَرُكَ كَنْجُ والدَثْرُ مَنْ تَعْرِيفُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُناوا قَفْ مِيرِيةٍ

و الله تعالى اعلم بالصواب

ئةِرِ قُرِدُينَ احمداويَّ تَلْ فَفَرِلِهِ الْأَرْكِ الْمُكِلِّ الْمُ

مستله ۱۰۱۰

میلا وشریف منانااوراس برخوشی منانا کیما ہے؟

سائل کی ت

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ميا و في خوشي كرنا ال فعت برالله تعالى كاشكرا واكرني ك الشروز ورئعنا يوم ميلا وكوالله تعالى كاشكر الأربار بول الله من الليطية كي سنت منابت ما الالتداعاتي كالشكرروز من مجمى اداموسكتا ما اورصدق ني ات _ يجى جب حضور منطيق خوش منارب بي ادراندتوالى كاشكراداكرر بوتوجم خوشى مناكررمول الله یے گئے گی سنت پرمل کر کے اللہ تعالی کاشکر کیوں نیادا کریں کہ اس نے ممیں اپنامجوبادر تمام نہیوں کا سردار وط فرمایا اور بمیں تمام امتوں سے بہتر امت رہایا حضور سیکھنے نے بیٹل کرے امت کو بتادیا کد میری ولادت كي خوشي مهينة اورسال يعدثين بلكه أثرة و تشكرة بي بفتة مير سه ميلاد كي خوشي او تقليم كرناحضور سيطلخ

یدارید/پیدیددیداریدریدید در اساوی اویسیه خلد اول در

ونيه وکي روايات مواود شي دهش جديد موزنيس تقوامه رياضي عندساب اکا گرنورن اا ول شريف وقطعي قرار دیا ہے اور بعض نے قراعہ دینے ہے جارت کیا ہے کہ رکھ الاول ف پیچی جارتی تھی جارتی تھے اور فور بھے الإول كَي وَفَي روايت تُطرِيت تُعَرِّبُ مِن مُعَلِّقِين عُنْهِ وَيَكِ بِإِرورِ فِي الأول وَرْ يَنْ ع

(۱) شارن بفاری امام احمد بن محمد القسطوا فی اشافعی امسر کی قدس سروفر مات میں۔

والمشهور انه 🚝 ولد يوم الاتنين ثاني عشر ربيع الاول وهو قول محمد بن السحق وغيره وقال عليه العمار لاهل مكة قديما الح

اورششور کبی ہے کہا ہے کھنٹے ہی ورورٹق از ول و پیدا ہوے اور یکن ترین احماق ورنگیر علاو نے فر ما يو ب اوراي يراش مُدرَة قدر بياه عديَّ فعل ت.

و الله تعالى اعلم بالصواب

يتباهم فيفل المداويكي فغراية الأيتعد 1990ه

الله رائعة على الميناوات واوارته إلى وناجا الأكتية حين فقط بيدائش يزحمون مقرر بذكرواور او گون کودانوت دیگرنه با و اور کیار دو نی کودکو و کی گها تا گها تا ہے اس کھائے و ترام کہتے ہیں اور سامنے رکھاکر فاتخادينا شرك ب- ان سب مسائل كاجواب إله الأستح رفر ، كين كه عارب دل كاشك رفع جوجات اور سب راورات پر آب میں۔

مساخل مر^اب بث

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مواود شریف با نزیج جبوزور مرکاره مالم این کا نے اپنی پیرائش کا داند منبر شریف پر کمزے رو کر جمع عام من بيان أو ما يا عبدة المتوال يُعدد أو مرب من ورست والاله قد فد في الب لفعال البي عظ من النفور الليك كالزموالقديد الشي يون فره فالمأور بهاوس والمهت دياه الحي جازب اورون مقرركر نامجي ب الرّ ب الله تعالى ف مراه مسيحة ون مقرر مرد يا ب السان ال خاص وقت مين اس كام كوسر العجام و ب يبال بهجي الق آس في سيخ كباج تاج تاكدا موقت بهاكام انجام ياجات او رهضورك شيداني اس وقت طاخر

ے 'ن کرسی پہ کرام نے ان طریقہ کو جاری رکھااورای کا نام میلا وے اوراب جو بھی پیر نے دان روز ور کھے كا ويادوهنور عظ كان ميا ول فوقي ربات أرميا ومن تايوت ت قدي كاروز ويون ركع وواهنور مَنْكُ نَهُ مَنْ وَهُ وَطِرِ لِقَدَا فَتَنَا رَقُرُ مَا يَا بِهِ مِنْ وَمِ اللَّهِ وَفُرْ يَبِ إِنِنَا كَرَوُّ الْبِ عاصَلَ أَرِمَكُمَّا بِيهِ ـ

و الله تعالى اعلم بالصواب

البَّهِ مُرَفِيضَ احمراه أين رضوق فخفراله ٢٣ر جب<u>٢٨٩ ا</u> ه

مستله ۱۰۲۰

محفل ميا واور محفل فت نواني كاشرق قلم يا يا؟

سانل فبدالرازق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ميار والمخل صفور ميني بيما والمام اورآب فيتس يزها ورآب كافركر ولاوت وسيرت وصورت

حضور المطلقة ئے نووسیا ہے سامنے منبر پر کھڑے و کو آرا بنامیا و بیان فر مایا اور سحابہ کرام کواچی فعیش پڑھنے کا تلم دیائی کا نام میلا دے ہم روزانہ، ہر بنفته اور ہر مبینة تمو مااور سال کے بعد خصوصا محفل میلا ومنعقد کر گ رعول الله المتطاقة اورسحابه كرام كي سنت رفعل كرت مين

ملامہ ﷺ علی قاری صاحب مرقات نے محفل میلا دے جواز پر میں (20)ولائل بیان کئے ہیں جو لائق مطالعہ بیں آپ فرماتے ہیں، کہلی ہات میہ ہے کہ ہم میہ کہتے ہیں کہ میلا والنبی عظیمت کی محفل کرنا جائز ہے اور آب ملطح كالبيرت اورآب ملطح كي نعت سننے كے لئے المحفل ميں شريك والوائز ہے۔ ۔ دوسری بات بیاہے کہ ہم پیٹیس کتھے کد کسی خاص اور معین رات ٹی مشل میلا و منعقد کرنا سنت ہے اور جو گفس کسی خاص اور معین رات میں محفل میاا و کی سنیت کا منتقد ہو و و ہوتی ہے کیونکہ نبی کریم سیر کیلئے کا ذکر اور آپ عظیفتا کے سائر تعلق ہروت مطلوب ہے ہاں جس ووش آپ میکٹ ک واروٹ یوٹی اس مبید کو

لوگوں كے موسط بيان كرنے كانام ہے۔

آ قا کی نگاخوانی دراصل عبادت ہے بم نعت کی صورت میں قرآ ان سناتے ہیں

ورود رویسیه جلد اول دی

نے منبر پر قیام فریا کر بچ چھابتاؤ میں کون ہوں؟ مب نے کہا آپ اند تعالیٰ کے رمول میں آپ پر اندی سلام ہوفر مایا میں محمد بن عبد العطب ہوں اللہ تعالٰ نے تلوق کو پیدا فر مایا تو ہم کو بہتر تفوق میں ہے کیا بكران كروص كا (عرب و عهد) قائم كوان كربتر يعن قريش من كيا بمرقريش ك چند خاندان بنائے ہم کوان کے سب سے بہتر خاندان یعنی بنی ہاشم میں سے کیا۔ تو میں ان سب میں ذات کے فاظ سے ببتر ہوں اور خاندان کے لحاظ ہے بھی بہتر ہوں۔

(ترمدي حديث ٢٠٠٨ مشكرة حديث ٢٥٧١ كتاب العصائل)

هانده اميا وشريف ذكر پيدائش كانام ب اورصور تلك في ايناميا وشريف خبر يرتشريف في أرسى ب کرام سے مجمع میں بیان کیا معلوم ہوا کو محلوق میں ہے جس نے سب سے پہلے مختل میلا د منعقد کی ووخود صاحب ميلادين دوسرى بات يدمعلوم بولى حضور عطيف سارى كلوق بالفلس بين اس التي الع دعزت قدى سروفر ماتے جيں۔

فلق ساولياء اولياء سرسل اوررسولوں ساملى مارا في يكي

(٢)عن العرباص بن سارية رضي الله عنه قال سمعت رسول الله عليه يقول: اني عند الله في ام الكتاب لخاتم النبيين و ان آدم لمنجدل في طبنته ساسكم بناويل ذلك دعوة ابني ابراهيم و بشارة عيسي ورؤيا امن التي رات انه خرج منها نور اضاء ت له

حضرت عرباض بن ساربيد ضي القدعنه بيان كرتے بين كدرسول الله عظيفة نے فرمايا بينك ميں الله ك زديك ام الكتاب مين خاتم النبيين (لكها بوا) تنا اورائ وقت حضرت آدم عبيه السلام ابني مني مين گند ھے ہوئے تھے اور میں تم کواس کی تا ویل بتا تا ہوں میں اپنے باپ حضرت ایرانیم عید اسلام کی دے ہول اور حفرت عیسی علیه السلام کی بشارت بول اور میں اپنی والدہ ماجدہ کا وہ نظارہ بول جو انبول نے میری پیدائش کے وقت دیکھا تھا کدان ہے ایسانورنکا تھاجس ہے ان کے لئے شام کے محال ہے روش ہو گئے تھے (احمد خدیث: ٦١٧١٦ مشكوة ص ١٣ ه كتاب انتصائل باب قصائل سيد اسرسيس) **ها شده**: صحابة كرام كي مجمّع مين حضور عليقة في اپنانسب نامه اپني نعت شريف اپني ولادت كا واقعه بيان

تنی ترجی ہے الحویں دلیل یہ ہے کہ بوشعراء سحابہ آپ علیقہ کی مدح کرتے تھے اور نعتیہ اشعار پڑھتے تے آپ ان نے خوش ہوتے اوران کو انعابات نے اواز تے تو جب محفل میلا دیس آپ کے شاکل اور فضائل كا بيان ہوگااورنعت خوانی ہوگی تو آپ عنظیہ اس ہے خوش ہوں گاورآپ عظیمہ کی خوشی شرعا مطلوب

المور دالروي في مولد النبي التي مطبوعه مدينة مؤره مين تقريبا مين دلائل محدث بمير عالم جليل الشيخ السيد ما مرجمة بن علوى ماتى خادم العلم الشريف ببلد القدالحرام في وكر كے جي

فقيرمياه والنبي سينطق كرجواز برصرف وواحاديث جمع كرتا بيجس مين محابه كرام في هفور عظية ئے رہنے یا بعداز وسال فعت فوانی کی تا کہ کوئی اس وہم میں ندر ہے کہ فعت فوانی آج شروع ہوئی ہے لہٰذا یہ برعت ہے فقیر بڑنا جا بتا ہے کہ اصل نعت خوانی صفور سیکھٹے اور سحابہ کرام کی سنت ہے اور دور محابہ کے بعدے آئ تک بنتنی نعیس کلمیس یا پڑھی جاری میں سب سحایہ کرام کی نعت فوانی کرتر ہے میں اور نعت خوانی کانام ہی میلاد ہے اورمشق ومحبت کی نظرے دیکھا جائے تو سارا قرآن وحدیث صفور ﷺ کی فعت شریف ہے جب رب تعالی خاتی و مالک ہوکر قرآن میں اپنے محبوب مین کے تعریفیں کرتا ہے معیس پاھتا بادردرود يوحتاج جم فارم بوكررب كيسنت يرقمل كول فاكرين

اے رضا خود صاحب قرآن ہے مداح حضور عطیق تجھے کے ممکن سے پھر مدحت رسول اللہ عظامت کی

میلاد شریف اور نعت خوانی کی احادیث

(١)عن العباس رضى الله عنه انه جاء الى رسول الله عليه و كانه سمع شيئا فقال النبي مَنَّةُ على المسر فقال من أنا "فقالوا انت رسول الله عليك السلام ،قال :أنا محمد بن عبد الله ابن المطلب. أن الله خلق الخلق فجعلني في خيرهم فجعلم فرقتين فجعلني في خبرهم قبيلة ثم جعلهم بيوتا فجعلني في خيرهم بيئا قانا خبرهم نفسا و خيرهم بيئا.

دمزے میان رضی الله عند بیان کرتے میں کدمیں ایک دان رسول الله علی کا خدمت الدس میں ل خرزوا شايد معفور النيخة عَل فريخي كالبعض لوك مار سانب باك من المعن كرت بين أو في كريم عظية

المراجعة ا المراجعة المراجعة

فرماد ما بيايي ميلا وشريف من بوتا ہے۔

فانده: علامرسيدملوي مالكي لكحة مير

ان اول المحتفلين بالمولد هو صاحب المولد و هو النبي المجتّ

(كما حاء في الحديث الصحيح الذي رواه مسمو) ب سے سیم محفل میاد ومنعقد کرنے والے خود صاحب میاد و بی کریم منطقة میں جیسا سیح مسلم کی مدیث میں آیا ہے۔

(٣)عن ابني قنادة رضى الله عنه ان رسول الله عنج سنل عن صوم يوم الاثنين قال : ذالک يوم ولدت فيه و يوم بعنت او الزل على فيه.

حضرت قاد ورضی اعذ عند بیان کرتے ہیں کدرمول اعذ عظیفتے ہیں کے روزے کے بارے میں موال ي كي قرآب عظيفة في فرمايا الدن ميري بيدائش موتى الدون جيم معوث كيا كيايا ال ون جمه بر قرأن نازل بوايه

(مسلم كتاب الصيام امشكوة كتاب الصياء باب الصيام التطوع)

فهذا اصح و اصرح نص في مشروعية الاحتفال بالمولد النبوى الشريف ولا يلتفت لقول من قال: ان اول من احتفل به الفاطميون لان هذا اما جهل او تعامي عن الحق یہ مدیث شریف محفل میا وے جواز پر سب زیاد و معج اور صرح دلیل ہے ان لوگوں کی طرف انتفات شکیا جائے جو کہتے میں کرسب سے پہلے فاطمیوں نے مخل میاا د منعقد گی اس لئے کہ بدیا تو جہالت ہے اجان و جو کرون سے اندھان ہے۔

(حول لاحتفال السيدعموي مالكي ص٥١)

دوسری جگہ یہی حدیث بیان کر کے لکھتے هیں اُن کُرام اللَّهِ اُن اِن کُا تَقْتُم ں تے تتھے اوراس دن سب سے بری فعت عطاء و نے پر ائند تعانی کا شکر ادا کرتے تتھے اور بیم محفل میلا و گ و أب أريصورة مخلف باليكن العل معن موجود ب(يعني أسون في تعظيم اورب في فعت كالشكرادا

کرنا) یہ برابر ہے جا ہے روز و کے ساتھ اس دن کی تعظیم کی جائے یا کھانا کھلانے ،ؤکر وگر ،ورودشریف اور آپ کے فضائل و کملاات کی مختلیں منعقد کر کے اس دن کی تعظیم کی جائے۔

(حول لاحتقال السيد عنوي مالكي ص٢٤)

اس حدیث معلوم ہواکر سول اللہ عظیفہ نے ہوم ولادت کوخود میان فر ہایا۔ اس کے دائل فقیر نے اپنے رسالہ " فعت خواتی عبادت ہے اصطبوعہ) اور فعت خواتی پر انعام نبوی " اصطبوعہ مکتبہ او یسیہ رضو یہ ہما ول پور ایس فرکر کیئے ہیں یبال بھی چند فعت خواتی کے انعام یافتہ کا ذکر کرتا ہوں:

سيدنا حسان دخس الله عنه :سيرنا حسان رضى الله عنه خطور عظينه كي نعت نواني مين وافر حساليا اس طرح آپ كوانو م مجى وافر نفيب بواا يك مثال حاضر ب

(۱)عن عائشة قالت سمعت رسول الله الله الله عليه يقول لحسان ان روح القدس لا يزال يويدك ما نافحت عن الله و رسوله وقالت وسمعت رسول الله الله الله الله عليه حسان فشفى واشتفى (رواه مسلم)

یعن سی سلم میں عائشہ صدیقہ رضی التدعنجائے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ مستقطع کے حسان رضی اللہ عندے یہ فرماتے ہوئے شاکہ جبرائیل علیہ السام تمہاری تائید کیا کرتے ہیں جب تک تم اللہ ادرسول کی طرف سے مقابلہ کرتے ہواور فرمایا میں نے رسول للہ عنظیتے کو فرماتے ساحسان رضی اللہ عند نے کفار کی جو کی جس سے شفادی مسلم انوں کو اور خوبھی شفایا کی لیعنی سب کی تضفی ہوئی۔

ھافلہ ، جبرائیل علیہ السلام کا حسان بن تا بت رضی اللہ عنہ کو مدود ینا ای وجہ سے تھا کہ حضور سیکھٹے کو اشعار پہند تھے ای کئے حضور سیکھٹے حسان رضی اللہ عنہ کے لئے معجد شریف میں منبر رکھواتے تا کہ وواس پر بیٹے کر فعتیہ اشعار پر حمیں۔

ا منعاصات : (1) حسان رضی الله عندے سرور ہر دوسرا سیکھٹے کا فعت منزا کوئی معمولی انعام ہے دور حاضر میں اس فعت خوان کی حالت دیکھیلی جس کی فعت خواتی سننے کے لئے ملک کا کوئی سر براہ شال مجلس ہو۔ (۲) حضور سرور دو عالم ہیکھٹے کی غیب پر نگاہ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو حضرت جرائیل علیہ السلام ک تائید کی نوید سنائی ریکوئی معمولی انعام ہے کہ طائکہ کا صدر فرشتہ تائید کر رہا ہے آج کل دیکھ لیس جس فعت

نوان کوکوئی بڑے عبدے والانسین و آفرین سے نوازے تو و فعت خواں خود کوکٹنا بلند قدر سجھتا ہے۔ رسول اللہ سیکھٹے کے چھا< عشرے مہاس رمنی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ

ان العباس بن عبد المطلب مدح النبي سَلَيْتُ بابيات على قافية بديعة و منهما قوله وانت مما ولدت فقال يا عم لكل شاعت جائز تك ان الخلافة في عقبك الى يوم القبمة.

(لمرة الاوراق على المستطرف عن كتاب العلوم للقرطبي ج٢ ص ١٠)

ھافدہ: مواہب لدنی میں بے حضور علیقتے غز وہ توک ہے واپس تشریف لائے تو حضرت عباس رمنی اللہ عند نے حاضر بہ وکرعوش کی یارسول اللہ علیقتے میرا بھی چاہتا ہے کہ شن آپ کونعت سناؤں آپ نے اجازت بخشی تو تعمل ایک قصید و پڑھا جوان کا اپنا تیار کروہ تھا آگا ہے کعمل فقیر نے لکے دیا ہے ۔ فوا کد (۱) نعت سننا سنت ہے ۔ (۲) اس پر انعام و بینا بھی سنت (۲) نعت سنانا سنت اس لئے کہ حضور نے اس کی اجازت بخشی ہے۔

نعت کا انعام صدیوں کی حکومت بثمرة الاوراق کی روایت کے مطابق حضور بینائیے نے دخرے عباس رضی ابند عند کونعت پر اندا م بخش کدا ہے بچا ہرشاع کواشعار پر انعام دیاجاتا ہے بیس خیمہیں اس انعام کے بدلے آپ کی اولاد کے لئے خلافت بخشی اور بیصرف نفظی انعام نہیں بلکہ نفقہ ہی بلا کہ کرکہ اسابی تاریخ شاہد ہے کہ بنوامہ کے بعد بنوع ہاس کی حکومت کتنی صدیوں اور کہاں سے کہاں تک پھیلی یہاں سے کہاں تک پھیلی یہاں سے کہاں تک بھیلی یہاں سے کہاں تک بھیلی یہاں بھیلی میاں خاندان کے دو پوتوں نے 1900ء میک شاندی کے دو پوتوں کے 1900ء میک کے دو پوتوں کے 1900ء کے

لسطیفه: سرکار کریم علی نے قاعد وکلیہ کے طور فریایا کہ اشعار اور نعت خوانی پرانعام لازماہوتا ہے اور بیہ ارشاد گرای ابلسنت کے نعیب میں ہے کہ نعت خوانوں اور شاعروں کو پچھوریٹا انمی کا کام ہے ورشہ دومر کی بماحتیں ویٹا حرام بھتی ہیں۔

سیدنا مم رسول اللہ عظیفت کا نعتیہ تصیدہ وہ تصیدہ ہے جس کے ہر ہرمعرعہ میں اہلسنت کے عقا کدومعمولات کی جربورتا کیدے وہ تصیدہ ہے ہے

> رمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدر نتاوی اویسیه جلد اول آی

11.1

ه من ۲۵۸ ، گتاب النسل واتبهن ج۲ ص ۲۶۰ محمع الزوائد ج۸ ص ۲۱۷ شلخیص مستمرع ح۲ ص ۲۲۷ ،

نابغه الجعدى دضى الله عنه : آپ فضور ني پاک عظم كروروايك طولا في تصيده إن ما جس كشعر قريدوسو تح جب ووان شعرول إر پنچ

والا حير في حلم اذا لم يكن له بوادر تحمي صفوه ان يكدرا والا خير في علم اذا لم

بكن له حليم اذا ما اورد الامر اصدرا ادون دارس ا

یعی تیس ہے علم میں کچھے ٹیر جب نہ ہواس کے ساتھ جدت فضب جو بچائے اس کے صافی کو کمدر ہوئے ہے و زئیس ہے علم میں کچھے ٹیر جب ملم والا ایسا حلیم نہ ہو کہ کوئی امر چیش آئے تو اپنے کومبلکوں سے رو کے بہتو حضور میں بھی نے میں کرفر ما یا کہ اللہ تھائی تمہارے منہ کی حمر کو زنو ڑے یعنی تمہارے واقت نہ گریں اور منہ کی روئی نے گڑے۔

ا منعام اراوی کہتے ہیں کہ جعدی نے باہ جودیہ کہ سوہرت یا دوسوہرت سے زیادہ عمریائی عمران کے دانت سب سے اچھے تھے اور جب کوئی وانت ان کا گرتا تو اس کی جگدا کیا۔ نیادانت نکل آتا۔ ان کے علاوہ دیگر دالک واقعات بالنفسیل فقیر کے رسالہ 'فحت خانی پر انعام نبوی''

(مطبوعه مكنه او سبه رصوبه مهاول بور) يمن أي م الله تعالى اعلم بالصواب كيتر فيض احراد يكي فغرلة الرق الأخرامي إ

مسئله ۱۰۳۰

کیافر بات میں ما ، گرام اس سنگے میں کہ ابلسنت یوم میلا دالنبی سنگنے کو عید کیوں سکتے میں؟ حالا تکہ اسلام میں قرصرف دوعیدیں ہیں اور لیس میر تیسری عید کہاں آگئی؟ سسامل : محمد الیاس فور یون شلع بہاول یود

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب عير كانوي من عن فرق اورفرت ومرت چناني TTA

الم من قاوي اويسيه جلد اول الم

من قبلها طبت في الطلال و في ظو هبطت البلاد لا بشر مستوعد حيث يخصف الورى انت و الامضغة و لا علق!

یعنی پہلے آپ نوش تھے آپ سایوں میں اور اس ودیت گادیمیں جہاں ملات جاتے تھے ہے۔ پینی آ دم وجو تلیجہ ماالسلام کے جمع پراس آیت شریف کی طرف اشار دیے۔

و طفقا يحصفان عليهما من ورق الجـة

(بارد ۸ ایت ۲۲ سه رد لاعرف)

پھراترے آپ شرول میں ندبشر تھے اور آپ مضعہ

بل نطفة تركب السفين وقد الجم نسر او اهله الغرق

بلکہ نطف تھے کہ سوار تھے شتی میں اس حالت میں کہ لگا موی تھی فرق نے نسر کو (جوایک بت قبا) اور اس کے پوچنے والوں کو بیٹی جب طوفان کا پانی ان کے مندمین واقعل جوا قبا۔

وردت ناد الخليل مكتنما في صلبه انت كيف تنحتوق آ پِليل اندَّى پِثْت مِم تَخْلِ بُوَرَكُ عِ پُورَ كُونِكُروهِ عِلَى اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ پُورَ كُونِكُروهِ عِلَى اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَي

و انت لمها ولدت اشوقت الارض و ضاء ت بنورک الافق فنحن فی ذلک الضیاء و فی النور و سبل الرشاد تعتبر فی و اضاء منگ الوجود و فاح مسکا و نشرک العیق لیمن الدور و سبل الرشاد تعتبر فی و اضاء منگ الوجود و فاح مسکا و نشرک العیق لیمن اور جب آپ پیرا : و ی تیمن اور فی اور گل و جود آپ بروش بوگیا اور میک گیا چیم اور فور سین اور میاب ترک برایش بیمن اور میک گیا چیم منگ میکن بیمن بوشیا اور میک گیا چیم منگ میکن بیمن الدفائ کی این فیض الله فاک کیا ترک بیمن الله فاک الدار شیخ الله فیک الدار شیخ الله فیک ا

(مواهب لدبه ج۱ ص ۱۲۷)

الله تبارے مند کوسلامت رکھے۔ بیقصیدہ کتب فیل میں ہے۔

الوقاح! صده، حصائص الكبرى ج! ص ٩٧ مسان العيول ج! ص ٩٢ مسيرت النيويه ص ٣٧ مجواهر البحار ص ١٤٠ الوار المحمديه ص١٦ ـ ١٤ ٨٠ محمة الله على العالمين ص ٢٢٢ مواهب للدنية ج! ص ١٧٧ ، الاستيعاب مستدرك ج ٣ ص ٣٢٧ البداية والنهاية ج

(١) امام اصلباني رحمة الله عليه المفردات ١٥٠٠ من لكهة بي كد

صار يستعمل العبدفي كل يوم فيه مسرة یعنی مسرت اور فردت کے ہریوم پر مید کا لفظ استعال ہوتا ہے۔

(٢) حسنرت ملاحل قاری رحمه الله الباری نے مجمی مرقات شرح مشکوق س ۲۱۳ میں مجمی ای طرح لکھا ہے۔

(٣) امام بغوى معالم التوزيل (تفسير القرآن ع ٢ص ٩١) مين لكهية جير _

العيديوم السرور و سمي به للعود من الرح الى الفرح و هو اسم لما اعتدته و يعود اليك و سمى الفطر والاضحى عبدا لانهما يعودان في كل سنة

یعنی عید کامعنی ہے خوشی کا دن اے میدای لئے کہتے ہیں کدان شین ثم زائل اور نوشی حاصل ہوتی ہے جے ایک دن کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور وو ہار ہارلو نئے کی وجہ سے مید کہا گیا ہے اور عیدالفطر اور عیداللغنی کو بھی ای لئے عید کہتے ہیں کہ بید ونوں دن ہرسال بار بارلو نتے ہیں۔

قبصوه اویسی: ای خوشی کی مدِے المسنت میلاداللی علی کے دن کومیر بھی میں مختمر تفصیل و محقیق کے لئے فقیر کارسالہ میلادالنبی عظیمہ مید کیوں؟"

(مطبوعه مكتبه اويسيه رضويه بهاوليور) كامطالعرفرماكين

عید کس فنسمیں : دیو بندیوں وہانیوں نے قوام گوائی اندھیرے میں رکھنے کی جدو جبد کی ہیں کہ عید ین یمی صرف دو این اور بس تا کدابلسنت ،میلادالنبی علیقی و مید ندمناسکین کیکن بدان کی بدسمتی ہے کہ جس مسئلہ کار دکرتے ہیں ان کے ردمیں اسلاف کی کتب بلکہ خودان کی اپنی تصانیف میں ال جاتا ہے فقیر ذیل میں چند حوالہ جات لکھتا ہے تا کہ عوام اہل اسلام کو یقین ہو کہ دراصل عید ہے خوشی کا نام پھر جہاں خوشی ہوگی وہا *ں عید ہو*گی خواہ وہ لاکھوں بارنصیب ہو وہ عیدعید ہے۔حضرت الا مام والعلا مدمولا نامجر اسمعیل حقی حنفی قدس سره نے اپنی معروف ومشہور تفسیر روح البیان ج اصطبوع قدیم تحت آیت۔

عيدا لاولنا و آخرنا شكاعاك ان الاعياد اربعة لاربعة اقوام بعدها عيد قوم ابراهيم كسر الاصنام حين خرج قومه الي عبد لهم والعبد الثاني عيد قوم موسى واليه الاشارة بقوله تعالىٰ في سورة طه قال موعدكم يعم الزينة والعيد الثالث عيد قوم عيسي واليه

الاشاره بقوله تعالى ربنا انزل علينا مائدة الاية والعبد الرابع عيد محمد عليه السلام وهو ثلاثة عبد بنكرر كل اسموغ و عبد ان باتبان في كل عام مرفامن غير تكرر في السبة فما العبد المنكرر فهو بوم الحمعة وهو عبد الاسبوع.

یا و میدین میار قوموں و انھیب و کمیں (۱)ابرائیم میدا سادم کی قوم کی مید که جب و و میدے ہے۔ عِنْے تُنَّةِ ابْرَائِيمِ عِيدِ السَّامِ فِي ان تَنْ بِتَ قُرْدُ اللّٰهِ (٢) موى عليه السَّام كَي قوم كَي ميدان كَي ميد كَي خ ف الداق في ف ين فرمايقال موعد كم يوم الزينة (بارو ١٦ بن ٥ دسر وف ١) على ميد الـــرَ مَــ كَلَّ قُومَ كَنْ مَيْرِ كَ لِحَدُ اللَّهِ تَعَالَى فِي اشْرُاهِ قَرْمَا إِنَّا اللَّوْلُ عَلَيْمًا مَائِدَةً مِن السَّمَاء (دره ۱۷ مروق اساند)

(*) حضور تينيخ كي امت كي تين ميدين جن (١) بر بفته يس اليب ميد يحني و مراجّ هذ (٢) مال بيس ووفعه ميد آتی ہے بینی میدالفطر (۳) میداناتنی ۔

فالمنده : (١) مضر الطم رحمة الندمية ي ميرك من فالي يحى تداي اور ساتح يى يبحى ظام الحي فرما ياك یسے ادوار میں میدین مقرر دوتیں تو کیوں 19 فرنٹن وی بات انائی دولتے مش کرر باہے کےشریعت کے صطاعی الفاظ کادوری تکوون (ہا مخصوص بنن امور کوئی فت سے معلق دو) پراطاق دوسکتا ہے جیسے جمعہ کو تيه ق ميد كيا أي ب- (٢) أي اى أيت كة فرش لكعة إن كه

واجتمعت الامة على هذا من لان رسول الله 🚰 الى يومنا هذا بلا نكير منكو فهذه اعياد الدنيا تدكر اعياد الاحرة و قد قبل كل يوم كان للمسلمين عبد في الدنيا فهر عبد لهم في الحنة بحتمعون فيه على زيارة ربهم ويتجلي لهم قبوم الجمعة في الحنة يدعى بود المربد و يود الفطر والاضحى يحتمع اهل الحمعة فيهما للزيارة هذا لعواه اهل الجنة واما حواصهم فكل بوه لهم عيد بزورون ربهم كل يوم موتين بكرة و عشيا والحواص كانت ايام الدنيا كلها لهم اعياد فصارت ايامهم في الاخرة كلها اعياد او اما احص الحواص فكل نفس عيد لهم .

قو جمه العن الله ول فر مات مين كدونيا مين مسلمان كابرون جو يوم عير فقا آخرت مين مجي وي ون

🖁 فناوى اويسيه جلد اول 🥞

ا بل اسلام کے لئے عید کاون مقر کیا جائے گا اس لئے کہ ای ون اٹل اسلام اللہ تعالیٰ کی زیارت کے لئے جمع : ول گاوران دن الله تعالی تمام مسلمانون کوایئے جلود خاص ہے نوازے گا بیشت میں جمعہ کو بوم المورید کہا بیائے گا پھر ووائل جمعہ ہم الفطر والانعلی بھی الغد تعالی کی زیارت کے لئے حاضر ہوں کے بیٹوام کے میدول ئے ایام جوں گے ۔اور فواس کا تؤیر وین میہ کا وین جوگا وو بر قشح وشام اللہ تعالٰی کی زیارت ہے سرشار جول گاس کئے گدایام و نیا کا ہر ون ان کے لئے یوم میر قباقر آ قرت میں بھی ان کا ہر ون یوم میر ہوگااورافعس

فائده والمعمون عن ساحب وح البيان رحدالله عيد في وواعد والعميرين فصرف أيك كالشافد كيا بلدا انحول كروزول بلكان ثنة ميدات كاثبوت فراجم فرماديا-

عوب كاايك مقوله : "تبير شرطد فيل فعرض كل ميون لأفرو بالب

عيدو عيدوعيد صرن يجتمعا وجه الحبيب ويوم العيدوالجمعة تين عيدي جمع : وكني (١)محبوب كاويدار (٢) يومعيد (٣)جمعه كادن

هامنده و کیجئے ال شعریش شرقی واقعیدوں پردو دیگر قبیدول کی نشاندی کی ہے جس سے ہمارا موضوع اور کھر کرساہنے آئیا کہ بیارے محبت والے محبوب کا دیوار بھی میدے منبیں بلکے منتق کے زخیوں کے لئے تو بزاروں ہے بہتر اور پر تر ہے۔

پانج عيدين :(درة الناصحين ص ٢٦٣) من عفرت الس بن مالك رض الله عنه (صحالي رسول

للمومنين خمسة اعياد الاول كل يوم يمر على المومن ولا يكتب عليه غضب فهو يوم عيده والثاني اليوم الذي يخرج فيه من الدنيا بالايمان والشهادة العصمة من كبد الشيطان فهو يوم عيده والثالث اليوم الذي يجاوز فيه الصراط ويامن احوال القيمة و يخلص من ايدي الخصوم والزبانية قهو يوه عيده والرابع اليوم الذي يدخل الجنة و يامن من الجحيم فهو يوم عيده والحامس اليوم الذي ينظر فيه الى ربه فهو يوم عيده مومنوں کے لئے یا نئے عمیدیں ہیں(۱)مومن پر دن گزرے اوراس کے گناد نہ لکھے جا کمیں وہ اس

ا فناوى اوبسيه جلد اول

کے لئے تمید کاون ہے(۲) د نبائے ایمان اور شبادت کے ساتھ اور شیطان کے نکر وفریب سے محفوظ روانہ ہو ووجی اس کے لئے میرکا دن ہے۔ پل سراط سے گزرجائے اور قیامت کے فر راور بشمون سے باتھ اور ز پائول سے مامون رہے ووون اس کے لئے مید ہے(م) جنت میں وائل جواور جہتم سے مامون جووون ان کے لئے میدے(۵) جس میں اپنے رب کا بدار آرے ووان اس کے لئے میدے۔

ھامندہ اسلام صافحین بلکہ ا کا ہرین محابہ یشی الله محتم ان دومیدوں کے ملاووریگر ہے شارعیدوں کا م^{ور} دہ سَا کے ان سب عبارات کا مقصد تیں ہے کہ میر فوقی کا کام ہے اور چونکہ مید الفطر میں روزے دارون کواوران ك صدقة وومرك الل اسلام كوانته تعالى في انعام بخشائ التي التي الساكانا مع يدالفطرت اور ميدالغلي هنزت ایرا بیم عیدانسلام کےصدقے ہم سب کواٹھام ملااور مل رہاہے اس معنی پرا سے مید کہا گیا ہے بول اس اصطلاحی وشرعی اور فغوئی بیخی راحت وسرور کے لحات کا نام میدے اسلۓ ابلسنت کہتے ہیں گہ میلا دالنبی ﷺ جملہ فوشیوں کا سرتاج ہے آئ گئے اس یوم ارقع الاول وعیدوں کی سرتان مید کہاجاتا ہے۔اس کے متعلق من يتفصيل وتحقيق فقير كارساله الميلا والنبي عظيفة عيد كيول الكامطالعه ييجين

و الله تعالى اعلم بالصواب ئىتە مخەرفىض احمداولىي غفرلدا ۴ رېپ <u>٩ ١٣٨</u>١ ھ

﴿نَدُرُ اولِياءَ كَرَامُ وَعُرِسٍ﴾

آپ نے اپنی تصفیف فیوش ارجمن اردوز جمی تشیر روح الهیان (مطبوعه مکتبد اوسید رضویه بهاه لپور وجاب پاکتان) (رضوی کتاب حروجل جمارت) میں اُکھا ہے کہ اند تعالی نے آوم علیہ السلام کی قبر کو مجدو كرنے كوكبا كيا قبروں كو بحد وكرنا جائز ہے؟

ىسائل؛ رسول بخش غانپورنو رتىيە يورنىلغ مبهاولپور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب حفزت نوت سياليام ك دريعالله تعانى نے البيس كوفر بايا كه أثر تو آ دم عليه السام كي قبر كے سامنے

عجد و کرائے قرائے کا خطاعو ف روز کی جائے ہوئے کا بیٹ کا بیٹ طالب پر کوٹیٹن کے بزر کوں کی قبور را کوچرو مرد باروز سے جدائر ایرے کا میاسی المانی ساتھوں کے والنے انٹی انٹیا لائٹن بزرگوں کی قبور را وجرو کر کے سے سے م فراما ہے سندس سیدور سے مصافی قرائی موروش والنے

و الله تعالى اعلم بالصواب

ئېته ترفیض احمدادیک فغری^۳ا شوال المفرم ک<mark>۳۸</mark> د

مستله ه ۱۰۵ه

ر حول الله النفيجية في فع شد الدعم جيلة في ودعم بند كان وين في تصويرة رضا الدران بري قروووا شريف جين وجول بزرسانا و كانت مين التان الم تعقيم مراورست سي يأميس؟

سائل محد مام محود یک ۳۴ ن ب داراسا منوبه نیک عمله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بارسول الله ﷺ انوب الى الله و الى رسوله مادا ادب شراعة تعانى كي طرف اوران كرمون عصي كل شرف توبيا م تى بول جوت با زها و في توت أبيا في المراد الله على المراد ال ارشار في ما

ان اصحاب ہدہ الصور بعد ہوں الفیسۃ فیقال احیوا ما حلقت یعنی اللہ تعالٰی کے پال بخت تر عذاب قیامت کے دن ان فوٹو گرافروں پر ہے جواللہ کے بنائے کی نقل تاریح میں (حدری و مسمہ)۔

(۲) نا لا مدحل بينا فيد كلب و لا صور فاريحارى و مسه) - ترجيه احترت جوائيل ميدالنام خضور من هي من من كريمهما كديمت ان كريم ثاني بات جس من تركي تسويره -(۲) حفرت جوائيل ميدالها من خضور من ي من من كريون فرشورات و ركت ان كريم من ا الشركين و كادب تك و بان تين چوون من ساليدان كريمن و ن كار بين و جانوار كاتسوير -(۲) نبي كريم ميلي نار شاوفر بايا كراس كريمن (رمت كريمن في واشر نمين و ترجس من تركيا يا فرد . .

(۵) دعنے علی امرائنسی شیر خدار منی اللہ عند ریان فرائے میں کہ میں کے بھی مریکہ منطقے کی وقوت کو آپ اگر ایس اور آپ نے بورے پر بی اولی جدائنسویریں دیکسیں آپ (ومین کے انافیاں کو گئے میں ا ان وشن میار مول اللہ منطقے میں سام الوالی آپ باق بان اور آپ وائٹس کی وجدے جو سے ڈآپ کے اس میں اور میں کہ ان ک اسام براہ فرمایا کہ میں بور سے بہائنسویریں تھیں اور ماہ کہ دوست اس کو میں کھی جاتے جس میں تھو بریان ا

والله تعالى اعلم بالصواب كترفريض احراد يى فترا

مستله ۱۰۹۰

آیا فرمائے میں مور آمراس سنامیس کداولیا وکرام کے قبید جات شرع شریف میں آب ں سے غابت میں جبکہ امادیث میجھ میں او کچی قبرول کومنانا اور زمین کے بموار کرنے کا شوت ماتا ہے۔ - وواعا دیا کے بھی ہے۔ ؟

اعن ابي الهياج الاسدى قال قال لي على الا ابعثك على ما بعثني عليه رسول
 لند حج أن لا تدع تمثالا الا طمسته و لاقبرا مشرفا الا سويته ...

منو جمعه ادوایت ہے حضرت ابوصیاع اسدی ہے فرمات میں کد جھے سے حضرت علی نے فرمایا کیا تیں۔ تعمین اس کام پر دیکھیجوں جس پر مجھے رسول اللہ میں بھٹے نے بھیجا تھا کہتم کوئی تصویر ندو کیمونگر مناوواور نہ و ٹی تیر دیکھونڈرزئین کے برابر کردو۔

المارية المارية

(+)وعن جابر قال نهى رسول الله ﷺ ان يحصص القبر و ان يبنى عليه و ان
 يڤعد عليه دارو ددادر

قو جمعه روایت ہے منزت ہار رضی اللہ عندے قرباتے میں کدر مول اللہ المنظیفی نے اس سے منع قربایا کے قبر میں روزا کی کا جائے اور یہ کا اس پر مجد ہا واجائے اور یہ کمان پر ویٹے ہوئے۔

ساخل ايازخان شمير

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

معنزے می رضی اللہ عند کا یہ قرماہ کہ یہ کہا ہے گئے تھے گئی سیکھٹے کے جیجہ تنا اس کام کے لئے۔ میں تعیین جیجا جول لائی تصویروں اور جسموں کومن اور اور کئی قبروں کو کرا کرزشن کے جموار کرور یا بقیلا میساں قبروں سے مراویجووو شعاری کی قبرین میں ندگر مسلما فوں کی۔

چند دلائل حاضر میں

(۱) حشور انور سیکھنٹے کے زیاد کا پاک میں میں یہ اوام رہنی اند متحم کی قبر بیں او ٹجی کیے ہیں گئیں ؟ جنہیں مناب کے کے حضور کیکھ کے خطرے کی رہنی اند حد و جیوں یونکدان ہزر و ن کا کئی فرن حضور سیکھنٹے کی موجود کی میں اور آپ کی اجازے سے دوجا قب

(+) قَبِرَ وَفَوْ وَجُمِد کَ یَا آبِت جُسلونُوں کَ قِبِوں پر دَفَوْ وَ دُوح قِین دیگھے ، ہاں میسائیوں کی قبرین بہت اور فِی بھی دو کی قبی اور ان پر میت کا مجمسہ یا فونو بھی ہوتا ہے چنا نچرآنی بھی ان کے قبرستانوں میں ویکمان سکتا ہے۔

(٣) مسلمان کُ قبرزمین ئے ہر برٹیس کی جاعق بلکہ دوائک بالشت یا ایک باتھواہ فجی رکھی جائے گی اور بیباں ہراد کرویئے کاعلم ہے۔

(۴) اس فَى تائيد بخارى شريف فَى اس حديث ہے ہوئى ہے جوسجد نبوى فَى قليم كَ باب ميں ہے كہ حضور سَيِّنَ ہِے مشركين فَى قبر ہِي اکھيز نے كافتم و يا قوا گھيز وق سَيْن ۔ اس كام كے لئے حضرت على مرتضى رضى اللہ عند مامور او ئے تتے۔

(2) فتح البارى شراع بخارى بنس ال حديث برعنوان قائم كيا كدا كيامشركين جالميت كى قبرين الكيزى

ر معروبه ومعروبه ومعربه ومعربه و المعلقة المعلقة المعلقة المعربة المعلقة المعربة المعلقة المع

rrz

جا تنی میں اللہ بینی ان کے علاوہ انہیا ، اور ان کے تبعین کی ٹین ، کیونکہ ان کی قبرین اکٹیز نے میں ان کی تومین ہے جانک قبور کا احترام ضروری ہے۔ اس مسئلہ کو بیجھے کے لئے فقیر کا رسالہ "احترام القبور" (مصلوعہ عصاری پیلنسور المصصفی سوس گلوہ ملاو بالبری جو لئد کو اجمی) پڑھئے۔

(۱) ای فتح الباری میں تھوڑا آ گے فرمایا معدیث ہے معلوم ہوا کے مملو کہ مقبرے میں تقرف جائز ہے اور یرانی قبریں انھیز دینا جائز ہے بشر طیکہ ووقبر نے حرمت والی نہ زوں۔ (مسلمانوں کی نہ زوں)۔

(۷) مسلمان کی او فی قبر بنانامنع ہے لیکن اگر بن گئی ہے قوائے گرانا ناجا کڑے کہ اس میں قبر اور صاحب قبر کی ابات ہے ، جب مسلمان کی قبر سے تکنیا گانا ،اس پر چانا گھر نامنع ہے قوائ پر پھاؤڈ سے چانا گہ جا کڑ : دگا ، جیسے چھوٹے سائز کے قرآن ناشریف وسائلیں چھاچامنع ہے لیکن اگر جمہد ہے : وں قوائیس جانا جمام ہے ۔ اس کی تفصیل فقیر کے رسالہ '' قرآن نہ جاؤ'' (مصلد عد اصل المدیدہ ہیسٹور سکھے القو

(٨) بخارى ، كتّب البنائز ، باب الجريد على القبر ، ش تصديق ب ، منفرت خارجه فريايا كرت كه بم زمان حماليًّ من تقداد رجم مين سے برابها دروہ تق، جومثان بن مظعون رضى الله عند كي قبر كوچيلانگ جاتا۔

ھامندہ ، معلوم ہوا کہ قبراتی او ٹی بنائی گئی تھے کھا تکناد شوارتی اور پیترحضورا اور سیکھٹے نے خود بنائی تھی۔ (۹) مشکو قرشر بیف کی حدیث ہے ، نبی سیکھٹے نے حضرت مثان ہن مظلون رشی اللہ عنہ کی قبر کے سر بانے کی طرف ایک اونچا چھر لگایا جس کی شرح حضرت خارجہ کی حدیث نے کروی کہ ووا تنا اونچا تھا جسے پہلانگنا دشوارتی بہرحال اگر یہاں مسلمانوں کی قبری مراوہوں قرید عدیث بہت می حدیثوں کے خلاف ہوگی اوراس شن ایک مشکلات پیرا ہوں کی جوال نہونکیس گی۔

(امنتہاہ) باروسوسال کا طرصہ تزرجانے کے بعد سب سے پہلے ٹیدیوں نے اس حدیث کوآڑ ہا کرح مین شریفین میں سجا ہے کہر رابل بیت اطہار رہنی اند منحم کی قبروں کوقا گرایا تکرای علاقہ میں امریکن جل کی جس کا ٹسیکر چوں نے امریکہ کو دیا ہے اس کے فوت شد وانگریزوں کی قبروں پر ہی ہی بری ہی اور پی چیں بگر ہاتھ نہ لگایا لیمنی جن کے لئے حدیث تھی ان پڑھل نہ کیا اور مسلمانوں کی قبروں پر بیٹم کیا گیا اس پر ہمارا سوال ہے کہ تجدیوں سے پہلے کے ملاجق پر تھے یا تقطی پر تھے تو

فماذا بعد الحق الا الصلال إنه و ١٠ سـ ٣٠ سـ وويـ سن)

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبد جمرفيض العراويكي ففرايد

مستك ١٠٧٥

مديد من أرش في المنظمة المنظمة المن المنظمة ال

سائل ابداعظم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(١) اس کا اند و فی حصد تو دیت کے تعمل میں مارد واز و تا ہے اسے پائٹ سرنا و ماں تعرف کی این میں اوکان مطالقا محون بيا يخاوه في وقبر اويد ومسلمان في ميت كالمشم في شرورة في يايي كل كدار كوات مجورا ويت کو کا بوت یا مندوق میں فرن ارمان پار ایس جراس کے اندرونی جسے میں منی سے کہنگل کروی ہوئے۔ (٢) قَبْرَ كَانَ وَاللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ واللَّهِ م

جِ ﴿ يَوْكُونُواهِ كَ لِنَّ إِنَّ وَإِلَّا بِ إِنْ مُا مِنْ قِيرًا وَ فَأَنَّ وَمِنْ الْمُعْلَى لِلْ الارات تواصفور من النظاف أحثهان إن مقعلان قرقب أسر مات يقر لكايا-

(r) قبر سَأَ مَن بِأَن جُنِوتُرُ و چُنة بواورَ قو يذقبرُ كِياء يەخلقا بِ نزية اوريبال قبرية مرادقبر كالذروني حيه ب أن الله على القراعة ما أيايا مام تجري مراوي بين عدمك في أورهد و في تجرير متشى بين ومقلوة المعانَّ فَي حديث مهارَّك عِيرَ مِي المنطقة اورصديق وقاروق رضي القامتهما في قبور يرجيد صحابيتين مٹ جج می چھادی گئی تھی ہالگل خام نہ رکھی گئیں۔ای طرح قبریرہ پوارند رہ کی جائے جس ہے تبرہ یوار میں آ جائے میٹرام ہے کدان میں قبر کی قومین ہے ای لئے بیان المبیا افرمایا کیا الحولہ ان فرمایا ہوا سطر ت كيقيرك آس بالمعارت باتبرها باب ياوام كي قبرون بروجا الزيم كيونك بالأدوب هاروه اللح كي قبول پرجهان زائرين كا جهم رجتا ب جائز بين كراؤك ان كرمايية أن أن في فاقع يا وعيل چنا في عضور عظی کتر انور پر قدرت اول می سے تھی اور جب و پیدین ملک کے زیاد میں اس کی و پوارٹر کی تو

در زندان او پسید جلد اول ا

کرا ہے گرانے اور ملیامیت کروینے کا تھلفظوں میں مطالبہ کیا ہے اور ترمین شریفین پرمساط نجدی علما ہے اس فخص کو بیدمقالہ لکھنے ہر لی انتج ذی کی ذاکری جاری کی یاورے کہ حبیب خدا ﷺ کی قبرمبارک محید نبوی کے جواراورام المومنین حضرت مائشصد یقه رمنی الله منھا کے جمر ومبار که میں صحابہ کبار رمنی الله تھھم نے خود وصیت نبوی کے مطابق بنائی تھی اور اس ججرو مبارکہ (جے روضہ رسول کہا جاتا ہے) کی تقییر وتڑ گین سحابہ و تابعین سے لے کرآج تک ہردور میں مسلمان کرتے رہے ہیں تو نجدیوں کی طرف ہے قبر مہارک اور وضہ رسول کو بدعت کیے وقر اردیئے سے صحابہ کہا رسیت پوری است مسلمہ برفتی قرار یا گی۔

والعياذ بالله من ذلك

يهود ونصاريٰ كےايجنت ان نجدي علماء نے1925 ميں جنت معلی ، جنت البقيع ميدان احدو بدراور ديگر مقابات برازوان مطهرات واولاد رسول عليه معهابه كباراورد ميرا كابرين اسلام كے غراروں مزارات کو مهمار کیا تھااوراب چند ماوقبل والد ورمول حضرت آ مندر ضدانند عنجا کی قبرمبارک کوچھی ہے دروی کے ساتھے سمار کردیا ہے تو کیا تیل بن بادی الودائل کے قبر نبوی اور روضہ مبارکہ کے ملیا میٹ کرنے کے مطالبہ اور ح مین شریقین پر قابض نجدی علما می تائید کے بعدان ہے بعیدے کدو دروضدرسول اور قبر۔خلاصہ یہ کہ قبور گا احتر ام ضروری ہے اولیا ووانبیا ،عظام کے قبہ جات کا عزاز لازم ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محدقيض احمداويسي رضوئ فنفرله ااجمادي الاول والهوا

مسئله ﴿١٠٨﴾

كوتى خفص حاجت روامشكل كشاكسي صورت مين نبيس بوسكنا _جبكه خوديمان بويس كوحاجت روا كبناشرك بيم مشكل كشاحاجت روا وي جوتاب جس كي طاقت از كي وابدي بو؟

مسامل عبدالماجد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب مد د کی دوشمیس میں استقلالی وغیراستقلالی ۔ استقلالی وہ ہے کہ مد د کرنے میں غیر کامحتاج نہ ہواور فیر ا عقلالی وہ ہے کہ جوید د کرنے میں غیر کامختاج ہو ۔ البذاعہ واستقلالی تو خدا کے سواکو ٹی نہیں کرسکتا اور مہ د غیر

ہی ہے نیائی نیز حضرت مر رمنی اللہ عنے نے ام المومنین عضرت زیاب بنت جھش رمنی اللہ عنعا کی قبر پر ا طالت ما أنشار منى الله علما أنه البيئ إلى عبد الرصى رضى الله عند كي قبر يراجحه بن حضيه رضى الله عندات النات عبدالله بن عباس بغي الله تعالى منها كي قبر يه تتجه بنائية و يجعو قلاصة الوفاء اومنتحي شرح مؤطات ب اب مرقات نے اس مقام پر اورشای نے دفن میت کی بحث میں فرمایا کمشبورها، ومشائح کی قبری تجے بنا، با الوجين د نيوقبر پر فيز هار مينسنا حرام بي كونكداس مين قبر كي قوجين ليكن قبرك باس علاوت قرآن ك کے بیشنا یا دہاں کا اتظام کرئے کے لئے مجاور تن کر مینعنا بالگل جائز ہے۔ چنانچے حضرت عائش صعدیقہ رہنی ان منها صفور عظیمت کی قبر انور کی مجاور و تھیں اور کلید بردار لوگ آپ سے ججر و معلوا کر قبر انور کی زیارت ر تے تھے مشکوۃ میں بناری کی روایت ہے آتا ہے کدهفرے حسن بن ملی رضی اللہ عنها کی قبر پران کی بیوی سامیائے تبر بنایا اور و بان ایک سال تک مجاور دین کرمیٹی رمین اب جمی هضور میک کے روشے نہ بہت ہو ور ہے جیں جنمیں انواٹ کہتے ہیں جن کا ایک سروار ہوتا ہے جے شی الافواٹ کہاجاتا ہے چونک تجہ یوں نے انگریز کی وفاداری بین ترکوں کے خلاف کام وکھانا قبلا کہ وحزارات کے اعزار کے دھنی متھاور یان کے برحکس مزارات کے ملاووی مقبور کے بھی بھن میں یادر ب کرمدیث ندکور کی توجیب میں صاحب مرة ت نفر ماياك يبان منيخ ع اعتبي ك لئ مينمنام او ي يعن قبري ويثاب يا فالديركو-فجدى دشمنى : نجدى دسرف عام حزارات وقوركا وعن بالدائة ووندرول عظي ك

رائے کی بھی قشر ہے چنانچہ جب اے پہلی مرتبہ فتح تجاز حاصل ہوئی تو اس نے گنبد خضرا وکو بھی منائے کا منسوبه بنایا تیکن قدرت نے اس کامنصوبہ خاک میں طاویا مجرچندسال پہلے ایک اخبار میں اعلان ہوا کیگنبد ا هذا . آوم بد نوی سے بنایا جائے اس اعلان پر ممالک اسلامیا کا احتجاجی بلند ند ہوتا تو نامعلوم بیا ہے اراد و بد ن یا برگذرت اب حال می شن گویت کے سابق وزیراه قاف اور ممتاز اسکالرسید بوسف می سید باشم اً. أه الله في إلى حالية تصنيف تصنيعة لاخوان علا . فجد مين جبال والدورسول مصفرت آ مندرضي القدعنها كي قبر م. آ کی مسرری و ب جرمتی کا آرکیا ہے انہوں نے کتاب بالا میکام عالم پر پیا کھشاف بھی کیا ہے کہ مدیدہ ي زور كل مين أيك زبان دراز تبل بن بادى الوداعي نا كافخض خول القبة المهينة على قبو الرسول مَنْ يَعْنُ ان ساليك مقاليكا ہے جس ميں ان نے جمارک اور وضام بارگ کو بدعت كيے وقرارو ب

را بره بره ويدوره بره ويعوده لا منا وي او يسيه جلد اول ا

يتنان انبياطيهم السلام واولياءكرام وفيرهم إني طاقت كمطابق مدد يامشكل كشافك كرتح بين جيس انما وليكم الله ورسوله (باره ٦ آيت٥٥ سورةالمالده)

والمومنون والمومنات بعضهم اولياء ب (بارد ١٠٠٠ أبت ٦٧ سورةالنوبه) يا ايها للين امنو ا استعينوا بالصبر والصلوة (باره ؟ أبت ١٥٣ سورة النقره) ونيرووفيرور مرينفيل فقيرى كآب ويوبنرى ناساور الاستعداد من اهل الامداديس ويمي

والله تعالى اعلمبالصواب

ئىتە مجرفىض احمدادىسى خفرلە ٢٣ جمادى الثانى <u>٩٨</u> «

مستله ﴿ ١٠٩ ه

م س کی تعیمین تیون ؟ جس روز بھی و بی اللہ کی وفات ہواس روز قر آن خواتی اورصد قات وخیرات ر نے کی ٹونی معقول وجہ ہے یا کوئی حدیث یا اثر اس بارے میں منقول ہے؟

مساخل عبدالقاود

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب ما ثبت بالسنة في إمام السنة مين سند الحدد ثين الشخ محققين شخ عبدالتق محدث و يلوي رحمة القدعية قرير فرمات

انه سنل عن استاذي و سيد السادات سيد الثقات حجة المحدثين سيد عبد الوهاب منقى المكني المدنى انه هل جاء فيما شاع بين الناس من تعيين يوم وفات الاولياء لحفظ اعراسهم الر من الآثار فاجاب لا لكن مما استحسنه المتاخرون-

میرے استاد سیدالسادات سندالتات متلق کی مدنی سے بع جما گیا یہ جولوگوں میں شائع ہوگیا ہے کہ ادایا اللہ کے بوم وصال پرون معین کرے احواس کے جاتے جیں کیا اس کے متعلق کو کی حدیث شریف ہے ق آپ نے فر مایا مدیث شریف تو کوئی منقول فیس البادین فرین کے نزویک میام منتخس ہے۔ حطرت شاہ مجد ائق محدے وہلوی قدش سرو کی مخصیت معمول نیس ایے استجاب امور کے لئے ان کا قول بھی جمت ہے آپ کا پیا انسان تحوزاے کہ عدیث ان کے ذرایع پھلی ۔ آپ بزے پایے کے بزرگ بھے ، نوبندیوں سے محکیم

دلائل بدعت حسفه : براحت حت معال والل الدوايت كم عادو اور بحى بكثرت لمت بين مقا

١١)مرة ت ثر ن مشّعوة من إلا تحتمع امنى على الضلالة

۲))انما الاعمال بالنيات و انما لكل امرى ما نوى .

(٢) ما إمد شامي رحمة الله عليه فضائل امام الحظم رحمة الله عايه مين لكهية جي كد

کل من ایندع شینا من الحیر کان له مثل اجو کل من بعمل الى يوم القیمة . او دازین ب شرار برمات رائج مین مثلاً ایمان جمل رایمان مفصل بشش کله که اما و قرآن کرتین پارے بنانا اوران کے تیجدہ میجدہ تارون میں رکوئ قائم کرنا ، اعراب لگانا ، نماز میں میت زبان سے کرنا وغیر دو فیر در برعت کے باقی ابعاث فقیر نے این تعلیف برعت مدی الاوت میں درج کے جی ۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كيته مخرفيض احمداويري فمفرانه محارتها دى الاول ٣٩٣ إبهاوليور

مستله : هٔ ۱۱۰ ه

عرس اولیاء کی وجاشمیہ کیا ہے اوراس کے جواز کی ولیل کون می ہے؟

ىسائل نوازشادداد كىنت

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث شریف سے کہ موسمین صالحین جب افی تجروں میں مگر وقیر کے حوال وجواب نے فارقے
جو جاتے ہیں۔ قرف شے ان کی تجروں میں انہیں بھٹی لہاں پہنا کر بنتی ستر پرلنا کر اور جت کا در پچ کھول کر

یوں کتے ہیں کہ نب محمومة العروس میں انہیں بھٹی لہاں پہنا کر بنتی ستر پرلنا کر اور جن کو اور کی کہا گیا ہے
اس سنا جت سائی یوہ وفات کو اس کہا جاتے گا اور سالا نہ تجور پر جاتا حدیث شریف سے البات ہے ،
روی اس سبة ان النبی سے کان باتی فیور الشهداء علی راس کل حول کلا فی شامی
جلد اول باب زیارة التور شاوم بدا مور کا کو انساوی عربویہ ج ۲ ص ۱۹) میں ہے کدوم
کی اس جتماعیاء حرار الله کا تحده کیا تھے الله فاتحده کیا تھے الله فاتحده
کی انسان کی کشیر جمع شواند و ختم کیا تھے الله فاتحده

الامت اشرفعلی تحانوی کی زبانی آپ نے مقام نے متعلق شنے البطن او یا دائے بھی کزرے جی کہ خوا ہے۔ میں یا حالت فویت میں روزم وائیس، رہار نوی شریف میں دائش وردت نویس وقت تھی ہے تھ اے صاحب حضوری کہلات جی اٹیس میں سے ایک حضرت شنی مجدائق محدت و دوی جی کہ یا تھی اس واحد سے مشرف متے اور صاحب حضور تھے ہا کو الاصاحات یو مید شوف العصامع نہاں ہو ۔ اور الدوران صرح سے ماروں للد حدمد درس ۲۶۰

هنزت موسوف رحمد الله في ويت كذائه يَ متعلق فرس في تعرش از مديث كافر ما يا ب ورزيسل كَ لحاظ ساقو احاديث سائارت ب

كما روى أن النبي عليه كان ياتي قبور الشهداء باحد على رأس كل حول رواه أبن شيبة أز شامي باب زيارة القبور و أنه كان ياتي فبور الشهداء على رأس كل حول فيقول سلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبي الدار والحلفاء الازبعة هكدا كانوا يتعلون كذا في تفسير الرازي والدرائمنتور.

العاملات من التحرير المراجعة معلوم اوتا م كريكل بدعت مستدم اور بدعت مستراسا، حديث مَعْم من بوتى م اور حضور أي اكرم الطلقة كرفر مان فريثان سا

من كان في الاسلام سنة حسنة فله اجره و اجرمن عمل بها و ما راه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن.

یعنی جس نے اسلام میں نیک عمل جاری کیا تو اے اس کا اجر لے گا اور ساتھ ہی وعمل مبارک جتنا لوگ کریں گے اس کا ثو اب بھی ہے گا۔

رساوی اویسیه جلد اول ۲۸۲

.

سباخل عبدالكريم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جاس کے کہ کافین وجو کہ و سائر بہتا ہے ہیں وراهیقت ہم اہلسنت کا بھی بھی عقیدہ ہے کہ نذر (منت) فیر اللہ کے لئے شرک ہے ہاں اولی اگرام یا انبیا اگرام تعظیم السلام کو وسیلہ لا یا باتا ہے چنا نچے جہرے موام یوں یا خواش منت مانتے وقت زبان ہے یاول میں ایول کہتے ہیں یا اللہ بیکام ہوجائے تو میں اتنی فیرات فلاں و فی اللہ کی روح کے ایصال تو اب کے لئے کروں گا۔ پھراولیا اللہ کے لئے کہنایا سے فلاں کی نذر و نیاز بولنا کا زے جو طریقہ فقیر نے تصاب اس میں تو کسی کو اختیاف نہ ہونا چاہیے کیونکہ فی فی مریم کی والد و کی نذر کاؤ کر قرآن مجید میں بھی ای طرح ہے

اني نذر ت ما في بطني محررا (پاره ٣ أيت ٥٣ سورةالمائده)

و کھھے آیت میں صاف ہے کہ بی بی نے نذر تو النہ تھائی کے لئے مانی ہے لین اس میں وسیلہ بیت المقدل کو بنایا ہے۔ کیونکہ دستور تھا کہ بیت المقدس کے خدام الرئے جوا کرتے تھا ب بی بی نے بھی ہی کے گئ اس کے تعدام کو بیت المقدس کو وہ بیاروں کا وسیلہ و سیاروں کا وسیلہ و سیاروں کا وسیلہ و سی کرتے ہیں الجن انصاف بیاروں کا وسیلہ و سی کرتے ہیں گئی ہے بھی اہل انصاف بیاروں کا وسیلہ و سی کرتے ہیں کہ ہم منذورہ و شے پر قرآن مجید کی آیا ہے بڑھ کر دھا کیں وہ بی کہم منذورہ و شے پر قرآن مجید کی آیا ہے بڑھ کر دھا کیں وہ بی کہتے ہیں جو ایسال ان اب میں ہوتا ہے آگر ووالیہ بی تقسیم کرنے کی جوتی ہے ہیں چانچ حضرت ملاجوں ہوتے ہیں جو نہ کورہوئے مضرین کرام محد شین حضرات بھی ہماری تا کید کرتے ہیں چانچ حضرت ملاجوں ملائے المرہ مصنف فورالا فوراکنیس احمدی میں تکھتے ہیں

ومن ههنا علم ان البقرة المتذورة للاولياء كما هو الرسم في زماننا حلال طيب لانه لم يذكر اسم الله عليه وقت الذبح و ان كانوا ينذرونها

اس معلوم ہوا کہ جس گائے کی اولیا واللہ کیلئے نذر مانی جیسا کہ ہمارے زمان میں روائ ہے کہ بید حال طیب ہے کیونکداس پر ذبحہ کے وقت غیر اللہ کا ام نہیں لیا گیا اگر چداس گائے کی نذر مانے ہیں۔اس میں تو گیار ہویں شریف کے بکرے کا خاص فیصلہ فرمادیا نام کے کراس کتاب کے مصنف مولا نا احمد جیوان رمازهارهارهارهارهارهارهارها پند فتاوی اویسیه جلد اول ک

ra

بر شیرینی و نعام نموده تقسیم در میان حاصران کنند اپن قسم معمول در زمانه پیغمبر خدا و خلفاء راشدین نبوده اگر کسی این طور کندب ک نیست بلکه فا نده احیاء اموات را حا صل میشود این مبنی است برجهل احوال منفعون علیه زیر آکه غیر از فرانفن شرعیه مقرره راهیج کن فرض بمعنی دارند آری متبر ک بقبور صنحین و ابدا در پیشان بایسال ثواب تلاوت قرآن و دعائی خیر و تقسیم طعام و شیرینی امر مستحسن و خوب است باجماع علماء و تعیین روز عرس برانی آن است که آن ارب که انتقال ایشان می باشد از دار اعمل بدار انتواب الا هر روز که این عمل و اقع شود موجب العمل بدار انتواب الا هر روز که این عمل و اقع شود موجب الاح و نجات است یه کذا فی زیدهٔ انتسانه فی مسائل الذبائع

سئلہ میں جواز کا نکھا ہے اور مولوی رشید احمد کنٹلوی نے قیادی رشید میہ میں نکھا کہ ایل عرب ھفڑے سید احمد بدوی رحمة القدعلیہ کا عرب بہت وعوم دھام ہے گرتے ہیں حالانکہ علیا وید پید منور و حضرت امیر همزہ رضی اللہ عند کا عرب کرتے رہے جن کا عزار مقدس احمد پہاڑ پر ہے افسوس ہے کہ بیسلسلے عرب میں فتح ہوگئے جب نجد کی نے تجاز اقدس پر قبلہ ہما یا اور عرب کے عدم جواز کی باتھی بھی تب شروع ہو کیں جب سے و ہائی تج کیک شروع ہوئی مزیر تفصیل فقیر کے رسالے عرب کا قبوت میں ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداولي فمفرله ااذ والحجه عايجات

مسئله ﴿١١١﴾

کُ نذرتو مرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتی ہے لیکن موام پیروں فقیروں کے لئے مانتے ہیں کیا ہے اعتراض بجائے یا ہے جا؟

میدارهمهٔ دوبزرگ میں جو کہ عرب وقعم کے ملہ وے استاذیب اورتمام کا فین تھی ان کو مائے میں اور سب ے بڑی بات یہ ہے کہ عالمکیر باوشاہ رقمۃ اللہ عب کے استاذ محترم جیں اطلاق علی الانجیاء واوایا ،عرف پرجنی ب چنانچ دسترت شاور في الدين مداء ويوي رحمة المدمدية ، تي جي افظ

فذر کہ اینجا مستعمل شود نہ پر معنے شرعے است چہ عرف آنست كه پيش بزرگان برندو نذر نياز گونيند. (رساه اندر) یعنی افظ نذر جواس جگه مستعمل وات پیندرشری نبین به بلدند رح فی کهارتی به واو گون کی فدمت مِين فِيْنَ كَي جِاتَى جِ است نذره مياز كَتِيَّ فِي ماه رفآه في أن سّب مِين اس كَي العربيات تو بـ ثار مين هشتنے نمونه خرو او چند مارات الاعداد الديادانا ، ادايا ، ادام كے لئے ان كى ديات خاہری خواہ باطنی ہوں یا جو نذرین کی جاتیں جیں پہنڈ رفتین نیٹ محاورہ ہے کہ اکار کے حضور جو بدیے ہیں أَمْرِيِّهِ الصَّافِدُ مُنْكِمَةٍ فِي إِمثَادِينَ وَرِبَارِيِّيا الصَّافَةِ مِنْ كَذِرِينَ شَاوِرِقَعَ الدين عدجب بزاور مولانا شاو عبدالعزيز صاهب محدث وهوى مباله معذورش للعظ تين نذريكه اينج همستعصل هبيشون نه برمعنی شرعی ست چه عرف آنست که انچه پیش بزر گان برندو ندر نیاز میگویند امام اجل میری مبرافی تاکی قدس مروالقدی

وعن هذا القبيل زيارة الفبور و التبرك بفرائح الاولياء و الصالحين فالنذر لهم بتعليق ذلك على حصول شفا او قدوم غائب فاته مجاز عن الصدقة على الخاد مين بقورهم كما قال الفقهاء فيمن دفع الزكاة لفقير و سماها فرصا صح لان العبرة بالمعنى

تعنی ای قبیل سے ہے زیاعہ قبور اور مزارات اولیا ، وسلیا ، سے برکت لینا اور پیار کی شفایا مسافر کے آنے پراولیائے گذشتہ کے لئے منت مانٹا کہ ووان قبروں کے خاومین پر قبور تعدق ہے مجازے جیسے فقہاء نے فرمایا کہ فقیر کوز کو ق وے اور قرض کا نام لے تو تھی و جائے گی ۔ کہ یہاں امتہار معنی کا ہے نہ کہ لفظ کا ظاہر ہے کہ پینذ رفقہی ہوتی تو احیاء کے لئے بھی نہ ہوعکتی حالانکہ دونوں حالتوں میں پہ مرف وقمل قدیم ہے

وین میں معمول ومشول ہے ۔امام اجل سیدا اوالحن نور البلة والدین علی بن یوسف بن جریف تخی شطه في قدس مر والعزيرا في كتاب مقطاب بجة الإسرارشريف مين محدثان اسانية بحيومعتبره عندروايت نی ت میں ہم ہے صدیت بیان کی اوافقو ٹی فصراللہ بن پوسف از بھی نے کہا ہمیں شیخ اوافعیاس اتھ بن ا ما عمل في تبروي كه بهروش او محد مهد الله بن حمين بن الي الفصل في خبروي كه هار في محتفور فوث الأعظم رضى الغدعة غذرين تجول فريات اوران مين بيعض وفعه صفورا قدس خوديمي تغاول فريات الربيه نز رقتي بوقى تو حضوركا كراجد سادات وقدام سي بين استداول قربانا كوكر مكن قلاد نيز قربات بين ام ے شریف او عبداللہ محرین انتخر المسین نے حدیث بیان کی کہ کہا ہم سے والد ماجد نے فر مایا میں حضور سیدنا غوے الاعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا حضور نے ایک فقیر شکنتہ دل دیکھا فریایا ٹیرا کیا حال ہے ومش کی کل یس کنارود جلہ پر گیا ہا ج سے کہا مجھاس بار لے جائی نے تدماہ مجان کے سب میرادل و ت گیا فقیر ک بات ابھی یوری نہ ہوئی تھی کہ ایک صاحب آیک تھیلی میں تمیں اشرفیاں حضور کی نذرالا سے حضور نے فرایا پیانو اورجا کرمان کا وواورای ہے کہنا کہ بھی کئے فقیر کونے پھیرے اور حضور نے اپنی فیش سپارگ اتار کرائی فقیر کو عظ فرمانی کہ وواس ہے میں اشریفوں میں شرید کی تھی ایک اور مقام پر فرماتے میں بھیں خبر وی فقید سالے ابو میرحسن ہیں موی خالدی نے میں نے شیخ ام شہاب الدین سپروردی رہنی اللہ مذکوفریاتے سٹا کہ ہمارے شیخ حفزت عبدالقام تجيب الدين سمروروى رضى الله عند جب سي مريد پرنظر عنايت فريات و و پيوليا پيمانيا اور بلند رتبه كويم پنجتا اورايك ون مين حضور مين حاشر دواقعا كه ايك و بقاني ايك پچترالا يا اوروش كيا كه بيه تاري طرف ے حفرت کی نذر ہے اور چااکیا بچرا آ گر حفرت کے سامنے کر اجواحفرت نے فرمایا کدیے پچرا جھے۔ کہتا ہے میں آپ کی نذر ٹیس ہوں میں حضرت علی بن میتی کی نذر بوں آپ کی نذر میرا بھائی ہے چھود مرت و فی تھی کہ ووو بقانی ایک اور چھڑالا یا جوصورت میں اس کے مشابہ تصالور طرض کی اے میرے سروار میں نے حضور کی نذرید پچیز امانا تصاور و د پچیز اجو پہلے میں نے حاضر کیا وہ میں نے معشرت بیٹنی تل کی نذر مانا ب بھے وحوکا ہو گیا تھا یہ کر پہلے بچنزے کو لے لیا اور واپس چلا گیا۔

الام عارف بالندسيدي عبد الوباب شعراني قدس مرو الرباني كتاب متطاب طبقات كبري احوال حضرت سیدی ابوالموا ہب محمد شاذ کی میں فرماتے ہیں حضرت معروح رضی اللہ عند فرمایا کرتے ہیں نے حضور اقد س

🚰 فناوى اويسيه حلد اول 📆

کوہ یکھاحضور نے فرمایا جب جہیں کوئی حاجت ہواوراس کا پوراہوتا جا ہوتو سیدہ طاہر وحصرت نفید کے لیے چھنڈ رمان لیا کروا کر چالک ہی چید ہوتہاری حاجت بوری ہوگی۔

بیہ میں اولیا می نذرین اور میمی سے فلا ہر ہوگیا کہ نذراولیا مکو مدا دھل بعد لعبیر الله میں واخل کرنا باطل ہے الرايها : وتا توبية تنده بن كيوكرات قبول فرمات اوركهات كلات بلكه ماثل بالغير الله مين داخل كرنا باطل بِ بلك الل بالغ الله وه جانور بي جوازي ك وقت تحمير من فير كانام في كرازي كيا ميارات كي مزير تحقيق كيك فقير كارسا لحانذ وراوليا وكامطا فديجيجا

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه مجمد فيض احمراوليي رضوي غفرله

مستله ﴿۱۱۶م

کیااولیا دکی نذرو نیاز جرام سے اور پیٹل شرک ہے؟

مصامل شاهرقائم يوربهاول يور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اولیا واللہ کی نڈرو نیاز حرام اور شرک شین ہے اس لئے کہ بینذرو نیاز جمعتی ہدیہ و تخذہ جو کہ اولیا واللہ کی اروان مقدمہ کوابیسال تواب کے طور پر ہوتا ہے ادب واحترام کے طور پراے نذرہ نیاز کہا جاتا ہے جمع لوگوں نے شرک یا حرام کہاہےان کے اگاہ بن اس کوئین اصلام کہتے ہیں چنانچے مفترت شاہ ولی انڈمحدث و بلوى رحمة الله عليه فرمائة بين كدمير ب والدماجة حفزت شاوعبدالرحيم صاحب قدس مرومخه وم فيخ الله رعمة الله عليد كم حزارته بف كى زيارت كيليح قصيدة المدين آخريف ل محمة متصرات كوابيا وقت آيا كماس حالت میں فرمایا کہ نفد وم صاحب جارتی ضیافت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ بچو کھائے جانا چنا نچے آپ اور آپ كے ساتھى مزارشريف پررگ گے اور باتى سب لوگ چلے گئے بيدو كلي َرَا ب كے ساتھى رۇيدو خاطر وع ال وقت اليكورت باته رطبق ركت بوع جس من جاول اورمضالي ليكرة في تقي -

(۱)و گفت نذر کرده بودم که اگر زوج من بیاید همار ساعتم ایس طعام پخته بر نشینندگان درگاه مخدوم الله دیه رسانم

اً مناوى اويسيه جلد اول الله

دریں۔وقت آمد نذر ایفا کردم و آرزو کردم که کسی آنجا باشد تناول كند - (انفاس العارفين ص ٤٥) ترجمه: اوركباك ش فندر الى تحى كداكر شوبروالي آ جائة ش اى وقت كھاما مخدوم القدريكى بارگاه پر جيمنے والوں كو پہنچاؤں كى ميرا شو ہراس وقت آيا ہے تو یں نے منت یوری کی ہے میری تمناتھی کے کوئی وہاں ہو جواس کھانے کو کھا لے۔

(يتانحان-ب_ كامايا)

(٢) اور يجي شادولي الله صاحب ايك اور مقام پرارشادفر ماتے جي كه

و شبیر برنج بنا پر فاتحہ بزرگہ بقصد ایصال ٹواب بروح ایشار برندو بخورا نند مضائقه نیست جانز است و اگر فاتحه بنام بزرگے دادہ شود اغنیاء راہم خوردن جائز است۔

(زيدة النصالح ص١٣٢)

وووے جاول کسی بزرگ کی فاتح کیلئے ان کی روح کو تواب مجتبائے کی نیت سے پکائے اور کھانے میں حرج میں ہے جائز ہے اورا گر کسی بزرگ کے تام کی فاتحہ دی جائے تو مالدار وں کو بھی گھاتا جائز ہے۔ (٣) شاوولى الله كاتيسرافر مان محى طاحظة مايية آپ فرمات مين كه

يس ازاب سي صدو شصت مرتبه سوره الم نشرح خواننه پس دعا مذکور سی صدشمیت بخوانند پس ده مرتبه درودخوانند ختم تمام كند دبرا قدرن شيريني فاتحه بنام خواجگان چشت عموماً بخوانند و حاجت از خدا تعالى سوال نمايند انشاء الله در ايام معدود مقصد بحصول يابد

(اختباه في سلاس اوليا والله عن • ا) استكے بعد ليني اكيے سوسانھے بارسور والم نشرح ليم تين سوساڻھ بار و تي وعا و مذکور پڑھے پھروں باردرووشریف پڑھے اور ختم تمام کرے اور تھوڑی کی شیرینی پر فاتحہ بنام خوادگان چشت پڑھے اور اپنی حاجت اللہ تعالی ہے ویش کرے ای طرح ہرروز کرے انشا واللہ تعالی چند ونول میں مقصد کائے والے اور آملوانے والے کاروز ہ فاسد ہوگی

عند سے حسن بصری نے حضرت علی گرم الله وجد الكريم سے روايت كى كر بني كريم اللط نے نے فرما يا كر پہنے

الحسن عن على قال ! قال النبي كَ اذا كان في الرهن فضل فأصابته جائحة فهو بما

فيه وصرت صن اجرى في حضرت على رضي الله عند يدوايت كى كه نبي پاكستان في في ماياك

و قال الطحاوي :ثنا نصر بن مرزوق ثنا الخطيب ثنا حماد بن سلمة عن قنادة عن

و قال الدار قطني اثنا احمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان ثنا الحسن بن

ثنا على بن عبد الله بن مبشو ثنا احمد بن سنان ثنا بريد بن هارون انا حميد

يعني زي والفيل معزت مس بعرى في في ما يدهنزت على رضى الله عندكا ارشاد ب كداند تعالى في

شہیں رزق میں وسعت وی تو اس میں سے اللہ تعالیٰ کے لئے ایک صاع گندم و فیروے وو پھی تھ اصادا

وقال الدار قطبي ثنا عبد الله بن محمد بن عبد العزيز ثنا داود بن رشيد.

''سن میں پڑھنے اور دھنرے مولانا فخر الدین دبلوی رقمۃ القد میں کا رسالہ فخر اُسن اور اس کی شرح القول

مستخسن اور حفزت امام جادل الدين سيوطى رثمة الله عليه كارساله تحاف الفرقة برفو الخرقة كامطالعه ضرورتي ب

فرقہ خارفت کے اثبات کے لئے حضرت امام جارل الدین سیوطی رحمدالقدائے رسالد کی ابتداء میں لکھتے میں

ك الكر جماعة من الحفاظ سماع الحسن النصري عن على بن ابي طالب (وضي الله

عنهما او تمسك بهذا بعض المناخرين فحدش بدفي طريق لبس الحرقه ـ

بيصرف يبندنمون عرض كندحز يدروايات اور والكرافقير فأتصفيف بنام ازاحة التنجن بملا قاة ألعلى

سبب العمري قال: سمعت محمد بن صدران السلمي ثنا عبد الله بن ميمون المزني

نَا عَوْفَ عَنِ الحِسْنِ عَنْ عَلَى أَنْ النِّي وَ قَالَ لَعَلَى يَا عَلَى قَدْ جَعَلْنَا البِّكَ هَذَهُ السَّعَة

الطويل عن الحسن قال قال على ان وسع الله عليكم فاجعلوه صاعا من بر و غيره،

(٣) حضرت شاوميدالعزيزت دب ميمدث وبلوي فرمات جي ك

و لاریت شاهره اور اتمام امت بر مثال پیران و مرشدان می پر ستند و امور لکوینیه را بایشاں و ابسته د انند و فا**تحه** درود صدقات و نذر بنام ایشار راج و معمول گرویده چنانچه يجمع اولياء الله همين معامله است. (نحه الناعشر، ص ٣٩١) ترجمه حضرت على اوران كى اوله و پاك كوتمام افرادامت پيرون مرشدول كى طرت مانتے بيں اور تكو يلى امورکوان معفرت کے ساتھ وابات جانے ہیں اور فاتحہ ورود صدقات اور نذران کے نام کی بمیشہ کرتے ہیں

کتبه محرفیض احمداولیجی رضوی غفرایس جب ک<mark>یستاه</mark>

مستله ۱۱۳۵م

چنا نچے تمام اولیا واللہ کا میں حال ہے۔

حضرت حسن بعمر ق رحمه الله تعالى كى سندروايت از حضرت على المرتضى رضى الله عند محض ؤ حومگ ب بب يدوول إحمى فاط بن تهريه سلط كيد؟

مسامل نور بخش يكالاز أهسلع رحيم يارخان

بيسوال دراسل اوليا ،وشنى كاثبوت دينا ہے اس لئے وشمنان اوليا ، بيرچا ہے ہيں كدندا تصال سند ہوگا اور نہ سلسلہ قادر میر ہے گا نہ چشتیہ نہ سبرور دینقشوند میا کے لئے بھی حضرت ابوانسن خرقانی کا خرقہ از حضرت بایزید بسطای رخهمها اللہ تعالیٰ کا انکار فقیرنے ان دونو ل سوالات پر ملیحدہ ملیحدہ رسالے لکھے جیں یہاں بفقرار

قال النساني ثنا الحسن بن احمد بن حبيب ثنا شاد بن فياض بن عمر بن ابر اهيم عن

و الله تعالى اعلم بالصواب

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصنواب

ضرورت عرض ہے۔

(۱) اتصال سند کے چند نمو نے حاضر میں:

قنادة عن الحسن عن على ان النبي عليه الصلوة و السلام قال افطر الحاجم المحجوم

🚰 مناوى اويسيه جلد اول 🎅

ے بیار کرتی تھیں اسلے آپ کواپنے فیوش و برکات کی نوازشوں کے علاوہ صحابہ کرام (موجو دیں فی ۔۔ بنہ) رضی انڈ عنھم کے ماں بحیکو برکات ہے مجر پور کرانے کے لئے لے جاتیں سحایہ کرام رضی اللّٰه عنیم ماں کو خوش کرنے پرخوب سے خوب تر دعاؤں سے نواز تے چنانچہ کی بی صاحبام الموشین سید تاام سلمر بغی اندعنها حسب عادت صاحبزاد وکی خدمت میں لے کنکیں تو حضرت محر فاروق رضی القدعنہ نے آپ کو دعا

ے بِالْوَارُ اللَّهِم فقهه في الدين و حبيه الى الناس (ذكره الحافظ حمال الدين المزي في

النهذيب و احرجه العسكري في كتاب المواعظ بسند ه الحاوي للفتاوي ح٢ ص ٩٦

هافده بيد منزت فاروق اعظم رضي الله عند كي دعا كالتيج بك فقابت مين آب كي مثالين نبين اورخلق خدا

ے تعوب میں محبت کا بیعالم ہے کہ عالم اسلام میں چیلے ہوئے اکثر سلامل طیبہ کے آپ پیران دیر تیں۔

(۴) حضرت المورى رحمه الله فرماح بين كه جب سيدنا حثان غنى رضى الله عند كا باغيول نے محاصر و كيا تواس وتت حضرت حسن بصری چود وسال کی عمر کے تھے اور سب کومعلوم ہے کہ سحابہ تا بعین کے دور میں بچوں کے ست سال نے نماز کا یا بند کیا جاتا تھا بلکہ فرویجے اس قرے پہلے ہی نماز باجماعت کے پابند ہوتے تھے اس معنی پر حضرت حسن بصری رمننی الله عندسات سال مسلسل مجد نبوی شریف میں نماز ادا کرتے رہے اندریں دوران علاوه دومری ملاقاتول میں نماز کے اوقات میں سیدناعلی المرتشی رضی اللہ عنہ کی زیارت ہے شرف بوتے بول کے جبکہ حجروام المومنین سیدہ امسلمہ اور حضرت علی المرتضلی رضی اللہ عندے دولت کدہ ک درمیان چندان فاصله بهی ندتهااور دهنرت حسن بصری رضی الله عنداس وقت اپنی والدو مکرمه لی لبی خیره ک

ساتھ ام الموشین ام سلمہ رضی الله عنصا کے بال رہے تھے۔ (۵)مسلم بے كه حضرت حسن بصرى ام المونين ام سلمه رضى الله منهما كى زير كفالت تح اور حضرت على

الرتضي رضی اللہ عندامہات المومنین رضی اللہ منھن کی زیارت کو گاہے بگاہے تشریف لے جایا کرتے تو کیا بعید ہے کہ حضرت حسن اجری حضرت رضی اللہ عندان کی زیارت ہے مشرف نہ ہوتے ہول اورآپ سے

(٧) وواحاديث مباركه جوشن بقرى رضى الله عند خصور مرورعالم علي على براورات روايت كي بين

(الحاوي للفناوي ح٢ ص ٩٦)

ا یک حفاظ الحدیث کی جماعت نے ساخ حدیث از سیدناعلی الرتشنی رضی الله علیمها کا انگار کیا ہے اس وجہ ہے بعض من خرین نے آپ سے فرق خلافت کا افار کیا ہے ان کا تسک عدم عام الحدیث ہے۔

مظرین کی فیرست لکھنے کی ضرورت نیس البتدا تھے وائل سوالات کے باب میں آئیں گے۔ (انشاء اللہ) البيته مثينين كي فبرست طويل بان بن سے چند بزرگوں كے اسا مرا مي فرض كروں كا تا كه ذيذ بذب قلوب كرنسكيين اورسلاسل هيباكي معتقدين كوراجت وسرورنصيب بور

(1) امام جلال الدين سيوطي رحمه الندفر مات جن ك

و اثبته حماعة و هو الواجح عبدى بوجوه و قدر حجه ايضا. الحافظ ضياء الدين المقدسي في المختارة قانه قال الحسن بن ابي الحسن البصري عن على (رضى الله عنهما)وكيل له سيسع منه و تبعه على هذه العبارة الحافظ بن حجر في اطراف المختارة ١٠ ج ٢ص ٩٠ الحاف العرقه برقو الحرقة)

اے حافظ ضیا والدین المقدی نے الختار و شن ترجیج دی ہے انہوں نے قربایا کے حسن بن اتی الحسن البصري نے حضرت على سے روایت كى ہے اس عبارت كى اتباعُ حافظ ابن تجرنے حواثى مختار وميس كى ہے۔ هامله و حافظ خياء الدين مقدى اورعار مداين مجر (رحمه الله تعالى) كى تائيدا بل علم كي تسكين كيلي كافي ب اورضدی اوربت دھرم کو کیا کہاجا سکتا ہے۔

(٢) علما مكرام في اصول وضواط اسلام مين ايك قاعده لكها يك

المثبت مقدم على النافي لان معه زيادة علم.

هاده و: ہم بفضله تعالی مثبت جی ای لئے سلاسل طیبه کومبار کیاد که اسے موقف میں ہم حق بجانب ہیں۔ (٣) تاريخ اسلام بحي بحدوثقالي جاري مويد بي كونكه فالقين توسلم بي كه عفرت حسن بصري رحمه الله تعالى حضرت عمر رضی الله عنه کی خلافت کے آخری دوسالوں میں پیدا جوئے آپ کی والدہ مکرمہ بی لی خیروام المونين امسلمه (رضى الله عنها) كي كنيز تقيس اور لي في امسلمه رضى الله عنها حضرت حسن بصرى رضى الله عنه

جنہیں محد ثین نے ہاتھے قبول کیا ہے جالا تھا تھا گئی کرام کا وستورے کہ جوراہ می تدلیس کرے (بھی اپنے) استاد ہائی میں درمیانی راوی کو حذف کرے) قرائل کی روایت قبول ٹیس کرتے کیونکہ محد ثین کو لیقیان قبا کہ آپ انڈر راوی بیس ای سے ان کی قدیس قبول بھی اور مستور بھی ہے بچراس تدلیس کی جدِ فوجی واضح فر مائی چنا مجھ اندم جال اندین رحمہ اللہ تعالی (المحاوی للفتاوی ہے ۲ سے ۲۰۹۱) میں حفظ سے ابوقیم کی سندے لکھتے تیں چنا کے فرموں کے

اور د المترى في التهذيب من طريق ابي نعيم قال ننا ابو القاسم عبد الرحمن بن العباس بن عبد الوحين بن زكريا ثنا ابو حيفه محمد بن صفيه الواسطى ثنا محمد بن موسى الجرشي ثنا ثمامة بن عبيدة ثنا عظيه بن محارب عن بونس بن عبيد قال سالت الحس قلت يا ابا سعيد انك تقول قال رسول الله على وانك لم تدركه قال يا ابن انحى لقد سالتي عن شي ما سالتي عنه احد قبلك و لولا مترلئك منى ما اخير تك ابي في زمان كما ترى و كان في عمل الحجاج كل شي سمعتني اقول قال رسول الله

صنت ہوئی من جیدر مصالف نے قربایا کہ ٹی نے حضرت دسن ہمری رفت الفد عید ہے ہو چھا کہ آپ کیے روایت کرت ہیں کہ قال رسول الفیق حالا تکہ آپ نے قورسول الفیق کوئیس پایا آپ نے قربایا برست می روایات سیدنا علی المرتضی رضی الفد عدے وائر مبارک کی تصریح بھی ہے چندروایات ملاحظہ

(۱) قال احمد في مسنده تنا هيئم انا يونس عن الحسن عن على قال سمعت رسول الله عن النائم عن ثلاثة عن صغير حتى يبلغ و عن النائم حتى يستيقط عن المصانب حتى يكشف عنه.

(رواد القرمدي و حسه و المسالي و حداث و صححه و الفساء المقدمي في المحدارة). هانده احترت عافظارين الدين العراقي رهمة القدش ترفر فدي شن لكنته مين كه

قال على بن المديني الحسن راي عليا با لمدينة وهو علاهـ

(الحاوي للفناوي ج٢ ص ٩٧)

حضرت من بصری نے حضرت ملی رضی اللہ عظمہ کو مدیرہ شریف میں دیکھاتی جبکہ آپ چود وسالہ خصہ

(٢)قال النسائي ثنا الحسن بن احمد بن حبيب ثنا شاد بن فياض عن عمر بن ابراهيم
 عن قنادة عن الحسن عن على ان النبي ﷺ قال افطر الحاجم والمحجوم.

(٣) قال الطحاوى ثنا نصر بن مرزون ثنا الخطيب ثنا حماد بن سلمه عن قنادة عن الحسن عن على قال قال النبي الشَّنِيِّة إذا كان في الرهن فضل فاصابته جانحة فهو بما فيه والحدث)

(٣) قال الدار قطني ثنا احمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القفان ثنا الحسن بن شبب المعصرى قال سمعت محمد بن صدر أن اسلمبي ثنا عبد الله بن ميمون المزنى ثنا عوف عن الحسن بن على أن النبي الناس الحديث بن الناس (الحديث)

(٥)قال الدار قطني ثنا على بن عبد الله بن مبشر ثنا احمد بن سنان ثنا يزيد بن هرون انا حميد الطويل عن الحسن قال قال على ان وسع الله عليكم فاجعلوه صاعا من بر وغيره يعنى زكوة الفطر.

 (١)قال الدار قطني ثنا عبد الله بن محمد بن عبد العزيز ثنا داؤد ابن رشيد ثنا ابو حفص الاباد عن عطاء بن السائب عن الحسن عن على الخلية والبرية والبائن والحرام ثلاث لاتحل له حتى تنكح زوجا غيره.

 (ـ) قال الطحاوي ثنا ابن موزوق ثنا عمر بن ابي رزين ثنا هشام بن حسان عن الحسن عن على قال ليس في مس الذكر وضوء).

(٨)قال ابو نعيم في الحلية ثنا عبد الله بن محمد ثنا ابو يحي الرازي ثنا هناد ثنا ابن فصل عن ليث عن الحس عن على رضى الله عنه قال طوبي لكل عبد ثومه عرف النسا

ورد: چ فناوی اویسیه جند اول چ

و لم يعرفه الناس عوفه الله تعالى برضوان اولئك مصابيح الهدى يكشف الله عنهم كل فننة مظلمة سيد خلهم الله في رحمة منه ليس اولئك بالمزابيع البذر ولا الجفاء المراثين .

(٩)قال الخطيب في تاريخه انا الحسن بن ابي بكر انا ابو سهل احمد بن محمد بن عبد الله بن زياد القطان ثنا محمد بن غالب ثنا يحيى بن عمران ثنا سليمان بن ارقم عن الحسن عن على قال كفنت النبي مُنَشِّة في قميص ابيض و ثوبي حبرة.

(١٠) قال جعفر بن محمد بن محمد في كتاب العروس ثنا وكيع عن الربيع عن الحسن عن على بن ابى طالب رفعه من قال في كل يوم ثلاث مرات صلوة الله على آدم غفر الله له الذنوب وانكانت اكثر من زبد البحر .(اخرجه الديلمي في مسند الفردوس من طبقه)

 (١١) في مسند ابى يعلى قال ثنا جويريه بن أشرس قال انا عقبة بن ابى الهبهاء الباهلي قال سمعت الحسن يقول سمعت عليا يقول قال رسول الله منتها مثل امنى مثل المطو.

عائده معرت عافقامام ابن حجررهمدالله فرمايا

قال محمد بن الحسن بن الصير في شيخ شيوخنا هذا نص صريح في سماع الحسن من على و رجاله ثقات ،جويريه وثقه ابن حبان و عقبه وثقه احمد ابن معين ـ (الحاوى للقناوى ج ٢ ص ٩٨ ـ ٩٨) وَكُر اوتّع لناس، واية الحن عُن عَلى _

(۱۲) قال اللالكائي في السنة انا احمد بن محمد الفقيه انا محمد بن احمد بن حمدان ثنا تميم بن محمد ثنا نصر بن على ثنا محمد بن سواء ثنا سعيد بن عروبه عن عامر الاحول عن الحسن قال شهدت عليا بالمدينة و سمع صوتا فقال ما هذا قالوا قتل عثمان قال اللهم اشهداني لم ارض و لم امائي مرتبن او ثلاثا.

(12) سلسات العوفيد يجى اس كى الك مفبوط وليل بان ين الك سلساريبال عرض كياجاتاب -قال الحافظ ابو مكر بن مسدى فى مسلسلاته صافحت ابا عبد الله محمد بن عبد الله

رسترسترسترسترسترسترست و مناوی اویسیه جند اول ۱۳

144

عيسوى التغزوى بها قال صافحت ابا الحسن على بن سيف الحصرى بالاسكندرية والرحمة المنافعة المنافع

فاخدہ ابن صدی نے قربایا بروایت فریب بہم اے موائے اس منداور کی طریق سے نہیں جانے اور یصوفیا نداشاد ب۔

(۸) صفرت علی رضی اللہ عند کی طاقات کا انگار کیوں جب ۱۳ منکرین حفرت حسن بصری کی حضرت عثان اللہ مند کی طاقات کا انگار کیوں جب ۱۳ منکرین حفرت حثان اللہ مند کی ساتھ نہ یہ بسی فر مایا کہ سخیی بن معین (محدث تاقد) سے موال ہوا کہ کیا حسن بصری کی حضرت علی سے طاقات ہوئی فرمایا ہیں گھر موال ہوا کہ کیا اتکی حضرت حسن بصری نے کہا کہ اور ایک کیا تاکی حضرت حسن بصری نے کہا کہ فرمایا ہی کہ حضرت عند من منان حضرت کی معین نے فرمایا کہ بہت سے محدثین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری نے کہا حسن بصری نے حضرت علی سے کوئی حدیث بیس منی موائے ایک حدیث کے اور مہی بہت سے محدثین کا حدیث کے اور مہی بہت سے محدثین کا حدیث کے اور مہی بہت سے محدثین کا حدیث کے اور مہی بہت سے محدثین کا

تبصرہ اویسی غفرلہ : محدثین کے چنداصول ہیں وہ ان کے پابند ہیں ورنہ احادیث کی صحت قائم نیس روعتی ان کے اس اصول وقو اعد کی پابندی ہے یہ کب لازم آتا ہے کدمرے سے واقعہ بھی ٹیس جیسا کہ پہلے تختراع ش کیا گیا۔

(a) < منرے علی الرتضی رضی اللہ عنہ سیدنا عثمان کی شہادت تک مدینه منوره میں مقیم رہے بعد اذال کوفیہ کو

اولیاء کرام کے متعلق

حضرات انبیاء وادلیاء سے مدو مانگناشرک ہے۔ (۲) یا شیخ عبدالقاد را مجیانی شیماللہ پڑھناشرک ے(٢)اور یا ﷺ عبداالقادرالجیانی شیالقد فربیت کے لحاظ ہے درست نبین علم تحواور فر فی قواعد ضواج کے روے يد مبارت بالك غلط ب كيونك في تحره ومعرف كاصفت كيوكر بنايا جاسكتا ب اور هيا كومفوب كس تامدوے پڑھاجا سکتاہ۔

ىسامىل ئىمىرخان مظفرگۇھ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انبیا ، واولیاء کی استمدادے وسلدمراد ہے اور وسیله مراد کیکر مدو یا تھنے کا محاورة قر آن وحدیث میں كمثرت بـ (آيات)

(١)يابهاالذين امنوا استعبنو ابالصبر والصلوة

(باره ۲ آيت ۱۵۳ سورة البقره)

(٢) وتعاونواعلى البو والتقوى ولاتعاونوا على الاثم والدوان

(باره، آيت ٢ سورةالمائده)

(٣)من انصاري الى الله قال الحواريون نحن انصار الله

(پاره ۲۸ آیت ۱۹ سورة الصف)

(٣) يايها الذين امنو اكونو انصار الله

(بارد ۸ آیت ؛ ۱ سورة الصف)

(٥)ان تنصر الله ينصر كم

(باره۲۱ أيت٧ سورة محمد)

(1) والمومنون والمومنات بعضهم اولياء

(پارده ۱ آیت سورةالتوبه)

تشریف لے گئے معنزت ابوز رہ فرماتے میں کہ معنزت حسن بھری نے حصنہ میں الرتشنی کی چورہ سال کی عمر میں بیعت کی جب معفرت علی الرتضی رضی اللہ عنہ کو فہ کو تھے ایف کے گئے ایک عرصہ کے بعد معفرت حسن بھری ایس وکو چلے گئے اور مدة العروبان رہای گئے بھری کہا ہے اس کے بعد مکن ہے زیارے کا موقعه شاملا بوكيونكماس وقت غورش وفته كالاورود وقد بجرآب أن فرنجى كوفه تك ينجنج أن حال وتحتي اوروقت مجى تعوزا قعا كيونكه مصرت على الرتضي بغي المنه ونتقوز سے عرصہ كے بعد عجبيد ہوگئے۔

ھائندہ،مئٹرین کے اٹکار کا اصل موجب بی ہے کہ حضرت حسن بھری بھر ومیں رو کر کوؤنک کیوں نہ پہنچ ہم کہتے ہیں کدائن دورے پہلے کے اوقات بھی نہجو لئے جائیس جبکہ روایت حدیث کیلئے ان کی فر ندکور

(١٠) حضرت حسن رمضي الله عز خود فريات حيل كرير إيت الربير بسابع عليا

(حوی مفتوی ۲۰ ص ۱۹۴)

فانده: امام سيوطى فرمات بي

قلت وفي هذا القدر كفاية و يحمل قول النافي على ما يعدخرو - على من المدينة (الحاوي مفتاوي - اص ١٩٠١)

میں کہتا ہوں کدا تناقد رکافی ہے اور جنبوں نے قبل نافی ویش کیا ہے وہ صفرت می الرتضی رہنی اللہ عنہ کے مدینه پاک ہے کوفہ چلے جانے کے بعد کا ہے کیونکہ حضرت حسن بھری بھر و میں تھے اس دور میں بھر و ہے کوفہ تک جانا مشکلات میں مخینے کے مترادف تھا جیسا کہ موزخین کومعلوم ہے لیکن ہاد جوداس دور میں بھی ملاقات ثابت ہے۔مزید تفصیل اور حقیق کے لئے رسالہ از افتہ انتجن فی ملاقات انعلی ہائسن میں ملاحظ ہو۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتية محرفيض احمداويري رضوي ففراية الرجسي**ون الا**ه

روده او مسیه جلد اول ا

(4)فان الله هوموله و جبريل وصالح المومنين والملئكة بعد ذلك ظهير

(پاره۲۸ أيت ؛ سورةالتحريم)

14.

(٨) اعينوني بقوة

(باره ١٦ أيت ٩٥ مبورة الكهف)

(٩) نحن اوليا ء كم في الحيوة الدنيا و في الاخرة

(باره؟ ۲ آيت ۳۱ سورة حم سجده)

احاديث مباديد مدوره رعالم المنظية في بحى بندكان خدات وسيله بجور كرد ديا بني كالفراح فرمالي. (١)ان الله تعالى عبادا احتصهم بحوائج الناس الله تعالى كے يدبد عماجت مندول كي عاجت روائی کے لیے خاص بیں ان کا کام بی اوگوں کی حاجتیں پوری کرنا ہے۔

 (٢)قال البني ﷺ فاعنى على نفسك بكثرة السجود ا(٢)اطلبواا لحواتج عند حسان االوجوه النبي يا محمد اني اتوجه بك الي وبي لنقضي لي حاجتي . (٥)انا لا نستعين بالمشركين وان ارادهونا خليفه يا عبادا لله اعينوني يا عباد الله اعينوني **يا عباد** الله اعينوني (٤) تغير كبير من ال فقول ، ب اعينوني يا عباد الله يرحمكم الله (٨) بهم ترزقون وبهم تمطرون وبهم ترحمون وبهم تنطرون (٩)قال سيدنا عبدالله بن عمر رضى الله عنهما بامحمد(١٠)كانت عادة اصحاب النبي النات اذا اشتدت بهم الحروب نادوايا محمداه يا رسول الله يا نصر الله انزل امت الكفار

غد کورہ بالا آیات واحایث میں اللہ تعالی کی محلوق سے مدد ما تھنے کا ثبوت ہے اور تمارے اسلاف صالحين رحمهم الله بحى يهي مراوليتي بين چنانچه چندعبارات حاضر بين

(1) حضرت سيدناعلى بن حسين زين العابدين رضي الله تعالى عند كر بلا كي ميدان من فريات

يارحمة للعلمين ارحم بزين العابدين . محبوس الظا لمين في موكب والمزدحم . حضرت سيد تنا زينب بنت على رضى الله تعالى عنها ندافر ماتى جيل الما ديك يا جداه يا حيو موسل به حسينك مقترل ونسلك ضائع.

معلوم ہوا کہ حضرات اہلیے اطہار کاعقبہ وقعا کہ اللہ والول کو دورے ندا کرنا جائز ہے۔اللہ والے دور ے سنتے بھی جی اور مدد می کرتے جیں۔ (المدایه و المهایه) (r) حضرت اما مغز الى رحمة الله عليه احيا والعلوم مي فرمات جي

من يستمد في حياته يستمد بعد وفاته

یعنی جس سے زندگی میں مدد مانگنا جائز ہے اس سے بعد وفات بھی جائز ہے۔

(۴) حضرت ﷺ محقق مولا نا عبدالحق محدث وبلوي رضي الله تعالى عنداشعة اللمعات مين فرماتے ہيں

امام غزالي گفته هر كه استمد اد كرده شود بوح درحيات استمداد كرده ميشود بوے بعد ازوفات یکے ازمشائخ گفته دیدم چهار کس را از مشائخ که تصرف می كنند درقبور حود مانند تصر فهائج ايشان درحيات خود يا بيشتر

یعنی زندگی میں جس ہے مدد ما تکی جاتی ہے بعد وفات بھی مدد ماتکی جائے جائز ہے ایک بزرگ نے فر مایا ہے کہ چار پرزرگوں کو ہم نے و یکھا کہ وہ حضرات اپنی قبروں میں بھی وہی عمل ورآ مدکرتے ہیں جو کہ ا بنی زندگی میں کرتے تھے بلکہ اس سے مجی زیادہ تقرف کرتے ہیں اور پھر تح رفر مایا۔

قومی می گویند که امدادجی قوی تراست ومن گویم کہ امدادمیت قوی تر -

ایک گرده کبتا ہے کہ زندوں کا مدوکرنا تو ی ہے اور میں کبتا ہوں کہ بعدوفات مدوکرنا زیاد وقوی ہے پھر

واولياء تصرف دراكوان حاصل است و آب ليست مگر ارواح ایشان راوارواح باقبی است-

يعنى حضرات اوليا بكرام كوعالم بيس تصرف كي قوت حاصل ب اوربيان كي اروات مباركه كي شان ب اوراروان باقی ہیں تو ان کا اقتدار بھی باقی ہے۔

(۵) حضرت عارف روی رحمة الله عليه قرمات مين

اونیاه راهست قدرت ازانه . تیر جسته باز گردانند زر.

رهورهدرههورههورههورههورههو شعاوی اویسیه جلد اول ای

کا ول بالا کرتے تیں اور اللہ والوں کی مدو کرتے تیں اور کھی اٹسانوں سے اس کیے قریب ہوتے تیں کہ مسمانوں پرفیز کا اللہ فوریں۔

(١٠) نيو ين شاد بساحب بمعات يس لكنة مين

در ونیانی امت و اصحاب طریق اقوی کسی که بعد تمام ره جداب با که وجوه باصل ایس نیست میل کرده و در انجابوجه اتم قدم زده است. حضرت شیخ محی اندین عبدالقادر جیلانی رضی الله تعالی عنه گفته اند که ایشار در قبر خود مثل احیاء تصرف می کنند

لیعنی اس امت کے اولیاء کرام واٹل القدیش سب سے زیاد وقع سے والے راد جذب وسلوک کو مط ''بزے کے بعد انگیل وافعنل مرتبہ والے حصور پر تورسید نافوٹ اعظم رضی الفد تعالیٰ عشرین اوراولیائے کرام و علائے اعلام قربائے میں کہ حضور سیدنا فوٹ اعظم اپنی قبرش اپنے کی زندگی میں جمی زندوں کی طرح انتہاف قربائے میں قافحہ دند۔

(۱۱) جناب قاضی صاحب تنبیر مظیری میں لکھتے ہیں۔

قال الصوفية اجسادتا ارواحنا قد تواتر عن كثير من الاولياء انهم ينصر ون اولياء هم ويدمرون اعداء هم ويهدون الى الله تعالى من يشاء الله تعالى وقدة كرالمجددر حمة الله تعالى ان ارباب كمالات النبوة بالوراثة هم الصديقون والمقر بون في لسان الشرع فعطيهم الله تعالى وجوداموهويا.

یعی حشرات اونیا و کرام نے ارشاد فر مایا تداری روجیں تدارے جم ہوکیٹی اور تدارے جم کشافت یہ نی وورکر کے تداری روٹ بن گئے اور یقینا تو افر کئے ساتھ ہے شار حضرات اولیا دکرام سے ثابت ہے کہ او بیائے کرام اپنے دوستوں نیاز مندوں کی مدوکرتے میں اور دشتوں کو بلاگ و تباوکرتے میں اور کا فروں کو اسلام کی جائے کرتے تبلیغ اسلام میں حصہ لیتے میں اور حضرات صدیقین اور مقر میں کو اللہ تعالی نے ایک خاص وجود و عالم میاہے (1) جن ب تاضى ثنا مائد صدب بإنى تِن إلى كما بية كرة الموقى والقيد رمطوعه تفاى كانبورس و ٣ يس تكفيح

و ارواح اشاب از زمین و آسمان و بهشت هر جاکه خواهند میروند و دوستاب ومعتقدات را در دنیا و آخرت مدد گارمی فرمایند و دشمنات را هلاک می سازند.

یعنی اولیائے کرام کی ارواج مبار کے ذبین وآ سان و جنت میں جہاں جا اتق میں جاتی اور اپنے خدام وغلام و مریدوں کی ونیاوآ فرت میں مدوفر ماتی میں اوروشنوں کو ہلاک کرتی میں

(٤) جناب شاه و لي الله صاحب فيوش الحرثين مين لكهيمة جين كه

ا ذاانتفلو اللي البوزح كانت تلك الاوصاع والعادات والعلوم معهم لانفار فهم . یعی حضرات اولیائے گرام جب دنیا ہے برزغ کوشکل جوتے میں توان کی ید نیوک شان اور تصرف کی قوتمی اور مدوکرنے کی عادثیں اور علوم و کمالات سب ان کے ساتھ باقی رہتے میں سے فقیمی ان سے جدانمیں جوتمی ۔ (۸) شاوصا حب لکھتے ہیں

اذامات هذا البارع لايفقد هوولابراعته بل ذلك بحاله

یعنی جب بندوکال انتقال کرتا ہے تو دو گھنیں ہوتا اور شاس کے کمالات گم ہوتے ہیں بلکہ وہ اور اس کے کمالات بدستور و لیے ہی ہاتی رہتے ہیں جیسے دنیا میں تھے

(٩) نيز شاه صاحب حجة الله البالغة من لكيمة مين

اذا ماتت انقطعت العلاقات فلحق بالملنكة وصار منهمسعى فيه مايسعون فيه وربمايشتغل هؤلاء باعلاء كلمة الله و نصرحرب الله وربماكان لهم لمة خبر بابن ادم .

یعیٰ جب الله والے انتقال کرتے ہیں تو علائق بدنیہ ہے جدا ہو کرفرشتوں میں ل جاتے ہیں اور فرشتوں میں ہے ، وجاتے ہیں جس طرح فرشتوں کو البام ، وہ اے ای طرح ان کو بھی البام فرمایا جاتا ہے اور جن کا موں میں فرشتے کوشش کرتے ہیں ید معزات بھی کوشش کرتے ہیں اور اکثر ید معزات ضدا کے دین

وهه اویسیه جلد اول این اویسیه جلد اول

(۱۲) قاضی صاحب کے فیٹن امر شد دھنرے مرزا مظہر جان جاناں رقمۃ اللّٰه علیے کامعول تھا کہ برتھویز کے آخر میں یہ عبارت لکھا کرتے یا حشرے محد و صاحب رضی اللّٰہ تعالیٰ عند صاحب ایں حرزرا ورضمن تو سیروم معمولات مظہرین کا ۱۸ورمقامات مظہریہ

(۱۳) شاوعبدالعزیز صاحب محدث و بلوی بستان الحد ثین میں حضرت شیخ ایوالعباس احمد زروق رضی الله. اتعالی عنه نے قبل فریائے ہیں۔

انا المهريد ى جامع لشتاته . اذا ماسطا جورا لزمان بنكبته وان كنت فى ضبق وكرب و وحشة .فنا دبيازروق ات بسوعته .(٣٢٢تا شرائح ايم عيمين)

میں ہرا ہے مرید کی پراگند گیوں کو تبع کرنے والا ہوں جب کدونیا کی مصیبتی اس کو تکلیف دیں اور اگر تو تقی یا مصیبت یا دھشت پریشانی میں ہوتو پکار مجھ کو یا زروق کید کرتو میں فورا تیری مددکوآ وس گا گھر کی گوا تی ۔ ووچند عبارات ملا خطہ ہوں جن میں شرک کے مفتیوں کے اکا ہرنے بھی ایمی استعانت کو

ر ۔ ۔ ۔ یہ بیان میں تقریح ہے کہ ادلیائے کرام تقرف کا اذن عام پائے ہوئے ہیں موال یہ ہے کہ ان کا مدفر مانا شرک ہے یاان سے ما تکنا شرک ہے یا اسمعیل کا پیکھنا فاط ہے۔

(۲) غیر مقلدوں کے محدث مجتبدنواب صدایق حسن خان ویوان نظح الطیب میں لکھتے ہیں۔ زمرہ رائے درا آبا وہار باب سٹن ۔ شخ سنت مددے قاضی شوکاں مددے۔

زمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمد ومناوى اويسيه جلد اول

ھائندہ۔اس میں غیراللہ مرووائن تیمیداور ہونگی شوکانی کو تدابھی کی اور مردول ہے مدد بھی مانگی ان کو حاضرو عاظر وسمج وابعیر بھی ماناان سے فریاد کی۔

(ف)اس سے تابت ہوا کہ اللہ کے بندے دورونز دیک کی ہنتے بھی جِس اور مدد بھی کرتے جیس اوران سے مدو ما گفتا جا مزجعی ہے۔

(س) ان بی منگوی ہے سوال جوا کہ ان اشعار کوبطور وظیفہ یاورو پڑھنا کیسا ہے۔

يا رسول الله انظر حالنا يا حبيب الله اسمع قالنا . انني في بحر هم مغرق حذيدي سهل لنا اشكالنا يا تحيره بردوكا يشعر فرانيدكرا ..

يااكرم الخلق مالي من الوذيه .سواك عند حلول الحادث العمم .

النگوی نے جواب دیا کہا ہے گلبات نظم جوں یا نئر ورد کرنا کمر دو تنزیجی ہیں۔ کفر انسٹی ٹیس ۔ فآوٹی رشید بیس داکنگو جی کا فتو کی ہے کہ حضورا قدس میکھنے ہے مدوما قلنا کفروشرک نہیں۔

مواوی قاسم نا نوتوی نے قصائد قاسی میں لکھا ہے۔

مدد کرائے کرم احمدی کہ تیرے سوائیس ہے قاسم بیکس کا کوئی حالی کار۔کروڑوں جرم کے آگے بیٹام کا اسلام کرے گایا ٹی انڈ کیا مرے پے بگار۔جو تو ہی جم کونہ پو چھے تو کون پو چھے گا بنے گا کون ہمارا ترے سواٹخوار ۔جوانیا وہیں وہ آگے تری نبوت کے کرے ہیں اتمی ہونے کا یا ٹی اقرار

ے ہیں۔ (ف)ان اشعار ومیں بانی مدرسہ دیویند نے ندائجی کی اور مدوجھی طلب کی اور شفاعت بھی جاتی اور صفور اگرم علیجھے کواپنا عامی کارومخوارتھی ہانا

(۱) شُخ و یو بند محود الحسن نے اولہ کا ملے ۱۳ ایش لکھا کہ آپ اصل میں بعد ضدایا لک عالم میں جمادات ہوں یا حیوانات بنی آ دم ہوں یا غیر بنی آ دم القصہ آپ اصل میں مالک میں اور یکی وجہ ہے کہ عدل وہم آپ کے ذمعہ

والب غدقماء في ويذمون البيانة المقرآن ك عاشياي

اباک بعبد و اباک نستعین

(سورۇقانچە لىك ٣)

ئے تھے تکھ کیا۔ کسام بال آر کی مقبول بغدے ووالہ طارقت الی اور فید منتقل مجھ کراستھا تھا گیا ہی گا ان ے کر ۔ قریب جانزے کہا ستھانت ور حقیقت میں تعالیٰ ہی ہے استعانت ہے۔

(٨) قعانو کی انترفعلی نے امداوالفتا و کی حصہ جیمار منتل ٩٩ میں لکھا ہے کہ جواستھا انت واستمد او ہا حقاد ملم و قدرت مستقل دو دوشرک بے اور جو با متقادملم وقدرت فیرستقل دواور و ملم وقدرت کی دلیل سے ٹابت او بائے و بائزے خواوستد مندی او بامیت اس مبارث کوبار باریز میدادر بتائے کمان ے وبایت انگ

توثين دوري يت تما نوي الطيب س ٦ مهار ١٨٥ من لكما

الشاش میں تم بی جومیر ہے ولی وظليري كيجيئا مير _ أي -جز تميارے ہے کہاں مير ق پتا ہ فوخ كلفت مجتدية غالب ببوئي يا بن البرايندڙ ما نه ٻ خلاف ۔ المرم ولي فج ليجامري

ا يرفم تجير ے ند جھ کو پھر بھی ين جول بس اورآپ كا دريار بول ...

خاص كرجو بين آنباكاروغوي ورأنز ركزنا خطاوعيب ساي نعل ہوی ہوتی کافی آپ کی كاش وجا تامدينا في مين خاك يه

هاهنده سان حواله جات سے خصرف مدد ما تکنے کا ثبوت ملا بلکه ان میں غائبانہ ندا مادر انبیا ، اولیا ، کوزند و مجصا اورانبیں یکار نا اوران سے مدد ما تکمنا ثابت ہوا۔

جواب(٢) ایشخ عبدالقادرجیا فی همیاند پرصنا جائز ہای پہلے جواب سے جارت ہے خاص ای کے لي چند حوالد جات حاضر بين (1) حضرت موليدا على قارى رحمة القد عليه إلى كتاب زبية الخاطر ص ١١ يين محدثا ندسند كے ماتھ ابوالقاسم عمر بزار شی الد تعالی عندگی روایت لکھتے ہیں

سمعت سيدي السيدي الشيخ عبدالقادررضي الله تعالى عنه يقول من استغاث بي في كربة كشفت عنه ومن ناداني باسمي في شدة فرجت عنه ومن توسل بي الي الله في

يعني مضور سيدنا فوائ اظم رضي الله تعالى عد فرمات جين جس في معدد جايع كس يُري في في شر وَيْنَ اللَّهُ وَمُرْكُوهِ إِلَيْ كَالْوَرِ مِنْ لِيرِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُوسِلُونِ وَالدَّمْنَ ئے تی جادت میں املہ کے حضور سیائے میر اتوسل کیا تواس کی حادث روانی کرول گا۔

(•) حضرت شخ نوراندین اوانحن علی می شطعه فی شافعی بغی الله تعالی عنه (به جعه الاسوال صل ۱۰۰۱) ين اي محد تا خانوان سنا إوالقا مم تريزار أن إوري روايت تج يرفر و ت ييل-

(m) «عزت الشيخ توريق تاري طنبي رض الله تعالى عنه قل مدا أبواهرس دم يكن والب الل الديد وارق

(٥) حضرت شيخ مبدات ورين مجي الدين اربلي رضي الله تعالى عن تفريق الأطريش معيد ينبي روايت إيون مثل

(3) هنرية شيخ محقق مجده باية حاوي مثره و با شاو محده بافق محدث و دون ريش المدتون عنه منه زيدة اسرار والرعار س اوامين لكنت مين وفال من استغاث بي في كرية كشفت عبه و من نادابي باستمي في شدة فرجت عنه ومن توسل بي الى الله عزوجل في حاحة قضيت له.

(+) حفر ساله ما يفي رض الله تعالى عنه عمله بين بهارية معلى تح ريفره شاقين م

(من «منز منه وليز عمر توث إنهة الله تحالي مديني والبنا فراس ٢٣٠٠

میں یہی روایت لکھتے میں لیکن ان کے الفاظ آپ کے یاد کرنے کے قابل میں پڑھے۔

وهوهذا میفر مودکسیکه استغاثه پیش من در کربتی بکشایم آب کریتی را از وین. و کسیکه خو الدانام مرا در شدایی آسان سازم آب ر ا و هر که تو سل من تما یاد در حاجت بسولی خدالی تعانی حاجتش رواكنم سبحن الله

> ہی ایمان افروز اورو ماہیت نجدیت سوز عمارت ہے (x) حضرت شیخ محقق رمنی الله تعالی عند الحبار الاضیاریس میں روایت کامل و کمل فر د ت میں ا

> > ریدریدریدریدریدریدریدریدریدریدر و فتاوی اویسیه جلد اول

پھر مراق کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر کبے

يا غوث التقلين ويا كريم الطرفين اغتني وامد دني في قضاء حاجتي -پر صفور ﷺ کے قامل سے اللہ عزوجل سے وعاکرے انشاء اللہ عاجت پوری ہوگی (ایک اور طریقہ

بھی ہے) برائے جمع مہمات فتم صغیر حضور سید ناعبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالی عند

فترصغير يزهنة كاطريقه اول الابار وردوثريف كلمة تجيدالا باريا ثينع عبدالقادرهيما للدالا باربعده سوره الم نشرح ١٢١ بار پير مورة يسين ايك بارېز مصروح ماديس جعرات من شروع كر انشا، تعالى ايك بفته پر من سے جملہ معمات سب منتاهل جول كے جرب وآزمود و ب (٣) محووال صاحبان جات بيل كديد ترکیب سیج ہے لیکن موصوف کی صفت بنانے میں معترض کی تنطی ہے بید مبدل ہنی اور بدل کے قبل ے اگر سرصوف صفت بنایا جائے تو واقعی غلظ بے لیکن بیالا مجبی محترض کی ہے ند کدامس عبارت کی شیما کا تعل نامب اعطى محذوف ب اوريبجي تمام عرب مرون بال كى حزية تحقيق فقير كي تصنيت - وظيف يا شُخ عبدالقادرهيئالله كامطالعه يَجِعُ -

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي غفرله ٣١ر جب ١٣٩٨ هـ

مستله ﴿١١٥﴾

يانبيس؟

اولیا واللہ کے موسوں پر جاتا جائز ہے یانہیں؟ کیا اہل قبور بزرگوں سے فائد و حاصل ہوتا ہے

سائل نصيراحم جيكب آباد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عرس كى اصل على مرام في حديث نه كنومة العروس عن كالى باوربيعديث شريف بخارى سلم۔ وریگرصحاح کے علاوہ مشکوۃ شریف میں بھی ہے بزرگوں کے عرسوں پر جانے میں چند مقاصد ہوتے

(۱) زیارت مزارات متعددروایات زیارت مزارات برمصر تا بیرا

(9) حضرت مولانا سيدمبر اللطيف صاحب قاورى ويلورى الي كتاب فعل الطاب ص ١٢٥ مي فرمات يي وهم ازينجاست آنچه عرفاوعلمائي طريقه قادريه بعدادائي دوگا نه صلاة الحاجة باسم يا شيخ عبدالقادر شيئا لله نداء توسل مي

(١٠) اور جناب شاوه لی الله صاحب محدث و بلوی اپنی کتاب اختباه فی سلاسل اولیاء الله مثن لکور گئے برائے صول مهمات شبئا لله يا شيخ سيد عبدالقادر جيلامي يكصد ويا زده بارميخوانند سبحن الله ويحمده

(١١) حضرت مولانا على قارى شرع حصن حسين بين قرمات بين يا شخ سيد عبد القادر جيلاني شيالله گفتن دروقت سختی جائز است.

(۱۲) بہت بڑے بزرگان دین اور اولیا واسلام صلاۃ الاسرار شریف کے عال تھے اور میں اور صلاۃ الاسرار

بجية الاسرارشريف اورنزبية الخاطر اورزبدة الاسرار وتكمله يا فعيه اور فلائد الجوابر اورتفريج الخاطر اورامبار المفاخراورمنا قب فوثية ص ٢٣٥ اورفصل انحطاب ص ١٢٢

میں ہے اور یہ کتب مخالفین کے اکا ہر کے نزویک مشند معتبر میں اور اس صلوۃ الاسرار میں بی مذکورہ بالا وظیف مندرج باس كانام صلوة غوثيهجي ببهماس كاطريقه بحي عرض كردية بي

صلوة غوثيه محاجت برآوري كالخابك مجرب نماز صلوة الاسرار ليني نمازغوثيد بجوامام إوالحن نورالدين على بن جريرتم شطعو في بهتة الاسرار مين اورملاعلى قاري ويشخ عبدالحق محدث د بلوى زبدة الا ثار دنزمية الخواطر میں غوث انتقام رضی اللہ تعالی عنہ ہے روایت کرتے ہیں اوراس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دور کعت نمازنفل پڑھے اور بہتریہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ میارہ بارقل حواللہ یز ھے سلام کے بعد الندعز وجل کی حمد و ثنا کرے چمر بی کریم عظیقتے پر گیارہ ہارہ دوروسلام عرض کرے اور

يا رسول الله يا نبي الله اغتني وامد وني في قضاء حاجتي .

🖁 فناوى اويسيه جلد اول 🐩

مثلاً ان النبي 🖺 🖹 كا ن ياني قبور الشهداء على رأس كل حول (may 2 2 1 4 24 98)

مراه وم من من المراب المعالي المرابع في الماس المستقر

(٢) مديث ثريف تنبي أبير ودرمنتورين سأبه

عن رسول الله ﷺ انه كان ياتي فيور الشهداء على راس كل حول والخلفاء الاربعة هكذا كانو يقعلون

(تعریحت فتنها ،) یمنی ناند دار جد (خان ، داشد ین) بهی مضور به یا اسلام کی منت پاهمل از تے ہوئے شيدا ول أوري بات تقديم وليد فشياء الات جواز ل تعديد ولا قرق جي

(1) بِينَ نَبِي تَنَاهِ مِهِ الْعِزِينَ مُحدِثَ وعِنْ رَحْمةِ الله سِيقَ وَقِي مِنْ يَنِيسَ هِ ٥ ثَلِي قَرِيلُ

دوم الكه هيث حتماعيه مرد مان كثير جمع شوند و ختم كلام نبه فانحه والسرابني وانعام لموده تقسيم درميان حاضران كشداين قسم معمول باز زمانه پيغير خدا خلقاء راشدين نبود گر كسور ايل طوار كند باك نيست بلكه فائده احياء را اهو ت ر حاصل می شور

(٢) «هنرے شخ طبدالقدوں شکودی جهنیں ماهنین کھی بزرگ و نئتا میں وواپنے مکتوب س۱۸ میں تحریر

اعراس پیرات برسنت پیرات بسم عو صفایی جاری دارند (٣) ، تعين عرب ك النيخ يو ورم شد منزت قارق الداوالله قد أن مروايية فيعد وغت مئله مين فرمات يْن كَفِي وَمَرْب أَن الريش ياتِ أَدِيم سال إلى قد مرشد في وون مبارك باليعال واب راها وول اول قرآن فوافي وقل باورگائي كاب أبروت شن وسعت دوة مواده بإصابيات فيرمانه كانا كلايا جاتا ڪِاس کا ٿُوا ٻ^{يٽ}ش ۽ ٻاتا ڪِ۔

(۴)، نعین فرس کے بڑے قطب رشید احد کنگوری نے بھی اسل فرس کو جا دیکھی ہے چہانچے فالوق رشید پہیں

ے کے بہت اشیاہ بین کہ اول مہائے تھیں پھر کئی وقت منع ہو گئیں مجلس عرش مولود بھی ایسا بی ہے۔ حقیقت حال ، فرض یا روس کی اصل اوراس کا شروع مونا تواحادیث مبارکدے ثابت باس کا منر سر نے ، بابی دیو بندی فرق کے سوااور کوئی شیس اور پیالوگ اولیا و کرام کے متعلقات کو بدعت وحرام کہنے ت مادی میں مرس کا دوسرا مقصد قرآن خوانی اور تیسرا مقصد صدقات و خیرات برائے ایسال ثواب ۔ زیارت مزارات تو سنت ہے جو کداہ پرتھرتے ہو چکی ہے مزید ایک اور حدیث ہے ہے

عن ابي بو يدةرضي الله تعالى عنه قال كان رسول الله سُلَطُهُ يعلمهم اذاخرجوا الى المقابر السلام عليكم اهل الديار من المؤمنين و المسلمين انا انشاء الله بكم لاحقون . (مشكوة باب زيارة القبور) دوري جداى مشوة شريف يس بك

قال رسول الله عني نهيتكم عن زيارة القبور فز وروها.

پہلے میں تمیں قبروں کی زیارت ہے رو کتا تھا اجتمیں اجازت ہے قبور کی زیارت کیا گرو۔ فاخده منائر المفريات بي كديهي عن زيارة القبوركاتكم منسوخ بوكيا ورفريات بي كاس في كا سب جالميت ك زمان ك قرب كي وجب قدا تاكدو ويذكر بينيس جو جالميت مين كتم ياوى فد كر بينيس جواس زمانہ میں کرتے تھے

توامد اسلام جب تحقیق ہے مقرر تابت ہو گئے اور شی کا سب بھی ختم ہو گیا تو پھرزیارت قبور کی اجازت مردوں کے لیے ہے عورتیں و یسے بی نبی میں وافش میں اعلی حضرے امام ابلسلت شاہ احمد رضا خال قدش مرہ فریات ہیں کہ علما ،کواختاد ف ہوا کہ آیا کہ اس اجازت کے اس نجی میں عور تیں بھی وافل ہیں یا نبیس اصح پیر ے کے افعل میں کلمانعی بعد الوانق گر جوانیس ممنو ٹ میں۔ رونسہ سول التعالیق کی زیارت کے لیے اٹیس بھی اجازت ہےا وربعض کہتے ہیں نہیں گدائ ٹی ہے جیسے مردول کواجازت ہےا کیسے می فورتول کو بھی انست ۽ چناني درالحقاري ب

> هل تستحب ريارة قبر النساء الصحيح نعم بالأكراهة. ننية ين رابيت پروز مفر مايارش خارى ين شخ عبدالتي محدث و الوي قدس مرو كليسة بين كە ئابت شىدا زايى احادابت كەزايار قاقبور سنت.

رمدان وی اویسیه جلد اول ۱۳۶۶ ۱۳ فتا وی اویسیه جلد اول

ان احادیث سے ایت ہوا کدزیارت قبورسنت ہے

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه فيض احمداولي غفراية ٢٣ ربيع الاول

مستله ﴿١١٦﴾

صاحب مزارے فائد وہمی حاصل ہوتا ہے پانہیں؟

مصامل نورالدين تتحمر منده

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت بفنخ عبدالحق محدث وبلوى رحمة الندعليه مشكوة شريف كى شرح اشعة المععات مين لكهية جين كه حضرت امام شافعی رحمة الله عليه نے فرمايا ہے كه حضرت امام موكى كاظم رضى الله عند كى قبر مبارك اجابت دعا کے بارے میں قریا ق اور مجرب ہے جہۃ الاسلام امام محد غز الی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جس برزگ ہے ال کی زندگی میں استمد او کیلئے عرض کیا جا تا تھاان کے وصال کے بعد بھی موال کیا جا سکتا ہے۔

عائده: جيسے يمضمون اشعة المعات من اى طرح مشكوة شريف كي باب زيارة القور كو عاشير يولي زبان میں بھی ہاں کا آغاز یوں ہوتا ہے کہ

واما الاستمداد باهل القبور في غير النبي عليه السلام او الانبياء فقد انكر ه كثير من الفقهاء و اثبته المشائخ الصوفية و بعض الفقهاء قال الامام الشافعي قبر موسيّ الكاظم ترياق مجرب لاجابة الدعوة الخ ـ (مشكوة شريف ص ١٥٤ حاشيه ٢) اس كے بعد شاه صاحب قدى سرەنے تحريفر مايا بك

یکے از مشائخ گفته دیدم که چهار کس را از مشائخ که تصرف می کنند در قبور خود مانند تصرفهاایشان در حیات خود یا بیشتر قوی می گویند که امداد می قوی تر است و من می گویم که امدال میت قوی تر و اونیا ، را تصرف در اکوان حاصل است و آن نیست مگر ارواح ایشان را ارواح

رهدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرهد المناوي اويسيه جلد اول هي

(هانده) حفرت صاحب قدى سرون اختصار كي بش نظر صرف ايك حوالد به اكتفافر الي ب ورنداى مئله براسلاف كي تقريحات ان محت بين مثلاً

ا مناف كي مشبور عالم كتاب ورمقار باب الملقط جلدموم كة خرم بكها ب كدا كركسي كي كو في شيم موجات تو ووكى اوخي جالة تبليشريف كى طرف مندكر كے كفر ابوجائ اور سورہ فاتحتشريف پڑھ كراس كا تواب نبي كريم رؤَ فَ الرحِيمِ عَلَيْقَةً كُومِ بِيرَ عَ لِجَرِسِيدَى احْمِدِ بْنَ عَلُوانَ كُولِيمْ بِيدَ عَالِيْ هِ

باسيدي احمد ياابن علوان ان لم ترد على ضالتي والا نزعتك من ديوان الاولياء صاحب ورمقار نے تکھا ہے کہ اس وعا کی برکت سے اسکی گشد و چیز اسے ل جائے گی۔

(فائدہ) یکل مبارک احتاف کے ایک بہت بڑے امام نے بیان کیا ہے اس لیے استمد اد کے علاوہ دور ے اولیا ع كرام كو پار نے كا ثبوت مى ل كياجولوگ اپنة آب كوشلى مجالت جي اور پھر اوليا ع كرام ے مدر ما تکنے اور دورے پکار نے کوشرک کی رث لگاتے ہیں وواس سے عبرت پکڑیں۔

غوث اعظم رضى الله عنه كا قول مبار ك .

نوت التقلين بجبوب جواني حضرت شخ عبدالقادر جيلاني رضى الله عند كاقول مبارك ملاعلى قارى حفي رحمة الله عليصاحب مرقات إفي كتاب (نزهة الحاطر الفائر ص ٤١) من لكي إلى

من استغاث بي في كربته كشفت عنه و من نا داني باسمي في شدة فرجت عنه و من توسل بي الى الله في حاجة قضيت حاجتته

نيزسلوة الاسرارة قضاع حاجت ك ليمشبور بماعلى قارى خفى رحمة الندعليد في كتاب مذكور من اس كاطريقة اسطرح بيان فرمايا ب كدود كعت نفل اس طرح يزه مص كد جرركعت بم سورة اخلاص شريف الماا بار پڑھے ۔سلام پھیر کراا بارصلوٰ ۃ وسلام پڑھے تیجر بغداوشریف کی طرف (شال کی جانب)ااقدم چلے ہر قدم پرغوث اعظم رضی الله عند كانام مبارك لے كرا بني حاجت عرض كرے اور بيشعرمبارك پڑھے۔ واظلم في الدنيا وانت يضري ايد ركني فيهم وانت ذخيرتي اذا صاع في البيداء عقال بعيري

د عار على حامي الحمي و هو منجدي

ا مناوی اوبسیه جلد اول ا

کیا فریاتے میں ملاے وین اس مشکدیں بزرگول کا درجہ ومرتبہ دنیاہے جانے کے بعد بزرہ بان بيا گفتات بيون بواله كت تحريفها كروندانقه ماجور بول ..

ىسانل ئىرانقەخان ^{لودىش}رال

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انتال کے بعد بزرگان دین کے درجے اور مرتبے اعلی ہوجاتے ہیں کیونکہ ان کے تعلقات و نیااورونیا والول في منارق الانوارالله في كراتي كراتي المراقب الانواريس الدين ٥٨ م وقدذكر بعض العار فين ان الولى بعد موته اشد كرامة في حال حياته لانقطاع تعلقه بالخلق وتجر دروحه للخالق فيكرمه الله بقضاء حاجة المتوسلين به.

قو جمعه عارفین نے ذکر کیا ہے کہ ولی اللہ کی ہزرگی انتقال کے بعد زیاد وجو جاتی ہے حالت زندگی کے ابتهارے کیونکہ ان کے تعلقات مخلوق ہے منقطع ہو جاتے ہیں اوران کی روح کو خاص اللہ تعالی کے ساتھ تفق ہو جاتا ہے پئی اللہ تھا تی ان کو بیع و ت و ہزرگی و بتا ہے کدان کے ذریعہ سے جولوگ اپنی حاجت کے جائے والے میں ان کی حاجت کو پوری کردیں۔

والله تعالى اعلم بالصواب

کننبه محرفیض احمداد کی ۲۲رجب<u>۲۸۸ ا</u>ه

يهاں پھي تشفيندي طريقت كم يدين وه كتب بين كد جب أيك مرشد پرده كرجاو يو دوسرا مر ٹند پڑر سکتا ہے کیونکہ وو مراکبا ہے اس لیے کوئی فیش فیس پیٹھا سکتا جبکہ جارالیقین ہے کہ چرکاش ونیا ہے است کے بعد بھی فیش وے مکنا ہے اس لیے کدوووسرف قال مکانی کرتا ہے آپ لکھ کر بھیجیں کہ کون حق پر

ىسانل نذرمحدروبىيانوالى نتلع مظفر گز_، ھ

یہ لکھ کر ملاعلی قاری حنفی نے فر مایا کہ

وقد جرب ذلک مرارا

فائدہ ایے بٹارموالہ جات اجائے گ^{ا تب م}ن منے میں

و پو بغد کی حکیم الامت کا حوالہ ۔ اب و بغد ں سے تعلیم الامت کا بھی ایک حوالہ ماد خط فر ہا ہے تا کہ مزیر تسکین ور هناوي المدادية كتاب الفعائد و لكلام حيد ٤ ص ٩ مش بع . إواستفالت واستمداد إ **وتتا**و عم وقدرت مستقل دود وشرك ب اورجوا حقارهم وقدرت فيم ستقل دواور وعمرقدرت كي ويل عنايت ووجائے قوجائزے فوادمستمد مندگی دو یامیت ۔

عائدہ منز پرتفصیل شواحد الحق اهلامہ یوسف نبسونی میں و تیجنے اس مسلمہ کاتعلق اولیا ،ایمد لی استعداد ہے ے جس کی تفصیل کتاب (استمد اواولیا والند کی تحقیق) میں ملا خطرفو سے باس مند دجوا میں عدیث شریف سیج

قال السي ﷺ من مشي لزيارة العلماء اولشيخ الكبير اولعليل او نفقد ذي رحم او على عزاء الكفاء او تعاون الاعمر اربعين قدما اعطاه الله تعالى على كل قدم عشر حسنات و محى عنه عشرسيات ولم يرجع الا معفورا .

قوجعه حضور تی آئرم نے ارشاد قرمایا کہ چوتف علاء یا کی بہت بزے بزرگ کی زیارت یا جار پری یاہ می رقم محرم کی خبر گیری یا کفارے جنگ کرنے یا نامینا کی مدوئے لیے جالیس قدم چلتا ہے تو اند تعالیٰ اے جرفدم كے فوض ول تيكياں منايت قربائے گا وراس كے ول كنا و معاف فربائے گا ورگھر وائيں اونے گا **تووہ**

ھاندہ. بیصدیث مبارکدمشائ صوفیا ، کی سندے لحاظ ہے سیج ہے محدثین کی اصطار اور سوفیان اصطار ح مِن فرق ہوتا ہے تفصیل مطولات بیں ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه ثمر فيض احمراو لي ففراييه ١٦٠ جب ٣٩٨ هـ

🖁 فناوى اويسيه جلد اول 📆

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

معترض نششندی نبیں بلکہ دیو بندی معلوم ہوتا ہے اگراس کوسلسلہ عالیہ نششند یہ کے اکابرین کے عقامی کا علم ، وما تو الیم لغوبات نه کہتا جس سحیح العقید و شیخ ہے بیعت کر لی اس کو بلاکس عذر شرعی حجبوز ما یا انقال کے بعدان کونا کارہ مجھنا شریعت سے جہالت رہنی ہے بقینا حق تعالی نے اولیا ، کاملین کو ہوئی تو تیس عطافر مائی ہیں دوائن عالم ہے وصال کرنے کے بعد بھی فیض پہنچاتے ہیں سلسا نتشندیہ کے معتدد مشہور بزرگ حطرت مرزامظهر جان جانال رضي الله عندائية ملفوظات مي فرياتے ہيں۔

حفزت نولة يغشند بحال مغتقدال خودمعروف است فعلال درمعراء يونت خواب اسباب واسيال خوذ محمايت حضرت کی سیار ندوم کیدات از غیب ہمراه اربیان کی شوند ۔ اور مولوگی رشید احمر کنگو بی نے فرآوی رشید یہ میں يمي سوال لكور رجواب لكعتاب ملا خطه بو-

سوال: مزارات اولياء فيض حاصل جوتاب يانيس؟

جواب: مزارات اولیا وکاملین نے فیض حاصل ہوتا ہے گر توام کواس کی اجازت ہر گر جائز نہیں۔

(فتاوي رشيديه ج ٣ ص ١٢١).

تبصورهٔ اویسى غفوله : جبشرعاً جائز بوقوام كوممانعت كون؟ ان كوفواص كى بنبت زياده ضرورت ہے اگران ہے کسی خرابی کا مکان ہے تو انبیں سمجمادیا جائے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداد ليى غفرلدااشوال ا**١٠٠١ه**

مسئله: ﴿ ١١٩ ﴾

ہارے ہاں ایک پیرے داڑھی منڈا تا ہے تماز پالکل نہیں پڑھتا لیکن اس ہے کرامات كاصدور بحريور باب-كياجم اسولى الله ماتيس-

مسائل عبرالجيد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب شریعت کا مخالف بھی ولی اللہ نہیں ہوتا بلکہ وہ شیطان ہے اگر چیاس سے خرق عادت کے طور پر

المناوى اويسيه جلد اول

ہوت ہے کیونکہ علامہ امام خ الدین رازی رقمہ اللہ علیہ تغییر کمیر میں لکھتے ہیں کہ جب کسی انسان کے ہاتھ پر کو نی فرق عادت نعل ظاہر ہوتو و و دو حال سے خالی نہ ہوگایا تو اس کے ساتھ دعوی بھی ہوگایا دعوی نہ ہوگا اگر دعوی بوگا تو اس کی گزشتمیں ہیں یا تو اس میں ۔ا۔خدائی کا دموی ہوگا۔r۔ یا نبوت کا۔r۔ یا دلایت کا۔r- یا جاود ونیر وکا بیچا وقتم ہوئے۔(1) خدائی وکوئ ہے سواس کے مدفی کے باتھ پرخرق عادات کا بغیر کسی معارضہ کے غاہر ہونا جائز ہے جیسے نقل کیا گیا ہے کہ فرمون خدائی کا بدقی اس کے ہاتھ پرفرق عادات کا ظہور ہوتا تھااور ہے ہی وجال کے ہاتھ پرخوارق کا خاہر ہونا احادیث ہے جاہت ہے چنانچہ الیے مدگی کا دمجوی اوراس کی خاقت ہی ہٹلاتی ہے کہ بیسراسر جمیونا۔ کاؤب اور دروغ گو ہے لبذا اس کے ہاتھ پرخرق عادات کے ظہور ے اس کی صداقت کا وہم تک بھی نیمیں ہوتا۔

(۲) نبوت کارعوٰ ہے ہاور میکمی دوقعم پر منتقم ہے کیونکہ سید تی یا تو سچاہے یا جھوٹا ہے اگر سچاہے واس کے باتھے پرخرق عادات کاظبور شروری ہے لیکن جو مدعی جھوٹا ہے اس کے ہاتھے پرخوارق کاظبور جا تزمیس اورظہور کی تقدیر براس کامعارضه ضروری ہے۔

(m) يہ بے كه ولى مے فرق عادت ظاہر بواگر ولى سچا ہے قواس مے فرق عادت كاظہور بالكل برقق ہے۔ (*) مد فی جاد و کے ہاتھ پرخرق عادت فلام بوسویہ بھی جائز ہے گرمعتز لداس میں مخالف ہیں میتم اول کے اقسام ہوئے ۔اب دوسری متم کے اقسام من لیجے دوسری تتم ہیہ ہے کہ کی انسان کے باتھے پر بدون کی وعوے کِرْقَ عادت فاہر ہو پھر بیانسان یا تو خدائے تعالٰی کے نزد کیک صالح اور نیک بخت ہوگایا فاس و فاجر پیکی صورت تو دی کرامت اولیا ، ہے جس کے جواز پر ہمارے علمامتنق ہیں دوسری صورت یعنی فائق وفا جر کے باتھ پرخرق عادت ظاہر ہوناای کا نام استدراج ہے۔ آج کل ہمارے لوگ اس فرق کو نہ بچھ کرجس ہے بھی کوئی خرق عادت بیافک کرتعویذ ، جہاز ، پھویک ہے فائدو پاتے ہیں تواے ولی اللہ بچھے لگ جاتے ہیں۔ اور وو دعویدارای طرح سے عوام کو دونوں باتھوں سے اوقا ہے بیعلا عکرام اور سچے اور سجے مشاکح کا فرض ہے كينوام كوبتائين كدول اللدوه بجوشرع رسول اكرم عطيفة كالمابند بوطلاف شرع بوكرييري مريدي كا دهندا کرتا ہے وہ پیزئیں گٹیرا ہے اس ہے دور رہنافرش ہے ورند قیامت میں پچھناؤگے۔

حضرت خواجه اوليس قرني رضي الله عنه كايورانام ، والله ين كانام بقبيله كانام اورعلاقه وملك بيان فرہا کیں۔ نیز حضور سیکھنے کے ون سے دانت مبارک شبید : وے تھے۔ حضرت ٹولد اولیں قرنی کی والد ہ ماجدہ نے آپ کو کیا تھیجت کی تھی؟ علاووازین رمول اللہ علقے نے اپنا دبہ مبارک مس کے ہاتھ مس کو میجا تحااور ووكون سے مجی تھے جنہيں نبي ياك منطقة نے پيغام بيجا تفاكريم كامت كى بخش كے ليے وعا

حضرت اولیس قرنی رضی الله عنه کا پورانا م ابوهمر واولیس بن عامر قرنی مرادی ہے ۔ ابوهمر وخضرت اولیس قرنی رمنی الله عند کی کثیت ہے واللہ ما جد کا تا م عامراور واللہ ومحتر مہ کا نام' ' بدار' ' بتایا جا تا ہے ملک یمن کے شہر قرن کے رہنے والے تھے اور قبیلہ بؤمراد ہے آپ تعلق رکھتے تھے آپ جلیل القد رعظیم الرتب تابعی ہیں۔ بكنة اغفل النّابعين اورسيدالنّا بعين بين رضي الله عنه به نبي كريم عطيقة كيرما منے والے دندان مبارك غزوه احد شبیدیں ہوئے اور جب بی خبر حضرت اولین قرنی رضی الندعنہ تک پیچی تو ایک روایت کے مطابق آپ نے اپنے سامنے والے جاروں دانت نکال دیےاور کتب سیرت و تاریخ کی مشہور روایت میں ہے کہ پیڈجر سننے پر حضرت اولیس قرنی رمننی القدعنہ کے سب وانت خود بخو دجھز گئے ۔ حضرت خواجہاولیس قرنی رمننی القدعنہ كى والده نهايت هيفا اورمعذ ورخيس _حضرت خوانبه اوليل قرنى رضى الله عنه بهمه وقت ان كى خدمت ميل مشغول رہتے ای خدمت میں مصروفیت کی وجہ ہے بارگاہ رسالت میں حاضری کی اپنی والد و ماجد د ہے اجازت طلب کرتے گرووا پی کمزوری اور معذوری کی وبیہ سے اجازت نہ دیش ایک و فعد حضرت اولیل قرنی رمنی اللہ عنہ کے اصرار پراجازے تو مل گئی لیکن ساتھ ہی آپ کی والدہ ماجدہ نے تھیجت کی کہ اگر رسول الله عَلِيْقَةُ گھر پر ند ہوں قو وہاں ٹیمر نائیس بلکہ واپس آ جانا چنانچہ آپ مدینہ منور ویش وارو ہوتے ہی

والله تعالى اعلم بالصواب

كبيتكوفيض احداويي اامحرم الحرام ١٣٩٨

مىسادىل محمد عبدالكريم يتوكى

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه ثمرفيض احمداوليي ففرله ٢٣ شعبان ٢٣٨٥

برابرامت کی بخشش کی بشارت یا گی۔

کیافر ، تے میں ما اگرام ان مسائل میں گذا) روحانی بیوے جیسا کے سلسلداویسیے میں ہے اس كالممل جوت كياسے (٢) خوبد إبوائس خرق في كى ديوت ساطان العارفين بايزيد بسطاى سے روحافی ہے كيا يد ورست ہے بحوالہ کتب مشائخ متقد مین بیان فرمادیں ۔ (٣) سلسلہ اوریہ اورنقشوندیہ کہ علاوہ بھی کس سلسلہ ين روحاني بيت يراكتفاكيا كياب يانين؟

كا شانه بُوت عَلَيْنَة بِ حاضر بوك القال كى بالصِّى كه حضور برنور عَلَيْنَة ال وقت كحرير فد متحدام المؤنين

حضرت ما تشصدية رضى المدعنها بي وجها كدآب عظيم كب تشريف لا تمن م في في في صاحب أرشاد

فربایا که شاید ظهر تک واپس تشخریف ادکی کے روش کی که حضور سیالیند کی خدمت مقدس میں میراسلام وش كرنا ، إني والدوما جدو كفريان كے مطابق رمول مقبول مشكِينة كا انتظار كے بغير بى واپس لوث مگئے -

نی آریم عظیفی کی وسیت مبارک کے مطابق آپ عظیفی کاجبه مبارک معزت محروطی رضی الشعنمانے خواجہ

ا، یس قرنی رضی الله عنه کو پہنچایا اور امت محمریه علیہ کی بخشش کر لیے دعا کرنے کا پیغام نبوی بھی ویا

حفرت اديس قرني رضى الله عند نے فرمان نبوى الله علي كم مطابق بيارت عبيب عظيفة كى است كى بخشش

کے لئے خصوصی دعائی اور عرب کے دومشہور تبیلوں مضرور بیدگی جیمبر بحریوں کی اون کے بالوں کی کنتی کے

فافده: ان دونول قبيلول كى بحير بكريال عرب مين كثرت تحيس ادراون كى كثرت كى حب يجى يد

بكريان عرب مين مشهورتيس مع يرتص بل فقيري تصنيف ' ذكراويس' بين بياهي-

ىسانل محمرسر قراز فيصل آباد

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

(1) روحانی بیت کا ثبوت متعدد متند کتب سے ماتا ہے ارشاد رحیمیہ میں عبدالرحیم رحمة الله علیه والد

پهېرهارهارهارهارهارهارهانه (دوچ د اوی اوپسیه جلد اول

والله تعالى اعلم بالصواب كته محمد فيض احمداو ليي فمفرله

ة ورب بان ايّب مولوي اسيخ آپ کو ديو بندي اللاتا ہے دو کبتا ہے که کر امات اوليا و بَهُولَيْس

أبان متعاق تحقيق جواب بيجاء

سىا دىل ئېي^{ېتىق}لىمان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مولوی مذکور جال ہے ور نداس مستدیس قرویو بندریوں کو پھی اختیا ف نیس علامه این گھر لکھتے ہیں ً مشانجا العلماء الحكماء بستقي بهم العبث عليهم و اليهم المرجع في الاحكام و الدولاني و المعارضت و المقامات و الاشارات. اورومر عمقاء تأوي صديمي شركعتا مين أر أن كرامات الاولياء من شمسه معجزات السي 🚝 لابها تشهد للولى بالصدق المستلزم لكمال دينه المستلزم لحقيقه المستلزع لصدق لبيه فيما احبر به من الرسالة وكانت الكوامة من جمله الخ

جب تمام المسنت مثنق بين كرّرامت ولي نبي أكرم ليني كالعجز بوّ كرامت كالأكار ورامل مجر وكالأكار ے اوراس کا انکار معتزلہ پرصاور موااب آلرچاس فرقہ کا وجوو تحیر موجود ہے لیکن ان کے خیالات باطلہ پر عمل كرنے والے ضرور موجود بيں كيونك الكار صريح موتا ہے دوسر أعملي چنا نجے شخا ان تجرفآ وي حديثيه بين منظم كرامت كي تفصيل مين قرمات بين كداول تووي معتزله بين جوانال سرب سناولايت كم صدور ك مقر ہیں بکد مشائع صوفیا اوران کے متبعل پرطر خطرے گی ہاتیں بناتے ہیں دوسرے ووجی جواجمالا کرامت کے قائل تو ہیں لیکن جب سمی ولی کی گوئی خاص کرامت بیان کی جادے تو اس کا اٹکار کرویتے ہیں اسکی ہو۔

مما خيله له الشيطان انهم انقطعو ا و انه هم سيق الا متلبس مغرورا معتوى عليه شيطان و لبس عليه الشيطان و همش عليه و هو لاء من العناد و الجربان بمكان ايض

شاہ ولی اللہ محدے واول زامة اللہ علیہ فرماتے میں کہ "معنمی اوریسی آئیت کام حنشرت شيخ طريقت شيخ فريد الدين عفاار قدس سره گفته اندا قومی از اولیا ، الله بمسند که نسبت را مشائخ شریقت و کبرا، حقیقت اویسیه می تا مند و ایشان را در ظاهر حاجتی یه هر نبود زیر اکه ایشان را حضرت نبوت ﷺ یا روح ولمی و ا ونباء حق در حجر عنايت خود پرورش هي دهد بي واسط، غير چنانچه اویس را داور سانت پناه ۱۳۰ و این مرتبه طامی تا هر ك. اخو الده دهد ذنك فضن الناءاس ٩- ثاومحق عل ١ الاخلال سيرى مهم ألحق محدث واوق رائمة القدمية اشعة اللمعات من اعالم في التي تين كه "و اين را محقق و مفرد است نزد اهل کشف وکمال از بشانی تا آنکه بسیارے رافيون و فتوح از ارواح سيده اين طائفه اور اصطلاح ايشياب اويسي خوانند.

(۲) قولندا والسن فرق فی کی حضرت سلطان العارفین سیده بایزید بسطای قدش سره سے روحانی بیعت بھی متعدد اورمعتر ومشدكت عنابت بمثلأ مثنوى شريف اورتذكروا اوليا واوفراية الدسنيا ومنتق فلام سرور مراوم لا دورى وفير بم اورشاه فبدالرهم والوق فريات بين أو لانات شبيخ ابق الحسد بعد از فات شیخ ابو یزید است علاقی و تربیت شیخ ابو یزید و ص را بحسب بالثن و روحانيت بولاه است نه بظاهر و صورت

سلسارا يسينتشنديد كعلاووب ثار بزرگول كواس طريق مع فيض ملاهر چند كماى ارشادر هيميه مي ازم 8 تاس و کلھے میں اور ہرسلسلہ کے مشائع کو مفتی غلام سرور لا ہوری حدیقة الاسرار میں سلسلہ اویسیا کے عنوان ہے بے شار بزرگوں کا نام لکھا ہے اور حضرت شاہ عبدالحق محدث وہلوی قدس سرہ نے اخبار الاخبار شریف میں اور شخ عطار قدس سرو تذکر قاولیا ومیں بہت بزرگوں کے نام لکھے ہیں۔

اس فتم کے لوگ ہمارے دور میں عام پائے جاتے ہیں جوابے آپ کو خفی تنی کہلواتے ہیں اور علائے و یو بندے اپنا انسلاک بتاتے ہیں اگر چہ پیاوگ بقاہر کر امت الا ولیا وقت کے قائل میں کینکن در حقیقت بقول علامہ انہن جر تکی پیاوگ بھی متحرین کر امت ہیں پہلے اور دوسرے لوگوں میں کسی فتم کا فرق فیمیں ہے کیونکہ صرت کا تکار اور خفی انکار کا قبل وقتیجہ ایک ہی ہے ای کا عداوت ولایت ہے جس کے لیے اللہ تھا لے کی طرف سے اعلان سیج حدیث شریف ہے جارت ہے۔

من عادي لي وليا فقد اذنته للحرب الخ

اب سوچنے کا مقام ہے کہ ول کی عداوت ہے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا تھم فرمایا ہے این جمر فرماتے ہیں کہ۔ ولی کی دشتی ہم قامل ہے اوران کے مشرر کی تھوڑی سزایہ ہے کہ ان کی برکت سے محروم ہوجا تا ہے اور فوف ہے کہ اس کا فاتر خراب ہو۔ ای کے مشرو کی واقع کے دن سوچنا ہوئے۔

کرایات الا واپا وقتی جیں ہے جملہ ہر موافق وخالف کا مسلم ہے لیکن مخالف کو جب اولیا والقد کی کرامت کی سختی سنائی جائے گئر انگلی حالت فیم رہ و جاتی ہے مثلا اولیا والقد کے سر دار بلکدان تمام کے چیر یعنی فوٹ اعظم وظیر رہنہ اللہ سید کا برحدیا کا بیز اتر الا اسکا نام اوقو مخالف جبل جس جائی لیکن چونکہ جارا وقت ہے کہ ہم وائل چیش کریں چانے چیووش کیا جاتا ہے وویہ کہ اللہ تعالی نے اسپتا و لیوں کو جو کرا مات عطائی فریائی چیں ۔ ان میں سے ایک کرامت سے کہ وہ بیک وقت متعدد مقامات پر متعدد اجساد کے ساتھ طاہر جو جاتے ہیں ۔ اس کرامت کو اقداد جہاد کہا جاتا ہے۔

ذكر ابن السبكي في الطهقات ان الكر امات انو اع وعد منها ان يكو ن له احساد متعددة.

یعنی طامدان بکی نے طبقات میں ذکر فرمایا کرکر امتوں کی گاشتمیں میں ان کرامات سے بید ہے کہ ولی جسم جوجاتے میں (نفسیر روح البدا ف ج ۹ ص ۱۶۱۰ البحاوی للفتاوی ج ۱ ص ۳۶۲) تغییر مظہری میں ہے۔

وكذالك يجعل ثنفو س بعض اوليا ، فانهم يظهرو ن انشا ، الله في أن واحد في امكنة شتى با جسا دهم المساركة .

لینی یوں ہی خداتھالی اپنے لیمن ایوں کوطافت عطافر ہاتا ہے کہ دوخداتھالی کے فضل سے ایک آن میں متعدد جکہوں میں اپنے اجساد مبارکہ کے ساتھ فطاہر تو جائے تیں۔ (ج ۴ ص ۲۷۷) ''نیپر روح الدی ٹی میں ہے۔

. و لا ما بع من ان یتعدد الجسد العثالی الی ما لا یحصی من الا جساد _(ص۳۰ ۴۰) یخی اس سے کوئی امر مانغ نیمیں کہ جمد مثالی کا تعددا سے اجسادیٹس ہوکدان کا شار بھی نہ ہو سکے۔امام عبدالو باب شعرائی قدش مرد نے فرمایا

و منها شهو د الجسم الو احد في مكانين في آن واحد _(البو البت والحو هر س٢) كرامات سے بهايك جم كا آن واحد من وجگهول من ظاهر دونا (يعني تعدواجهاد) بعض لوگ كتي جي ك تعدد اجها وصرف رون كرماته و بوتا ب جم كرماته كال به ال پرام شعراني قدس سرد كوجال آسميا في استان

فیا من یقول ان الجسم الواحد لا یکو ن فی مکانین کیف یکو ن اهما نک بهذا لحد یث فی ایکو ن اهما نک بهذا لحد یث فان کنت مو منا فقلد و ان کنت عالما فلا تعترض فان العلم یمنعک - بین افسوس به الشخص پر جو یہ ابتا ہے ایک جم دوجگریس بوسکتا اے ایما گینج والے تیرامعرائ پاک والی حدیث پر ایمان میں میں صفور نے فر بایا کہ یس نے موی طیالطام کو قیرمبارک میں بھی المحادر آ مان پہلی ویکھا۔

ارے ایسا کینے والے اگر قوموس بق تقلید کرلے اگر تو عالم ہے تواعتراض کیوں کرتا ہے (اگر تیراعلم نور ی ہے) تو تیجے تیراطم اعتراض کرنے ہے باز رکھیا۔

ا ذاله وهم البعض کا خیال ہے کہ صفور سیالتے صرف روح کے ساتھ عاضر و ناظر میں یہ خیال سیح میں ب ہے سید دو بالم سیجھتے اپنے حقیق جسم مبارک کے ساتھ حاضر و ناظر میں چنانچے مند رجہ یالا ارشا داس کی اللہ میں موجود ہے بلکہ تمارے اکا برنے اس امر کی تقریق مجمی فرمادی ہے۔ امام بنام ملاصلور اللہ ین ملبی

فهو ﷺ مو جو د بين اظهر نا حسا و معنى وجسماورو حا سر ا وبرها نا

رسازخارتحاراهارمادرته شناوی اویسیه جند اول گ

493

نی نے بادشاہ کے باں وقوت کھائی رات ای کے بال قیام فرمار ہے سی کا دشاہ نے ان وقوت دینے والول کو با کر چ چھاتھ سب نے فروا فروا اقرار کیا گدام مربائی نے رات کا کھاٹا نمارے کھر کھا یا تھا یہ تن کر بادشاہ جمرا بن واسید مالیا مربائی نے فرما اے بادشاہ شن قسید و عالم سیکھنے کا دنی امتی ہوں اور جب میں سب کے کر بیک وقت موجود کر کھاتا کی مگنا ہوں تو رسول سیکھنے کیوں ہوتھ میں جلوہ فرام ٹیس و سکتے۔ اور فوٹ از فیات کے فوٹ محبوب بیمائی قطب ربائی کی مشہور کرامت سے کر آپ بیک وقت کئی مربدوں کے باب بینے اور کھانا کھایا (فیون سے مجدوش ال

«مَنْ تَ سِيرِ فَي مِحْرِ فَعَمْرِ فَي رَضِي اللهُ تَعَالَىٰ عَنْ مِهِ

قا ل الشعرا بي وا حير تي من صحب الشيخ محمد الحضر ي انه حطب في حمسين بلدة في يو ه و احد خطبة الجمعة وصلى بهم اما ما _

(روح لبيان مي ۲۱۶ ح.5

ینی قطب وقت سید نا او مشعرانی رضی الفتاقا کے عند نے فر مایا مجھے اس مخص نے بتایا ہو کہ یہ محمد خطری رضی الفتاق کے عند نے فر مایا مجھے اس مخص نے بتایا ہو کہ یہ خطری رضی الفتاق کے عند نے ایک ہی دن شرایک ہی وقت پچاس شہروں میں بہدی دختر نے ایک ہی دن شرایک ہی وقت پچاس شہروں میں بہدی دولا تھا اللہ میں الفتاق میں معلق حدث حضر نے تصیب البان موسلی رضمة اللہ میں واقع نے مشار کار فوث لڈس سرو سے موال ہوا تو آپ نے فرمایا ہو و لی مقو ب فو حال مع اللہ و قدم صدفی علا ہ فرمایا دہ اللہ تعالی کے دریار ترب والا ولی ہو وصاحب حال ہے اور و خدا تعالی کے دریار تیجا فی کے قدم میں ۔ میر سن نے عرض کیا حضور دو و فدا تعالی کے دریار تیجا فی کے قدم میں ۔ میر سن نے عرض کیا حضور دو قرف المؤسلی پڑھتا سرکار فوٹ المشمر مینی الفتر تعالی عند نے فرمایا

انه يصلى من حيث لا تو ونه واني از ۱ ه الاصلى با لمو صل او بغير ها من آقا ق الارض يسجد عند باب الكعبة

یعنی فرمایا کرتشیب ایان و بان نماز پزشته مین کیتم فیش و کید تکرمش اے و کیٹیا ہول کے موصل میں یا کی اور میک میں کے کشی شمل نیز شتہ میں مجدود و خاند کلا کے درواز و کے پاس می کرتا ہے (ایجا و پی ابتدا و پی سے اص ۴۶٪ (حو هر الحار شريف ج١ص ١٩٤)

يعني سيدانعاليين سينطيغ جم مين فغام ق اورمعنوي طور پراپ جسم ورول مهارك كه ساتحد موجود جي يتفعيل كيفيه و كيسافقير كي كتاب تسكيين اخواطر ..

(المنتباه)ایک حاقتین قالدے صفور سیلی کے استان کو بھی بخش میں جیسے نارے پیو تولیہ محکم الدین سے ان رشتہ اللہ سے کی تنظروں حالات مشہور میں فقیر انجاز المالات کی چھر حالات پیاں ورق کرتا ہے۔ (اولوم ان مری) فی دوا موسان مری قدار سرو والیت این نامندے نماز جعدے بعد اپنے گھر تخریف لے جا اسان دفوے دن آپ نے اس کے اس دفوے کو اس فرایا ہے تھر تیمرا آغیاد مندآیا اس نے بھی نے اسپتا گئے روح دیں آپ نے اس کے ساتھ بھی وید وفر مالیا۔ پھر تیمرا آغیاد پڑھی کھر پانچواں آپ نے سب کے روح دید دفی نا

تم صلى الشيخ مع الجماعة وجاء فقعدين الفقهاء لم يذهب لا حدمتهم واذا كل من الحمسة جاء ليشكر الشيخ علے حصو راہ عبده _

یعن اعترات شخط اوالع میں نے فیاز جمعہ پڑئی تو آپ مل وگرام کے پاس پیننے گئے اور کیوں نے گئے کچھودیہ کے۔ بصود و کچس نیاز مند دگوت دینے والے آپ اور هنز ہے گئے کا ان سب کے گھروں میں تھر ایف نے جائے ۔ پر ہرایک نے شمر یہ اداکیار شکی الند تھا نے مند (البحال و بی شعد اوبی صرف ۲۶)

هنز سائل بمدانی نے بیک وقت ہائی کے گھر جا کرکھا تا کھا یا کا ب دخیر ہ ایسو ن صفیہ ل او حرب مع راجت ص ۱۸۸۳)

حضرت قضيب البان كم متعلق علامه سيوطي قدس مروف فرمايا

يحكي عن قصيب البا ن المو صلى وكا ن من الايدا ل انه اتهمه بعض من لم يره يصلي يترك الصلو ة وشد د النكير عليه في ذلك فتمثل له على الفو و في صو ر محتلفة وقال في اي هذه الصوار وأيتني ما اصلي.

ایمی دعنہ نے تعنیب البان موسلی رقمة الله تعالی جو که اہدال میں ہے بیں ان پر کل نے تبہت لگا لی کہ میر فمارئيتين يؤهجة اورمخت انكاركيا توحضرت قضيب الباناان كسرما مطامتعد داجها دمين اورمختف معورتول يش فلام بوگئا اورقر بايا كداب اعتراض كرنے والے بتاتو نے ان ميں ہے س صورت ميں مجھے ديکھا ہے كمين أنازيكن برحي (احدام في للعدام في ح احر ٢٣٨)

(**ھنا خدہ**) اس واقعہ کوسید ہمان م فر رالدین علی زمنة القد فعائی ملیہ نے نقل کرنے کے بعد قرمایا ۔

قلت فا ذا كان هذا للواحد من الإبدال افلا يظهر من رسو ل الله عليه الف الف مثا ل یعنی اجدال ش سے ایک و ل کی بیشان ہے کہ و دفو رامتعد دا جساد میں مختلف صورتو ل میں ظاہر ہوسکتا ہے **تو کیا** ر مول الله المطالحة كالحول اجسافية بوعظية

(ف) ای طرع کے واقعات کا تصیلی مطالعہ کرنا ہوتو فقیر کی کتاب الانمیا ماورو کی اللہ کی آواز پڑھئے۔

والله تعالى اعلم بالصو اب

كتبه فحرفيض احمداولين غفرله ٢٣ شعبان ٢٤**٣ اچ**

مسئله ۵۱۲۳۵

علامه اويسى صاحب اعلم منون ين في ايك تريب ين كرديا كرير افي تا کیں بیگ وقت متعدد مقامات پرتشریف نے گئے کیونکہ انھوں نے ایک وقت میں کی وفوت کرنے والوں ے وعد و کرایا تھا۔ ایک مولوی و یو بندی اے شرکیہ عقائدے گرد امثا ہے اور کہتا ہے گداس دکایت کے متعلق شرعا کوئی ثبوت میں۔ آپ ہامید ہے کدآپ اس کے دائل و پیجا ۔

مسامل محمر بخش فيروز ونسكع رحيم يارخال

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

و عليكم السلام -اى موضوع إمام جال الدين سيوطى رحمه الله تعالى في ايك رسال تكحاب جس كا ي مرافتي في تطورا و بي اس مثله پرانميا مراميليم السلام كاشب معراج فضور مديه السلام كے ملاقی بونا زمارے منعمون کاموند ہے جیسے جال الدین سیوطی نے اپنے رسالہ غرامیں بار باراستدلال نقل فر مایالیکن قابل فور امریہ ہے کہ ان میں ہے جوانمیا علیم السلام وسال فریا مجلے وہ اپنے حزارات کے اندرعالم برزن میں مجلی مو جود جين جواكي ستنقل جبال جين اوراس جبال وينامين بحي محبد بيت المقدس بين بحي حضو ما ينطق كي يجيه فما الإحدى إلى يجروب منوريكة أعانول يتخريف الم المح صالم أفرت كبناجات

اس سے بہارا مقید و بھی تابت ہوا کہ انہیا میلیم السلام بیک وقت عالم و نیاعالم برزخ عالم آخر میں موجود میں جب بيالم مين ان هشرات كالبيك وقت موجود وناهابت بيتواوليا وكرام كامتعد ومقامات بهموجود وناكيو ن تر ناممکن ہے اس پر فلتیر نے بھی ایک مضبوط مقاله نگھا ہے۔ ایک تناب تسکیین الخواطر میں مضم کر کے شاکع أياحميا سامام فعراني رحمة القدكامضمون وعل فرمايا-

ومن مشهو و الجسم الو احد في مكانين في أن واحد كما رأى محمد الصُّة نفسه في اشجا ص بني السماء الا ولي كما هو وكذ لك أدم مو سي وغير هما قا نهم في قبورهم في الارض فهم ساكنين في السما ، فا نه قال رأيت روح آدم ولا روح موسى فر اجع المُصَّة في السماء وهو في قبر دفي الارض قائمًا يصلي من يقول أن الجسم الواحد لا يكو ن في مكانين كيف يكو ن ايما نك بهذا الحديث فا ن كنت مو منا فقد و وان كنت عالم فلا تعتر ض قان العلم يمنعك وليس لك الاختبار فا نه لا تخييزالا الله وليس لك ان تنا ول ان الذي في الا رض غير الذي في اسما ، لقو له عليه السلام را يت مو سي وا علق وكذا لك سا لو من رأه من الا نبيا ، هناك فا لمسمى مو سي ن لم يكن عيمه فالا خيا ر منه كذب انه مو سبي هذا اس كا بعدايا موصوف نے قربايا۔ ان المعترض ينكر على الا وليا ، مثل هذا في طور تهم وقد كا ن قضيب البا ن يتصو ر ما شاء من الصوار في اما كن متعددة كل صور فاخواطب فيها اجاب ان الله على قدير

و معاوی اویسیه جلد اول این ا

(كدامي ليو اقبت والحو اهر ح ٢ص ٣٦)

اس کی مزید ختیق فقیر کی کتاب شکین الخواطرین دیکھیے بہرعال ایک می آن میں متعدد مقامات پر صفور سرور عالم عظيفة كونواب يابيداري ويكعاجانا أمتن الارتدى يامقيد وشركيب

چنانچەزرقانى سر ج مىر اھى لا دېد ج ١ صر ٨)

رت آپ کے جسم اطهر کے ساتھ ویکھناممتنا نہیں اور بھی جمع امت مجہ یا ملی صاحب السلام کا نہ زب ہے۔ اور اس عضور مرورعالم عطينة ك في حاصل عالمراخر كافوت ويش كياجا عبدان بحث عابت واكد میرانی معائمیں کا متعددم یدون کے پائ تشریف لے جانامتنا نیش ویے یہ واقعہ ان کے مفوظات میں

والله تعالى اعلم بالصواب

كَتِبْ مُحَدِثْ فِيضَ الحَدَاوِينَ فَقَرْلِهِ بِ٣٦رِنْ إِلَا ٱفْرِيا<mark>وِ ال</mark>

مستله 🌞 ۱۲۴ 🕏

ا یک مولوی صاحب تقریر فرمارے تھے بیرحضرت فولند محکم الدین سیرانی او یک رحمة الله متعدد مقامات بیک وقت و کچھے جاتے تھے دوہرا مولوی صاحب اس کا خصرف انکار بلکہ بیان کرنے والے مولوی صاحب اورال واقعدكومان والول كومشرك كبتا بال كالمفصل جواب ويجير

مسامئل عبدالشكور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بزرگان دین کا پی روحانیت اورنورانیت کے ساتھ متمثل جو کرمتعدومتابات بیں ظاہر ہوتا حقیقتا ایک ایسا کمال ہے جوان معفرات کو قوت قدسید کی تھیل کے بعد حاصل ہوتا ہے دیکھنے صاحب روح الماہ ٹی اپنی تغییر (باره ۲۴ ص ۱۴) برار ثاوفرمات میں۔

والانفس النا طقةالانسانيةاذاكانت فدسية قد تنسلخ عن الابدان وتذهب متمثلة ظاهر ة بصور ابدانها اوبصور اخرى كمايتمثل جبرائيل عليه السلام ويظهر بصورة

په ويماره ويماره ويماره ويماره ويماره وي په مناوي اويسيه جلد اول آي

دحية او بصورة بعض الاعرب كماجاء في صحيح الاخبار حيث يشاء الله عزوجل مع

بقاء نوع تعلق لها بالابدان الاصلية يتاتى معه صدور الافعال منها كما يحكي عن بعض اولياء قدست اسرارهم انهم يرون في واحد في عدة مواضع وماذلك لقوة تجرد القسهم واتقداسها فنمثل واتظهر في موضع وبدلهاالأصلي في موضع آخره الاتقل دارهابشر قي نجد كل نجد الامامرية دار ـ

اوران نی رومیں جب مقدن ہو جاتی ہیں تو بھی اپنے بدنوں سے الگ بوکران ہی بدنو کی صورتوں یا روبري شكلون مين خلابر زوكر جبرائيل عليه السلام كي طرح حبيها كه وهيكلبي يا بعض اعراب كي صورت مين خلاجر ہوتے تھے جس طرح سمجے حدیثوں میں واروہ وا ہے جہاں اللہ تعالی جا بتا ہے تطریف لے جاتی میں اوران کا ا ہے اسلی برنوں کے ساتھ ایک قتم کا تعلق بھی باتی رہتا ہے اور و قبلت ایسا ہوتا ہے کہ جس کی جیسے برنوں ے ان روحوں کے کام صاور ہوتے رہے ہیں چنانچ بھٹی اولیا قدست اسرارهم کے متعلق منقول ہے کہ وو ایک ہی وقت میں متعدد مقامات پر و کیصیات میں اور یہ بات صرف اس جیدے ہے کدان کی رومین قوت تج داورانتیا ، تقدّی میں اعلی مرتبہ عاصل کر لیتی میں اس وجہ ہے روحیں متمثل ہوکر کسی فکد طاہر ہوتی میں عال تَدان كالعمل بدن دوسرے مقام پر ہوتا ہے بتم بے ذکہوكداس كاگھر نجد كی شرقی جانب میں ہے بلکہ تمام ما مرية كا تحرب- اس كے بعد مصلا صاحب دول المعانی فرماتے ہیں۔

وهذا امر مقرر عند السادة الصوفية مشهور فيما بينهم وهوغير طي المسافة وانكار من ينكر كالامتهما عليهم مكابرة لاتصدر الامن جاهل او معاند وقد عجب العلامة النفتازاني من بعض قفها ء اهل السنة اي كابن مقاتل حيث حكم بالكفر على معتقد ماروي عن ابراهيم بن ادهم قدس سوه انهم رأوه وبالبصرة يوم الروية وروى ذلك اليوم بمكة مبنا ه زعم ان ذلك من جنس المعجزات الكبار وهومما لايثبت كرامة لولى وانت تعلم ان المعتمد عند نا حواز ثبوت الكرامة للولى مطلقا الافيما يثبت بالدليل عدم امكانه كالاتبان بصورة مثل احدى سورالقران وقدأتيت غيرواحد تمثل النفس وتطورها لنبينا صلى الله تعالى عليه و سلم بعد الوفاة وادعى انه عليه الصلوة و

السلام قديري في عدة مواضع في وقت واحد مع كونه في قبره الشويف يصلي وقد تقدم الكلام مستو في في ذلك و صح أنه صلى الله عليه و سلم رأى موسى عليه السلام يصلي في قبره عند الكتيب الأحمر و راه في السما ، وجرى بينهما ما جرى في امرالصلوت المفروضة و كونه عليه الضلوة السلام عرج الى السماء بحسد ه الذي كان في القبر بعد أن رأة النبي المسيخ مما لم يقله احد جز ماو القول به احتمال بعيد وقد راي عليه السرى به جماعة من الانبياء غير موسى عليه السلام في السماوات مع ان قبو رهم في الارض لم يقل احد انهم نقلوا منها البها على قياس ماسمعت أنفاو ليس ذلك مما ادعى الحكميون استحالته من شغل النفس الواحدة اكثر من بدن واحد بل هو امرورا، ه كما لايخفي على من نور الله تعالى بصير ته انتهى _

(روح المعاني ص ٢١٠١٦ سورة ينش زير أيت ٢٠٠٥ بمصوعة مصر) قوجمه ، اور بيام سادات صوفير كزريك ثابت شده اوران كررميان مشبور بوروه وطي مسافت علاوہ ہے اور چوفنف ان دونوں ایعیٰ طئی کے مسافت اور بیک وقت متابات متعدود میں ان کے موجوہونے کامشر ہاں کا افارمکا بروہ جوسوائے جاتل یا معاند کے کسی ہے اونبین ہوسکتا اور علامہ سعد الدین تفتازانی نے ابن مقاتل جیسے بعض فقہا والی سنت پر بخت تعجب کا اظہار کیا ہے اس حیثیت ہے کہ انبول نے ایسے خص پر کفر کا تکم لگایا جوابراتیم بن ادھم قدس سرہ کے متعلق اس روایت کا معتقد ہے کہ لوگوں نے انہیں ذی الحجیکی آنھویں تاریخ کوبھر و میں و یکھااورای دن مکہ میں بھی و کیھیے گئے اوران کے حکم كفركا مدارات امر پر ب كدانبول نے ميدگمان كرليا كدايك وقت ميں متعدد مقامات پرموجود : و نا ذبيا بليم السلام کے بڑے معجوات میں ہے ہاور بیان امور میں ہے ہو ولی کے لئے بطور کرامت ایس شیس ہو مکتے حالانکدتو جانتا ہے کہ ہم اہل سنت کے نزویک معتبر مسلک بدہے خواود ویزا ہویا تھونا سوائے اس معجز و کے جس کا صدور ولی کے حق میں ابطور کرامت ناممکن ہونا دلیل شرعی ہے تا بت ہو جائے جس طرح قر آن مجيد كى سورتول مين سے كى سورت كى مثل لے آناس كے سواباتى تمام جزات خواوو و كيے بى عظيم الثان ہو ں اولیا ماللہ کے لیے بطور کرامت ان کا صدور وظہور ہوسکتا ہے اور بکشرے ماما محققین نے حضور عظیمے کے

وی اورسیه جلد اول 🕷

(ص ؛ ۲۰ج اقبص الباري شرح صحيح بحاري باب العلم با اثام من كذب الح)؛

ق**نو جمله** : اورمیرے نزویک رسول اللہ ﷺ کو جا گتے ہوئے بیداری کی حالت میں و کیمناممکن ہے جبکو اند تعالی یونعت عطافر مائے جیسا کہ سیوانی رحمته القدملیہ ہے منقول ہے کہ انہوں نے رسول الله عظیفتی کو ہائیس مرتبه و یکھا ہے اور رسول اللہ عظیفتے ہے بعض احادیث کے متعلق سوال کیا چر حضور سیکھنے کی تھی کے بعد سیوطی رحمة اللہ مدید نے ان کو تھی کرلیا۔ اس کے بعد اور شاد صاحب نے امام شعرانی رحمة الله علیہ کے متعلق لکھا ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ سیکھیے کو دیکھا اور حضور سیکھیا کے سامنے اپنے آنورفقا می معیت میں بخاری شریف ردھی پالکھ کرانورشاوسا حب تحریفر ہاتے ہیں گہ۔ فالرؤية منحققة وانكارها جهل ليخ تضور ميكية كوبيداري يمره كينا تحقق اورابت إوراسكا انکار جبل صریح ہے۔

والله تفالى اعلم بالصواب

كَتِبْهِ مُحْرِفِيضَ احمراويكي فَقْرِله ٣ شعبان <u>٣٨٨ ا</u>ه

مستله ﴿ ١٢٥ ءُ

ابن تيمية خبلى نے فرمان مين اوليا والرطن واوليا والشيطان ميں لکھا ہے كه عددابدال يا نقبا ويا نجباو يا اوا و يا اقطاب كى كو كَي حديث محيح خيس بإلى جاتى مكرية جن مهم ب جس كا متبار خيس طرف به كما بدال ك مقدمہ شرکھتا ہے وروی فیھم حدیث ان الا بدا ل اربعو ن رجلا النح _یتن ان میں ایک حدیث روایت کی گئی ہے کدابدال جالیس ہیں اور وہ شام میں رہتے ہیں بیعدیث مند میں جنا ب امیر علیہ السلام ہے مروی ہے بیرحدیث منقطع ہے تابت نبیں یہ بات معلوم ہے کہ حضرت علی اوران کے ساتھی سحایہ حضرت معاوید رضی الله عنداوران کے ہمرابیان اہل شام سے اُفضل متے حضرت معاویہ کے لنگری اُفضل النائ تُفرے نہ جنا بامیرالمومنین مفرت ملی۔

ىسانل ئمراحيان گوجرانوالە

لے وفات شریف کے بعد آپ مطابعہ کی روٹ اقدس مے متمثل ہو کرظہور فرمائے کو ٹاہٹ کیا ہے اور مید دوی کیا ہے کہ صنور علیفہ بسااوقات ایک ہی وقت میں بہت ی جگہوں میں دیکھیے جاتے ہیں حالانکہ حضور ت اپن قبرشریف میں نماز پڑھ رہے میں اور اس مسلم میں اس سے پہلے نہایت تفسیلی کلام گزر چکا ہاور یمی سیج بے کرعفور عظیف نے سرخ رنگ کے میلے کے زو کی موی علیدالسلام کوان کی قبرشریف میں ا الراح ہوئے نماز پڑھتے دیکھااور صفور عظیفہ نے انہیں آسان میں بھی دیکھااور سب جانتے ہیں کہ فرش فداروں کے بارے میں حضور سیلی اور صفرت موی علیہ السلام سے درمیان کیا تفطّوبونی اور نی النائية كم موى عليه السلام كود كيضف كم بعد موى عليه السلام كا اپنة اى جمم كے ساتھ جوقبرشريف ميں تعا آسانوں پرتشریف کیویا جانا یقینا ایسی بات ہے کہ آج تک کسی نے نہیں کمی اورو ہے بھی پیول احمال بعید ب چربدامر بھی قابل فور ہے کہ ٹی کریم منطقہ نے معران کی رات موی علیدالسلام کے علاوہ اور انہیا میں ہم السلوج والسلام كوجعي آ -انون برديكها باوجووائ كاكدان كي قبور مقدسة بين مين مين اوريد بات بعي آع تک سے خیس کی کرو دانیا ملیم السلام اپی قبروں ہے آ سانوں کی طرف نتقل کردیے گئے تھے جیسا کہ آم ا بھی من چکے ہوساتھ ہیں یہ بات مجمی تبھی گئی چاہیے کہ یہ بیک وقت متعد مقامات میں ان مقدل مضرات کا مو بود ہونا اس قبلہ ہے میں ہے جس کے ہونے کا فلسفیوں نے دائوے کیا ہے کدایک روح ایک بدن ہے زائد بدنوں کے ساتھ عمکن ہے اوایا رکا بیکمال فلاسفے محال قرار دی ہوئی صورت اور اس سے بہت بلند ب جيداك يد تقيقت ان يرضابر به جنكي بسيرت كوالند تعاف في روش فرماد يا شير احمد عثاني في روح المعالى كى بدردان في المليم عرائل كى بادرية تليم كياب كدهنور فينطيق كاجمم بادجودا في قبرشريف یں تشریف فر ما ہوئے کے متعدد مقامات پر دیکھے جاتے ہیں ملاحظ فرمائے فتح الملیم جلد اول صفحہ د ۲۰ مثبور مدید پریس بجنور در کیجے دیو بندی ماما بھی رسول اللہ عظیم کی وفات کے بعد حضو ملک کے حد ومقامات پرتشریف فرمانو بلیکه قائل مین فیض الباری جلد واول مطبوعه قابر وسفیه ۴۰ پرانورشاه مشمیری

وبمكن عندي رويته ﷺ يقطة لمن رزقه الله سيحانه كما نقل عن السيوطي رحمه الله تعالى انه رآه سَنَّة اثنين وعشر ين مرة وسأ له عن احا ديث ثم صححها بعد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ائن تيميان جوافظاع كي ميان ميس كي اورويل محي ووحض افوب يديات كبال على بألي جاتى ب که امیرشام کے فوجی اُفضل تھے یاخواہ امیرشام کے نظر میں اہدال شریک تھے جب تک بیام ثابت نہ ہو

جو ا ب ٢. الخبر الدال على وجو د الفطب والا وتا د والنجبا ، والا بد ال-عام میوخی کا ایک رسالہ خاص ہے علامہ موسوف نے مختلف طریقوں پرا حاویث اور آثار سے ابدال کا وجود ثابت یا ہے چانچیشن تا میں ہے مروی ہے کہ جناب امیر رضی اللہ عنہ کے پاس اہل شام کا ذکر جوالوگوں نے كبايا امير الموشين ان أوكول برافت آپ ئے كبائيس جمئے رسول الله عظی عدا ب كدابدال شام ميں بين وو جاليس آ دى بين جب ان مين كاكوئى مرتا بووسر الخض قائم مقام كياجاتا ب أميل كيسب ے پائی برستا ہے، وشموں پر فتح ہوتی ہے، اہل شام پر عذاب میں ہوتا (وسلبه حلیله ص ۱۱۲)۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كته مخرفيض احمداو يسي غفرله

مستله 🖘 ۱۲۱ 🕳

ابن جوزی کا فرمان ہے کیا جادیث ابدال سب موضوع ہیں ہ

سائل محربونااحمر يور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ا م جلال الدين ميوهي شافعي عليه الرحمة نے ان ہے منازع كيا اوركها كه خبرا بدال كى حديث منتج بے بلكہ حد ةِ ارْمعنوي كِينَيْ جِي يه فِي يه فِي اين جوزي كساته ين اور خاوى حديث شرح كوب عاصل یں تے ہیں ،سیوطی کہتے ہیں کداحمہ وطیرانی اور جا کم نے وی سے زا کدطر پھوں سے روایت کیا ہے، فیز خاوکی كتيت بين ، كدهديث كي تقويت ال عبوتي بي جوي الائد مشبور بيك المام شافعي ابدال تقيي المام بخارى اورووسرے حفاظ ولغا دوغير جم كا قول ہے كه ام شافعي وغير وابدال تقے اور كہتے جي

ما تغر ب الشمس يوما الا ويطو ف با لبيت رجل من الا بدا ل ولا يطلع الفجر من

ورگا دھن کے سپائی ہیں جن کوا خبار کہتے ہیں اور وہ کوابدال اور سامتہ کوابراراور حیار کواوتا راور تین کوفتیا واور

ايك لوقطب اورخوث كبيت بين ، اوريد ب ايك ووسر يكو پيچانة بين اورآ پس بين افان ليند ك لئ

ا يك دوسر ب كانتاع بين ال يراخبار مروية علق بين اورائل سنت والجماعت ال كالمحت يرشنق بين -

عدث ومياطي فريات بين _ محدها احا ديث ابدال الاحصحمة _، واقت السامية الاعتاد في العا

(درسنا في السحاديين ص ٤٩) مصنف برالعاني (سيوير جفر تلي حين متوفي او ٨جه) ازاما ألم خافات

نسير الدين محمود خليفه نظام الدين اوليا ورهمة الفهيم كبيتا بين كديش في سب عاملا قات كي واوران ت

انعابات حاصل کئے اوران کے مقامات کو بھی مشاہدہ کیا۔ (احدا و الاحدا و حص ١٣٤ محندا نبی ص

١٣٩، وحريفة الأصفياء ص ٢٩٤) عاهب أنوّ عات كيدكي الدين ابن عرفي بوكارمضان

م <u>۵۷ ج</u>روز شنبه مرسید میں پیدا ہوئے اور ۲۸ رقع الاولی ۱۳۸۸ جے بروز پنجشنبه وشقی میں فوت ہوکر قاسیوں

ين فن ہوئے۔ ابدال كاحال (ص ١٦٩ منا ٢٠٩ حلد اول)اورا پى تشريح قرماتے بين شاوعبدالعزيز

بن شاه و بی انتدعبدالرحیم عمری و بلوی - خطه جند میں استاذ الاسا تذ و اور امام جہا ندید و ایتے الساطف جیة انخلف

عَاتَم المصرين ومحدثين تقده هاا يوين پيدا بو ي آپ كا تاريخي ع مغلام عليم به ١٠٠ سال كي مرش

تارخ وفات شخ چيواك . آپ نے اپني كتاب بستان أمحد شين كے سنى ١٣٠ يس شخ احمد بن زروق مغربي

اوساف کھے کے دوابدال مجع (سات ابدال)اور محققین صونیمیں سے میں بشریعت و حقیقت کے جامع

میں آپ کے شاگر دفخر یہ کہتے ہیں کہ ہم ایسے ملیل القدر عالم عارف کے شاگر وہیں ، علاو وازیں پر مجھی لکھا کد

احمد زرو ق با اجله مر د بي جليل القد ر ست كه مر تبه كما ل او

آ پكالك تعيده الطرزمتصده وجياني ب، جمل كروبيت يدين انا لمويدى جا مع لشناته اذا

يس اين مريد كى بريشانيون من جميت تكت والا مول جب متم زماندائ كوست ساس برتعدى كرك

٥ ١٣٠١ هي ين وفات پائي اورويل كرز كمان ورواز وك بايران پدير در گوار كر پيلومين مدفون ين و

رحمة الله عليه استاذ امام شمس الدين لقاني اورامام شباب الدين قسطلاني شارح بخاري كريز يتحريف

ليلة الا ويطوف مه واحد من الا ونا د واذا القطع ذالك كان سب رفعه من الا رض. يعنى جرروز وشب بمن ايك اجال اوراوما وَعبشُ يف كا طواف َرمَا ب جب يوسلومنقطع بوگاتو كعب شريف كوز بمن سامحاليا جاسكا (رز فاسي صفحه ۱۰ فرحمد حاصر).

حضرت مخدوم ملی جائی جوری فرنوی ، ثم لا بوری حنی جیدی رشته الند تعالی عدید جوایت بیرے کم سے

فرنی سے خواجہ حسین زنجان قطب لا بورے قائم ، موکرآئے عالا گلہ وواس وقت زند وقتے، آپ کی تشریف

آوری کی رات ان کا افقال : وگیا اوری ان کے جناز ویس شال ہوئے ، قیام لا بوریس آپ نے ایک مجد

اورا کی رات ان کا افقال : وگیر مساجد مالی بی ہی ، معا نے وقت نے اس پرالحتراف کیا، آپ خاموش رہے ،

اورا کیک روز معالی شریخ وقت کیا ، اورخو وادم ، وگرای مجدیش نماز پر عالی اور بعد نماز حاضرین وقت کوفر مایا،

کدو یکھو کعہ اند کی طرف ہے ، فی الحال تجاب سب کے در میان سے اندائیا، اور کعبر ممادی بر ابر مسجد کے

مودار جوال کہ سب نے انہی طرف ہے ، فی الحال تجاب سب کے در میان سے اندائیا، اور کعبر ممادی بر ابر مسجد کے

مودار جوال کہ سب نے انہی طرف ہے ، فی الحال تجاب سب کے در میان سے اندائیا ، اور کعبر ممادی بر ابر مسجد کے

مرد و با بین آپ کے مزار پر گئید نہ قالا کا جابے میں ایک محفق ما بی فور کو افقیر کے دوافقی سے دیا تھی حضور کے واجہ کے دوار پر افوار پر فلو ہی ماسل کے بین اور مدقول آپ کے مزار پر افوار پر فلو ہی رہوں ہے تا میاں مقام طوت فواجہ بزرگ اندرون ماسل کے بین اور مدقول آپ کے حزار پر افوار پر فلو ہو ہو ہے تا کہ جب حضور ہو انہ ہو برد کے تا میاں مقام طوت فواجہ بزرگ اندرون ماسل کے بین اور مدقول آپ کے حزار پر افوار پر فلو ہو ہو دو تاتی ہو کر برار ہو انوار پر فلو ہو ہو دو تاتی ہو کہ جب حضور ہو فواجہ بزرگ معین الدین موقد مقدر کو خوار ہے خوار پر فلو ان مقام موحد فواجہ بردگ معین الدین محمول مقاصد و مطاب کے فلو مد قطب تاتی ہو برد دو تاتی ہو کہ برار مقدم کو زرجہ ہو کہ ہو تاتی ہو موقد ہو تو تاتی دو تاتی ہو کہ برد کا اور کو تاتی ہو کہ میاں اور مقام کو تو تو تاتی دو تاتی ہو کہ برا دو تاتی دو تات

عج بخش فیش عالم مظر نورخدا - ناقصال راج رکال کامان رار بنما اس روز سے آپ کا نام خدوم تی سنج بخش مشہور ہو گیا۔ آپ کی تا ریخ وفات بقول سفیت الا وایا ، ۱۳ سم الع ۱۳ میرو و بقول مختات واضیار الا صفیا ، 10 میرو سم آپ اپنی کتاب کشف المصحوب مطبوعه لا هو و فقا و سعی کے صفحه ۱۸ ۵ ، اور اردو کے صفح میں تحریر فریاتے ہیں کہ اولیا واللہ میں سے ایل مل وعقد اور

المراجعة الم

فو ق الذكرست

ما سطا جو ر الزما ن بنكبته.

1 .2

وا ن كنت في ضبق وكر ب ووحشة فنا د ببارزوق ات بسو عنه

(سنان المدلين في ٣٦٦ يج ابو كميني)

الروشي وتكايف ووثث من وقويول تداكر بازروق من فررامو وودولك

والله تعالى اعلم بالصواب

لبته تدفيض احمداوليتي ففراله

F. 1

مستله ۱۲۷۵

وهاوی اویسیه جلد اول

انا رے بال ایک مولوی صاحب ایدال کے دجود کے مقرین اور وومولوی صاحب ولا بندی مسلک سے تعلق کیجے ٹی محققات جواب لکھنے۔

مسانل نوراند ذيره بكها

الحواب بدون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ابدال ان مين عشرت ما على قارى رحمة التد تحالي فرمات مين كدود

له طرق عن الس مر قو عا الفا ظ مختلفة كلما ضيعف ذكر ه ابن الاربيع موضوعات كبير اور حضرت ابن الصلاح قر ماتے هيں اقوى مارو ينافى الا بدال قول على رضى الله عنهانه بالشاميكون الا بدال وا ما الاوتاد والنجاء والنقيا ، فقد ذكر بعض مشانخ الطريقة ولا وبتيت ذلك.

حضرت ملاطي فرمات جي قال الزركشي في منداحمة من عديث

عبا دة بن الصاحت مو فو عا الابدال في هذه الامة للثون مثل ابو اهيم خليل الرحمن كلما مات وجل ابدل الله مكا ندوجلا لاولدشا هد من حديث ابن مسعو د في الحليته

حضرت عاد سجال الدين سيوطى رحمد الله تعالى في فرما وشوام كثيرة وبينتها في أقتلها تعلى الموضوعات السلسله بين صفرت عادستاه وفي رحمد الله تعالى في تما يسكنى بها جوا كي مجموعه الحاوى للشاوى بين طبع بوقى يتم يرفر ما في بياه ورمغزت عادمة بين العاجدين شاى رحمد الله تعالى في محمل تعالى المسكن

ے مطبوع بنتی ہے اور ملاسہ یوسٹ نبھائی رحمہ اللہ نے الجامع للکر نمات میں بہت پھی خور فرمایا مزید کت اسلاف میں اسارین تھارف فتی کی کتاب الانجلاء فی تطورالا والیا دمیں دیکھے اور مولوی نڈکورا گرضدی فیس قو اسکے لئے حوالہ ذیل کافی ہے جھزے ماتی الداواللہ رحمہ اللہ فرماتے جی کدیٹس نے ویلی بیس ایک اجرال کو

و يكما تحاليك أن واحد ش مخلف مقارت برويكها جاتا تحاله (امدا و به ص ١٣٧)

اس موالہ سے دصرف ابدال کا وجود کا ہے ہوا بلکہ یہ می کا بت ہوا کہ آن واحد میں مختف مقامات پر حاضر اور موجود ہو سکتے جیں اس کے ساتھ یہ بھی ذہن تھیں کرلین کہ جب رسول آگرم سیدعالم سکتے ہی امت کے ابدال آن میں مختف مقامات برموجود ہو سکتے جیں تو رسول اللہ سکتے کے مختلف مقامات میں مجلود فرما ہوتا بطریق اوق ممکن ہے یہ بلکہ اسحاب بھیرت کے زویک واقع ہے معربے ابوائھیں الثنا ذکی اور معترب ابو

العباس المرس وغيرهاا ولها مالله رمنى الله تعالى تحتم في ما يا

لو احتجت عنا رو ية رسول الله كت طرفة عين ما عدونا الله منا حملة المسلمين اكررمول الله علي كاديدارة كرجم كان كامتدار شرجم منظم و بائة تم ابنة آپ كوسلمال اى تير محت (المهر الالكرى مام الشعرالي حمد العرالة)

مستله: ﴿١٢٨ ﴾

مياوليا ووالميا ووالميا وكوسلي آل ان حديث عليت بياد ي البسنت الى الحق عقيد لل كل المبيا واوليا وكوسلي تحق آن

سائل عبدالغفار

الجواب بعون الملك الوهب اللهم هدايته الحق والصواب

وسیارکا ثبوت قرآن مجیدگی آیة طنو اتفوالله و اجتلو البه لومسیله (باده ۱ آیت ۳۵ سورهٔ الساناه ۵) میں ہے آکٹو مضرین ہے الوسیارے انبیا دوادلیا مهراد کئے جی اوران ویٹ تو ہے ثنار بین چنداما دیٹ قتیر نے رسالہ سالوسیلیہ میں وکر کردی ہیں مجملہ کہ ایک حضرت عمر رضی اللہ عندکا حضرت عماس رضی اللہ عند کو وسیلہ بناتا ہے چنا تجہ بناری مطبوعه انہری لاجور پاروچہ رسمی ۱۲ میں ہے

عن انس بن مالك ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه كان اذاقحطو استسقى

T+/

اباالعاس بن عبد المطلب رضى الله عنه فقال اللهم انا كنا تتوسل اليك نبيتا فتسقيناو انا نتوسل البك بعد نبيا فاسف قال فيسقون(١٣٧ بحاري)

مقو جعمه النّس بن مالک سے روایت ہے کہ معنوت مورینی القد مند کے زمانے میں جب آفا پڑا کرتا تو معنوت مررش اللہ مند معنوت مما ک کے وسیلہ سے دعا کرتے اور کہتے یا اللہ بم پہلے تیرے پائی اپنے قافیمر کیکنے کا مسلم الایا کرتے تو تو پائی برساتا۔

(هناهده) اس کے فائد ویس بیشوائے وہا ہے مولوی وحیدائر مان حیدرآ یا وی نے کہا ہے اس مدیث پاک

یہ بندوں کا وسلہ لین کا بت اور بنی احرا کیل بھی تھے تیں اسے بیغیر کی ادال بیت کا تو سل کیا کرتے اللہ پائی

برسا کا اس سے بیٹین انگفا کر مفتر ہے کم کی فرو کیک آخضہ ہے کو تا سل آ پ کی وفات کے بعد می گفت کیا کہ وقات کے بعد می کیا کہ کہ انگل آپ تھا کہ وفات کے بعد می کا کہ بعد اللہ کا کہ اللہ اللہ میں اور آخضہ ہے کہ کہ انگل کے اور ان میں اور آخضہ ہے کہ کہ انگل کے اوقات کے بعد ہے دعا دو مرال کو مکھا کی شخ الاسلام

تو اللہ ایا مہا تا اللہ این بھی اپنی طبقات جلد اس ہوا میں فریاتے میں ملا مرضطان کی محدث شرح میج بخار کی جادائی میں مقام کی محدث شرح میج بخار کی اور اور اس مؤسل کی محدث شرح میج بخار کی اور اور اس میں لکھتے ہیں۔

واحدا دول ساتھ میں لکھتے ہیں۔

وقال ابو على الحافظ اخبر نا ابو القنح نصرين الحسن السكني السمر قندى قدم عثبنا بيه عام اربع وستين قال محط المطر بسمر قند في بعض الا عوام فاستسقى الناس مرار فلم يسقو ا فاتي رجل صالح بعروف وها الصلاح الى قاضى سمر قند فقال له انى قد رايت رؤيا اعرضه عليك قال وما هو قال ارى ان نحر ج فيجرح الناس الى الامام محمد بن اسمعل البخارى و يسترخى عنده فعسى الله ان يسقينا فقال القاضى نعم والناس بعم مارايت فخرج القاضى والناس عند فعسى الله ان يسقينا فقال القاضى نعم والناس عند اقيرو وتشفعو الصاحيه قارسل الله اسماء عظيم مقام الناس من اجله سبعته امام اوتحو هالا يستطيع احد الوصول الى سمر قند من وعز ارته وبين سمر قند و بحو ثلثة

قو جمه ال کار : هـ شيُّوات و بابيه ولوي ديد الزمان ديدر آبادي ني كتاب تير الباري ك ديباچه

مطبوعه احمري لا بورسلح ٢٦ عدم من لكها ب وحوجد اقتطلاني في ارشاد الساري مين نقل كيا ابوهي حافظ ت انہوں نے کہا جھ کونیر دی ابوالفتح نصر بن اگھن مرقندی نے جب وہ آئے جارے یا س<u>ع ۲ م</u>ے میں کہ سم قند ين ايك مرتبه بارش كا قره والوگوں نے كئى بار پانى طلب كيا پر بانى نند برسا آخرا يك فيك فيس آئة تامنى سر قند کے پاس اوران سے کہا میں تم کو ایک اچھی صلاح دینا چاہتا ہوں انہوں نے کہا بیان کر دو و گفش ہو لے تم ب لوگوں کواپنے ساتھ کے کراہام بخاری کی قبر پر جا ڈاور و ہاں جا کرانندے وسلے کروشاید اللہ جال جا الہ آم کو پائی عطافر مادے بین کر قاضی نے کہاتمہاری رائے بہت خوب ہاور قاضی سب لوگوں کو ساتھ سے کر ا مام بخاری کی تجریر گیا اور لوگ و بان روئے اور صاحب تیم کے وسلہ سے پائی ما تکا اللہ تعالی نے اس وقت شمت ہے پانی برسانا شروع کیا بیان تک کہ شدت بارش ہے سات روز تک اوگ فر تک ہے مانگل سکے۔ (حواله حات وهايه)(١) مولوي وبايد موادي احتشام الدين ني افي كتاب السير اعظم طبوح احتشامير مراوآ باد عند اول مد ١٦٨ من للحاب تقي اورط اني في مفرت فريد روايت كي ب اورها كم في اس کوچھ بھی کہا ہے کہ جب آ دم ہے افزش ہوئی تو آ دم نے وعاما تی کدا ساللہ جب تو نے وُکھوا پہنا ہاتھ ے پیداکیااور میر نے جم میں اپنی روٹ چوکی میں نے اپناسر بلند کیا تو عرش کے ستونوں پر تکساد یکھالاللہ الا الله محمد وسول اللهيد كير أس في يقين أرايا كوف إن نام كم بالخداى كانام طايا وكاج سے مخلوق میں تھے کوزیاد ومحبوب ہوگا املہ نے فرمایا تھے کہا تو نے اے آ دم بے شک و وساری مخلوق میں مجھے زیاد و مجوب ہے تو نے اس سے حق کے وسیارے موال کیا اس لیے ہم نے تیرا گنا و مخفد یا اورا گر کھر کا پیدا کرنا منظور نہ ہوتا تو ہم جھے کو بھی پیدا نہ کرتے۔

مستله ﴿۱۲۹﴾

وسليد كاثبوت أكرقر آن ياك يين بيتوونسا هنت فرماد يجيئا ..

سعائل عبرالشكور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تغییر امام احدر شا الی و بھی الوسیلة ایھی اقرب و حصة وینحافون عذابد ، اسپتارب کی طرف اسپارتان کی کرتے ہیں کہ ان میں کون سالندے آیا، وقریب تھا کہ اس سے توسل کریں اور وحت الی کی

د میروسید جاید اول ۱۳۶۶ ۱۳ ما وی او دسید حاید اول ۱۳۶۶

معناه بعظرون ایهم افراب الی الله ـ اور بے شک اولیا مرام دیا و آخرت اور قبر دستری این متوسلول. کے شکی وید دگار جی اوم مارف بالدم برانو باب شعرانی قدش مر ومبد و قریم شن فریاتے جی -

کل مده کان متعلقا بسنی یا دسول یا ولی کامتوسل دوگانشرور به کدوه تی ولی ای گرمتنگول کے وقت تشریف لائمیں گاوراس کی دشمیری فرم کیل گرمیر از الندر بعث النکسری شرفراند کیسی

يجمع الاتمة المجتهد بن يشفعون في اتباعهم وبلاحظونهم في شداندهم في الدنيا و البرازح ويوم الفيمته حتى يجاوز الى الصراط -

تمام الشر جمتِيدين اپنے ہي وون کي شفاعت کرتے جي اور ونيا وقبر وحشر ہر جُدِ تحقيوں کے وقت ان **کی** تمہد اشت فرماتے جي جب تک مراط سے تجاوز وکرب فقيوں کا وقت جاتا ر ہااور

لاحوف عليهم والاهمه يحونون كازمان بميث بميث كائم أن الأوائين كالتين كالتين كولى عماب جان يجوثم والله الحداث قربات ف

ان الصوفيا كلهم يتكلمون في مقلديهم و يلاحظون احد هم هذه طلوع وقت وعتد سوال منكر و نكير له عند ولا ينقلون عنهم في موقفا من المواقف ..

ب قبک سب اولیا ، علی و اپنے اپنے ویرووں کی شفاعت کرتے ہیں اور جب ان کے ویرووں کی روح تکلی ہے جب مشرکتیراس سے موال کرتے ہیں جب اس کا حشر ہوتا ہے قو جب اسکانا مدا عمال کھٹا ہے جب اس ہے حماب لیا جاتا ہے جب اس سے علی سلتے ہیں جب ووصلط پر چیٹا ہے ہروقت ہر حال میں اس کی نگاجیاتی کرتے ہیں کوئی جگداس سے عافل نہیں ہوتے نیز فریاتے ہیں شیخ الایام اشیخ عاصرالدین المتانی دادو

بعض الصالحين في المنام فقال له مافعل الله بك فقالي لي اجلسني الملكان في القبر يستالا في اتاهما الامام مالك وقال مثل هذا يحتاج الي سوال في ايما نه باالله ورسوله تنحياعنده فتحينا عنى .

یعنی ہارے استاد ﷺ الاسلام امام ناصرالدین انبانی مالکی رحمة الله علیہ کا انتقال یعنی میں نے ان کوخواب میں

P11

ویکھا ہو چھالند تعالی نے آپ کے ساتھ کیا کیافر ہا اِسکو کھیر نے مجھے کوسوال کے لئے اٹھایا ام ہا لک رضی اند عورتشر فیصلائے اور فرہا یا کہ اپنیافخش بھی اس کی حاجت رکھتا ہے کہ اس سے القدور سول پراٹھال کے بارے میں سوال کیا جائے الگ جوجاؤاس کے پاس سے فوراجھ سے الگ جو کے بیز فرماتے بین

واذ اكا ن مشا تخ الصو فية بلا حظون اتبا عهم ومر يد هم في جميع الا هوال والشد اندفي الدنيا والاخر ة فكيف انهه المذاهب.

جیساویٰ بر بول وقتی کے وقت اپنے ہیے وؤں اور مربع وال کا دنیا وآخرت میں خیال دکتے ہیں قوائم مذا اس کا کیا کہنا رضی اللہ تعالی منبعین مولینہ نور وین حدقی قدس سرو السامی سفحات الاقس شریف میں دھنرے مولوی معزی قدس سروالقوی کے نظر کرتے ہیں کے قریب وسال مہارک اسپینسر یوداں سے فرمایا

در هر حالتی که باشید مر آیا دکتید تا من شمار آممد باشم در هرانبا سی که باشم

مستله ﴿١٣٠﴾

ليا البياء واوليا ، كووسيله بنانا جائز ٢٠٠٠

سائل عبرالوحير

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

خوارج ومعتز لداوران تيميه داين عبدالوباب كسواباتى تمامات كاس مسئله پراتفاق باگر اس پرابلسنت كارهما ئا كباجائية يعق ب چندعبارات قاسر وشروح حديث وعبارات فقد ملاحظه بول: (۱) عدامه احمد صاوى تشرير صاوى ميس فرمات جي

فا لابياء وسانط لاممهم في كل شيء وواسطتهم رسول الله -

(ار نفسیر صاوی مصوی ج ۱ ص ۷۰۷) حضرات انبیا اینی امتوں کیلئے وسائط اور وسیلے تیں برقی میں اوران کا داسط اور وسیلیدرمول اللہ سیکھتے ہیں۔

(۲) ای میں ہے۔فہو الواسطة لكل واسطة حتى ادم۔(ار صاوى ج ١ ص ٢٦) حضور عليجة برواسطة واسط بين بيبان تك كه أوم عبيدالسلام كر بھي۔

مسئله ﴿ ١٣١ ﴾ :

ا كيب بار درو و پاك اول نام الله كاو و جانام الله كالجيجا به ارسول الله كالتجانام چاريارون كا كلام غدادی آیت قرآن دی دوا بے حضرت پیروشگیرداؤے پیراستاذ داکڑا ہے سیداحمد کبیردا ایک باردرود پاک بیٹنتر بیاری کیلئے بیاوگ پڑھتے میں اور کہتے میں کداس کے پڑھتے سے شفا ہوجاتی ہے۔ عبد الرجیم ئے کہا ہے کہ پیٹرک ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں بتا کمیں؟

سبانا ، گلنجم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

يەنىتە ئاسۇكا بەر ئەلىنداەرانىدىغانى ئەدەستول كائامانېدا بائز بىلاندىغانى كاھىم ب و ننزل من القرأن ما هو شفاء و رحمة للمومنين

(پاره ۱۵ آیت ۸۲ سورةبنی اسرائیل)

اورحديث شرافي ميل ب

ذكر الإنبياء عبادة و ذكر الصالحين كفارة اور فرمايا تنزل الرحمة عند ذكر الصالحين ای لئے علیا ، کا انقاق ہے کہ اولیا ، اللہ کا نام بھی اللہ تعالی کی رحمت ہے موجب شفا ہے ویکھتے اسحاب کہف قرآن مجید میں ان کے اساء کی تا غیر تفاسیر میں مکھی ہے کہ پینکٹروں بیاریوں کا علاج بیں ولاکل میشار میں المست كزوركي شرعا جائز ہے البتہ و ہالی اے شرك كہتے میں وہ مجبور میں اى لئے كدان فريول كو في میلینے کے جملہ متعلقات شرک و بدعت نظراً تے ہیں۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه يحرفيض احمداوليي غفرله آؤيقعد فيصاحه

مسئله: ﴿ ١٣٢ ﴾:

بزرگوں کے ہاتھ یاؤں چومنا کیساہ؟

سائل حاتی تنا والله حافظ آباد

تراب فبر سيدنا حمزه بن عبد المطلب في القديم من الزمان

یعنی ہمیشہ ہاوگ علاماورشہدا وصافعین کی قبروں ہے تیزک حاصل کرتے رہے اور سید ناتیز وہن مطلب کی قبری می میلیز داند ساخات رئید (برودار ادواه ج ۱ حر ۸۰)

(١٥) يني علامه اي شان فريات جي

ان الاستعانة والنشفع بالنبي كـ و يجاهه و بركته الى وبه تعالى من فعل الانبياء والمرسلين واسانر السلف الصالحين واقع في كل حال قبل خلقه وبعد خلفه في الحياة الدنبوية و مدة البوزج و عرصات القيامة.

(و و ما الأو : ١٠٠ ص ١٥٠) النفور في الله النفطة عالم وحلب أرة اور سفارش رة ال علي وعلم الر بركت بية دركاوا أي مين عفرات المبياء ومرسين اورسف صالحين كمفعل اورعادت بي تابيت بياور مر حال مَنْ عَلَى وزود بإلسا ورجده زود ثرين في زيان من تاور جدوفات والتح بينا ورم المدقيا من من رولايه (4) من المرام صاحب ميرة النبي عامد الحدين وحايان الدرر استيه تال فريات من التوصل مجمع عليه عبد اهل السنة د (الراعدي المسامصين من ١٠٠) أن ختاه و كريا المان م يكا بهد حضرت منقبت قباب ﷺ زيارات حضرت سيد المرسلين عشروبجماع علماء دين قولا وافعلا از افضل سنن واوكد هستج ب است. (ار حدب عدو س ١٤٠) وسلم جابا اور مدوطاب كرنا حضورسيد مرسلين مثلاثة عليه عن باجماع علاء ين قول اورفعا الفطى سنت اورمؤ كومستب ہے۔

(4) تَدَرُ مَا إِنَّو سِلْ يُونِي السَّنَّةُ هُوجِبِ قِصْ لَي حَجِبَ سِبِ نَجَاحِ هُرَامُ است را حدب غنوب مر ١٥٨) يعنى منفور ميك التقل عاجت والحاماد عاصل وو بالأتدد

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه ثدنين احمداويي غفرله

و شرفه و دیانته اونحو ذلک من الامور الدینیة لم یکره بل یستحب شرکته و نحو ذلك فهو مكروه شديد الكراهة وقال المتولى الا يجوز فاشارة الى انه حرام (طبيي) (٢) انه عبد الله بن عمر رضى الله تعالى عنهما حدثه و ذكرقصة يعنى من النبي المناخ. فقبلها يده _ (ابو دا و دشريف ج ٢ ص ٣٦٢ باب قبلة اليد)

(r)عن حسن بن على أن فاطمة رضي الله عنها كانت اذادخلت عليه (أي رسول الله 🚟) قام اليها فاخذ بيدها فقبلها اجلسها في مجلسه و كان اذا دخل عليها قامت اليه فاحدت بیده فقلبته و اجلسته فی مجلسها د(ابو داء ود ح ۲ ص ۳۹۲)ای مدیث کے تَت ما شيرا وداؤه ش بيك في حديث فصة زيد بن حارثه و جعفر بن ابي طالب عند - و محمد يكره ان يقبل الرجل او يده او شيئا منه و يعانقه لو رود النهي عنه في حديث انس ونقل عند الشيخ ابي منصور الماتريدي في التوفيق بين الاحاديث ان المكرود من المعانقه ما كان على وجه الشهوة واما على وجه البر و الكرامة فجائزة و قيل فيما اذا لم يكن عليه غير ازار وما اذا كان عليه قميص اوجبة فلاباس بالاجماع و هو الصحيح و من حرم النظر اليه حرم مسه بل اللمس اشد . (لمعات)

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه يحد فيض احداوليي غفرله اصفراء

مستله ﴿۱۳٤﴾

کیا ہزرگان وین کے مکانات اوران کی اولا دمیں بھی کچھان کی ولایت کا اثر ہاتی رہتا ہے؟ سباخل عبدالكريم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ب شک رہتا ہے چونکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی الله عنصمامنبر نی اللیفنے پر ہاتھ مار کرا ہے چبرے يرات تح اورسابر كرام رضوان الله يتم اجمعين بركت كيلية البيخ كحر مين حضور تلطية كوبلا كرجس جكه نماز پڑھئی وہ تی وہاں پر آپ کی ذات مقد سکو بھاتے گھروہاں آپ نماز پڑھتے اوروہاں گھر کے لوگ بھی نمازا دا

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب متحب ہام بخاری علیہ الرقمة فرماتے ہیں:

حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابن عينية عن ابن جدعان قال ثابت لانس امسست النبي المنت بيدك قال نعم فقبلها _ (باب تفين البدادب المفرد ص ٤٤ المصر ٣) يعني هنغرت البت رمنى الله عندنے حضرت الس رمنى الله عندے دريافت كيا كه كيا آپ نے اپنے ہاتھ ہے حضور نجي كريم عَيْظَيْنْ كوس كيا تفاحض الشريخي الله عنه ف فرمايا كه بإن قو حضرت ثابت رضي الله عنه نے حضرت انس رضی اللہ عند کا باتھ چوم لیا۔اس سے میں جی ثابت ہوا کہ اسلاف وصفور عظیفتا کی نبعت ہے کتنی عقیدت تھی ۔ سحابیہ ام ابان رہنی ابلد عنحا کے داوافر ماتے ہیں

ان جدها الوازع بن عامر قال قد منا فقيل ذاك رسول الله فاحذنا ببديه و وجليه نقيلها ـ (باب غيل الرحل ادب احفرد ص ١١٤٠ معتر٧)

يعِيْ بِم رسول الله عَيْظِينُ كَي خدمت الدّرَب مِن عاضر بوئة نهم خصفور عَيْكِينُ كَ ورت اقد سَ اور پاؤل مبارک کو بوسد دیا معلوم ہوا کہ حضور سیجھے اور بزرگان دین اسلام کے باتھوں پاؤل کو بوسد دیتا مفزات صحابه كرام رضى النمنهم كامعمول قعابه

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه محرفيض احمداويسي غفرك

مستله ﴿ ١٣٣ ﴾

بزرگوں اور علما و باقعل کے باتھ یاؤں چومناشر عاجا تُزے یا نہ؟

مسامل تمريخل شركزه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عن زراع و كان في و فد عبد القبس قال لما قد منا المدينة فجعلنا نتبادر من رواحلنا فنقبل يدرسول الله عن ورجله الحديث رواه ابو دا ود ماشير س للسة مين قوله فنقبل يد الخ قال النووي اذا اراد تقبل يد غيره ان كان ذلك لزهده و صلاحه او علمه

کرتے۔ نفل از بحاری شریف اور تغیر الاین بالم اصطور بیش سمائی ای ای اور انفاس و در افعال و در مکات ایشان و در افعال و در مکات ایشان و در همصحبتان ایشان در اولاد و نسل ایشان و زیارت کنندا گان ایشان پی در پی ظاهر میگر دنندو نزد خود ایشان را جائی و مرتبه بخشد که دعائی ایشان مستحباب میشود بلکه هر حاجت باش ایشان توسل نماید حاجت او میگردد انخ

هناهده: پس مسلمانو ل کو چاہیے که کاملال مرشدان کی اولا دوم کانات اوران کے از واق و محبان کی **عزت و** لتحقیم کیا کریں لیکن اس کا میرمطلب میں کہ ووخود پہنچے ہوئے بزرگ میں آئیس اپنی شخصیت اپنی حالت پ**درہ** سمرعوام میں رہنا چاہیے ۔اس کی مزید تفصیل فقیر کے رسالہ اوا اولیاء کی تعظیم و تکریم کی تحقیق میں ملاحظہ فرما میں

و الله تعالى اعلم بالصنواب كَتِهُ فَيْنَ اتَدَادِ يَكُ فَقُرْلَهُ

مسئله: ﴿١٣٥﴾:

کیافرہاتے ہیں علیا مگرام کہ اولیا وکرام کے روشہ مبارک پر جو گا ب کے پھول پڑے ہو تے جیں ان پچولوں کو تیرک جان کر کھانا جائز ہے یانہیں؟

مصاهل نوراحد بهاوليور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

است ازهر علت و در بعضی طرق آمده من الجذام والبرص و در بعضی اخبار بتراب موضع مخصوص که اور اصعیب گویندو و ادی بطحان گویند تخصیص یافته و آنحضرت بیش بعضی اسحاب امر قرموده تااز عارضه تپ بدائ خاک پاک علاج کنند و در مدینه منوره خلفاء عن سلف این معنی متوارث آمده و در نقل این تراب از بر ای ندادی آثار درود یافته و آنکه منع نقل تراب حرم کنند این خاک را از عموم آن تخصیص نمایند و الله تعالی اعلم و اکثر عملاء این علاج را با تجربه ضم کرده اند شیخ مجد اندین فیروز آبادی می فرماید که من خود تجربه کردم مر اغلامی بعد که مدت سال کامل رفته بعارضه ته گرفتار مانده بود یکجاره ازین خاک انخ

ینی شیم مطلق بھی و علائے اس پا کیزہ شہر یہ یہ ضورہ کی شی اور بھلوں میں شفار تھی ہے بہت ی احادیث میں اور بھل سے بعل وارد کہ جذام اور برس سے ایس و خیار مدینہ مسلمان کے بیار و ارد کہ جذام اور برس سے شفا ہے اور بعض احاد بہت میں ایک خاص موضع کی شمی ہے متعلق کہ جے صعیب اور وادد کہ بھان کہتے ہیں اشتناہ اور وہوئی ہے اور صفور عظیمت نے اپنے بعض سحابہ کرام کو حکم فربایا کہ بخار کی بیاری کا اس خاک بیار سے علاج کر ہے اور صفور میں اگلوں ہے لیکر بچیلوں تک بھی معنی متوارث ہیں اور اس مٹی کو ایک بیار سے معابی کر ہے وہر کی طابق کی فرض سے لیجانا وارد ہوا ہے اور جو حضرات جرم شریف کی مٹی کو لے بیان منع کرتے ہیں اور صرف ای خاک بطحان کا لے بیان منع کرتے ہیں اور صرف ای خاک بطحان کا لے بیان نو کر آخر اور دیتے ہیں۔ والفہ تو ان فیروز آباد کی ہے ارد ہے نے وہری ہے کہا ہے بڑے بیا ہے بڑے بھالدین فیروز آباد کی اس خارج ہے کیا ہے بڑے بھالدین فیروز آباد کی اس مناز کا تھی ہے ارد ہے نے وہ بھی ہے فرائے ہیں ہیں نے خود تجربہ کیا ہے بڑے بھی ہے الے اللہ میں فیروز آباد کی اس مناز کی اس کے میں ہیں شی نے خود تجربہ کیا ہے بڑے بھیا ہے اللہ میں فیروز آباد کی اس کے اور کر تھی ہیں ہے الرح یہ نے بیا ہے گئے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كَتِهِ يُمِ فِيضَ احْداو كَى عَفِرْلِهِ اشْعِبَانَ ٢٩٣١ ه

> (inicalpanjuminalpanjumina) Biology (gamus + AL 16 b)
>
> The side of the side

المسنت كوچا يئے كدا يسے گراہ بيركى بيت تو ژوي ورندكل قيامت ميں ايسے پير كے ساتھ مريد بھى جہنم ميں بائيں گے ۔ مزيد تفسيل فقير كى تعنيف ''گراہ بير جائل مريد''نام الطريق المسق كى فى ارشاد الريد والراد الملغوى ميں ہے ۔ عوام المسنت كوچا يئے كدا يسے گراہ بيركوا چى مخطوں ميں ندآئے ويں اگرآ جائے تو اس بيلات كرے ذكال ديں ۔ تينفيلي شيد تو ہے ہى ليكن ورير ووروائض كا ايجنت بھى ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبة محمر فيض احمداوليجي غفرابه ااجهادي الاول وسيهياه

6 187 aluno

کیا فرمائے ہیں علائے کرام اس سنتے ہیں کہ ڈولو خلام فرید قدس سرہ بحدہ تجریہ کراتے تھے اور اللہ خلاف شرع نہیں کہ ڈولو بنام فرید قدس سرہ بحدہ تجریہ کرائے تھے اور کرایاں سنتے تھے اور بین اور ولی اللہ خلاف شرع نہیں کرتا؟ بعید یکی سوال بیرے استاد سراج الفقصاء شقی سراج احتمالات کرتا؟ بعید اللہ علیہ سے بوالو آپ نے اے مفسل و بحق کا میں افقے اللہ علیہ نے اس مفسل و بحق کا میں مقابلات کے والے جواب میں کافی سمجھتا ہے۔ و ہو ہذا بین سے اور اللہ ما مائے کہ میں معتقد میں مفتر الرحمان السلام مائے کہ در مقابلہ السلام مائے کہ در مقابلہ اللہ مائے کہ در مقابلہ اول بھی مقابلہ اللہ مائے کی مقابلہ اللہ مائے کی مقابلہ اللہ مائے کہ در مقابلہ اللہ مائے کہ مائے کہ مائے کہ مائے کہ مائے کہ اللہ اللہ مائے کہ در مقابلہ اللہ مائے کہ در مقابلہ اللہ اللہ مائے کہ در مقابلہ اللہ اللہ مائے کہ کہ مائے کہ مائے کہ مائے کہ اللہ اللہ مائے کہ مائ

که سجده تحیه در امم سابقه مستحب بوده اما در امت محمدیه استحبابش منسوخ شده اما صرف اباحتشرباقی مالده است (انتهی)ملخصا پس آنچه در مشکوهٔ از ابو دانود حدیث مروی است قیس بن سعد از آنحضرت پیش اجازت سجده خواست اورا منع فرمود بسیغهٔ النهی لا تفعلوا جوابش چه و محملش چه کواهد بود مقام دوم نیز در ص۱۹ مرقوم است که حضرت خواجه صاحب در تماشانی بازیگران در آتشبازات خصوصا در قوالی نونیاس تشریف نموده بچشم و گوش خود

رهدارهدارهدارهدارهدارهدارهدارهدارهد پر فقاوی اویسیه جلد اول ک

مسئله: ﴿١٣٦﴾:

کیافرہاتے میں مائے کرام اس منکے کے بارے میں کہ پچھ عرصہ ہے شہر میں تصوصا اور دوںرے ملاقوں میں مواڈیرہ غازیخان میں ایک بیرصاحب آئے جی انہوں نے شہر میں شیعوں کے گھر آٹا جانااوران کے گھروں میں دعوتی اڑاتے ہیں اور بیعت کرتے ہیں وہ پیرصاحب منزے سیدنا ابو کمرصد لیل رضی اللہ عنہ ہے حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کوفشیات و ہے ہیں وو کہتے ہیں خلافت میں 'هنرے علی جو تھے خلیفه ضرور بین نگرشان میں سب سے افضل بین ایک میلا دشریف کی محضل میں ان کی صدارت میں کہا گیا کہ حفرت ابو بكرصد بق رضى الندعنه نے حضور ياك ﷺ كوكندهوں برا لھايا جيكه حضور ﷺ نے حفزت ملى كو کندھے پراٹھایا اس ویہ ہے حضرت علی رضی انڈ بحنہ کی شان زیاد و ہے ای محفل کے بعد کھانا کھاتے وقت ہیر صاحب کی موجود گی میں ایک صاحب نے کہا کہ ہاری ہینیں ، مائیں بینیاں میں بیٹے تن والی اور دوسروں کی بہنیں ،مائیں بٹیاں ہیں جاریاروں والی بہیرصاحب ہنتے رہےاور یہ بات نبایت نلیظ اورطنز بدائداز میں کی رموری و ۹ میدا دشریف جوااس چیرصاحب کی صدارت تھی پیر جلسکسی رافضی کے ایصال تُواب کے لئے بور ہاتھا اب ان کے مرید کہتے ہیں کہاللہ اوراس کے رسول ﷺ نے ہمارے بیر کی ان خارجیوں کے لئے ڈیوٹی زگارتھی ہےان گے مرید کہتے جیں کہ خارجی صفرت مواد نا مولوی فضل حق صاحب رحمة الشعلية بين اور دومرا خارجي ان كابينا علامة تجراسا عيل قريشي صاحب بين -ايے دومرے خارجي بھي ہیں یقر آن وحدیث کی روے اس کی بیت کیسی ہےاور جو پیعقیدور کھے اس پرشرعا کیافتوی ہے؟ چیر صاحب بريلويت كروب ين بريلويت كومنارب بن اوررافضيت كوفروغ وين يس مركرم عمل بن؟ مسامل فقيراحمه بخش ذيره فازي خان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر واقعی پیر بیانات منی برصد ق بین تو پیری وی ہے جس کے لئے مولاناعارف روی قدس سرونے فرمایا اے بساولیس الخ اور قرمایا

> کار شیطان می کند نامش ولی گرولی اینست لعنت بر ولی

معائنه می نمودند شرعا اینچنین امور خصوصا سماعت قوالی نولیان ممنوع و حرام است چنانچه در حصه سوم اشارات فریدی ص ۲۰ مرقوم است کسیکه قوالی لوئیان می شنود پس او غالی است اه پس چه باعظ که مرتکب همین امر ممنوع گردیده مقام سوم در حصه سوم ص ۱۲ اشارات مرقوم است که چند تصاویر پیشینیان بزرگان بخدت ماجزاده ساب نوبگر شمعائنه نماینده باز بحف نفت داشتند پس دریس سوال است که داشتن تصاویر ذوی الارواح در حدیث ناجالز و ممنوع آمده حتی که مصورین را دعائی تعن فرموده پس بکدام صورت دیدن و داشتن تصاویر بزرگان که ذوی الارواح اند جائز شده.

سائل عبدالخالق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ا بابعد آپ کے سوالات مرسلہ میں تین دعوے ہیں ایک مید کہ حضرت تبلہ مرشدی روحی فداو نے جدہ تحیۃ کو جائز فر بایا تماشا لوایاں وغیرہ کود کھنا اور سنا تصویرات اولیا وکرام کا معاینہ کرائے گھر میں محفوظ کیا دوسرا یہ کہ امور ثلاث بالا شرعا نا جائز وقرام ہیں تیسرا یہ کدار تکاب معاصی بالا کیوں فر بایا یعنی بیار تکاب مایہ فتق ہے نہ ولایت استعظر اللہ اجمالی جواب تو یہ ہے کداولا آپ کے جس میوب کی مدار و بنا ملفوظ پر ہے جس کوا پنے با تذکر کتاب اللہ محفوظ من الکذب والتحریف اور کئیر متواتر سمج الا ساد متعین الا تسال بساحب المقال تصور کر کے حدایات فقہا ہے احتر از کیا جو جا بجافر باتے ہیں

انالا نسن انض بالحلم و حملا لفعل المسلم على الصلاح ندآ تَدَثَرُيت وَحَقَيْنَ طريقة كَشُواط لا نتفحص في عبوب الناس افعال المسلمين على الخير سبعين محمل الماقة المربايات با ابها الذين امنوا اجتبوا كثيرا من الظن ان بعض الظن اثم ، ولا

rrr

ان على وجهه العبادة والتعظيم كفر وان على وجهه التحية لا و صار اثما مرتكيا للكبيرة و في المنقط والتواضع لغير الله حرام اه و في الشامى قوله كفرالخ و في الزاهدى الايماء في السلام الى قريب الركوع كالسجود و في المحيط يكره الانحتاء للسلطان وغيره اه و ظاهر كلامهم اطلاقي السحود على هذا القبيل (تر) احتفلوا في سجود الملاتكة قبل كان لله تعالى والنوجه الى آده تشريف كاستقبال القبلة وقبل لادم على وجه النحية والاكرام ثم نسخ يقوله عليه السلام امرت ان بسجد لامرت بمراة ان تسجد لاوجها تاتار خانيه قال في تبين المجاره و الصحيح التاني و لم يكن عبدة في عنه الميس لعن الله تعالى و كان حانوا فيما مضى كما في قصة بوسف عليه السلام قال ابو منصور الما تريدي و فيه دليل على نسخ كما في قصة بوسف عليه السلام قال ابو منصور الما تريدي و فيه دليل على نسخ الكتاب بالسنة انتهى

ال فتوی ہے بچہ وقعیے سوفیہ کرام اور جنگ فرسلام کرنا مرویہ فوام اور قدموں پر ہاتھ رکھ کر انجا ، گرنا **مروج** علی وفیر و سب نزام میں اور تجدو میں واغل میں گھر تو ساری است کی تصلیل کریں جس میں شاید آپ بھی انجنا م^اکرتے کروات ہوں کے والفہ اللم فیز بلغوظ میں تو یہ ہے آلہ وقع شادی صاحبہ اور پر لولیاں کا تماش قولوں لوگوں نے ویکھا اور آپ کھیا ہی میں مشاہر و ٹیا تیا ہے قدرے کا حضور نے بھی فر بایا فسول کے آبسس شوب وہوں کلن نے شیخ متقی پر لعادیہ تباش لولیاں کا بہتان واکردیا ہے

آیته لا تحسسوا اور آخری وصیة نبوی ان الله حرم علیکم دماء کم و اموالکم اعراضکم کحرمذیرمکم هذا فی بلد کم هذا فی شهر کم هذا

قریبط بھس کے وقت ہے جول چکاب آیہ وائن ایم بدیریا کا وقعہ بھی یادندرہا آپ نے تو تکھا کہ بین مشور مصوم کے اراف مندوں ہے جول چریے فرانستیں کی بین میں آپ لی اس تجب ٹیز اناتش کا می اور مخالف مملی پر جران بون کی شخالف تول فیس و تو تقل کا م تال و حال حضور کے تابت کرنے میں فود مثاقش ومخالف بونے اور حاسمی تابت کرنے میں فود حاسمی ہے سمان اللہ جیب کرامتہ تی ہے جرمت آ تھیازی کی حاسا ایک اسراف ہے بوضور سے تین بوئی ایک منت بھوے شامی نے کناما

تجسسوا ولا يغتب يعضكم بعضا الآية و من يرم به بريا فقد احتمل بهتانا و اثما مبينا الآية و لا تقف ما ليس لك به علم أن السمع والبصر والفواد كل اولئك كان عنه مستولا الآية اياكم والظن فأن الطن أكذب الحديث كفي بالمرء كذبا أن يحدث بما صمع أنما ينشاء للظن الخبيث عن القلب الحبيث وأذا الف الفلب الاعراض عن الله صحية الوقيعة في اوليانه.

کا اختناد کیا افسوال کرنے آپ نے مصنف ملفوظ کی طرف فاط بیانی کی نبست کی ندایل مطبع و فیرو معاندین ک
تو بف کا خیال کیا ندا شرسحالی این مسعود رضی اللہ عند پر قمل کیا جبار زیدان وصب نے ان کوفیروک کدولید بن
عقبہ بن ابی معیظ کے چن میں آپ کیا فرباتے ہیں کداس کی دارشی ہ شراب نیکتار بتا ہے تو جوابا فربایا اللہ
قد نهیساعی الشبحس فان یعظهو لناشی نا حذبه ندآپ کا چشم وید واقعہ ندشیادت وشیرت کا شوت
صرف فیر واحد ملفوظ کوچنج جان کرا ہے شخ کا لی کو مجرم گردائے کے لئے خود جرائم جس وسوء طن وفیبت، و
بہتان کا مجرم بوجانا بغیرتقلید و بابیہ کے کہاں جا گزیت نا نیا ہم شرطت کے این خود جرائم جس اور مالا معاصی کیس اس
لئے کہ مجدوقیت محتقہ فید ملا رہے فقیا ، جرمت کی طرف کے جی اور سوفیہ کرام جواز کی طرف اگر چوفتو کی
حرمت کی طرف ہے محتوق و الل جواز میں کون کی محصیت ہے حضرت نے قبل حکایتا فر مایا ہے کہیں اپن

كقوله تعالى وقالت النضرى المسيح ابن الله

(سوره توبه آیت ۳۰پاره ۱۰)

مزیراین الله کبال دکایت اور کبال تھم ھل ھذا بھتان عظیم صوفیہ کرام کے والاً کی بعد فتو کی تو ملفوظ شریف میں و کچے چکے ہوجس میں آپ کی حدیث محررہ وغیر وکا جواب دیا گیا ہے کہ اس سے استجاب بحیرہ وکھتے آ وم علیہ السلام و بوسف علیہ السلام منصوصہ فی کتاب اللہ مفسوخ ہوا اور بیر مسئلہ اصول فقہ ہے کہ منسوشی استجاب سے ایا مت اصلیہ باقی روجاتی ہے اور فقہا ، کرام نے بیہ جواب نتو کی ویا

(في حظر در مختار ص ۲۷۱)

و كذا تقبيل الارض بين يدي العلماء العظماء فحرام والفاعل الراضي هل يكفر

رهارهارهارهارهارهارهارهارهارها آ⁹⁴ فتا وی اویسیه جلد اول

rrr

الات اللهو ليست محرمة لعينها بل لقصد اللهو منها

وورية صداوليا مرام مين معدوم كيونكدان كتن شررب مزوجل في بيشبادت دى ب وجال لا تلهيهم تجارة و لابيع عن ذكر الله

(سوره نورآیت ۲۷پاره ۱۸)

يز: أن في خلق السموت والإرض واختلاف الليل والنهار لايات لاولي الالباب الدين يذكرون الله قياما و قعودا و على جنوبهم الاية

ر سوره ال عمران أيت . ١٩١_١٩١)

اوردوسرول کے حق میں

الهكم التكاثر (باره، ٣ أيت ١ سورة النكائر)

وارد ب ولى الله كاتياس النيذ او يركر ك ايك بى علم دينا ظاف على أقل ب أمار على

ہر چیز ھاجب اولا ہی عمن ذکر انتہ ہے الا ما رحم رہی (بیارہ ۱۳ ایت ۶۷ سور فاہوسٹ) اور ولی اللہ ہر چیز میں مشاهد و ذات ہے چشم کوساہر اور قلب کو ذاکر رکھتا ہے بشر ط^{سل}یم کے شادیوں میں بغربان نوری تفاقع کومبارے بی بخاری میں عائشہ مدیقہ ہے ہے

إفت امراة الى رجل من الانصار فقال تبى الله المستخدما كان معكم لهو فا ن الانصار بعجهم اللهو قال العبنى تحته فى التوضيع اتفق العلماء على جواز اللهو فى النكاح كضرب الدف و شبهها الناس فى رسوم الاعراب ثن ت لم يخص النبى المستخد الصوت بالدف فى قوله فصل بين الحلال والحرام الصوت والعرف فى النكاح بل اطلق و غاير بالعطف والبندقة صوت يحصل به الاعلام بل هو اجل فى المرام فلا يبحه فى جواز صرب البناديق والمدافع والليل فى الاعراس انتهى ملخص _

بان قيرشادي مين آتش بازي بغرض الحدواب مين شريك مجلس جو بدعت شنيد ب

كما ذكره المحقق الدهلوي فيما ثبت بالسنة ومن البدع الشنيعة ما تعارفه الناس في اكثر بلاد الهند من اجتماعتهم للهو واللعب بالنار و احراق الكبري

مختسرا یہاں اجتماع کھو ولعب کو بدعت شنیعہ کنا یا اور شادیوں میں فرض مندوب اعلان نے واس سورت لهو کولنفسد اللهونبین رہنے دیا جیسا کہ درمختار کے حاشیہ روالحتار میں رقص اور ساخ غنا کو حرام لکھے کر سوفية كرام كاوجدو تائ بالزنكها

بقوله عن الناتار خاليه و ان كان سماع غنا فهو حرام باجماع العلماء و من اباحه من الصوفية فلمن تحلي عن اللهو وتحلي بالتقوي

لجر چند طورك بعدلكها

الا ترى من ضرب تلك الالة محل تارةوحرام نوى باختلاف انية بسماعها والامور بمقاصدها وفيه دليل لساداتنا الصوفية الذين يقصدون امورهم اعلم بها فلا يبادر المعترض بالانكار كيلا يحرم بركتهم فانهم الساداة الاخيار انتهى ـ

ليزشائ أبل إب بغاة تحت قول و من بسنحل الرقص فالوا بكفره (الخ) نقل فيي البزازية عن القرطبي اجماع الامة على حومته هذا الغناء و ضوب القضيب والرقص و قال اريت فتوي شيخ الاسلام جلال الدين الكرماني ان يستحل هذا الرقص كافر و نقل نور عين عن التمهيد بتحقيق القاطع للنزاع في امر الرقص والسماع يسندعي تقصيلا ذكره في عوارف المعارف و احياء العلوم و خلاصة ما اجاب ابن كمال باشا الرخصة فيما ذكر من الاوجاع للعارفين الصادقين اوقاتهم الي حسن الاعمال فهم لا يستمعون الامن دلالة و يشتاقون الاله

اسی طرح آتش بازی وغیر و لھووانعب میں ہرمعترض ولی کوحد اینة شامی ہے مبتدی ہونا جا ہے بقولیہ فايا بيادرالمعترض بالانكاركيلا محرم يرتحم اى طرح تضويرات كومتوركرك يا بالتظيم ركحنا جائز جيسا حضور عَنْ من الهاب ما فع وخول حرق وسادتين بناكر كريش مخفوظ ركعاصا حب عليه امام فخر الاسلام شارح جامع

ناقل امساك الصلوة على سبيل التعظيم ظاهر مكروه لان ذلك يشبه عبادة الصنم اه شامي جلد اول الصوت ص ٤٤٩ تحت قوله في البحر منادته كراهة المتبين

لا السالكين او مرة ثوب اخردا اقره المصورات و اختلف المحدثون في امتناع الملائكة الرحمة بما على النقدين فنفاه عياض الخ فعدم دخول الملاتكة انما هو حيث كانت صورة معظمة و قال عياض ان الاجاديث مخصصة الحرد هو ظاهر كلام علماتنا فان ظاهره ان ما لا يوثر كراهة في الصلوة لا يكره ايقائه و صرح في الفتح وغيره بان الصورة الصغيرة لاتكره في البيت و قال نقل انه كان على حاتم ابي هريرة ذبابتان و لو كانت تمنع دحول الملاتكة كره ابقائه في البيت لانه يكون شرا لبقاء وكذا المهانته كما مرانتهي ملخصا

يُن حضور المنطقة في تصويرات بزركان كو بغرض معائد تنظى في صورة كر ركما جيسة فيذكو بغرض ملاحظه تعس صورة خودر كها جاتا ب ياكبال ت ثابت كه عضور المنطقة في بغرض تعظيم وعبادة إن كوركها قيام ولا نااكر آپ كوسفور مين في ولايت ين شك باسلام يتن توشك نه دوگا الل اسلام برايي بدنتي كاشرن شريف اجازت ديل ٢٠ الرمطلقا تقويرون كالحريين ركهنا اورديجنا معسيت جانتے بوقواب كو كَيْ فخض اس معصیت نے نیس چھوٹ سکتا حضور سی اللہ کے وسادتین ابوھر برة رضی القدعند کے ذباتین آپ کے روپدینو انک ب تصویری بین جن کا جرروز معائد کرتے جواور گھر میں محفوظ رکھتے جو پسس بلک ام صورت دیدن رواشستن تصویر خارج که ذی روح است جالز شده ديم ويمويه وي معسيت ب جواك كرآب پرنازل جوگني، ديم وزند وكرامت شخ علامه فير الدين رملي استاذ صاحب درمتنار

كراما ةالاولياء و مشاهدة لاتنكره والذي يقنصر و بدين معه ثبوتها في حياتهم و بعد مماتهم لا تنقطع بتوجه منكر ها يخشى عليه وهو الخاصة

حافظ ابن حجرشارح بخارى مين فرمايا

لا ينكر لكرامته بعد الموت فاسد الاعتقاد

يُن جَبِهِ تيمِن امور بالا يعني فقل دلائل جواز تجد وتحيت بغير علامت فتقى اورمعاية وآتحبازي في العرك اور تصويرات كوعند الفقهما ومعاصى اورار تكاب أشنخ لحعابه ارتكاب مخل ولايت نبيس كيونك شيخ كامل ارتكاب معاصى

🖁 فتاوى اويسيه جلد اول 📆

فكان الامر بالعكس اه قلت و يكفيني للقوم مرما اذعان الامام الشافعي يشبان الراعي حين طلب الامام احمد بن حنبل ان يساله عمن نسى صلوة لا يدرى اي سلوة منهن و اذعان الامام احمد بن حنبل رضى الله عنه يشبان كك حين قال الشببان هذا رجل غفل عن الله تعالى عزوجل فجزاله ان يودب و كك بكفينا اذعان الامام احمد بن حبل لابي حمزة البغدادي الصوفي رضي الله عنه و اعتقاده حين كان يرسل له دفائق المسائل و يقول ما نقول في هذا كما سياتي بيان ذلك في ترجمة ابي حمزة رضي الله عنه فشي يقف في فهمه الإمام احما. و يعرفه ابو حمزه عاية المنقبة للقوم كفي شرف العلم قول موسى عليه السلام للخضر بل انبنك على ان تعلمني مما علمت رشدا و هذا عظيم دليل على وجوب طلب الحقيقة كما يجب طلب علم الشريعة و كل عن مقامه يتكلم انتهم و في الدر المحتار اعلم ان تعلم العلم يكون فرض عين و هو بقدر ما يحتاج لدينه و فرض كفاية و هو ما زاد عليه لنفع غيره و مندوبا هو التبحر في الفقه و علم القلب اه قال الشامي تحته علم الاخلاق و في مقدمة بحر الرانق و عرفه الامام الاعظم بانه معرفةالنفس ما لها و ما عليها من الاعتقاديات والوجدانيات و العمليات فمعرفة مالها و ما عليها من الاعتقاديات علم الكلام و معرفة ما لها و ما عليها من الوجدانيات هي علم الاخلاق والتصوف و معرفة ما لها و ما عليها من العمليات هي علم الفقه المصطلح بيبالسب علا منكرين بيت اوراستناد

من كتب النصوف والاسوة والاقتداء باهل النصوف عبرة

اور حداية حاصل كرين كدفقها ، كزويك امام أظلم صاحب سلسلد بيعت اورتضوف فقة جمل وأهل اور اوليا، التقدّاء اوران كي معتمدات كالخاف والمعرود ومبتدع بين البي جَلِيده يقد مندب حتى وليره ين كَشف منتد هياة جواز مجده تحيت مين كيون كشف واقتداء امام طريقة منتدنيين؟ بكله بالقلس اتوال فتهاء طِقة اصحاب ترجيح سے طبقة اوتی والے جُمبتہ طریقة کو تخطیه و بکر مرتکب معاصی قرار دیا جاتا ہے ای وجہ سے ساحب فتوحات مکیہ نے تکھا ہے کہ امام مبدی پوجہ جمہتر ہونے کے مسائل برخلاف اقوال فتہا و ہا ک المناوى اويسيه جلد اول

مِن يا تَوْ كَالْحَصْرِ ما مورجو تے بین یا كاحمل البدر مغفور قبل الصدور یا كسائز المسلمین مصحوب التوبیہ پس امراول تواس کے کہ ہر شیخ کاش جمتیہ ہوتا ہے اور ہر جمتیہ یہ دوسرے جمتیہ کی تقلید حرام ہوتی ہے بلکہ اس کا ہر قول وفعل ، مجت ہوتا ہے نہ پیا کہ دوسرے ندہب کی روے اس کے اقوال وافعال کوترام وممنوع کہا جائے پیس جس طرح آئر جُبَد بن اجتبادهم مسائل كرتے بين مارف كائل كشفا و سمعاعا من وسول الله اللَّيَّة معلوم کرلیتا ہے۔اس لئے مقدمہ درمقار میں خوافقہ خلی کے مق ہوئے میں استدلال بکھنے وافقدا وآ اللہ طریقہ سے کیا گیا ہے اورامام شافعی امام احمد بن تغبل شیبان را فی ای سے مسله صلوقا میں استضار کیا امام احمد بن خنبل تو ہر مسکار قیقتہ میں استفتا ما بوحز وے کر کے یقین کرتے در مقار

بتول وقد اتبعه على مذهبه كثير من الاولياء الكرام و ممن الصف يثبات المجاهدة و ركض في ميدان المشاهدة كالراهيم بن ادهم و شفيق البلخي و معروف كوخي و ابي يزيد البسطامي و فضيل بن عباض و داؤد طاني و ابي حامد اللفاف حلف ابن ايوب و عبد الله بن مبارك و وكبع بن حراح و ابي بكر الوراق وغيرهم مما لا يحصي فلو وجد و ا فيه شبهة ما اتبعوه ولا اقتدوا به ولا وافقوه وقد فال الاستاذ ابو القاسم القشيري في رسالة مع صلابته في مذهبه و نقدمه في هذا لطريقة سمعت الاستاد ابا على الدفاق يقول انا احد ت هذه الطريقة من ابي القاسم النصر آبادي و قال ابو القاسم انا اخذتها من الشبلي و هو اخذها من السوى السقطي وهو من معروف الكرخي و هو من داؤد الطاني و هو اخذ العلم والطريقة من ابي حنيقة و كل منهم التي عليه و اقر بفضله فعجبا لك يا احي لم يكن لك اسوةحسنة في هولاء السادات الكبار كانوا منهمين في هذه الافتحار و هم انهة هذه الطريقة ارباب الشريعة والحقيقة و من بعدهم في هذا الامر فلهم تبعر و كل ما خالف ما اعتمدوه مردود و مبتدع _نيزطِقات كبركي شَعراني مُن يه و بالجملة فما الكر احوال الصوفية الا من جهل حالهم و قال القشيري لم يكن عصر في مدة الاسلام و شيخ من هذه الطائفةالواتمة ذلك الوقت من العلماء قد استلموا لذلك الشيخ و تواضعوا له و تبار كوابه و لو لا مريته و حصوصيته للقوم

مسئله: ﴿١٣٨ ﴾:

حر نالت فنوحات (ص ٣٣٦)

السي عندهم موجود فلا ياحدون الحكم الاعنه و لهذ االفقير الصادق لا ينتهي الى مذهب أنما هو مع الرسول الذي هو مشهود له كما أن الرسول مع الوحي الذي ينول عليه ينزل على قلوب العارفين الصادقين من الله التعريف بحكم النوازل انه حكم الشرع الذي بعث به رسول الله عليه و اصحاب علم الرسوم ليست لهم هذه المرتبة لما كماعليه من حب الجاه والرياسة فلا يفلحون في انفسهم و لا يقلح بهم و هي حالة فقهاء الزمان واذا احرج المهدي البهم فلا يكون له عدو مبين الاالفقهاه خاصة فانهم لا تبقى لهم رياسته ولاتميز عن العامة فمثل هؤلاء لو لا قهر المهدي بالسيف ما سمحوا له و لا اطاعوه بظواهر هم كما انهم يطيعونهم بقلوبهم بل يعتقدون فيه انه اذا حكم فيهم بغير مذهبهم اتمة انه على صلالة في هذا الحكم لانهم يعتقدون ان زمان اهل الاجتهاد قد انقطع و ما يقي محنهد في العالم و ان الله تعالى لا يوجد بعد المتهم احدا له درجة الاجتهاد و اما من يدعى التعريف الالهبي بالاحكام الشرعية فهو عمدهم مجنون مقسود الخبال لا يلتفتون اليه فان كان ذا مال و سلطان انقادوا في الظاهر اليه رغبة في ماله و خوفا من سلطانه و هم بباطنهم كافرون به انتهى الله (مبران كبري لنشعراني ص . ٢٠) من ب قان قلت قد تقده ان الولى الكامل لا يكون مقلدا و انما يا خذا علمه من العبن باخذ منها المجتهدون مذهبه والري بعض الاولياء مقلدا للبعض الاتمة فالجواب قد بكون ذلك الولى لم يبلغ مقام الكمال و بلعه و اظهر تقيده في تلك المسئلة بمذهب بعض الائمة ادبا معه حيث سبقة الى الفول بها و جعله الله تعالى اماما يقتدي به

اور فقتها مصرات گومعاذ الذكراوجان كرجاني وشني يوجائي كيرخوف تكوار بي فروق زير تكيين گ

كما انه لا يسوغ القياس في موضع يكون فيه الرسول موجودا و اهل الكشف

اشتهر في الارض دونه و قد يكون عمل ذلك الولي بما قاله ذلك المجتهد لاطلاعه

كيافرياتے بين علائے دين اس مثله كدبارے بين كدايك مولوى صاحب بيان كرتے بين كد جنگ جمل وصفین کے معاملہ میں حضرت امیر معاویہ وحضرت عائشہ صدیقیہ رضی اللہ تعالی عنبها کی جماعت معاذ الله باغی اور ناحق مصح حضزت علی رضی الله عند کی جماعت حق رقیحی دوسرے مولوی صاحب کا بیان ہے کہ اس معاملہ میں خاموش رہنا جا ہے کی ایک جماعت کو ناحق ند کہنا جا ہے بلکدونوں جماعتیں قابل احرام ہیں اور دونوں حق بچھیں علائے اہل سنت و جماعت کا اس مسئلہ میں کیا عقید د ہے اور قطعی فیصلہ کیا ہے علائے الل سنت وجماعت کے فیصلہ ہے آگا وفر مادیں؟

عنى دليله لا عملا بقوله على وجه التقليد له بل لموافقة لما ادى اليه كشفه فرجع تقليد

هذا الولى للشارع لا تغيره و ما ثم ولي ياخذ علما الا الشارع و يحرم عليه ان يخطو

حطوة في شي لا يرى قدم نبيه امامه فيه و قد قال مرة لسيدي على الخواص رضي الله عنه کیف صح تقلید سیدی و روحی و موشدی عبد القادر الجیلانی للامام احمد بن

حبيل و سيد محمد الحنقي الشاذلي للامام ابي حنيفة رحمة الله عليه مع اشتهاء هما

لقطبة الكبرى و صاحب هذا المقام لا يكون مقلدا لا لشارع وحده فقال رضى الله عنه

قد يكون ذلك منهما قبل بنوعهما مع خروجهما عن التقليد اه فاعلم ذلك انتهى تو

شای نے شرح مقدمہ در مخارمیں اور امام شعرائی نے بواقیت کے ابتدا ، حصہ دوم میں لکھا

فيشترط في الولى ان يكون محفوظا لما يكون النبي معصوما _

مسانل فيض محرلية

ان شاءالله ائده اشاعت مين بيسوال تمل شائع هوگا-

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب تمام اسحاب كرام رضوان اللدتعالى عنهم اجعين موايت كستار بسي حديث شريف ميل فرمايا ب اصحابي كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم

یعنی میرے تمام صحابہ ہدایت کی روثنی ہیں ستاروں کی طرح حیکتے ہیں ان میں جس کی اقتد اکرو گے ہدایت

تیرے تمام صحابانور ہدایت پر ہیں اور صفور کریم مطابقہ فرماتے ہیں کدمیرے تمام صحابہ ہدایت کے ستارے ہیں آواس سے صراحتہ ٹابت ہوتا ہے کہ حضرت مولی علی رضی اللہ عند اور حضرت ام المؤمنین صدیقہ بنت صدايق رضى اللد تعالى عنهما اور حفزت امير معاويه رضى الله تعالى عنداور ديكر سب سنابه رسى الله تعالى عنبم جمعین سب کے سب اللہ تعالی کے نزدیک اور پیارے ٹی کریم ملیہ الصلواة والسلام کے نزدیک ہوایت ك ستار بين ان سب كااحتر ام مسلمانون برفرش ب بعلم نوك نه بافي كامعنى جائع بين اور ندهن اور ناحق کو بچھتے ہیں بلکہ مینکلز و نمیس ہزاروں نام کے مولوی ہوں گے کہ جن بیچاروں کو اجتباد کی مسائل میں جو اختا ف جوتا ہے اس معلق و خیس جانتے کہ ان کی اسطارح میں خطا وثو اب کے کیامعنی میں تمام اوگوں میں بیان بیان کرنا کہ بھش بافی تھے اور نامی پر تھے ہرگز ورسے نہیں موام کے مقیدے اس سے بگڑ جا کیں ے وواس کے خاط معنی سمجھ کر صحابہ کرام کی شان میں بلکے الفاظ استعمال کرنے یا بے اولی کرنے کی جمات كري ك (العياذبالله من ذلك) المست كاليراقيدواور مسلك بكر سابرام كاذكر فررورو نا چا ہے اور ان کی شانوں میں طعن کرنا یا ہے اوئی کرنا حرام بے شرع عقائد میں ہے ویکف عن ذكر الصحابة الانجرنما وردمن الاحاديث الصحيعة و وجوب الكف عن مظابتم.

والله تعالى اعلم باالصواب

كتبه محرفيض احمداويسي رضوى غفرلد كميم جماوى الاخرى المهجاره

مستله ﴿ ١٣٩ ﴾:

ا يك فخص واضح لفظوں ميں بيد بيان كرتا ہے كەحفرے على المرتضے كرم الله وجھ الكريم اسحاب ينا يؤيعني حطزت ابو يكرصد ايق اورحضزت فاروق اعظم اورحضرت عثان فمني ومنحى الله تعاتى سے أفضل جيں اور اسحاب على شرضوان التعليم ان كرمريد مين كيامي عقيده فدبب البلسنت حنى امام كما متهار تصحيح بياللط مصامل نذرهسين جخنگ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب ندب ابلسنت كےمطابق جو خص حضرت ابو بكروفاروق اعظم رضى الله عنهماجن كى فضيات تقطعى ت رفضیات نابت کرے وہ بدند بر مراہ ب تمام ابلسند متقد بین اور متاخرین کا فد ب بدہ گیا ورب الماره، ا

پر رہو گ نیز حدیث میں ہے کہ حضور نبی کر میں تھے نے فرمایا کہ بین نے اللہ تعالیٰ سے اپنے سحابہ کے اختلاف كم متعلق جومير ب بعد بوكا سوال كياتو الله تعالى في ميرى طرف وق بيجي كدا في متلطقة آب كم صحابه میرے فزویک آسمان کے متاروں کی طرت میں بعض ان کے بعض ہے زیادہ وقوی میں اور ہرا یک سحافی کے لئے نور ہے جس نے سحابہ کی اختلافی ہاتوں میں سے کسی بات پٹمل کیا تو وہ میرے زریک ہدایت پر ہ مشکوۃ شریف میں ہے

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول الله عن يقول سالت ربي عن اختلاف من بعدي فاوحى الى يا محمد عليه ان اصحابك عندي بنسرلة النجوم في اسماء بعضها اقوى من بعض ولكل نور فمن احذ يشيء سماهم عليه من اختلافهم فهوعندي على قال وقال رسول الله كت اصحابي كالنجوم فيايهم افتديتم اهنديتم محاب کرام میں جوآ کیں میں اختلاف جواتو اس اختلاف تی ہو ہے ان میں ہے کی کی مدات میں فرق فيين آئے گاووس عاول تھے جمبتد تھے اور جمبتدے اجتہاد وسندین خطا ہو ہائے تا بھر بھی اس کو ڈاپ ۲۵ ب جيها كدحديث شريف مين ب كدفيك اجتباد كرنے والے كوؤ جر ثواب مثاب اور ووجمتند جس سے اجتباد میں خطا ہوجائے اس کوایک ٹواب امام نودی شرع مسلم میں فریاتے ہیں

وكلهم عدول و متبا ولون في حروبهم وغير ها لم يخرج شي ، عن ذلك احد منهم من العدالة الاانهم مجتهدون اورشرح عتائد من فلذلك كان المخطى معذ ورابل

یعنی جبته تنظی شرعامعدور بلکه اجروثو اب پائے والا ہے حضرت سیدنا مولانا تلی شیر خدار بنی اللہ عنہ اور سیدنا اميرمعاوييرمني القدعنديش جواختلاف بوااجتهادي اختلاف قهاجس بيس مولى عي شير خدارضي القدعندالل سنت كيزويك فق پر تقح اورهفرت امير معاويه رضي الله عنه ك اجتباد من صورة خطاقتي نگر هيئة ميں وو اجرك متنق تتحامل سنت وجماعت كالمسلك يدب كرسى بأرام اوران كرمنا قب وعامد كوبيان كياجات ان كيشان مير كولي او في او في بات كره بهي جائز نيس كيد جس مين باد بي كاشائه بروان حفرات محاب نے جوابنے اجتباد سے کیادو فحیک کیاجب حدیث قدی میں ہےاللہ تعالی فریایا ہےا۔ پیارے ہی میکھیے

وفي رواية ابني داؤ دكنا نقول ورسول الله ﷺ حتى افضل امته بعده ابو بكر ثم عسر

(۵)وعن ابي هريرة كنامعشراصحاب رسول الله الشيخ و لحن متوا فرون نقول افضل

ر ہو یں صدی کے مجد دحضرت سیومبدالوا حدملگرا می قدس سرو نکھتے ہیں سی سابل میں وائند وم قاضی شباب الدين ددرتير الاحكام نوشت كه هيچ ونهي بدرجه هيچ پيغمبرنو سيد وبعد اوامير المومين ابوبكر بحكم حديث بعد پيغيران در اولیا برتراست و او بدرجه هیچ پیغا مبری نرسیده و ب<mark>عد</mark> اوامیر انمومین عمر ابن انخطاب ست وبعد او امیرالمومینن عثمان بن عفان است و بعد او اهیرالمومنین علی ابن ابی ظائب ست رضی الله علیهم اجتمين للمن كالمي فليفه تدائداه ازقوارج است وكسكيه اورابو الميوالملومنين الويكو وعمو تفضيل كنداو از روافض است كذافي عقبده كك اهل المعاني وتكميل الايمان ونبو

(٢) امام ربانی مجدالف تانی هفرت احمد ر بندی قدّ سر و مکتوبات مطبوعه ترکی س ۱۸۱ مکتوب نبر ۱۲ مین لكحة بين كدامام برقن وفليف مطلق بعد حضرت خاتم انرسن عليه عليهم الصلوة والسلام حضرت ابوبكر صديق است رضبي الله عناه وبعد ازال حضرت عمر فاروق است رضي الله عنه بعد الزاب عثمان زواالتورين است رضى الله عنه بعد ازاب حضرت على بن ابي طائب است رضى الله عنه وافضيلت ايشار بترتيب خلافت است.

(٣) حضرت محمدا کبرعرف حضرت محمد بن صنیفه رمنی الله عنه فر ماین میں که ایک روز میں نے اپنے باپ امیر الموشين على كرم الله سے يو جها كەحشزت أي كريم النطخة كے بعد تمام لوگوں سے بہتر وافغل كون جيس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابو بکر ہیں میں نے عرض کیاان کے بعد گون ہیں فرمایا عمر رضی اللہ عند میں نے یو جیماان کے بعدکون میں فرمایا عثان غنی رضی الله عند پیش نے نوش کیاان کے بعداے امیر الموشین آ ہے ہی اُفضل ہیں ؟ آپ رضی الله عند نے ارشاد فرمایا میں بھی خداتھا لی کے بندوں میں سے ایک بندوہوں (رواہ البخاری)

(الصواعق المحرقه ص ٦٠)

(١) جامع الرموزس ٧٤ كتاب السلوة بين علامة بستاني حفي كلصة بين و يكره امامة من فضل عليا على العمرين رضي الله عنهم.

هذه الامة بعد نبيها ابوبكر ثم عمرثم عثمان ثم لنسكت

له عثمان (زادالطيراني) رسول الله ﷺ فلم ينكره .

فرض يدكدابل حق ليعنى ابلسنت وجهاعت كاعقبد ومنفقه ب كد بعدا نبياء ومسلين وخواص ملائكمه سبخلق ے اُضل و برتر کمال وشان میں حضرت سیدنا او بکرصد این رضی الله عنداس کے بعد حضرت عمر بن الخطاب رضی الله عنه بین اس کے بعد حضرت امیر الموشین کرم الله دمجھ میں جو محف اس کے خلاف عقیدہ رکھے وہ مگراہ وبدند بب بام موتواس كے چيني نمازنيس بوتى ياتقيد وامام المست سيدى امام احمد رضاخان قدس سرو كا ر دالرفینہ سے ثابت ہے طریقت کے جامل نے کہا کہ اصحاب علا شدسیت باتی تمام صحابہ کرام رضوان اللہ عليهم اجمين حضرت على الرتضے رضي اللہ عنہ كم يد جين بيه بالكل غلط بكواس ہے تمام حضور عليه السلام ك مريد وخليف بين بالخضوص اصحاب ثلاثه رضى القدمنهم تو كمالات ميس كسي طرح كم نديتي بلكساخذ فيفس حضرت على رض القدعنه نے ان سے کیا چنا نچامام طریقت حضرت بہاوالدین نقشبد بخاری کے خلیفہ اجل حضرت خواجی محمد رساله قد سياس ٦ ٣ مطبوعه جمّا تي دهلي مين يون رقم طراز جين وتجنيل ابل حميّين براسند كها مير المومنين على رضي الله عنداز حفرت رسالت ماب عظيفة از خلفائ رسول الله عظيفة كد برامير الموثين رضي الله عند مقدم بود دازیم پنسبت باطن تربیت یافته اند شخ ابوطالب یکی نے قوت القلوب میں نکھتا ہے (ص ۲۸۶) (٢) قدّ وة العارفين حضرت خولعه اخوند درو بره باوري قادري چشتى اپني تصنيف كتاب ارشاد الطالبين مطبوعه تديم مُن لَكِيَّة مِن دِشنو الله فرزند كه حضرت رسالت پناه سَهِشْراصحاب اربعه راتلقین ذکر وفکر داده بود اما چوں حضرت رحلت نمود ابوبكر صديق كه چوپ خليفه رسول اميرالمومنين

صدقات العلى كام حضور والاصلوت الله تعالى عليه وعلى آله واصحابه كا ہے۔

قال تعالى حدَّمن امو الهم صدقة تطهر هم و تركيهم بهاو صل عليهم ان صلاتك سكن لهم (باره ١١ أيت ٢ ، ١ سورة النوبه)

تعلیم قرآن ودین کے لیے قرآئے کرام شہدائے عظام کومقرر فربایا حضرت عمّاب بن اسید مکہ معظمہ حضرت معاذين جبل كوولايت كندحضرت الوموي اشعري كوزبيدوعدن حضرت الوسفيان والدامير معاويه يا حفرے ہمر و بن جزء مرکوشہ تج ان حضرت زیادین لہید کو حضر موت مضرت خالد سعید اموی کو صنعا حضرت ممرو بن العامي كو قبان كا ناظم وصوبة كا ي باذان بن سباسان كيا في مغل كوصوب داري يمن برمقر رركها امير الموشين مونی علی کرم الله تعالی و جبه کوملک میمن کا عبد ه قضا بخ<u>شای می</u>ن حضرت عم<u>ای بین حضرت صعدی</u>ق اکبرکوامیر الى يّى بنايا بعض وقا كع مين امير الموشين فاره ق اعظم بعض مين حضرت معقل بن بيار بعض مين حضرت عقبه كو عم قضاد یا غز وو تبوک کوتشریف لے جاتے امیر المؤمنین مرتضی علی کوابلدیت کرام اور غز وو بدر میں عضرت ا بولها به اور نتيره ١٣ غز وات واسفار كونهضت فرياتي حضرت عمر وابن ام مكتوم كويد بينه طيبه كا امير و والى فرمايا از أنجابه غزوه الواكة عضوراقدس عطي كايبلاغزوه قعاوغزوه بواط وغزوه ذي العمر ووغز وه احدوغز ووحمرا مالا سد وفز وه نجران دغز وه ذات الرقاع وسفرتجة الوداع كه حضور برنور سينطق كالجيجيا اسفرتها رضي الله تعالى مليهم الجمعين الخصاكل ذلك من فيح البخادي

و شرو حا والمواهب الدينه و المنح المحمدية وشرحها للزرقاتي والاصابة في نميز الصحابة لامام الحافظ العسقلاني وحمة الله تعالى عليهم اجمين.

, ومرکلی مطلق کہ حیات مستخلف ہے جمع نہیں ہو علق ہے امام کا اپنے بعد کسی کے لیے امامت کمبرکن کی ، سیت فریانا اس کانص صریح علی الا علان تبسری تا م حضوراعلی عظیفتے نے کسی کے واسطے نہ فریا یا ورنہ صحابہ کرام رضی الله تعالی عنیم ضرور پیش کرتے اور قریش وانسار میں وربارہ خلافت مباحثے مشاورے نہ ہوتے امير المومنين امام الشجعين اسدالله الغالب على مرتضح كرم الله تعالى و جبه الكريم بإسانيد ميحة توبيرثابت كمه جب ان عرض كى كى الى الى الى علينا بم يركى كوظيف كرد يج فرما ياللكن او ككم كما توككم رسول الله ك من كن كوخليفه نه كرون كا بلكه يو بين جيوزون كا جيسه رسول الله عليه هيوز كئة مضافرجه الإمام احمد

🖁 فنا وى اويسيه جلد اول 🍕

عثمان ذكر و فكر از فاروق آموخت چوپ صديق رحلت لمود مرتشی اماهت ذکر و فکر از ذوالنورین آموخت آنچه اموختنی بورایس بنا بررعایت ادب یکدیگر ایشان بود که قادست بدست برسول الله ﷺ برسید و چوں همه احباب رفتند مرتضى تلقين واجازت رابه حسن و حسين داد الغ مزید معلومات کے لے المجی حضرت شاد محد حسن لا دوری قدرس مرد کی کتاب تو ارج کی آئینے تصوف کا مطالعہ -055

والله تعالى اعلم بالصواب

كَتِبْ تَكُمْ فَيْضَ احْمِدَا وَيَكِي غَفِرْلِهِ ٣ اشْعِبَان ٣٨٣

مسئله ﴿ ١٤٠ ﴾

کیافرماتے ہیں ملاء کرام اس مسئلہ میں کہ شیعہ کہتے ہیں حضرت ملی رمنی اللہ تعالی عنه کا پہلا نمبر ب فی کہتے ہیں معزے صدیق رضی اللہ تعالی عند کا سیا غیرے کون حق برے۔

مساهل سوني مختارا حمرنور يور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس کا تحقیقی جواب امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سره کے فتوی سے بڑھ کراورکون دے سکتا ہے آپ کے فآوٹی میں ہے جانشینی و نیابت ووقتم ہے اول جزئی مقید کہ اہام کی خاص کا خاص مقام پر عارضی طور یر کسی خاص وقت کے لیے دوسرے کواپنا تا ب کرے جیسے بادشاہ کالز الی میں کسی کوسر دار بنا کر بھیجنا یا کسی ضلع کی حکومت دینا یا تحصیل فراج پر مامورگر تا یکنیل جاتے ہوئے انتظام شہر پیروکر جانا ان متم کا انتظاف صري حضور برنور عي على سيد يوم النش و اللي ولي ألد ومترة واز واجداد سحاب بعين وبارك وسلم ب باربا واقع بواجيها بعض غزوات مين اميرالموشين صديق اكبربعض مين حضرت اسامه بن زيدغز ووذات السلامل ي يمل هفترت عمر بن العاص رمنى الله عنه كوب سالا ربنا كر بيج بالخصيل ذكوة برامير الموشين فاروق اعظم وحضرت خالد بن وليد وغير بهارض الله تعالى منهم كومقرر فريايا - يدبهي يقينا صفور اقد ل عيظيفه كي نيابت تقي كداخذ

m

بسند حسن والميز اربسند توى والدار تعلقى وفير بم بزارى روايت بمن بسند سي حضرت مولى على كرم القد تعالى وجهد في لما استخلف رسول الله مسئلة فاستخلف عليكم رسول الله مسئلة في كى كوظيف تدكيا كديس كرون وارتطلى كى روايت بين بارشاوتر ما يا

دخلنا على رسول الله على وضى الله تعالى عنه فعلهم الله فينا خير افولى علينا الله في كم خير المولى علينا خير المولى علينا الماكر...

ہم نے خدمت القدی صفورسید المرسین بھی شی عاشر ہو کر عرض کی یار سول اللہ ہم پر کسی کو خلیفہ فرماقت ہے ارشاد ہوا اگر اللہ تعالیٰ ہم میں ہمائی جانے گاتو جو تم سب میں افضل ہے اسے تم پر والی فرما و سے گا حضرت مولی کرم اللہ و جبہ نے فرمایار ب العزوجل وعلائے ہم میں ہمائی کی گیں ابو بکر کو ہمارا وائی فرمایار شی اللہ تعالیٰ عمیم اجمعین اسحاق بن راہو یہ ووار قطنی و ابن عساکر و فیر ہم بطرق عدید و واسانید کشر و راوی وواقعنی و ہدائکر یم سان کے ذبات شاخت میں دربا وظافت استشار کر وقت میں دربا وظافت استشار کسیا محمد محمد والیک النبی عظیمی کرم اللہ تعالیٰ رائے کیا یکوئی عہد وقر ارداد صفورا قدس مسلی کی طرف سے با

اما ان یکون عندی عهد من النبی ﷺ عهده الی فی ذالک فلا و الله لتن کنت اول من صدقه به فلااکون اول من گذب علیه ـ

رہاییکاسباب میں میرے لئے صفور پر نور سی نے نے کوئی عبد وقرار داوفر مادیا ہو موخدا کی تم ایسانیس اگر سب سے پہلے میں نے صفور سی نے کی تعدیق کی قومیں سب سے پہلے صفور پر افتر اکرنے والا نہ ہوں گا۔

ولوكان عندي منه عهدفي ذالك ماتركت اخابني تيم بن مرة و عمر بن الخطاب ثوبان على منبره ولقاتلتهما بيدي ولو لم اجد الا بردتي هذه

اوراگراسباب میں معنور والا عظی کی طرف سے میرے پاس کو مید ہوتا تو میں ایو بکر و مرکومنراطیر صغوراقدس میلی پرجست ندکرنے ویتا اور بے شک اپنے ہاتھ سے ان سے قبال کرتا اگر چیا بی اس جاور

کے سواکوئی ساتھ نہ یا تا۔

12

بات بیرونی که رسول انتخابی معاذ الله پهتیل ندموئ نه یکا یک انتقال فریایا بلک کی دن رات حضور کومرض میں گزرے مؤذن آتا نماز کی اطلاع دیتا حضور الویکر کو امامت کا حکم فریاتے حالا تک میں حضور منطقة کے چیش نظر موجود فعار موذن آتا اطلاع دیتا حضور منتخبی ابو بکرکو ہی حکم امامت دیتے حالا تک میں کمیس خائب ندتھا

ولقدارادت امر آق من نساء تصر فه عنه ابي ابكرفابي وغضب وقال انتن صواحب يوسف مروا ابابكر فليصل بالناس

اور خدا کی متم از واج مطهرات ہے ایک بی بی نے اس محاملہ کوابو بکر سے پھیرنا چا باحضورا قدر سے علیہ تھے۔ نے نہ بانا اور خضب کیا اور فر مایاتم وہی بوسف دالیاں ہوابو بکر کو تھم دو کہ امات کرے

فلما قبض رسول الله على نظر نا في امور تا فاختر نا من رضيه رسول الله المستحدد بينا و كانت الصلاة عظيم الا سلام و قوام الدين فيا يعنا ابوبكر رضى الله تعالى عنه و كان لذلك اهلالم يختلف عليه منا اثنا ن

پس جب کے حضور پر نور سیکھٹے نے انتقال فرمایا ہم نے اپنے کا موں میں نظر کی تو اپنی دنیا یعنی نلافت کے لیے اسے پیند کر لیا جے رسول اللہ سیکھٹے نے ہمارے دین یعنی نماز کے لیے پیند فرمایا تھا کہ نماز تو اسلام کی بزرگی اور دین کی دری تھی لہذا ہم نے حضرت ابو بکررضی اللہ عند سے بیعت کی اور وواس کے لاگل سے ہم میں کئی نے اس بارے میں خلاف نہ کیا ہی سب کچھار شاد کر کے حضرت مولی کرم اللہ تعالی وجبہ الاسنے نے فرمایا

فادیت الی ابی بکر حقه و عرفت له طاعته و غزیت معه فی جنوده و کنت آخذ اذا عطانی و اغز و اذا غز انی و اضرب بین یدیه الحدود بسوطی.

یں میں نے ابو کمرکوان کا حق ویا اوران کی اطاعت لازم جانی اوران کے ساتھ ، وکران کے لئکرول

په زيماريماريماريماريماريم د مناوي اويسيه جلد اول ع

rr

کیجہ جاوجہ چیش آئے تو میری قیمت کون اوا کرے گافر مایا ابو کمر پھر دریافت کیا اور جو ابو کمر کو پیکھ حاوث چیش آئے تو کون دے گافر مایا عمر پھر دریافت کرایا تھیں بھی پیکھ جاوٹ درچیش دوفر مایا

ويحك اذامات عمر فان استطعت ان تموت فمت

قال لى رسول الله سَنْ في مرضه الذى مات فيه ادعى لى اياك و الحاك حتى اكتب كتابا فانى الحاف ان يتمنى متمن يقول قائل انا اولى دياده بى الله و المومنون الا ابابكو حضورا قد سيرعالم عَنْ جَسِم من ميما اقتال فرمائ ويين اس يمن محد فرما يا بنا بالا الماكو حضورا قد سيرعالم عَنْ عَلَى الله عَلَى كَوْ بِل الله و الوكون كم محمد فوف بوكن تمنا كرن والاتمنا كرا اوركون كم فوف بوكن تمنا كرن والاتمنا كرا اوركون كم في والا

میں جہاد کیا جب مجھے لزائی پر بھیجے میں جاتا اوران کے سامنے اپنے تازیائے سے حدلگاتا مجر بعنیہ میں مضمون امير الموثنين فاروق اعظم وامير الموشين مثمان فني كأنسبت ارشاوفر مايا يقبي الندتعالي مليهم اجمعين مان البشة الثمارات الجهيد والنحو - بإر ما فرء ئے مثلا أيك بإرار شاو بود ثن نے قواب و يكها كه ميں ايك كۆكىن پر دون ان پرائيسا دول بے يمن اس سے بانی تهر جار باجب تب اللہ نے جاباتھ اوکر نے دول ليا دوایک بارتھنچا پخروہ ذول ایک بل ہو گیا ہے چرسہ کہتے ہیں اے قرنے لیا تو بس نے کی زبردست مرد گو اس کام میں ان کے مثل نے دیکھا بیبال تک کہ تمام اوگوں کوسیر اب کردیا کہ باتی فی فی کرا پی فرود کاہ کووالیس ہو ئے رواد الیشخان عنی انی جریر ق وعن این عمر رضی املہ تعالی منتحم امیر المونیمن مولی علی کرم اللہ تعالی و جہد فرماتے ہیں بن نے بارہا بکٹرت سا حضوراقدی نے فرمایا آئ کی رات ایک مروسال (اینی خود حضور عَلَيْنَ) نے خواب دیکھا کہ او بکرر مول اللہ عَلِی ہے متعلق میں اور مرابو بکرے اور عان مرے جاہر بن عبدالقد انصاری رضی اللہ تعالی منسافر ماتے ہیں جب جم خدمت اقد س حضور والا عظیم سے الحجے آئیں میں نذكر وكباكه وومردصالح توحضوراقدي جساور يعض كالجنض تتعلق وواس امر كاوابي بوناجس كيمهاتمه حضور پرنور ﷺ معوث ہوے ہیں رواہ عند ابوداؤو جا کم یائس رضی اللہ تعالی عندفریاتے ہیں مجھے بی المصطلق نے خدمت اقدس حضور سیدائر علین منطق میں بیجا کہ حضوے دریافت کروں حضور منطقہ کے بعد ہم ایج اموال ذکوۃ س کے باس مجیمیں فرمایا او کرتے باس مرض کی اگر انسیں کوئی حادثہ ویش آئے الّ كيه ويرفر ما عمر كورش كه جب ان ؟ واقعه : وفر ما يا عثيان كوراه عنه في المستدرك مجيح ايك في في خدمت اقلاس میں حاضر ہوئیں اور کچھ ونس کیا حضوراقدیں ﷺ نے فلم فریایا کہ حاضر جوانھوں نے فرنس کی آؤں اور حنور الله كالأونديا وَلِ فرمايا مجھے نہ بائ توايو کمرے بائ آتا روادا شخان عن جيبو بن مطعم رضي الله تعالمی عنه میمین ایک مرد سے ارشاد فریانا حمروی که چس نه جوان تو ایو بکر کے باس آنا عرض کی جب المحین نہ یا وٰں فرمایاتو عمر کے پاس فرش کی جب و دیجی نہلیں فرمایاتو مثان کے پاس

احر جه ابو تعییم فی الحلیه و الطیرانی عن سهل من ابنی حشیمة رضی الله تعالی عنه . ایک شخص سے کچھاونٹ قرشوں پر ثرید سے جب وووائن جاریا تھا کہ مولی تل کرم اند و جبہ ہے حال یو تھااس نے بیان کیافر ہالا صفوراقد س تھجھنے کی خدمت میں تجرعا ضرواور ترش کی کدا گرحضور عظیمی تھے تھا

ئېدا شے که بیمن زیاده ^{مستق}ق جول اورانقه شدمانے گا اورمسلمان شدمانین گیمگر اپویکر کوامام احمد کےایک روایت میں پیلفظ جیں کے قرمایا

ادعى لى عبدالرحمن بن ابي بكر اكتب لابي بكر كتابا لا يختلف المومنون في ابي بكو عبدالرحيين بن ابي بكو

گو باالوکیش ابو بکر کے لیے نوشتہ تکھیدوں کدان بر کوئی اختلاف نیڈ کرے چھر فر مایار ہے ووفعدا کی پناہ كمسلمان اختلاف كرين الوبكرك بارك مين - اس موضوع رفقير كي تعنيف افغليت مديق - كامطالعه يجيم .

41£19 alima

ایک مواوی ادارے ہاں کہتاہے کہ تیز کات ترام میں اس لئے کہ حضرت مررضی اللہ عنداس کے یخت مخالف تھے چنا ٹچال نے کہا حضرت مرر رہنی اللہ عند نے وو درخت کاٹ ڈالاتھا جس کے نیچ حضور الله الله عنه والناسحاب لي لتى اوركها كه الرّترك كاكونى مئله وتا تو حفرت عمر رضى الله عنه و ورفت مر

مسافل عبدالوحيد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یه مولوگ افترا ، باز ہے اس لیے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس درخت کو کٹوایا تھاوہ مصنوعی تھا چنانچے تفییر خازن میں بخاری شریف اورمسلم شریف کی متفق علیہ حدیث مرقوم ہے نیز معالم التزیل میں بھی بیرعدیث موجود ہے۔طارق بن عبدار طن کہتے ہیں میں جج کے لیے چلاتوراتے میں چند لوگوں کونماز پڑھتے ویکھا میں نے دریافت کیا پر کیسی مجد ہے ان لوگوں نے جواب دیا کہ دو درخت ہے جہاں رسول کریم عظیم نے بیعت الرضوان فر مائی تھی بین کر میں سعید ابن المسیب کے باس آیا اور میں نے انہیں اس واقعہ کی خبر دی انہوں نے کہا کہ میرے والدگر ای بھی بیت الرضوان میں شریک تھے انہوں

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبة محمد فيض احمداو يمي فمفرله ٣٣ ربيج الأول **٩٩ اج**

كانت فقال بعضهم نقول هذا يقول هذا فلما كثر اختلافهم قال سبرو وهبت الشجرة ورخت بیعت الرضوان کے مائب ہوجانے کے بعد حضرت مر رضی القد تعالی عند کا اس جگہ سے گزر بواتو آب نے اپنے ہمرایوں سے کہاو وردخت کہاں ہے۔ کی نے کہایہ ہے کسی نے کہایہ ب جب النا اختاف بزهاتو حضرت عمر منبي الله تعالى عنه نے فريا يا وو درخت تو جاتا رہا۔ اس کے بعد تغيير خاز ن ميں

پیچانا۔اس کےعلاوہ خازن وتشیر معالم میں بیروایت بھی ہے۔

بخاری شریف کی بیصدیث مبارکہ بھی مرقوم ہے کہ

من عمر قال رجعنا من العام المقبل . فما اجتمع مناا ثنا ن على الشجرة . اللؤ بايعنا تحتها وكانت رحمته من الله ـ

ن جُن عرف الماء الله لم يعلموها علمتموها فانتم اعلم فضحك كربيت كرومر عمال

جب ہم لوگ بیہاں آئے تو ہم اس درخت کو بھول گئے اور و ورخت ہم سے چھپ گیا اور ہم اس پر قاور نہ

بوئے بیفر ماکر حفزت سعید کہتے ہیں کداسحاب رسول سے کو گی اس درخت کونہ جانے اور تم نے جان لیا تم

ان سے بھی زیادہ جانے والے ہو بی فرما کر ہنے گئے۔ اس حدیث کوفتل کرنے کے بعد صاحب تغییر خازن

وفي روايه عن سعيد بن المسيب عن ابيه قال لقدر ايت الشحرةثم انيتها بعد عام

سعیداین المسیب اپنے والدے روایت گرتے جی کدان کے والدئے فرمایا وو ورخت جس کے

يْجِ بيت الرضوان موفَي تقى بين في ويكها تقالجر أيك سال كر بعد جب بين و بان آياتوش في اس كون

وروى ان عمر بن الخطاب مر بذالك المكان بعد ان وهبت الشجرة فقال ابن

حفرت عبدالله ابن محرے روایت ہے ہم آئند وسال بیعت الرضوان کے مقام پر والیس آئ تو ہم ہے دوآ دمیوں کا بھی اتفاق اس درخت پر نہ ہوسکا جس کے لیچے ہم نے بیعت کی تھی اور وہ درخت کیا تھااللہ تعالی کی رحمت تھی۔

پس ان احادیث کی روشنی میں بیرهتیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ شجر بیعت الرضوان بیعت کے دوسرے

🖔 فنا وي اويسيه جلد اول 🎇

سال بي لا پية بوگيا په څوه صفت هم ريغي الله ځيال عنه افريار پ جي " مجود دور خت قو ما اب بوگيا " بدايمي صورت میں یہ بات کیوکر محمج ہونکتی ہے۔ کہ اللہ ت تھی ابند قدن عند بیٹیجر روت الرضوان وُ کواد **یا قبا** اوراً مزهنزت قمر رمغی اید تعالی عشر کا کل درخت کا گوانا خرات بھی دو آس کا مطاب صرف مید دوسکتا ہے أيون وهش او كول في كل دور ب وراف وأثير رضوان جوابواتها السالة آب في اس فاو الكي س يجافي ك الي ال ورفت أو كو او ياجيد كرو رق أن عبد ارضى في روايت من طوم اوتا ب اور بكي يم كميتم إلى ك بواعلى ترك روروقا في تحقيم في بلده اجب الأحن بيدة كدنوا منوا في والمحارث والمراد الاستان

والله تعالى اعلم بالصواب ئىزە قۇلىغ ئاتدادىكى غفرلە **1591ھ**

مستله = ۱۴۲ =

سحابہ کے ستانی کاشرق علم کیا ہے؟

مساطل فورالته فير يورسنده

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

الله في اصحابي الله الله في اصحابي لا تتحذُّوهم من بعدي عرضا فمن احبهم فبحبى احبهم واامن ابغضهم فببغضي ابغضهم وامن اذاهم فقد اذاني وامن اذاني فقد اذي الله فيوشك ان ياخذ ٥ .

توجمه الله ي وروير التحاب رضي الله جهم كي بارب يس الله ي وروير التحاب ك بارے میں میرے بعد انتین نشاندند بنالیمنا جوان سے مجت رکھے گا تو میرے ساتھ مجت کی جدے انہیں مجوب رکے گااور جوان نے بغض رکے گاتو میرے ساتھ بعض کی دجہ سے ان سے بعض رکھتا ہوگا۔ جس نے انیں و کو دیاائ نے مجھے و کو دیا ور اس نے مجھے و کھ دیا اس نے اللہ کو دکھ دیا اور جس نے اللہ کو و کھ دیا تو قریب ہے کہ اللہ اس پراپی گرفت کرے۔ اللہ کے رسول عظیفے تحذیری (ذرائے والے) انداز میں فرماتے میں کے میرے بعد میرے محابہ رضی اللہ تھم ،میرے جانثار ساتھی جن کی جانثاری وتقو کی پرفرشتوں **کو** بحى رشك آيان كونشانه نه بناليز بصورت ويُعراد زى نقيجالة كي كرفت مين آنا مودًا ب بحي الرَّوقُ محابِه كرام

المعارعة بالمعارمة ومعايما والمعارضة المحالة المحالة

پی تقیید کرے تو وہ اپنا محکانہ جبنم میں سمجھے معجابہ رہنی التعظیم کو گالیاں ویٹا پیشش خداوندی سے نامیدی به نون ،اورحفاظ کی ذات وحقارت وحضرت نفخ عبدالتی ساحب نے مختیل الایمان میں انتاد کیے ،ونکھ ہے اور هنش على رسب موس في قل وسب محماية غربة التي تين - امر واقعي كياب؟ كيمولانا شاومهدا فتي صاحب كلاث و بول نے جو تھر رقر مایا ہے وی تھے ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے

قتال المسلم كفر سبا به فسوق.

هذو جعمه مسلمان وقل كرنا كفر ب اوراش وكافي ويتأفسل وفيورب بيبال برافظ سلم عام سلمان مراد ي مي لي جويا فير معي لي رين مطاب بية واكري مسلم كافل كفري اور عام مسلم كوگاني و ينافسق ب او في ق الزوكيير وع

و الله تعالى اعلم بالصواب كبير تمرفيض احمداويتي ففرار كم شعبان لاحماله ه

مستله ﴿١٤٣ ﴾

ما فاطمه بت على رضى القد عنها كا أكا ت هفترت مررضي القدعنة بوا؟ سائل اين محرقر يشي مفافر كان

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بال يُعْتِرِبُكُلِينُ وَفِيرُو نَے ٰلَكُمَا ہِ كُمْ سِيدِهَا فَانْطَلَقَ اللَّي بِيَتِهُ فَرُوعَ كَافَي حَنْد ٢ ص اول كريائي كرم الناكات-

(هاملده) الجبي دونوں کئی بوں کے ان صفحات پر النبی الفاظ میں ایام جعفرے دوسرے داویوں کی روایت بھی

(٣) فروع كاني معنفر تعربن يعقو بالليني عن أبي مستقل إب بي جس كابي عنوان بي و يكيف فروع كافي س اهما حصه اول مطبع تكصفو باب في مزوج إم كلوم به باب سيد وام كلوم ك ذكال من ب بهس عمل محمد ن پیتنو بکلینی نے حضرت امام جعفر صادق ہے دوروایتی نقل کی جیں جن سے روز روشن کی طرح کا بات ہو

"قطف الشمر في نكاح ام كلثوم بيمر"

تاہے کہ لی لی ام کانو مکا زمال دھنرت مرفاروق اعظم ہے ہوا۔

(هامنده) قرق القول من ۴۴۸ ش ان دونوں روایتوں گوسن کہا گیا ہے اس ہے اس شیر کا بھی روہو گیا جو کہتے ہیں کہ هنرے محررضی اللہ عند کے کا ٹان وائی روایتی شعیف ہیں۔

(٣) قانغي نورالله شوستري شيعه مجتبد لكحتا بكداكر

نبی دختر بعثمان دانو د علی دختر بعمر فرستاد (محالس المومنین ص ۸۵) قوجمه اگرتمی علیمالسلام نے تثان کو بئی دی تھی آو حفرت کل نے مرکودے دی۔

(۵) قاضي ورالله شوستري في يتحي تكلياب كركس في الوائس بي ويها كد

چراآان حضرت دختر خودرا بعمر بن خطاب داد گفت بواسطه آنکه اظهار شهادتین می نمود بزبان وع اقرار بفضل حضرت امیر می کرد.(نبعه محالس المومس س۱۸۸)

حضرت شیر خداعی الرتضی رضی الشاعند نے اپنی دختر نیک اختر عمر بن خطاب کو کیوں دی تھی اس نے جواب دیا اس جدے کہ عمر تو حید خداتعالی اور رسالت رسول اللہ عظیمتھ کی شہاوت زبان سے خاہر کرتا تھا ۔ اور حضرت عمر کی وامادی اور اس کی فضیات ۔

(۱) تاش نوراند شور تن شید تجه الحتا بمحمد بن جعفر بعد از فوت عمر بن خطاب بشرف مصاهرت حضرت امیر المومنین علیه الصلوة و آنه مشرف گشته و ام کلثوم را که بعدم کفات ازروئی اکراه درخبانه عمر بود تزویج نمود د (شیعه کی کتاب مجالس المومنیس ص

(هنامنده) محمد بن جعفر طیار کی وفات کے بعد سید دام کلثوم سے زکاح کر کے حضرت سید ناملی امیر الموشین کی داماد کی کاشرف حاصل کیا اور بیسید دام کلثوم پہلے کراہ سے ہم کے حبالہ نکاح میں تھی باوجود یکہ مران کے ہم کفونہ تھے۔

هافده العض لوك ائل ادانى سے كتيج بين كد حفرت مركا زكاح سيدناعلى كى بينسيد وام كاثوم فيس بوا

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي غفرله ٢١رجب المرجب فالم

مسئله:﴿١٤٤﴾

ر شيعه كتبية بين كه تمام مهاجرين وانصار ندرسول الله عظيفة كاجناره بره على اورندشر يك تجييز

اور تلفین ہوئے؟

ىسانل عبدا^{لعل}يم

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تھان گذشتہ حوالہ جات ہے بخو بی واضح اور ثابت ہوتا ہے کہ واقعی حضرت عمر کا نکاح سیدوام کلثوم وخر علی

ے ہوا تھا جس کا اٹکارمکن ٹیمیں جیسے کہ قاضی او رانڈ شوسری مجتبد شیعہ نے تکھا بے تفصیل ویکھیے فقیر کی کتاب ا

شیعہ کا بدو توکی خلط ہے اس لئے شیعہ کی معتبر کتابوں ہے انکا جنازہ میں حاضر ہونا ثابت ہے چند

حوالے متدرجہ ذیل ہیں: نبرالمصائب جلد (۱) کبل مصائب جناب سیدہ میں ہے اللہ تعالیٰ نے فر ایا

مخت شکہ الر شول اللہ و آلذین فغہ انسانہ غلبی الکفار و خصائه بینہ فی (بارہ ۲۹ سورہ الفتح)

حقو جعه جحررسول اللہ بیہ ہیں اور جوساتھ ان کے ہیں تخت ہیں کا فروں پر رحم دل ہیں آپس ہیں۔ جن کو خدا

تعالیٰ رحم ول فر مائے ان کو ایسا بخت دل گہیں کہ سمی کورطات مضور عقابیہ ہے مطلق رخی الم نہ ہوا بلکہ سب

اعداشادہ مرورہ و سے می تعالیٰ نے ان کے اس افتر اکوان کی اس کتاب ہے جمونا کیا کہا اے ورقہ جو کچھ

میں نے پچشم خود دیکھ اے بگوش وول میں وہ یہ کہ جب جناب رسول خدا نے ایک و نیا ہے رحلت کی تمام خورد

و برزگ اور زن ومردا حضرت کے در دفراق ہے مفوم ہوئے اور سے صغیر کیر بیتر اراور ہے تاب ہوئے

و برزگ اور زن ومردا حضرت کے در دفراق ہے مفوم ہوئے اور سے صغیر کیر بیتر اراور سے افترا ہوگیا کہ تمام اور سے نیا دوقے نہ ویک النہ یا سال میت واصحاب اخیار کو قعااور کو کی فضی ایل مدینہ میں ایسا نہ

کہ میں نے اے روتے نہ ویکھ (لحر المصائب حلد (۱) صفحه (۱۸) اور سے افترا ہوگیا کہ تمام مباج مین افسار واصحاب ایسے و نیا تا پاکھ ان کی شان میں فر مایا

مباج مین افسار واصحاب ایسے و نیا تا پاکھ ارکی طرف متوجہ ہوئے وحضرات شیعہ نے ان کو و نیا تا پاکھ ارکا طلب گار بنایا اور اللہ تعالی کو دنیا تا پاکھ ارکا طلب گار بنایا اور اللہ تعالی کو نیا تا پاکھ ان میں فر مایا

وهم و المعاون او بسیه جلد اول الم

rr

للفَفَقَرَاء النَّهِ اللهَ و رسُولَه أَوْلِنَكَ هُوْ الصَّادِ فَوْنَ وَالْمُوالَهِ فِي يَسْعُونَ فَصَلاً مَنَ اللَّهِ وَرضُوانا وَيَسْطُونَ اللَّهُ وَ رسُولَهُ أَوْلِنَكَ هُوْ الصَّادِ فَوْنَ (باره ١٩ ايس المسورة حشر) يوان والمُولِي اللهُ و رسُولَهُ والول على اللهُ عَلَى اللهُ و رسُولَ اللهُ و وَسُولُولَ اللهُ وَ وَسُولُهُ وَالول عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَ وَسُولُ اللهُ وَ وَسُولُ اللهُ وَ وَسُولُولُهُ وَالول عَلَى اللهُ وَ وَسُولُولُهُ وَالول عَلَى اللهُ وَ وَسُنَ عِلَى وَ وَسُ عِادِي وَ عَلَى اللهُ وَ وَسُولُولُهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَمَنْ مَعْ وَمِنْ مَعْ وَاللهُ عَلَى اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمُولُولُولُ وَاللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

والذين تبوؤ الدار والا بعان من قبلهم (باره ٢٨ ايت ٩ سورة الحشر) اورجن بندول نے مهاجرين سے پہلے اسلام والمان ميں جگہ پکڙي جوکو گن ان کی طرف جمرت كرك آتا ہے اس کومجت سے لیتے تیں جیسا كما اللہ تعالى نے قربایا

يحيون من هاجر اليهم. لا يجدون في صدورهم حاجة (باره ٢٨ آيت ٢ مسورة الحشر) اپنج دلول ميں اس چيز کي نبت کوئي حاجت نيس پاتے جوان لوگوں کوديدئ گئي ہے يعني مهاجرين کوجو پچود ے ديا گيا ہے اس کي نبت انصاراني دلول ميں کی طرح کا حدثيس پاتے

و یو ٹرون علی انفسھ ولو کان بھم خصاصة (بازه ۲۸ آیت ۹ سوره الحنس) یعنی انصارا پیےا چھے ایمان والے میں کداگر مباجرین میں سے کوئی مختان آن کے پاس آتا ہے آو اپنے کوچھوڑ گراس کو کھلا تا لپندگر تے میں اگرچہ تگلدتی سے خوداس کی جانب مختاج تھے اور یکی صفت اس کے ملاوو ہرچیز

رسترسترسترسترسترسترسترست ومناوى اويسيه جلد اول جي

mrz.

یں ہاورجب جب وشام میں برموک کے دن اڑائی ہوئی تو تکرمد والکے اصحاب رہنی اند مختم نے شہادت پائی اور اللہ تعالی نے اہل اسلام کو فتح دی تو ان اوگوں میں پھر متی باتی تھی کہ ایک نے پائی اڈگا کی دوسرے نے نکاو کی تو کہا پہلے میرے بھائی کو بلا دوجب اس کے پاس نے تھا کی اور لوٹ کرو یکھا تو دوسرے نے میرے اس بھائی کو بلا وکیکن جب تک اس کے پاس پہنچے اس نے قضا کی اور لوٹ کرو یکھا تو دوسرے نے کئی قضا کی اور دیکھا تو اول نے بھی قضا کی اس ان میں ہے گئی نے بھی ٹیمیں بیا رہنی اللہ معظم اجھیں ۔ (نفسیر مو اهب الرحمن بارہ ۲۸ سورة حشو) جولوگ ایسے جوانم دیوں کے موت کے وقت پائی کا بینا دوسرے کی خاطر ترک کریں اور اللہ تعالی ان کی شان میں فرمائے

يو ثرون على انفسهم ولوكان بهم خصاصه(پاره ٢٨ آيت ٩سورة الحشر

يبتغون فضلا من الله و رضوافاً (باره ٢٨ أبت ٨ سورة حشر)

كنتم خير امة اخرجت للناس

(ياره) ين ١١٠ سورة أل عمران)

قو جعمه ہوتم بہتر امت کے کہ ظاہر کیے گئے واسطے لوگوں کے یعنی تم ان قمام امتوں سے بہتر ہوجوابتدا سے اب تک لوگوں کے فائد سے اور ہوایت کے لئے پیدا ہوئی جں۔

تامرو ن بالمعروف و تنهون عن المنكر و تؤمنون بالله

(پارد ؛ آپ ، ۱۱ مورد آل عمران)

-

یہ آیات جو نبی اکرم مطالع کے اسحاب کی شان میں اللہ تعالی نے قر آن مجید میں بیان قرمائی ہیں اوران کا مومن ہوتا عابت کیا ہے اگر حضرات شیعہ کے نزویک وہ مومن نہیں ہیں تو خوارج علی المرتضی رضی اللہ عند کوئی مومن نہیں کتے شیعہ کس دلیل سے حضرت علی کا ایمان عابت کریں گے اگر رافضی اور خارجی قرآن مجید اور صدیت شریف پھل کرتے تو ہر گز گراہی میں نہ پڑتے کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے او لئے کہ ہم المعومنون حقا

(پاره ۱ آیت ۲۶ سورةالتوبه)

الله تعالى عالم الغيوب جل شانه نے قطعی مونٹین برحق ہونے کی شہادت دے دی دوم و ولوگ اس دیار کے منافقوں کی طرح ظاہر برتاؤئئیں کرتے تھے بلکہ قول وفعل دونوں موافق رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اولنك هم الصادقون

(باره ۲۸ آبت ۸سورة حشر)

اورفر مايا

وكونوا مع الصادقين

(پاره۱۱ آیت ۱۱۹ سورةالتوبه)

ورفرماما

الصديقون والشهداء عندربهم

(پاره ۲۷ آيت ۱۹ سورةالحديد)

جس بات پروولوگ متفق ہوں وقطعی مومنوں کا اجماع ہے اور ذرہ برابر نافر مائی ان کے زود کی پہاڑ ہے باپ و ماں واولا دوگھر بارسب خدا کے واسطے چھوڑ بچکے تھے وہ کسی کی پرواؤٹبیں کرتے تھے اورا پئی جان کواللہ تعالیٰ کے نام پر قربان کرتے تھے اس میں ذرہ برابر شک نہیں لین یہاں کے دافضع کو بیات خواب میں بھی نہ سوچھی اور بیروافض جمع جیسے بالکل منافق خبیث اپنے تفس پر قیاس کر کے صحابہ رضی الشعاعظم کے معاملات میں خور کرے گا دوسرف کا فرگر اومفرد ہوگا۔ (مواهب الرحمن ص ۱۶۶ باوہ الحنسر علم كرتے بومعروف اور مع كرتے بومكر سے اور ايمان لاتے بواللہ پر۔اس لئے كہ تم نيك باتوں كا تكم كرتے بواور برائيوں سے مع كرتے بواور اللہ پرايمان لاتے بواس لئے كہا فخر الاسلام نے كہ آیت میں اجماع کے جت ہونے پر دلیل ہے اس لئے كدان صفات كے لوگ سب كے سب برائى پر جع م مہیں ہو كتے۔ (بارہ ٤ ال عموان حلاصة النفاسيو ص ٢٨٧)

جن کی القد تعالی اس قدر تعریف فرمائے اگر و واشقیا جفا کار جیں تو بید سلمان رہے یا کا فر ہوئے اور بیر کہتے جیں کد دفعۃ سب کے سب دین خداہے کچر گئے اور سب نے ابو بکر بن قاف سے بیعت کی :ان کوشرم اور حیا مہیں آتی کہ بچی دین سے کچرنے والے تھے کہ جن کی شان میں الفد تعالیٰ فرماتا ہے

اولتك كتب في قلوبهم الايمان و ايدهم بروح منه

(باره ۲۸ آیت ۲۲ سورةالمحادله)

وى يى كدلكود ياالله في داول يمن ان كايمان اورروح قدس كوريعان كي مددكي

(پاره ۲۸ محادله خلاصه التفاسير ص ۲۹۰)

اوران کی شان میں اللّہ فرما تا ہے

ولكن الله حبب البكم الايمان و زينه في قلوبكم

(پاره۲۱ آيت ۷ سورةالحجرات)

ليكن الله تعالى في محبوب بناديا تهاري طرف ايمان اوراجيها وكهايا احداد الم من تهارك و كوه اليكم الكفر و الفسوق والعصيان

. (باره ۲ آيت ۷ سورةالحجرات)

اور برا کردیا تنهاری طرف گفراور فیق اور گناه او لنگ هم الواشدون

(پاره۲۹ أبت ۷ سورةالحجرات)

اليے اى لوگ راہ پانے والے بیں فضلا من اللہ و نعمہ فض ےاللہ کے اور فت ے و اللہ عليم حکیم اور اللہ واتا و کلت واللے۔ (حلاصہ النفاسیر ص ۲۰ بارہ ۲۱ حجرات)

> وهوانهواههاههاههاههاههاههاهه هناوی اویسیه جلد اول ا

. .

ے خارج میں۔

رسازهارهارهارهارهازهارهارها ﴿ فَمَا وَي اورسيه جلد اول ﴿

(مواهب الرحمن ص ١٤٢ ياره ٢٨ الحشر)

۱۵۲

اجتناب الحقیبہ میں صدعلی اسلام کے فقاوئی ان کے ارتد ادمیں فیٹو کئے گئے میں

(شمس الاسلام ماهنامه عزا حلد ٩ ٢٠٠٢)

منافتین فساو بر پاکرنے کا اراد و رکھتے ہیں گھرے باہر لکھا اور فرمایا با ابھا الساس بھیتی کہ حضرت رسول بھی فرح حالت حیات میں ہمارے امام و چیوا تھے ای طرح و فات کے بعد بھی امام و چیوا ہیں اور فود جمل خوات کے بعد بھی امام و چیوا ہیں اور فود آئے خضرت ہیں گئے نے فرمایا ہے کہ ای جگہ فوئ ہوں گا جہاں میری روح قبض ہوگی چونکہ بیالا فسس خلافت میں اپنا مطلب حاصل کر چکے تھے اس بارو میں حضرت امیر ہے کچھ نزاع نہ کیا اور کہا آپ جیسا مناسب مانے ہیں اس طرح سیجے ہیں حضرت امیر نے کہنے خود آگے کوئے ہوکر نماز بڑھی بعد اس کے مناسب مانے ہیں اس طرح سیجے ہیں حضرت امیر ان کے درمیان کھڑے ہوکر فرماتے تھے حضرت کے جنازے کے گروکوئرے بی رہے اور حضرت امیر ان کے درمیان کھڑے ہوکر فرماتے تھے ان اللہ و ملاتکته بصلون علی النبی باابھا اللہ بن امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما (بارہ ۲۲ آیت ۵ سرو فالاحزاب)

والله تعالى اعلم باالصواب

كتبة محرفيض احمداوليي رضوي غفرله

مسئله:﴿ ١٤٥ ﴾:

را مُضی تیرانی کے جناز وکی نماز جو کہ اسحاب ٹلاشد کی شان میں کلمات بداد فی کہتے ہیں پڑھنی

حايية بالنيس-؟

سائل ٹاہردضا کراچی

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

) حضرت ضعی رحمة القد علیه فریاتے ہے کدرافش اور خارجی فرقے پریمود ونساری کوایک محدود فعنیات میں است کا بیان کا بیان دانشی ہیں ہے ان کا بیان دانشی ہیں ہے ان کا بیان دانشی ہیں ہے کہ کہ مود ہے ہی جواب دیا کہ موی میدالسلام کا دیدار پانے والے ان کے اسحاب بم سب سے بہتر تھے اور فعاری سے بچ چھا گیا کہ قبہاری ملت میں سب سے افغنل کون گروہ ہے فعاری نے جواب دیا حضرت میں گئے کے یار سب سے افغنل تھے اور افغنی ہے ہے تھی کہ کہ اسحاب مہا بڑین وافعار کیے تھے تو رافعنی نے کہادہ سب بدتر تھے یادگ اسلام کا دعوی کرتے ہیں۔

(مواهب الرحمن باره ۲۸ سورة حشر)

ف یے ٹی گی صحبت کا افر کدان کے نزویک سب سے بدتر نظیفو فربانند موئی میدالسلام اور میسی میدالسلام کے اصحاب کے برابر بھی تہ تجھا۔ اور خطیب نے لکھا کہ هفتر سے امام زین الحابدین رشی انند عذک وقت میں ایک مرتبہ آپ کے حضور ش بچھا محرافی لوگ آئے اور ہاہم بیٹے کر هفتر سے ابو کر صدیق ویژان و محروشی اللہ عصم کی برائیال کرنے نظاور یہاں تک برائی کی کہ هفتر سے امام رشی انند عنہ جونہایت حلم اور بروبار تھے عصم می آگئے اور فرمایا اے لوگو کیا تم مہاجرین اولین میں سے جوعرا قبوں نے کہائیں آپ نے فرمایا چرکیا

والذين تبوة الدار والإيمان

(پاره ۲۸ آيت ۹ سورةالحشر)

میں سے ہو مواقیوں نے کہا کرٹیس آپ نے فرمایا پھرتم نے ان دونوں جما متوں سے تیرا کیا یعنی ان میں سے تیس ہوا دران سے بیزار ہوتے ہوا در میں گواہی دیتا ہوں کرتم تیسری جماعت میں ہے بھی ٹیس ہوجن کے تی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا و اللہ بین جانو میں بعد ھے الاید

(باره ۲۸ آیت ۱۰ سورة حشر)

اب تم میرے پاس سے اٹھے جاؤاللہ تعالیٰ تعبارا ہراکرے اور آپ نے فریایا ایک اور شخص کو بعد بیان کرنے دوآیوں کے کہتم ہے اللہ وحد دلاشریک کی کدا گر تو تیسری آیت میں ہے بھی بوا تو اسلام سے خارج مترجم کہتا ہے کداس مقام سے جماعت مشاکع خشیہ و مالکیہ و شافعیہ وغیر حم تجھم اللہ نے فریایا کر رافض اسلام **مسائل ف**داخسين قادرآ بإه

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حنور بلام تنتاز الى قدس بروككت مي لا يجو ز اللعن على المعاوية رضى الله تعالى عنه لان عليا صالح معه و فيه ان الحسن بن على رضى الله تعالى عنهما صالح معه و لو كان مستحقا للعن لكان لايجوز الصلح معه

(شرح عقالد صفحه ١١٦)

یعنی حضرت معاوید رضی اللہ تعالی عند پر لعن جا ترقیش کیوں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عند نے سلم کر کی تھی اور ای حاشیہ بیس ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ تعالی عند نے بھی آپ سے مصالحت فر مائی تھی اور اگر حضرت امیر معاوید رضی اللہ تعالی عد لعن کے سختی ہوئے تو البند ان کے ساتھ سلم جائز نہ ہوتی اور فر مایا وفی الا نو او لا بعجوز الطعن فی المعاویة لانه من کبار الصحابة وضی اللہ تعالی عنه حضرت امیر معاوید رضی اللہ تعالی عند کے بارے میں طعن جائز قبیں کیوں کہ وہ کیار سحابہ بیں سے ہیں اور علامہ نو وی شارح مسلم رقطراز ہیں

واما معاويه رضي الله تعالى عنه فهو من العدول القضلاء والصحابة النجباء

(نووی شرح مسلم حلد ۲ ص ۲۷۲ و نمته مظاهر حق ج ٤ ص ٥٢)

یعن حضرت امیر معاویر رضی الله تعالی عند فضلا ، عادلین اور سحاب اخیار میں سے بین اور صاحب تاریخ الحلقا ، چند واقعات نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں رسول الله علی نظاف نے چونکہ ارشاد فرمایا ہے کہ جب ہمارے اسحاب کا ذکر کیا جائے تو خاموش ہوجا ڈال کے مجال دم زونی نہیں۔ بہر کیف اگر ڈائی عداوت ان باہمی لا انہوں کا سب ہوتی تو صلح مشکل ہوتی ۔ اس کے علاوہ ہمتی اور ابن عساکر نے بشام کے واللہ سے روایت کی ہے کہ حضرت معاویہ رضی الله تعالی عند کی طرف سے حضرت حسن رضی الله تعالی عند کوا کیک لاکھ سالا نہ وفیف ماکرتا تھا (بیان الامراء صرہ ۱۰۰) کیا کوئی خلیفہ این قرشن کے ساتھ بھی ایسا معالمہ کرتا ہے حاشا و کلا ان کا آپس میں ذاتی عاد نویس تھا اس لئے کی پر بھی لعن جا ترضیں بلکہ ابلسنت و جماعت کا بیع تھیوہ ہے جبیا کہ علامہ نو وی اور علا مند تی تحرفراتے ہیں ،

من قاتل في سبيل الله وجيت

پی وہ لوگ بی آیت پڑھتے اور حضرت رسول پر صلوات بھی کر باہر چلے جاتے تھے تا کہ تمام اہل مدینہ
اطرف مدینہ والے اطرف آنحضرت پر صلوات بھی بھیجیں طبری نے حضرت امام باقر سے روایت کی ہے کہ
اس آبادی میں وافل ہوتے اور بغیرامام اس طرح نماز جنازہ پڑھتے ہے دوز دوشنہ اور شب سہ شنہ کوئے تک
اور ہرروز مہ شنہ کوئٹا م تک تا کہ اہل مدینہ واطراف مدینہ کے تمام مردول تورتوں چھوٹوں بروں نے حضرت
پر نماز پڑھی کھینی بہند حضرت امام مجمد باقر سے روایت کی ہے کہ جب حضرت نے رحلت کی حضرت پر تمام
ملا تکہ اور مہاج کین وانصار نے گروہ گروہ نماز پڑھی (حیات القلوب ص ۱۰۸۸) تا کہ ان نماز کروند ہر
اوجہج اہل مدینہ و نماز کروند ہر او ملا تکہ و مہاج مین وانصار فوج فوج (الصافی شرح اصول کافی کتاب
الحجمة حز سو حصہ باب مولد النبی و وفائد ص ۱۷۷۸)

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه محرفيض اتماد لي ففرله ٢٢ر جب ١٣٣١

مسئله:﴿١٤٦﴾:

حضرت امیر معادیہ رضی اللہ عنہ پر بعض لوگ لعنت کے روا دار ہیں کیا سیجے ہے اس کی وجہ بتاتے ہیں کہانہوں نے حضرت علی الرتشنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ لزی اس کا سیجے جواب لکھنے ۔

وهه وی اویسیه جلد اول آی

- 101

المسنت وجماعت سے خارج نہ ہوگا (خناوی رشیدیہ حصہ دوم ص ۱۹۱ من ۱۱ میں اسلامی ایسیات ہے جو کے اصلامی اسلامی کی کافر کئے دالا کا فرجو جاتا ہے جیسا ان کو کافر کئے دالا کا فرجو جاتا ہے جیسا کہ مولوی اسلامی کی کافر کئے دالا کا فرجو جاتا ہے جیسا کہ مولوی رشید احمد نے کہا ہے کہ دویہ ہے کہ مولوی محمد کا عام تقی بدعت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے مولوی محمد کی جاری کرنے والے اور سنت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے اکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور محمد کی تاریخ کی مولوی محمد کی مولوی محمد کی نام رکے ہاتھ سے شہید ہوئے گئی جس کا خاہر حال ایسا ہود وولی اللہ اور شہید ہے جس تعالی فریاتا ہے ان اولیانہ الا المصنفون کوئی نہیں اولیا جس تعالی کا سواحتیوں کے ہو جب اس آیت کے مولوی اسمعل ولی ہوئے اور حسب فوتے ہے دیے۔

من قاتل في سبيل الله وجبت

پی وہ لوگ بھی آیت پڑھتے اور حضرت رسول پر مسلوات بھیج کر باہر پطے جاتے ہے تا کہ تمام اہل مدیند اطرف مدینہ والے اطرف آخضرت پر مسلوات بھی بھیجیں طبری نے حضرت امام باقرے روایت کی ہے کہ اس آباد کی میں واقعل ہوتے اور بغیرا مام اس طرح نماز جنازہ پڑھتے ہے روز دوشنباور شب سہ شنبہ کوشج تک اور ہر روز سہ شنبہ کوشام مک تا کہ اہل مدینہ واطراف مدینہ کے تمام مردوں عورتوں چھوٹوں بڑوں نے حضرت پرنماز پڑھی کلفنی میں محضرت امام محمد باقرے روایت کی ہے کہ جب حضرت نے رحلت کی حضرت پر تمام ملائکہ اور مہاج ین وافسار نے گروہ گروہ نماز پڑھی (حیات الفلوب ص ۱۰۸۸) تا کہ ان نماز کرد تد ہر اوجہج اہل مدینہ ونماز کردند براو ملائکہ ومہاج ین وافسار فوج فوج (الصافی شرح اصول کافی کتاب المحمدة حز سو حصد باب مولد النبی و وفاتہ ص ۱۷۷)

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه محرفيض احداد لي ففرله ٢٣٠ر جب ١٣٢١

مسئله:﴿١٤٦﴾:

حضرت امیر معاوید رضی الله عند پر بعض لوگ اهنت کے روا دار بیں کیا سی بھے ہاں کی وجہ بتاتے بیں کدانہوں نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ عند کے ساتھ جنگ لڑی اس کا سیح جواب لکھتے ۔

وهد رهدرهدرهدرهدرهدرهدرهد وهد متاوی اویسیه جلد اول

ror

سائل فداحسين قادرآ باد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حقور عام التا والى قدس مروكات إلى لا يجو ز اللعن على المعاوية رضى الله تعالى عند لان على المعاوية رضى الله تعالى عند لان على وضى الله تعالى عنهما صالح معه و لو كان مستحقا للعن لكان لا يجوز الصلح معه

(شر-عفائد صفحه ١١٦)

یعی حضرت معاوید بنی الله تعالی عند پرین جا برئیس کیوں که حضرت علی رضی الله تعالی عند نے سلح کر لی ا تھی اورای حاشیہ ش ہے کہ حضرت حسن رضی الله تعالی عند نے بھی آپ سے مصالحت فرمائی تھی اورا گر حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالی عند تھی تھی جو تے تو البتدان کے ساتھ سلح جائز نہ ہوتی اور فرمایا وفی الا نواز لابحوز الطعن فی المعاویة لائه من کلارالصحابة رضی الله تعالیٰ عنه حضرت امیر معاویہ رضی الله تعالیٰ عند کے بارے شی طعن جائز تیس کیوں کہ وہ کمیار سحابہ میں سے تیں اور علام منوری شاری مسلم قسطراز بیں

واما معاويه رضى الله تعالى عنه قهو من العدول الفضلاء والصحابة النجباء

(نووی شرح مسلم حلد ۲ ص ۲۷۲ و نسته مظاهر حذ ۳ و ۲۷۲ و نسته مظاهر حذ ۳ و ۲ د ۱ ک کور ۲۷۳ و نسته مظاهر حذ ۳ و ۲ د ۱ ک کور ۲۷۳ و نسته مظاهر حذ ۳ و ۲ د ۱ ک کور ۲۷۳ و نسته مظاهر حذ ۳ و ۱ د ۲ ک کور تاریخ اختیاد میل سے چین در در احتیاب کا در احتیاب کا در کا جائے تو قاموش ہو جا وال کے مجال دم زونی نہیں ۔ ہمرکیف اگر ذاتی عداوت ان با ہمی لا انتیوں کا سبب ہوتی تو صلح مشکل ہوتی ۔ اس کے علا و بہتی اورا بین عبا کر نے بشام کے والد سے برائے کی کا سبب ہوتی تو صلح مشکل ہوتی ۔ اس کے علا و بہتی اورا بین عبا کر نے بشام کے والد سے براؤی کا کور در ایس کی اللہ تعداد کا ایک اللہ کور ایس کی التحد کر ایس میں دائی عند کوا کی خلیف این خلیف ایس کی ایسا معاملہ کرتا ہے مثان کی برائیس بلک البلہ نہ و جماعت کا یہ عقید و جاعت کا یہ عقید و جماعت کا یہ عقید و

ا قال صالحہ میں دوسرے اہل ایمان سے پچھ کم نہ تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی سر اؤمذ اب نسبت دوسروں کی

كما قال الله تعالى ان المنا فقين في الدرك الاسفل من النا ر

بنابرین موال ندگوریش جس میرکی بیعت کاذکر ہے اس کی بیعت حرام ہے اگر وہ میرانجی عقائد پرمرا تو

سید حاجتیم میں جائے گا۔اور جولوگ جان ہو تھے کرا ہے جہتمی کے مرید :ور ہے میں وہ بھی اس کے ساتھ جہتم

جولوگ نرکور کمراه پیری سیت ہوئے ہیں انہیں بیت فوز اتو زو پناضروری ہے اور بیقاعدہ اسلامی اور

تصوف كاسلم بيك دفاح كاتوزنا شوبرك باتحديس بوتا باوربيت كاتوزنا مريدك باتحد يس يجى وب

ب كدير الرائك بارم يدكو كي كوتو يراثين قواس ك كنيت بعث يس أونى جب مريدي براطن

میں جائمیں گے کیونکہ قیامت میں ہر پیروکارا پنے چیشوا کے ساتھ ہوگا

كما قال الله تعالى يوم نبعث كل اناس باما مهم-

واماالحروب التي جرت بين الصحابة فكانت لكل طائفة شبهة اعتقدت تصريب انفسها وكلهم عدول ومناولون في حروبهم و غيرها ولم يخرج شيء من ذالك احد امن العدالة لانهم مجتهدون اختلفوافي مسائل من محل الاجتهاد كما يختلف المجتهدون بعدهم في مسائل وغيرها ولم يلزم من ذالك نقص احدمتهم

(مووی ج ۲ ص ۲۷۴ مطاهر حق ج ص ۸٦)اور بیر حال دولزائیال جومائین محابه واقع بو کم پیل ہرگرہ وک لئے شیرتھا جس کے سب سے برخض نے اپنے کوئٹ پر سمجھا اور سب کے سب عاول میں اور اپنے حروب وفيرو مين متاول جين اوران اشياه شن سے كوئى شے عدالت سے ان كونيس نكا تى ۔اس واسطے كم سخابه ججتهد بین به مسائل میں اختلاف محل اجتماد میں فرمایا ہے جبیبا کہ انکہ جمجعد بن صحابہ کے بعد وعاو فیرو ك مسائل بين اختلف بوئ بين اوراس اختلاف سان بين سي كى كالتعن أيين -

مستك ﴿١٤٧﴾.

کیا فرماتے میں علماء وین اس مسلنہ میں ایک شخص جو بظاہر نیک اور زاہداور مثقی نظر آ تا ہے لیکن خلفا مراشدین میں سے حضرت محرفاروق رضی اللہ تعالی عنداور حضرت مثمان رضی اللہ تعالی عند اور عفرت ابو برصد يق رضى الله تعالى عنهم كو كملم كلاسب كالى بكتاب اوران كى خلاف كوتسليم بيس كرا اور في کر پھر ہنگائیں کے جار دعنرات کا انکار کرتا ہے بلکہ ایک کو مانتا ہے اور تنیوں کا منکر ہے اور رمضان السیارک میں اعتکاف میں میشنے کو وہ یزید کی سنت قرار ویتا ہے اور خافا مراشدین کو باغ فدک کے بارے میں خلاکم کہتا ہے کیا ہے آ دمی کو پیر بنا ڈاور بیعت کرنا جائز ہے پائیس اور جولوگ بیعت کر چکے ہیں ان کے بارے میں کیا

مسامل وين محمد خانپور شلع رحيم يارخال

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب نجات كادارومدالسج عقائد يرب الرعقيدويس بال برابركي داقع بوكي توجئهم انجام بوكا منافقين

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداولي غفرلة الرجب إمالا

والله تعالى اعلم بالصواب كتبه محرفيض احداد ليى غفرلة الرنظ اول الاسلا

roz

(بارده آیت د ۱ ۱ سورةالنساء)

(پاره ۱۵ آیت ۷۱ سورةینی اسرائیل)

مسئله: ﴿١٤٨﴾:

ہوجائے توبیعت ٹوٹ جاتی ہے۔

نبت ختر تالی ب

شيعه كتي بين كدازواج مطبرات ابل بيت مين فيمن كيابيدوست ب-**مسانل** طارق محمود خان بور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب غلط ہے کیونکہ خودسرور عالم ہے تالیج نے آیت کی تغییر میں اپنی از واج مطهرات کوائل بیت میں شار قربايا بے چتائچروى بے ـعن ام سلمة رضى الله عنها قالت في بيتى نزلت انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت الاية قالت فارسل رسول الله عليه الي فاطمة و على

المناوي اويسيه جلد اول الله

والحسن والحسين فقال هو لا ء اهل بيتي قالت فقلت يا رسول الله سين اما انا من اهل البيت قال نعد يعني كما المسمرز ويخ سادل في كداّ يت الليم مير عاكمرين ازل وفي مجراً بالح حضرت على اور فاطمها ورحضرت حسن اور حضرت حسين رضوان القديميم كوطلب فمرما كرفر وايابيه ميراء الل بيت میں اور بطور استفہام کے میں نے عرض کیا کہ میں اٹل بیت سے نبیس ہوں آپ نے قر مایا ہاں (نفسیر كشاف و مدارك و تفسير كبير)اوربيفاوي ثريف بلددوم من كر وتخصيص اهل الشيع ان اهل البيت على و فاطمه و ابنا هما و هذا تخصيص لاينا سب بماقبل الا يات و ما بعد يخصيص جوشيد كرت بي كدابليك صرف يهي حيار بين بيفاط ب آيات كالأقبل و بابعدائ كالأليد ننبس کرتا۔ بلکہ خووقر آن مجیدیں اہل بیت کا اطلاق از واخ پرآیا ہے چنانچہ کی لی سارہ زوجہ سید ناابراہیم مل نبينا وعليه الصلوّة والسلام مسيمتعلق الله تعالى نے قرمايا - رحمة الله و بركاته عليم الل البيت - (سورة هو د.) آیت ٹیں اہل بیت ہے بی بی سار و مراد ہے۔ شیعہ کا از واخ کا اہل بیت ہے خارج کرما اپنی مراد ہے جو سراسرغلطاور قرآن وحدیث کے مقاصد کے خلاف ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمد فيض احمداولي غفرله يها ذوالحجه الهوسياها

مستله: ﴿١٤٩﴾

حضور سرورعالم عظي كضليف برخق مفرت صديق اور مفزت عمر يرشيعه الزام لكاتي مين كه انہیں نلافت کی لائج پڑگی ورند صفور نی پاک علیہ کی نماز جناز ویس شام ہوتے اور آپ کا جناز ومبارکہ تین دن تک ایسے گھر میں رکھار بایا توگ وفتانے کے لیے نہ آئے بلکہ خلافت کے مسلم کو ملے کرتے رہے۔ شيعه كے سوال كاجواب تحقیقی دیں۔

ىسانىل نوردىن خانپور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب حضور سرور عالم عظی کے وصال کے بعد امام خلیفہ کامقرر کرنا ضروری تفااور بیدونوں حضرات مبا جرین وانصار کا جھڑا آنتم کرنے کے لیے تشریف لے گئے تھے ان حضرات کو دونوں امراہم محسول ہوئے

رمدره ورمدره رمدره المدرسة والمدروسة والمدروس

ك حضور عظين ك بعد محابه كالجنز اطول يكزتا تواس موقعه پرامت كاييزاؤا بناست بجايا - اور پزوك امامت وخلافت کامعاملہ طے کرنا بھی اس لیے ضروی قما کہ دین وونیا جملہ امورای ہے متعلق تتے ۔ادھر حضور ﷺ کاوصال کے بعد آپ عظیفہ کاوفنا ڈاس کئے اتنا ضروری نہ تھا کہ ان کااور بم سب کا مقیدہ ب كدانميا عليم السلام ك اجهام ظاهر في وصال ك بعد تين مجزت اكرآب علي كاجيد مبارك قيامت تک مدفون نه جوتا شب بهمی اصلافرق نه پرتا و کیهیئه حضرت سلیمان علیه اسلام بعداز وصال ایک سال كور ب رب محابد رام رضى الذعنهم بيك وقت نماز كيداد اكر ككة جب كه نها بليم السلام كا خاصب ك جبان وصال بواوبان مدنون بون اورحضور للطيقة سرورعالم للطيقة كاوصال مباركه تجروعا نشدمين بواتخااور چھوٹا سا ججرہ تھا فلاہر ہے کے تمام سحابہ کیسے بیک وقت نماز ادا کر سکتے اسلے ٹو لیاں نو لیاں ہو کرنماز ادا فرمائی ایک جماعت پڑھ کرآتی تو دوسری بھی ای طرح اورتیسری بھی ای طرح اوریپاسلسله تین دن مسلسل رہااوریپ تو تین دن تھے اگر تین بر*س گزر*تے ہے جھی صفور سیالیٹھ کے جسم اقدس کو پکھے نہ ہوتا اور تمام سی ہے گرام مہا 9.9 انسار مثنى الله تعالى منهم كي جب نماز جناز وكابيعال تعاتو تمين دن تك مضور سيطيقة كامرفون نه بهونا لقدرتي امر تفااوراس میں شخصیت اور دیگر سحابہ کا کیا قصور ۔ اگر شیعہ تصور ثابت کرتے ہیں تو یہ تصور تو ابلیہ یہ اور پاٹھنوص حضرت علی رضی احد تعالی عند کا ثابت ہوتا ہے کیوفکہ تلفین تد فین گھر والوں کے ذمہ ہوتی ہے نہ کہ بابروالوں كے تفصيل فقيركارسالد جناز ورمول (كمتب او يسبه رصوبه بها ولبور) من و كيمين

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محدفيض احمداوليي غفرله ٢٣ريج الاخرساميل

مسئله:﴿ ١٥٠ ﴾:

كيافر مات جي علما وكرام ال مستله مين كوسمي فيض محدث كها كداسلام كي وكيواليي با تيل میں جو کہ ہم ان کو ظاہر نیں کر گئے کیونکہ فقداور فساد کا خطرہ ہے اس میں سے ایک بات سیا ہے کہ حضرت امیرالموشین عثان غنی رضی الله عنه نے قرآن شریف کا کچھ حصہ جلا دیا تھا۔ اگر نہ جلاتے تو اس سے کہیں زیاد ہ فتذاور فساد ، و تااس پرسمی فیف محمد ندکور نے کہا کہ اگر حضرت امیر الموشین عثان غنی رضی اللہ عنہ وہ آیات نہ جلاتے تو اب شیعہ مذہب کو مجلہ نہلتی اس پ^سسی اللہ بخش نے کہا کہ پھر تو نعوذ باللہ حضرت امیر المومنین عثمان

غنی رضی الند عند نے دھوکا کیا نیز سمی فیض محمد ندکور کا مقید دے کدآئ کے قبام ولیوں سے بیزید بہت اچھا تھا لہذا اس کا درجہ اور رہ برکوآئ کے ولی الفرنیس کی تج تقاب دریا فت طلب امریہ ہے کہ حضرت امیر الموشین مثان فنی رضی القد عند پر لفن کرنے اور الزام لگانے والا اور قرآن پاک کی تحریف کا قائل نیز موجود وولی اللہ پر بیزید کوفو قیت اور فضلیت دینے والے سے متعلق شرعا کیا تھم ہے کدا سے محفق سے ساتھ برتا و کرکھنا جا بڑے یائیس اور اس کے نکاح کے متعلق کیا تھم ہے آیا اس کا ذکاح باقی ہے اپنیس۔

مصاهل غلاميسي جوئية بحكر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

the anti-mismismismismismismi

🤻 فقا وي اويسيه جلد اول 🐩

تملد کیا (۵) سمجد نبوی اور منبر رسول الند مین کی برخمتی کی (۱) سمجد نبوی میں گھوڑ ہے با تدھے (۷) سمجد نبوی میں گھوڑ ہے با تدھے (۷) سمجد نبوی میں بی تقل و غارت کا بازار گرم کیا (۸) مدید یا کی عصب ما ب فورقوں کے گھروں کو لوقا (۹) مکہ شرسہ کا محاسرہ کرنے خانہ کعب پر پھر برسائے اس پر پھروں کی بارش کی (۱۰) کعب معظمہ کا غلاف جادیا اس کی بیشرار تیں اس کے طاوہ ہے جو اس نے کر بلا کے میتے ہوئے ریگئتان میں آل رسول النہ کا تجا پہلے کہ بوجود بازی بندگیا اور فیر ووقیر ووقیر ووقیر ووقیر ووقیر ووقیر ووقیر کی گھٹے پر در کے مشارخ و پر ان بدلا ہے کہ بازی برختی ہے تمام اولیا ، دور حاضر و پر بزید پلید کو فوقیت ورک مشارخ و پیران وظام میں و کچھا ہے اس نے اپنی برختی میں اضافہ کیا گھٹی نے کور اور پر معلوم نہیں کہ حضور نبی

من عادی لی ولیا فقد آذنته بالحوب رواه النبی ﷺ (منسکی افس ۱۹۷) **دّو جمه** - بوخنس میرے کی ولی سے مداوت رکتا ہے اے میرااعلان جنگ ہے اس اعلان جنگ سے بر مراؤش کہ اس کی روز کی تنگ ووجائی کی یاوہ جو کا مرجائے گایا ہے دنیاوا لے منڈیس لگا کیں گے بلکہ اس کا مطلب ہے کہ اس کا فیاتمہ قراب وگاچتا تھے (روحی الریا حیق ہے ۷) میں ہے کہ اول

عقویة المنکوعلی الصالحین ان یحوم بر کاتھم قالوا و یحش علیهم سوء ایے بر بخت کی معمون سزایہ کے دواولیاء کے برکات سے محروم اوراس کا فاتر فراب وگااس نے یہ کواس اس لیے لک کہ بارے دور یس وایول کی قدر و منزلت اوگول کی نگا وول یس فیس ری ادحرا یک بر بخت قوم نے بزیر کو برق بارت کرنے کی کوشش کی در داسلاف خصوصا غیور سلاطین بزیر کے معتقدین کو مخت سزائیں و سے سیدنا ایر الموشین صفرت مربن فبرالعزیز رضی اللہ تعالی عند کی شخصیت سے کون نا واقف ہے جن کی اسلام پروری چاروا تک عالم ہے انہوں نے ایک شخص کو بیس کوڑے گلوائے جس نے بزیر کو امیر الموشین کہا کا الھی المصور علا صالم الم می گرفتی مذکورا ہے اقوال سے کہتا رہے کر میرا ارادہ کی کے اور تما اب جب تک کہتا تب نہ ہو فار خ

والله تعالى اعلم بالصواب

کتا بے کلید مناظر ہ جس کی تھیج مرز ااحماملی امرتسری نے کی (معلموع الاهور ص ٤٤٤) میں لکھتا ہے کہ جم شعع میں کا اعتقاد ہے کہ قر آن جس کوخدانے اپنے رسول پر نازل کیا اور جو اس وقت ووجلدوں کے اندر لوگوں کے ہاتھوں میں موجود ہے وواس نے زیادہ نہیں اتھا اوراس کی سورتیں ایک سوچود و ۱۱۴ میں اور جو گھی ہم شیعوں کی طرف بینبت وے کہ ہم شیعہ کتے ہیں کہ قرآن مجید موجود مقدارے زیادہ تھا دہ جمونا اور کاذب اور مفتری ہے اس عقیدہ پر دور حاضرہ کے حقق شیعہ دلائل قائم کرتے ہیں اور کلید مناظرہ میں اس پر بہت براز وراگایا ہے متقدین شیعہ ہے درجنوں کتابوں کے حوالہ جات درج کئے میں سوال میں جس فخف کا قول ذکور ہے اس نے مرثیہ خانوں ذاکروں جابلوں یا عام افواہ بن کر امیر الموشین مثان غنی رضی اللہ عنہ کو ملعون تضمرا کرا ہے جہنی ہونے کا ثبوت دیا ہے اللہ تعالی ہدایت دے دراصل اس مسئلہ کی حقیقت یوں ہے کہ حضور عظیفتے کے زمانہ مبارکہ میں قرآن مجید مرتب بہترین معلوم تھالیکن نظریز وں اور درخت خریا کی مچھال وغیر و پر کنند و تھا سید نا صدیق اکبر رہنی اللہ تعالی عنہ کے عبد مبارک میں کاغذوں پر یکجا جمع کردیا گیا اس کی تقلين سيدنا فاروق اعظم رضى اللد تعالى عنه كے زمانه مبارك ميں ہوئى سيدنا عثان نمنى رضى اللہ تعالى عنہ كے دور خلافت میں اختلاف بر پا ہوئے محتف لغات کے لوگ اس میں ایک دوسرے سے کہتے کہ ہماری قرآت (افت) تنهاري قرآت سے اُفغل ہے اور بہتر ہے سید نا عثمان غنی رضی الله تعالی عند نے اس اختاا ف کودور فرمایا که بامشور وجلیل القدر محابه کرام بیشول سیدنا علی الرتضی رضی الله عند قرآن مجید کومختف لغات سے علیمہ و کر کے صرف ایک لغت قریش پر علیمہ ومصحف (قرآن)لکھوایا اس سے قبل مختلف لغات ہے ملے بوع صحائف من تضحقين فقيراو يسى ففرلة حروف بإنى دهلوا كرتير كأتقسم فرما يا اورو وفر ماني حيمال چيزا جات جن پرچروف منقش تنے جلوادیئے تا کہ بعد کوسلیمان علیہ السلام کی امت کی طرح فتند ہریانہ ہوجائے انجی پرچہ جات اور چیز اجات کوجلوانے ہے بعض جاہل شیعہ کواعتر انس کا موقع مل گیااور بلاحقیق کچھ کا کچھ کہدیا جس ے بے شار بندگان خدا کے ایمان ضائع ہوئے

دوسرا جواب - سوال میں دوسری بات بزیدے تقیدت کا ذکر ہے یہ بھی بنی ہر جہالت در نداس غریب کواتنی جرآت ندموتی مندری ذیل بزید کے چند حرکات نازیبادری ہوتی میں (۱) ماؤں بہنول بنٹیوں ہے ہم بستری کی (۲) شراب کو عام کیا (۳) گانے والی فوجوان کؤکیوں سے گانے ہے (۳) مدید منورہ پر

كتبه محرفيض احمراو ليحاففرله يهتاذ يقعد كالمتا

مسئله ﴿١٥١﴾

کیاسید دام کلتوم نبت علی الرتشی کا نکاح حضرت عمر دمنی التدعنیم ہے ہوا۔ **ساخل** نذیراحمر صادق آباد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نی بی ام کلؤم بت حضرت علی رضی الته عنبم کا اکاح حضرت محررضی القدعند ان کی رضا مندی ہے ان کی رضا مندی ہے ہوا تھا۔ اور بنت علی اپنے شو ہر حضرت محمر کشر ان کی زندگی مجرآ باوری تھیں ان سے اولا و مجمی بوتی اب اگرشیدہ مجان علی واقعی امیر المؤمنین علی رضی الله عند سے محب سادق چیں تو مجر داماوی کوگان و یکا چیوڑ ویں۔ ویسے تو شیعہ کہا کرتے ہیں۔ علی کوگھ سی تھی ہے تو بہتر کہ نمین سکتے۔ وو محراب ہے ہم ہم کوؤ صوفۂ کر داماوکرتے ہیں لیکن میمال معالمہ برتش ہے کہ شیعہ حضرت علی کے عاشق بوکر حضرت علی کے دار حضرت علی کے دامور حضرت علی کے دار حضرت کے دار حضرت

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محد فيفن احمداو ليي غفرله ١٩رمضان المبارك كالمتاه

مسئله ﴿١٥٢﴾

د مفرت عمرض الله عند كا نكاح سيده المكثوم عابت بدلاك عابت يجيئه - معالد عبدالله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جاراعقیدہ ہے کہ سحابہ کرام ہا کھومی خلفائے راشدین اورابلبیت کا آپس میں نصرف اتحاد تھا بلکدا کیک دوسرے سے گہری عقیدت تھی لیکن دوفر توں سنیوں اور شیعوں کے مامین بعض نام نہا وذاکرین اور چیشہ ورمقررین نے ایک طویل خلیج حاکل کر رکھی ہے کی مجلس میں شیعہ ذاکرین سے کہہ کر داد حاصل کرتے ہیں کہاسی سے خلافت کھیں کے ساتھ (حصاد اللہ) دورکا واسط بھی نہیں تھا کیونکہ انہوں نے مواملی رضی اللہ عنہ شیر ضدا ہے خلافت تھین کی۔ باخ فدک کا رونا یہ لوگ قیامت تک روتے رہیں گے تصوصی مجالس میں فضائل فاروق اعظم رضي الله عنه .

منه نے فر مایا کہ هفرت محرفار وق رضی اللہ عند مسلمانوں کا مرجع ہیں

سئاری تحقیق سے پہلے حضرت فاروق اعظم رمنی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل ومنا قب پڑھ کیجے تا کہ معلوم ہو

ر سحاب كرام وابليب رضى الله عنم كي آپس مين محبت اور بيار تعافي البلاغد مين ب كده على رضى الله

(۱) حضرت على رضى القدعنه حضرت محررضي الله عنه كي ذات القدس كوب مشل و بينظير جانع منتع منتع اوران كابيه

(r) حضرت علی رضی الله عنه نے حضرت ممر رضی الله عنه کومیدان جنگ میں جانے ہے روکا که مباداوہ شہید

نہ ہو جا کمیں۔ اور اگر بقول شیعہ حضرت علی رض اللہ عنہ کوان سے عداوت ہوتی تو رو کئے کی بجائے میدان

جنگ میں جانے کی ترغیب دیتے اوران کی شہادت کو سلمانوں کے لیے را دیت تصور کرتے۔ (بیا کی طویل

ومن كلام له عليه السلام لعمر. بن الخطاب وقد شاور ه في غزوة الفرس بنفسه ان هذا

الامر لم يكن نصره ولا خذلانه بكثرة ولا قلة وهو دين الله الذي اظهر ه و جنده الذي

اعده و امده حتى بلغ مابلغ و طلع حيث طلع و تحن على موعود من الله والله منجز

وعده وناصر جنده ومكان القيم بالامر مكان النظام من الخوز يجمعه يضمه فان انقطع

النظام نفرق الخوز وذهب ثم لم يجتمع بجذا فيره ابدا وا لعرب اليوم و ان كانو قليلا

فهم كثير ون بالاسلام و عزيزون بالاجتماع فكن قطبا واستدارالرحى من العرب

واصلهم دونك بنار الحرب فانك ان شخصت من هذه الا رض انتقضت عليك

العرب من اطرافها و اقطارها حتى يكون ماندع وراء ك من العوراة اهم اليك مما

بين يديك ان الا عاجم ان ينظروا اليك هذا المرء هذا اصل العرب فاذا قطعتموه

استر حتم فيكون ذالك اشد لكلبهم عليك وبمعهم فيك واماذكرت من مسير

ا مقادتها كه هفزت مررضي الله عنه كے بعد مسلمانوں كوروئ زمين ميں كہيں بناؤنيں ل سكتى۔

(۲) حضرت على رضى الله عنه نے حضرت محررضى الله عند كومسلمانو ل كامد د گار - فجااور ما وافر مايا -

ذطبہ ہے جس کی اصل عبارت ہم فے شرح مثنوی میں درج کی ہے بداس کے شامج میں)

(٣) نيز نهج البلاغه جند اول مطبوعه مصر ص ٢٨٣ شن ٢٠٠

ا كثر فتنه پرورذ اكرول سے بيهى سنا گيا ہے كه معاذ الله حضرت تمريض الله عنه نے جناب فاطمة الز **برورض** الله عنهما کے اوپر درواز ہ گرا کرحمل ساقط کر دیا۔اس صاحبز ادے کا نام محن رضی اللہ عنہ تھا۔ اکثر مجلسوں میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پرتیرہ بازی کی ہوچھاڑ کی جاتی ہے حالانکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبز اوی حضرت امكلثوم رضى الذعنبم جوجناب حضرت فاطمه رضى الغذعنهم كيطن اطهرت تحيس ان كانكاح حضرت مر رضی الله عندے کیا ہے فقیراس مسئلہ کو تحریری طور پر کتابی شکل میں مسلمانان عالم کے سامنے بیش کرنا میا ہتا ہے تا كه مراه كن ذاكرول كي آئے دن كى تقارير كا پرده چاك كيا جائے اور نكاح ام كلثوم بنت على رضى الله عند اور مفرت عمر فاروق اعظم ثابت بوجائ تاكه مونين آپس ميں شير وشكر بوكرزندگى بسركريں چنانچ فرصت پا رفقیر نے شیعد کی معتر کتابوں سے نکاح ام کلؤم کے مسئلہ پر قلم اٹھایا فقیر کا مقصداس مسئلہ و واضح کرنا اصلاح المومنين كسوااور كجونيس اور بفضله تعالى بدرساله بحى كبلى تصافيف آئينه شيعة نماشرت شيعة كمينه تما-اورمتعد يازنااور المفول المفول المفول في بنات الرسول - [مطوعة كتيداويديرضوي بهاوليور]كي طرح شيعه كتب كحوالدجات ع م تب بواب چناني جن كتب شيعه ع فقير ني رباله هذا كوم تب كيا ہان کے اسام مصنفین بھی ورج کئے میں

وماتوفيقي الأبالله العلى العظيم.

ان فریوں کے ہاں دائل قوین بیں اس لئے ہر مئلدیں بی کی باتیں کرتے ہیں چنانچاس مئلدیں بھی ان كا يكل طريقة بمثلاكوني صاحب فرماتا بكدام كلوم بنت الى برتيس بيفط ب كونك الرابيا وواتواس من كيا بهية تى جوهيع و كراس الحدثين في اس كالك خاص باب قائم كيا تجريد كيا ام جعفر صادق کیول فرماتے کہ بیشرمگاہ ہم سے فصب کی گئی ہے۔ بعض صاحبان فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے برورالا عجاز ایک جذیہ بشکل ام مکلئو متشکل کر کے حضرت محررضی اللہ عندے نکاح میں دیدی اوراصل امکلئو م کوحضرت عمر رضی الله عند کی زندگی تک اوگوں کی انظرے غائب رکھا غرض بدکہ جتنا منداتی با تھی مگر کوئی بات بنائے ن بین بنی بدنکاع واقعات کے مین مطابق ب جو کتب شیعه میں مطور ب رکتب شیعه کی فبرست آخر كتاب مين ملاحظه بو _

شیعہ کیا کہتے میں.

رمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمد آثاً مناوی اویسیه جلد اول ا

ع حب زیل جی (فوائد)

(۱) حضرت مركر دين كوالله كادين اوران كے لشكر كواللہ كالشكر قربانا۔

(+) حضرت عرکی جماعت میں ذات مبارک کو بھی شال کر کے فرمایا کہ ہم لوگوں سے خدانے فتح ونصرت

کا دید وفر مایا ہے(۳) حضرت محرکی ذات والاصفات کومسلمانوں کا نظام فر مایا اور فر مایا کہ بیدنظام آپ کے بعد قیامت تک پر بھی نہ ہوگا۔اس کے آپ تیم بالامریں۔

(۴) حضرت عمر کے زیانے کے عربوں کو باوجو وقلت کے بوجہ اسلام کے کثیر اور پوجہ باجمی اتحاد کے باعز ت فرمایا معلوم ہوا کر هفرت مرکے زمان تک باہمی رفج وعداوت کے سب قصے خلط اور تراشید و میں

(۵) حضرت عمر کومیدان جنگ میں جانے سے بیر کہ کرروکا کہ آپ کے بعد یہاں کا انتظام فراب ہوجائے گا

اورد شمن الزائی میں ہوی کوشش کریں گے اس خیال ہے کہ آپ کے بعد ان کو ہمیشہ کے لیے چیمن مل جائے گا

(٢) حفزت عمر كے ساتھ مسلمانوں كى جان نثارى اور محبت كوبيان فر مايا۔

(2) حفرت مر کے ساتھیوں کی فلکت اوران کے دشمنوں کی فقح کوخدا کا ناپندید واور کروہ امر فر ایا۔ (٨) حضرت مركوز ماندگزشته كے غز وات اوران كوخدا كے الفات وعنايات كى ياد دلا كرتسكين دى۔ ايسے جليل

القدر خلیفہ کوشرف دامادی حضرت علی الرتضی سے حاصل جوا تو شیعہ کوخواہ مخواہ اختلاف کیوں۔ جب کہ

حضرت على رضي الله عند نے اپني بئي حضرت ام كلثوم كو جو حضرت فاطمة الزبرا كيفشن مبارك مصحيص يعني رسول خدا عظيف كي نوائ تيس _ حضرت فاروق المظم ك نكاح مين ديا _ اوربيا يك تاريخي واقعد ب في شيعد

د ونوں کی اعلی ترین متند کتابوں میں اس واقعہ کا تذکرہ ہے سنیوں کی سب سے بڑی مشند کتاب سیح بخار کی

كتاب الجهاد باب حمل النساء القرب مين اس نكاح كالتذكره السطور يرب كه حضرت عمر رضى الله عنه نے مجھے

یا دریں مدینے کی بعض مورتوں کوتشیم کیس۔ ایک نفیس جا در بی مدینے گئی تو کسی نے ان سے کہا کہ

توجمه: يوادرسول فدا علي كاصاجزادى كوجوآب كالكامين بين دے ديج مراداس سے ام کلٹوم بنت علی تھیں ۔ نگر حضرت عمر نے اس کو تبول نہ کیا۔ اور آپ نے فرمایا سی کمپیس اس جاور کی حقدارا م سليط صحابيه جين جوغز وات نبويه مي مجابدول كو پاني بلا ياكرتي خيس در حقيقت بيرجا در حضرت ام كلثوم كودينا كويا

وهه و المعاومة والمعاومة و المعاومة و المعاودة و المعاودة و المعاومة و المعاودة و المعا

القوم الى قتال المسلمين فان الله سبحابه هواكره لمسير هم منك وهم اقد رعلي تغيير مايكره واماماذكرت من عددهم فانا لم نكن نقاتل فيما مضي بالكثرة و انماكنا

قو جعه - جناب امیرعلی رضی الله عند کا کلام ہے حضرت عمر بن خطاب سے جب که انہوں نے جناب امیر ے مشورہ لیا ایران کی از ائی میں خودا پنے جانے کے متعلق بھی اس کا م کی فتح و گلست کشرے للکر وقلت للکر ہے ہیں ہےاور وہ انڈ کا وین ہے جس کواس نے (سب پر) غالب کیا اور بیاس کالشکر ہے جس کواس نے مہیا کیا اور بڑھایا یہاں تک کہ پہنچا جہاں تک کہ پہنچا اورطلوع ہوا جہاں تک کے طلوع ہوا۔اور ہم لوگوں ہے الله كا وعده ب اور الله اسية وعد ي ويوراكر في والا ب اوراب الشكر كامد دگار ب اور تيم بالام يعني خليف كي ووحیثیت ہوتی ہے جو ہار کے دانوں میں دھا گے کی ہوتی ہے کہ و دھا گہ ان سب دانوں کو جمع کئے ہوئے اور ملائے ہوئے رہتا ہے اگر دھا کہ کٹ جائے تو سب دانے منتشر اور متفرق ہوجاتے میں پیر بھی اپنی پہلی وضع پرجمع نہیں ہوتے اہل فوب آج اگر چہ کم ہیں مگراسلام کے سب سے کثیر ہیں اور ہاہمی اتحاد کے باعث باعزت ہیں پس آپ قطب بن جا کیں اور چکی توعرب ہے گر دش دیجنے اور دوہر لے تو گوں کو آتش ترب میں ڈ الیس خود نہ بڑھیئے کیونکہ اگر آپ اس مرزمین (مدینہ) ہے اٹھے تو تمام عرب جاروں طرف ہے آپ پر (پروانوں کی طرح) نوٹ پڑیں گے نتیجہ بیہ وگا کہ ید یند خالی ہوجائے گا اور آپ اینے چھیے جن مقامات کو ب حفاظت چھوڑ دین گے دوسامنے کی لڑائی ہے زیاد واہم ہو جا ئیں گے (گھر دوسری بات یہ ہے کہ) مجمی لوگ جب آپ کوئل میدان جنگ میں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یے شخص توب کی جڑے اگر ایک کو کاٹ ڈ الو گے تو بھیشہ کے لیے آرام پاؤ گے لحد ایدخیال ان کے حملے کوخت اور ان کی امیدوں کوتو ی کروے گا باتی رہا پیکہ جوآپ نے ذکر کیا کہ فوج مجم مسلمانوں کے قال کے لیے روانہ ہو چک ہے تو اند سجانہ کو ان کی ہید روا گی آپ سے زیادہ تالیند ہے اور ووجس چیز کو ٹالیند کرے اس کے بدل دینے پر قادر ہے اور جس نے ان كى كشرت ميان كى قوبات يد ب كديم لوك زمان كذشته مين الى كشرت كم وعث قال در كرت تع بلك خدا کی مدد پر مجروسہ کر کے لڑتے تھے (ف) حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجب انگریم کا پیکام بھی حضرت عمر فاروق اعظم كساتهدان كے اخلاص ومجت اور عقيدت كوروز روش كى طرح خابر كرر باہے چند فوا كد كلام

اپنے بی گھر میں رکھ لیمنا تھا اور یہ بات فاروتی زبدوعدالت کے فلاف تھی۔ یہ ایک فغلیت ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کوفصیب ہوئی اور وہ عمول شخصیت بھی نہیں جیسے وہ حضرت علی کے محبوب امام ہیں ایسے وہ اسپنے نجی علیہ السلام کے محبوب ومراد بھی ہیں چنا نجے دعائے رمول الشقطین مشہول ترجمہ نے مارشیس ۵۹۲ پر ایک کے اسلام لانے کے متعلق مقبول احمد و بلوی راضی تیم افک نے اسپنے مقبول ترجمہ کے حاشیس ۵۹۲ پر ایک آیت کی تشریح کرتے ہوئے ہوں کھا ہے تغیر عیاثی میں جناب امام باقرے منقول ہے کہ جناب رمول فعدا معلین نے یہ دعا با گی تھی اللہ ہم اعور الاسلام بعصور بن الحطاب او باہی جھل بن هشام

قو جعه - یااللہ تو عمر بن خطاب یا ابوجهل بن ہشام کے ذرید سے اسلام کوئز تبیش نے بی کر پیمالیا تھی کا دعا خالق کا کات نے قبول فرمائی۔ (غز وان حیدری نرجمہ حسلہ حیدری ص ۲۶ مصنفہ سیدا محس علی رافضی مطنوعہ لکھنو) عمرضی اللہ عند نے اسلام قبول کیا اور چغیر کے روانہ ہوئے جم وقت وردولت پر پہنچ دیکھا کے دردازہ بند ہے اور کوئی دربان بھی حاضر نیمل نیا ورجنی اللہ عند کیا ہا ہاں مالکہ پاسپان پر حاضر مارا اور شتکر کھڑے ہوئے اسے بیل کی نے پت در سے آگر دیکھا عمرضی اللہ عند کیا اسلام کو اس بات ہوئے کھڑا ہے اور خباب بھی ردیف اس کا ہے پس جناب نبوی میں حاضری کی اطلاع دی اسحاب کو اس وقت بہت تھی، ہواا میر تمزہ رضی اللہ عند نے کہا کیا مضا گفتہ ہے دروازہ کھول دواور بے درائح آنے دو جب مراحب اسلام کے اس کو مرحبا کہا اور باعزاز پاس اپنے بھلایا تب اسحاب نے عرض کی کہ یا نبی اللہ اب بھاکو امازت دیجے اور بے تکلف فرما ہے تا کہ ترم محرم میں جاکرآ شکار انماز پڑھیں۔ اوراطاعت الی بجماعت اجازت دیجے اور بے تکلف فرما ہے تا کہ ترم محرم میں جاکرآ شکار انماز پڑھیں۔ اوراطاعت الی بجماعت

رسید ایس خبر چوس بعرض رسول . زخیر انبشر یافت عزوقبول ـ

ہرگاہ اسحاب نضلیت انتساب نے جماعت پر انفاق کیا محبوب صادق نے بھی شاداں وفر حال طرف مجدہ آفاق کے قدم رخی فر مایا۔ اس نو ید بشاشت جاوید ہے زمین نے اس قدر بالیدگی کی کدائلب تھا کہ آفوش آسان سے باہرنگل جائے اورفلک نیلی فام کمال فرح ٹاکی ہے اس مرتبہ قص میں آیا کہ قریب تھا کہ شار ارجم

کافر ق مبارک پر برساوے۔ آگے سب کے تمریشی اللہ عنہ تنتی بھے بجماعت وافر پیچھے اصحاب اسلام کو بہ نیت افتد افر ہاکر برابر کھڑے ہوگئے خطیب مجد اقتصیٰ حبیب کبریائے قصد امامت کیا اور واسطے نیت نماز کے دست مبارکہ تاکوش پہنچائے۔ فوائد زکورہ شیعد روایات سے حسب فریل امور خلاج ہوتے ہیں جو حضرت عرفار وقی رشن اللہ عنہ کی فضلیت کا نمایاں شجوت ہے۔

(۱) اول سے لے کرا خیرتک تمام کا سکات کے داعیان الی الخیر صفور نبی کریم علی ہے کے مربیروں میں شال بیں کین دھزے عمر فاروق رضی اللہ عند مرادر سول علیہ بیں مربیروہ ہوتے ہیں جوابے آقا کی ضدمت میں حاضر ہوکر بیعت کریں مرادوہ ہوتی ہے جورب تعالی ہے ما تک کر کی جائے وہ دھنرے عمر فاروق رضی اللہ عند بیں۔ (۲) ہاتھوں کو افضا کر دعافر مانے والا آمنہ رضی اللہ عنہا کالال ہوا ورعطافر مانے والارب ذوالجلال ہوتو گھر جو بحث عطافر مائی جائے وہ کیوں نہ بے مثال ہو۔

(٢) فالق كائنات نے اسلام كوئزت مرفاروق كاسلام لانے سريد عطافر مائى

(سم) عمر فاروق اسلام قبول فریانے کے لیے جب ورصطفی مقائقے پر حاضر ہوئے وراقد میں بندو بیکھا غلاموں ک طرح منتظر کھڑے ہے۔

(۵) بب رحمت دوعالم علی نے درواز و کھولا مصطفیٰ علی کے چیرہ پر حضرت محرفاروق رضی الله عند کی افتد علیہ پر حضور علی نے نے مرحبا فرمایا اور نعر ہی مجیسر ورسالت کی صدائمیں بائدہ و کیں۔

(۲) حضور میلین نے سینے سے گا کر جو پہلے فقاتھ آئ فاروق عظم بنادیا۔ سحابہ کرام نے عرض کیایار سول انتہائی آپ اجازت فرمادی اب پوشیدہ فرازی پڑھنے کا دورگزر چکا ہے کیوں کہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ ایمان الم بچھی بیں چنانچ حرم پاک میں اذا نیم اور باجماعت نمازیں اداجو نے گئیں۔

(۸) فانه کلعبہ تجھے مبارک ہوعمر فار وق رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کی وجہ ہے آج امام الانبیاء نے اپنے سحا پکو ہاجما عت نماز پڑھائی۔

F1/

ر المدرودورات المدرود المدرود المدرول المدرول المدرول المدرور المدرور

144

(9) عمر فاروق رمنی الله عندے ایمان قبول فر و نے سے پیشتر مسلما نوں پر قوف کے بادل چیائے رہے تھے۔ آئے اللہ کے فعلل وکرم سے کنار وہشر کین کی کریں نوٹ بیٹی میں اور فرندان قرحیہ کے اور میں مسرے کی لیمر س دور کئی جن

(۱۰) عمر فاروق رضی الله عن تیرے مقدر کا مقابلہ کون گرسکتا ہے کے اسلام الانے کے بعد آپ نے اول نماز بیت اللہ شریف میں ہاجماعت امام الانھیاء کے چیچھے اوا کی ۔

ابو بكروهمراورابلديت رضى القدمنم كانتحاد كي دليل -

وعدرهدرهدرهدرهدرهدرهدرهدرهدره ** فناوی اویسیه جلد اول **

جا_ا والعول جلداول مصنفه لما باقر مجلس رافضي منرجه ديد عبد النحس منطوعه شبعه حنرل مث ابعنسي لاهور ص ٢١٧ م يول مرقوم بائن إلابيا في سندمعترروايت كى سالك روز الك تقلّ جناب سيد و فاطمه رضي الله عنها كے ياس آيا وركها كه على ابن الى طالب نے وفتر الوجهل كى خواستگارى كى ب جناب میدونے اس شقی ہے کہا تو تھم کھااس نے تین دفعہ تم کھائی اور کہا کہ جو پکویٹ کہتا ہوں کے کہتا ہوں۔ جناب فاطمہ کوغیرت آئی اس لیے حق تعالی نے عورتوں کے مغیر میں بہت فیرت قرار دی ہے جس طرح مردوں پر جہاد واجب کیا ہے اوراس مورت کے لیے جو باوجود غیرت کے مبر کرے تو اب مقرر کیا ہے مثل ثواب اس فخص کے جوملمانوں کی حفاظت کے لیے سرحد پر ٹکہبانی کرے۔ یہ کن کر جناب فاطمہ کونہایت صدمه ہوااور متفکر ومتر دد ہوئیں بیباں تک کہ رات ہوگئی امام حسین رضی اللہ عنہ کو ہائیں کند ھے ہم بیٹھایا اور بایاں ہاتھ ام کلثوم کا اپنے داہنے ہاتھ میں لیااورا بنے پدر بزرگوارے گھرتشریف کے گئیں جب جناب ملی گھر آئے اور جناب فاطمہ کووہاں نہ دیکھا۔ بہتے ممکین ہوئے گرتشریف لے جانے کا سبب نہ نگلا اورشرم جاب دامن گیرہوئے کہ جناب سیدہ کوان کے بدر ہز رگوار کے گھرے بلالائیں۔ پس گھرے ہا برنگل آئے اورمسجد میں جا کر بہت نمازیں اوا کیں اورا یک تو وہ خاک جمع کر کے اس پر تکمیے فرمایا جب رسول خدائے جناب فاطمہ کومغموم بایا یخسل کیا اور لباس بدل کر مجد میں تشریف لائے اور نمازیں پڑھنی شروع کیس ۔ مشغول رکوع وبجود تھے۔ بعد دورگعت کے دعاما تکتے تھے خداوند ۔ فاطمہ کے حزن دملال کوزائل کردے کیونکہ جس وقت گھرے باہرتشریف لائے فاطمہ کود کھیآئے تھے کہ آپ کروٹیس برلتیں اور شندی سانسیں مجرتی تھیں۔ پھرگھر میں تشریف لے گئے دیکھا فاطمہ کونینڈنیس آتی اور بے قرار نے فرمایا اے دفتر گرا می فاطمہ اٹھو

تشریف او علے بہاں تک کرتر یہ جناب ایر (علی) پنچ اس وقت جناب ایم رک نے پاؤں رکھا۔ اور قربایا اس اور آراب اشوگر والوں کرتم نے اپنی جگہ ہے جدا کیا ہے جا قالو بھراور تمراور تمراور کو والان والحق و بال امیر گئے اور او مجراور تمرکو بلالات ۔ جب قریب جناب رعل خدا کے حاضر ، وو نے حضرت رمول نے ارشاو فربایا اسے ملی کیا تم فیش جائے کہ فاطر میری پاروش ہے اور میں فاطر ہے ، وں ۔ اُراس کوجہ ی وقالت کے بعد ایڈ اوی گویا ایسا ہے جیسا کہ میری حیات میں ایڈ اوی ۔ جناب امیر نے فرش کی کہ بال یارسول افضای طرح ہے اس وقت جناب رمول خدائے فربایاتم کو کیا باعث : وا دو تم نے ایسا کا ام کیا۔ جناب امیر نے فربایا بھی اس خدا کے جس نے آپ کوئی بھا کر چیجاتم کھا تا دوں جو یکھی فاطر ہے کئی نے کہا و دی

۔ جب رسول خدائے امام صن اور قاطمہ نے امام مسین کواف یا اور ام مکتؤم کا باتھ کی کڑ کر گھرے مجدیش

سیرے رہا ہو ہی سی صدت میں ہے ہوں۔ نمیس ہے اور میرے ول میں بھی ووامورشین گذرے جناب رسول غدانے فرمایا تم بھی جگ کتب :واور دو بھی چھ کمبتی ہے بیرین کراس وقت فاطمہ ہنے گلیس۔

(صوافد) جناب خاتون جنت نے جب بیا شا کد مول علی نے ابوجیل کی اثر کی سے شادی خاند آبادی کا پروگرام بنایا ہے تو آپ (یعنی فاطمہ) کوخت صدر، وا۔

(۲) جناب فاطمه زبره حسنین کرمیمی اماین طبین اورام کلثوم کور تھے لے کرموااطی کی مدم موجود کی میں اپنے والدگرامی جناب رمول اکرم مین تھی کے گر تشریف کے تشن ۔

(٣) كتاب هذا جونك نكاح ام كلثوم كم محقق ب طال باقر مجلسي كى تصديق ك مطابق جب ام كشؤم كا پئى والدوجتاب خاتون جنت كساتمه ٢٢ جان كركم ربيدل جاء خابت ہے تو چراس وقت ام كاثوم كى عمر يقيانا چار بانج سال توگى۔

(۴) نی کریم مینطقهٔ کار فرمان که استانی جاؤا بو کرصدین اور فر فاروق کو بلالا قاتا که شدان معامله نتن ان سے مشورو کرون حدر کرار گئے با کرلائے حضور نے حضرات شخص سے حضور و کیا سی واقعات ساست آئے حضرت علی اور خاتوں جنسے کی صلح کراوی گئی اگر شخص کر ئیمین حضرت صدیق اکبراور فاروق اقتصم (معافرات که) مواباعلی کے دشمن می متھے جیسا کہ آئ کل سیاو فیش فراکرین نے مال حال کرنے کے لیے مشہور کر رکھا ہے پیمران کواس معاملہ میں بلانے کی کیا ضرور سے تھی وشنوں کواپنے فراتی معاملات میں کون بلاتا ہے۔

د عائے مرتشی مواناعلی شیر خدار عنی اللہ عنہ ب جب امیر الموضین حضرت عمر رضی اللہ عنہ شبید ہو **ئے تو مولاعل** رضی الله ونتشریف ایت رآب نے اس کفن پوش شہید کود کھ کرچھٹم پرنم ہوکر خالق کا نکات کی بارگاہ میں بول التجا كى في صاحب كتاب الشافى تعلم البدق جورافضى كى معتر كاياب كتاب في (ص ١٦٨ - ٢) يرول ورج آيا ئے روى جعفر بن محمد عن ابيد عن جانو عن عبدالله لما غسل عمر و كفن دحل على عليه السلام فقال ماعلى الارض احب اتبي من ان القبي الله بصحيف**ة هذا** المستجي بين اظهر كم ـ

و و جده منظرت امام بعض صادق امام محمد باقر ب روایت فرمات میں که حضرت مرفاروق شهید موسط اوران کوکفن پیبایا گیا تو حضرت مولاحی تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا اس پرانند تعالی کی صلوۃ (رخمتیں ﴾ ہوں تمام روئے زمین پرمیرے نزو کے کوئی چیز اس سے زیادہ پیندنیس کدمیں غداہے ملوں اور میرا نامید ا قمال بھی اس کفن ہوٹں (بینی حضرت مر رضی املہ عنہ) کے ناسہ افعال کی طرح : وجواس وقت تمہارے سائنے ہے۔(فلیصعلہ) مولاللی توانے روحانی گئت جگر کے نامیا قمال کودیکھ کرزشک فرمارے ہیں لیکن آ ٹی گل کے مدعیان والہ ساویوش وا کرین ان کواچی تحریروں تقریروں میں (معاذ اللہ) ظالم فائق وفاجر کہد کرروزی کمارے بیں اب جبرانگی تو یہ ہے کہ مولاعلی شیرا خدا کے فرمان پرفمل کریں یاان پیشہ ورگو یوں کی سنیں ۔ واطی شیر خدا کا نامل فیصلہ روافض کے علامہ تیجر این بھم کمال الدین شارح کیج البلاغت نے سیدنا مولائلي كارشادات يول ألل كئة بين ابن بشمص ٣٨٧ وذكوت ان اجتبى له من المصلمين اعوامًا ايدهم به فكانوا في منازلهم عنده على قدر فضائلهم في الاسلام وكان افضلهم في الاسلام كما زعمت وان افضلهم لله ولرسوله الخليقة الصديق و خليفة الفاروق و لعمري ان مكانهما في الا سلام لعطيم و ان المصائب بهما لجرح في الاسلام شديد يرحمهما الله وجواهم الله باحسن ما عملا

قتو جيهه ايتي اتمان يقم بديان كرت بوك الله تعالى في اين تي عليد السام كم معاون ويدوكار مسلما فول نے منتخب فریائے اورا گوصفور کے ساتھوتا سیر بھٹی تو و ولوگ اللہ تعالی کے فزویک اپنے ورجات میں وی قدرر كين بي جيها كراسام مين الحقفائل بي اوران سب ساسلام مي أفضل اورسب سالشاوران

كر رول علي كاسيام ب غليفه صديق اكبر (ابو بكر يعي الدنعالي من الورحضور كي خليفه كامبائشين فاروق (مر بنی الد تعالی مد) میں جیسا کہ تو خووشلیم کرتا ہے کہ مجھے اپنی زندگی کی قتم ہے ان دونوں خلفا ، کار تبدا سلا م میں بہت عظیم ہے اوران دونوں کی وفات اسلام کوایک شدید زخم ہے اللہ تق کی ان دونوں پر رحت فرما گ اورا نگے اقبال کی جزاعطا فریائے ۔'' سادات پر حضرت فاروق اعظم بنبی اند ثعاق منہ کا قطیم احسان جب حضرت مرفاروق رضى اللد تعالى عنه كروراقدس مين امران فتخ بوا تو ديگر مال نغيت كے علاوه بيز دكر و باشاه کی بنی بھی ساتھ آئی۔:

اس دا تعدُّو بعقوب كليني في الي معتركتاب اصول كافي جم كاردوز جرسيد للنرحس وأفضى في تسيم **کِ وَبِوَ نَاظُمُ آبَا و (۲) کر اپنی ے ثنائع کیا ہے** الشا فی تر حدہ اصو ل کا می حلہ اول ص (٥٧٨)عن ابي جعفو عليه السلام قال لما اقدمت بنت يزد جرد على عسر انسر ف لها غدا ري المدينه واشر ق المسجد بضو تها لم دخلته فلما نظر البها عمر عطت وجهها وقا لت افير وج با ذا هر مز فقا ل عمر النشتمي هذه وهم بها فقا ل له امير المنو منين عليه السلام ليس ذا لك لك خير ها رجلامن المسلمين واجسها يقيد فخير ها فجا رت حتى وضعت يد ها على راس الحسين فقا ل المو منين ما اسمك فقا لت جها ن شا ه فقا ل لها امير المو منين بل شهر با نو به ثم قا ل للحسين يا با عبد الله ليلا ن منها خير اهل الا رض قوله على بن الحسين .

قوجمه المام إقرطياللام فرماياجب بنت يزور دهش عرك باس آلي تومديدك باكره لؤكياں اس كاهن وجمال و كيھنے بالائے بام آئيں جب مجد ميں داخل بوئيں تو چير وكى تا بندگى ہے مسجد روش ہوگئی هفرے مرضی القد تعالی عنہ جب انکی طرف و یکھا تو انھوں نے اپنا چرہ چھپالیا اور کہا برا ہو ہر مز کا كداس كى موقد بيرے بيدوز بدفعيب ملا - حفرت عمر رضى الله تعالى عند نے كہا كيا يجھے كالى و يق ہے اورا كى اذیت کا ارادہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا ایبانیس ہے اس کو افتیار دو کہ بیسلمانوں میں ے کی ایک کوایے لئے اختیار کرے۔

اس کے حصہ فغیرے میں اسکو بجھ لیا جائے۔ جب اختیار دیا گیا تو و دلوگوں کو دیکھتی جو ٹی چلیں اور ارام حسین

المناوى اويسيه جلد اول

٣٠٠) پر يول تحرير كيا يه خداشير باك فلال (عمر بن قطاب) را پركت و بدونگاو : اردخدا (عمر بن قطاب) عشرون كوبرك و ماورز كاور كالقافلان مراوشار ي البلاط كالبلاط كال الدين ان يتم يح الى ف بھی عمر قاروق رضی اللہ عنہ بی کوشلیم کیا ہے چنا تھے صر ٤١٤) پر يول مرقوم ہے۔ ان السواد عقلان عصو ۔ ہے قبک لفظ فلان سے مراد عمر فاردق رضی القدعنہ کی ذات گرامی میں ۔ نیز حضرت مل اور جمعہ بلبيت كرام رضي التعظمم في حضرت او يكرو تمريضي التعظمها كوابنا المام مانا چنانچه ما خطه و - هسها اها ها ن عا د لا ن قاسطا ن كا نا على الحق وما تا عليه فعليهما رحمة الله بوم القيامة

(كنند العدد) ووالوكرو عرامام عاول وقاسط دولول حق برستے اور حق برحی انتوں نے وفات پائی اس ان دونون پراندگی رفت: وقیامت میں ۔ (کسب عبد)

(فا فده) حقرت على كرم الله وجيدا تكريم في استينا الدخليدم باركيدي عفرت المعد إلى وفاروق في خلافت عدالت اور دونول ك فق پر بون كوتتكيم كيا ہے۔ بكدا ملائ فر مايا ہے اى طرق صفرت اور مجعر عددق رضی الله عنہ ہے بھی منقول ہے۔

اس كے علاوہ حضرت على كاليك اور فط يحى ما خط كيجة جوآپ ئے حضرت امير معادير كوكھا۔ اس فط كونمام شا رحين نج البلاغة في آليا ب- يهم المتوعلا مديقم جراني كي شرح الهاج البلاعة مطاوعة الهر الداحة (٣١) _ تُقل كرت مين جويد بـ وكان افضلهم في الاسلام كما زعمت واصحبهم لله و لر سو له الخليفة الفا رو ق ولعمر ي ان مقا مهما في الا سلام لعظيم وان المصا ب بهما لجروح في الاسلام شديد يرحهما الله وحزاهما باحس ماعملا

قو جمعه الداوراملام مين مب الفقل القداورالله كرمول كرماتحدا فلاس ركف مين مب بزه كرجيها كيتم نے بيان كيا ہے فليف صديق تح اور فليف كے فليف فاروق - مجھا إلى جان كانتم - كەخفىق ان دونوں کا مقام اسلام میں سب سے بڑا ہے اور حقیق آن دونوں کی وفات سے اسلام کو تھے وقع کی تاہی ہے القدان دونوں پررهت نازل کرے اوران گوان کے کامول کا ہداراتچادے۔ یہ ہے حضرت کی اماما ائند ك ولا أن الكيام رسة الن يش محل عشرت على في عند سعد يق وفاروق رضى الله تعالى عنها كواسلام يش ب الفل اوراند وربول ك ما تحدا خلاص ريحت من سب عديد ها أرمانا ب الى خلاف والليم أي

روم و اویسیه جلد اول ا

رمشى الله تعالى عنه كسرير باتحدر كله ويابه

ا بيرا لموغين نے لوچھا تسبارا تام كيا ہے يولى شاوجهال عنزے نے فرما يُنيس بلاشير بانو پير ان رحمين نے فرمايا اسانوم بدالله تبراراليك ميتااس كطف سدوكاجوال زعن عسرب سديج وكايز نجعي ابن مسين پيوا او كـ ماوات اگراهمان فراووش شايون توندگورو واقعد كاروشني يمر اكلي خدمت يمن چند معرو

(۱) حفرت محرر شی الله عندا كر (معاذ الله) ايس مي تصوييها كه : اكرين معضور كررگها بيرة ان كاملتو حد مال فليمت آخر طاهرين پر کيميے حلال ۽ واله (۴) حفظت محرفار و ق) کومول ملي کا پيشور و ويغا که آپ اس شفوا و کی اُواختیاروے ویں کہ جے چاہے آول قربائے۔ یہ ہائی طور پرشیر وشخر ہونے کی ویکل ہے یا مداوت شقات پڑی ہے۔ (٣) اگر صنرت قر (معاذات) وثمن الل بیت می تصفور حضرت امام حسین نے ان کا عطية قبول كيون فرمايا يه الموادعي نے فرمايا خدا عمر فاروق رضي الله عنه كيشيروں كو بركت و بيا الموادعي رضي الله عند فرمايا- كالبلاقت ك اوراق كواوين في الدلاعة ص (١٣٨٢) مترجم رئيس احرجعفري: شرغلام على ايند سنزلا بورسفي مذكوره يريون تحريب

ودوراوي الصمدواقام السنة وخلف الفتنة زهب تقي النوب قليل العيب اصاب غيرها وسبق ثر ها اوى الى الله طاعته واتقا كا لجقه رحل وتر كهم في طرق تشعبة.

تو جمعه : عدامر كم شرول كويرك د ساوراكى خاطت فربائ كداس في محقى كورست كياري كا معالجا كيا اورسنت كوقائم كيا فيتدكونتم كرويا وياك جامدوكم عيب ال ونياس رفصت بواخلافت كي يمكى تک پنچااوراس کے شہرے گذر گیا۔ خدا کی اطاعت بجالا یا۔ اس کی نافر فانی سے پر بیز کیا۔ انکی اطاعت کا حتی انتھی طمرح ہے ادا کیا۔لیکن وہ اس ونیا ہے اس حال میں رخصت ہوا کہ لوگوں کو گو نا گوں راستوں پر وْالْ دِيا۔ (فائدہ) لفظ فلال ہے مراو۔ اہل تشکی کے متورفین مصنفین ، جمبتدین کا بیں معمول ہے کہ جب سیج واقعات بيان كرتے بوئے اسحاب الله كاؤكرة جائے اور حقائق كو چمپايات جا محكة و في وتاب كھاتے ہوئے راوفراراعتياركت بين دراين قاطعه كے ساتھ جب تمام ابواب مسدود ہوجاتے بين قويد كہركر بيلوشي التياركرتي بي الفظفلال عمرادشارح في البلاغة سيرعل في فيش الاسلام في (مطبوعه نهرا ل ص

محبت رکتے تھے آگی عقلت و ہزرگی اور ندا فت کوتنا پیم کر تے تھے۔

"حمله حيدري كابيان "

(حديد حيدري ص ٤١) من بي كيصديق أبروفاروق اعظم رضي القدتعالي محتمده بين اسلام كي قوت و شُوَّات كا باعث بين اوريد عفرت تصوراً كرميني كل جان نارون اورفدا يؤن من سي تتي جِناني مبارت يتًا شداصحاب خاص رسول كر الههمين خو انديش في روق نام چو رو سولی اسلام کیٹ رے شدفت از اسلام او قوات اسلام یا قت شد اصحاب خاص رسوال الهين. ازو رخ بر افروخت دیں مبین ابو بکر صدیق و فا رو فی ویں ، شدہ جانے فد اثنے ر سنول امين ، حواله (٣): اوردوس جُدُمله حيدري س (٤٢) يصديق اكبروفاروق الظم كي فداكارل وما نازل كل شبادت ما طاعة و بها سخ ابو بكر از جا لهد خا ست. و زاب پس عمر نیز کر دقده و است بگفتند یا سید انمر سلین ..قدم پیش بگذا ر د ما و ا به بیر . که با دشمن دیر چها می کنم ..چسا س در بیست جا س فد امن کنم از اس گشة خو ش دل رسول خدا .. بفر مو د در حق ایشا رے دعا .

(ف)مندرجه بالاحوالول بروز روثن كي طرح فضائل وكمالات فاروقي ۴ بت بوئ

(1) سرولیم میورجیسا متعصب عیسا کی حضرت تمررضی الله عنه کی مدح میں لکھتا ہے کہ حضرت ممرانقال کے و قت اتنی بزی سلطنت کے شبنشا واور خلیفہ تھے جس میں شام معراور فیرس کے ملک شامل تھے۔ ۲ ہم ایسے تَجِي فيهُ وولت اورا قبال كَازِمات مُن الآية ق فيصد من جيشه القالى اور يجيد كي بالى جاتى تقي _ أخول في البية أنزار ويش معمو في مرداران فرب سَّا في عت آجة طريقة ســـية كلي تجاه زنتين كياا أركوني اجتبي دور سمّ ملک ہے آتا تو ہزی محید کے محق کے جاروں الرف و کیج کرموال کرتا کہ خلیفہ کمیاں ہے۔ حالا قلد وہ شہنشا و ا ہے معمولی لباس میں اس کے سامنے بیٹھا ہوتا تھا۔ سرد دعزائی اورادائے فرض ایکے اصول تھے۔ بزی فرمد

وی اورسیه جلد اول تحد اورسیه جلد اول تحد

وتت عربون ك غلب شبنشاه برقل شام سے بحاگ رفت طنب جاچھا تواسكوم علوم ہوا كداب حكومت دو سرول کے باتھ جلگ کی۔ فیرمسلم مؤرفین کی ان شباد ہوں سے حضہ سے تر کے شبختاہ امتھم موکز زید ہور ہے۔ القاء وكثيت البي الساف يرى فق يهندي كالبوت مقايد

(r) مطرّت عمر کے دورغلا فت میں دنیا کے ہے تاہ رسما لک مثلا تا سے جوار ، حلوان یکریت خوزستانی ، اصفحان طبرستان - آفر با نجان ، آرمینیا ، فارت ، سبعتان ، نکران ، فراسان ارون همس _ ریموگ ، بیت المحقدال المنكندرية اورطر البس الغرب وقيم وفتح بوت اورا كل مقبوضات اسلام كارتيه (٣٠٠٠ و ٢٠) مربع كيل تحسقني كيانتي كاميادون اورتشر اني كهاو يزوا كل سادگي كاپيها لمقما كه استكاب س برونداور ياؤن یش پینا جوج اوا کرجا تقایه اور توف خدا کے چیٹ گفر سید تا قر رینتی ابند بیت انسال ہے۔ راشن اپنے کند حول پر ابنی کرفیمیوں اورمجود واں کے پاس پڑنجا یا کرتے تھے۔صفرت فرے حسن مڈیزے مدالتیں قائم ہو کی قاضي مقررة و يَا ادفُّوتِي افتر قائمُ أو يُريال تك كراسلام ادر كافرتك كبرا في كراكر ايك قررضي الله عن اور پیدا او دیا تا تو و نیا ہے تفرا اور قلمت کا تا مرتک من جاتا رکیکن افسوس کے شیعہ مسلمان و نے کے وہ می کے یاد جودا بن گانی گاوی ارتصاطعن سے (بیرست مشقد بلد میاوی مجتمر) حضرے میر منمی اللہ مذکومها ف تبیس کرتے چینا تھے ما حظہ: و سان حجر تقی راضی (شیعہ) نے صدیقة المتقینا عن (۱۱۴) پر تکھیا ہے کہ مرتباز ک بعد خاخا عنا شار العن الوكروهم وهزان) ورهعزت عائش براحت جيجنا سنت بداورنماز كي قوليت اورسكيل اس کے بغیرتیس اور میں الحق تا طال یا قرمجلسی میں (۱۱۴) ہے ہے

بسند معتبر منقول است كه حضرت الها ﴿ جعفر صا دق از جا ليه نما ز خو د ہر نمی خو استند تا چهار ملعورے و چهار ملعو ندرا نعنت نمی کر د پس با ید هر نماز بگو ید "اللهم انعی ابا بکر وعمر وعثمان و معاوية وعائشة وحلفة وهندوا العكم" قو جمعه العني معترسند ع متحل ك المراجع من المنافع أن ومريب تب ال الداه ال والا لا يُجِيعَ جائے نمازے نامجے ۔ ووقع ہے جن الا کھر بھر مثن ، معادی میا اشر حصہ رہند و امرافکھر ۔ (معاذ الله ثم معاذ الله)

داری کے عبد و کے فرائض ادا کرنے میں بے رعائتی اور پر تیز گاری مشہور اور نسر ب ابتلا تھی یہ آپ امور خلافت کے الصرام میں ایسے خوف سے کام کرتے کداکش اوقات بکارا شمنے کہ 'کہ کاش میر فی مال مجھے نہ جنتی یا میں گھاس کا پودا ہوتا ''جوانی میں آپ اکفر اور تند مزاج صاحب انتقام مشہور تنے اور بمیشہ اپنی توارکو نیا م ب بابر نکا لئے کو تیارد ہے۔ بدر کی از ائی میں آپ ہی نے صاباح دی تھی کہ تمام قیدیوں کو تل کر دیا جائے۔ گر عررسیدگی اور تج باکاری نے آ کی فطرت کوزم کردیا۔ آپ کے مدل وانساف کی قوت نہایت مغبوط تی حكام اور قال كے تقرر ميں آپ كا انتخاب طرف دارى سے بالكل برى دونا تھا۔ باتھ ميں جا كب كے رآپ گیوں اورکو چوں میں گشت کیا کرتے تھے۔ تا کہ ملزموں کوموقعہ پر ہزاوی جائے۔ بیا لیک کہاوت بن گئی تھی کے عمر کا جا بک دوسروں کی تلواروں سے زیادہ خوف ٹاک ہے۔ تگر ہاوجودان سب ہاتوں کے آپ کا دل نہایت زم تھا۔ اور آپ کے رقم کی ہے ثار مثالیں بیان کی جاتی ہیں جن میں آپ نے بیواؤں اور تقیموں کی وتكيري كي (كتاب سكسز اف محمد مؤلف سروليم ميور)" ابياجي ذاكم موسوليهان" بيين كامشبور فاشل إفي مشبوراورنا موركتاب ويليز يشنآف دى عربس مين حضرت عمر سيمتعلق يول قم طراز ہے۔ حضرت مربعوض اس کی افواج اسلام کی بیش بہافلیموں میں حصہ لیں مجتف ایک عما کے حقدار تیج جسمیں متعدد ہوند تھے اورآپ راتو کومساجد کی سیڑھیوں پرغرباء کے ساتھ مویا کرتے تھے ۔ جس وقت غسان كالعراني إدشاه جوسلمان جو كياتها وعفرت مركو ملنه كيليم آياتو حسن انفاق سے ايك عرب نے نادانسة اے دھكاد يااس پراس بادشاونے خفا ہوكراہے مارا عرب كی نالش پرحضرت عمرنے بير فيصلہ دیا كہ دہ عرب بادشاه کو مارے اس پر بادشائے کہااے امیر انموشنین بیجی ہوسکتا ہے کہ ایک عام آ دی بادشاہ کو ہاتھ رگائے۔ فلیفدنے جواب دیا کداسلام کا قانون میں ہے اسلام میں درجہ عزت کا سے ندکہ دولت گا۔ ہمارے پیغیبر کی نظر میں سب مسلمان برابر تھے اورا کیے خانا و کی نظروں میں بھی یمی مساوات قائم رہے گی۔ حضرت عمر ہی کا زیادہ بھاجس میں اسلام کی بیر ٹی ملک کیریاں شروع ہوئیں۔ آپ جس قدر مدہ پنتھم تھے ای قدر مدہ سيه سالارتبجي - اورآپ كاانصاف ضرب الثل يج جس وقت آپ خليفه مقرر : و عَنْ تُو يَتْقُر مِرِ كَي - ا - سا معین غور ہے سنو!میری نظروں میں تم ہے ضعیف ہے ضعیف سب ہے توی ہے بشر طیکہ و دحق پر : واور تم میں ے ووقی اضعف الناس ہے جوحق پر بیو۔ فی الحقیقت مسلمانوں گیا ہتدا ومضرت قمرے بوقی اورجس

وهارشاره ورسیه جلد اول این این وی اویسیه جلد اول

(۱) سجا به ٹلا نئہ، (صد اق ،عمر ، مثمان رضی الله تنهم) کو بدتر ین مخلوق سمجھا جائے (کلبید منا طرہ ص ٨٠١) (اتحاد محابه وابلسات كي آخري دليل)

الل اسلام البينة بچول كے نام فلام في اللام عالى اللام حسين اللام على وفير ومحبت كرساته وركعة جي كى سلمان نے اپنے بیٹے کا نام آج تک شرفین رکھائی گئے کہ و طالم قائلان حسین کی صف میں شامل ہے۔ ا گراسجا بیشانته بقول روافض ایسے ہی تھے۔ جیسا کہ انگی تقریر والتحریروں سے ٹابت ہے تو پھر ظافت چھن بائے کے بعد باغ فدک فصب ہوئے پر جناب خاتون جنت کے اوپر درواز وگرائے والوں کے نامول پر موااعلی نے اپنے تینوان بیٹوں کے نام کیوں لکھے رکھے۔

شيعة هنرات كي منتدكت ميفونه كيطور پر چند كتابول كينامع سفحات اورعبارات پيش كي جاتي بين-جلا والعوان منزجم عبدالحسين (- ٢ ص ١٩٥) برمرقوم ب-

عبداللہ فرزند جناب امیر کہ انگوا او بکر کہتے میں ۔ میدان کارزار میں پہنچے ان کے بعد عمر بن فل رضی اللہ عند ا کے براور بزرگ نے عزم میدان کیا۔ یا تی براوران امام صین اس محراے کر بادیش شبید ہوے عباس رضی الله جعفر رضی الله وعثان رضی الله جمر رضی الله وعبد الله رضی الله و الم رضی الله سے روایت کرتے ہیں کے حضرے عہاں جعفر وحثان وعمرفرزندان جناب امیرعلی جوسحرائے کر بلا بیں شہیدہ وے انگی مادرگرا می (شهو كل همشيره)ام العنين وتر ام كابيتين عوالت كوف كى بنار ديكر چند كابول کے صرف نام اور سفحات بی درج کئے جاتے ہیں۔ جمن میں جناب مواد ملی کے فرزندان کے اسامالو مکر وعمر و عثان شبيدان كربا كي صف يش موجود جي _ منتجب النو اربخ صر (١٢٣) منتهي الا ما ل حلد أو ل (۶۰۶)، اعلام الوري ص (۲۰۰) - ارشاد شيخ معيد ص (۲۶۸) ملاووازي روافض کي جس كتاب بين بهي اولاد كل رضي القدعنه كاذكر و كا كاخرين حضرات كويينا مروز روش كي طرح شهيدان كربلا ك صف مين وكما تي وين گ_اب قارئين كرام فو وفيعله فرما كين كه محبّ الل بيت نجي وعلى جهار سائل سنت والجماعت ميں جوابيخ بجول كے نام او مجرو عرو مثبان ركھتے ميں ياشيو۔ مذكور و بالاحوالہ جات سے صر ف ایک کآب کی اصل عمورت بیا ہے۔ ارشاد شیخ مفیدش (۲۱۲)۔ وجاء شمیر حتی وقف علی اصحاب الحسين عليه السلام فقال ابن بنو ااختنا فخر ج اليه عبا س و جعفر و عبد

الله و عثما ن بنو على عليه السلام

قو جمع : معرك كر بلا عن بشر جب امام شين كردفتا كرما يخ آيا وركباكبال ب ميرى بمشرو (ام البنین بنت تزام) کے فرزندعباس (علم بردار)اورجعفر اورعبداللہ اورعثان جوعل کے بیٹے ہیں (ف)اس لحاظ ميشمرامام حسين كامامول ثابت بوار" تعدا دازواج واولا وحفرت محرفاروق" (ثبوت از تاريخ اسلام) تارخ اسلام معنف ابوقیم عمبراتکیم خان شر جالندحری س (۱۶۱) پر یوں مرقوم ہے۔ حضرت مرفاروق کی آنچه يويان تحين (١) حضرت زيب بنت مظعون (٢) سليكه بنت برول (٣) قريد بنت اني اليه (م) حضرت ام تکیم بنت الحراث (۵) حضرت جمیله بنت عاصم (۱) حضرت ام کاثوم بنت علی (۷) حفزت ناتکه بنت زید(۸) فکیمه به

اولا دیاک۔ پہلی ہوی سے حضرت عبداللہ حضرت عبدالرخمٰن اکبراور حضرت هفصہ ۔ دوسری ہے حضرت عبد القد چھٹی سے مطرت فاطمہ پانچ یں ہے عاصم۔چھٹی ہے رقیداورزیداورآ کھویں ہے منزے عبدالرحنٰ او

الفاروق : محصفه شبلي بعمالي ص(٦١٤)مطبوعه مدينه پنلشنگ كمپني بندر رو د

کر ا ہی (اخپر مرمی هفرت مرفاروق) کوخیال ہوا کہ خاندان نبوت ہے تعلق پیدا کریں جومزید شرف

اور برکت کاسب تھا۔ چنانچہ جناب امیر (علی) سے حضرت امّ کاثو م کیلئے درخواست کی ، جناب مدوح نے

پہلے ام کلٹو مرضی اللہ کی مغربی کے سبب اٹکار کیا۔ لیکن جب عمر رضی اللہ نے دوبارہ تمنا ظاہر کی اور کہا کہ اس ہے مجھ کوحصول شرف مقصود ہے تو جناب امیر نے منظور فریایا اور سےاہ میں چالیس بزار مہریز کاح ہوا۔ جا شيهالفاروق پريون تحرير ہے۔ حضرت اتم کلثوم بنت فاطمہ کی تزوج کا واقعہ تمام معتد مؤرخوں نے بتفصیل لکھا ب-علامطری نے تاریخ کیر میں این مہان نے کتاب التا 5 میں۔ این قبید نے معارف میں۔ این اثیر نے كامل ميں رتفرع كرماتولكھا ہے كدام كلثوم بنت فاطمه حضرت عمر رضى الله عند كى زوج تعين _ (٢٩) (ثبوت نَكاحَ ام كلتُوم رضى الله باحضرت عمر فاروق رضى الله از كتب الل سنت و جماعت) (1) نسا كَي شريف ص(٢٨٠) باب اجتماع جنا ئزالرجال والنساء _ يجي حديث ايو داؤ دشريف ص (٩٩) جلد

دوم میں بھی مرقوم ہے۔ووضعت جنا زۃ امّ کلٹو م بنت علی امر ۱ ۃ عمر بن الخطاب وابن

لها يقال له زيد (ترجمه)اورامّ كلتُوم بنة على زوني مرفاروق أعظم رضى الله تعالى تصم اورائكم بيني زيد كا

(٢) بخارى شريف باب حمل النساء القرب الى الناس في الغزو (٣٠٣) جلد اول حد ثنا عبد أن أنا عبد الله ما يو نس عن ابن شها ب قا ل ثعلبة ابن ابي ما لك عن عمر بن الخطاب قسم مر و طابين نساء المدينة فبقى مو ط جيد فقا ل له بعض من عبد ه يا امير المو منين البطئه هذا بنت رسو ل الله سينتج التي عندك را ي زو جنك يريد و ن

چادری تقتیم فرمائیں۔ایک بہترین چادرتقتیم سے نج گئی۔ آپ کے قریب کے ایک فحض نے کہا اے امیر الهومنين بيرچا دررسول الله کې بني جوآپ کے ہاں ہے(لیمنی آپ کی بیوی ہے) عمايت فرماد تکھيئے _ (ان كامتصدر سول الله كي مني) = ام كلثوم بنت على تعا-

(٣) الاصاب في تميز السحاب من ب- ام كلنو م بنت على بن ابى طالب الها سعية امها فا طعة بنت النبي مَنْ فِي عهد النبي ثم قال تزوجها عمر علے مهر اربعين الفاص ٣٩٢ (۴) عافظ این تجرعسقلانی فتح الباری شرح بخاری میں لکھتے ہیں کہ ان ام کلٹو م کا ن عمو قلد تنووج ام كلئو م بنت على وامها فاطمة وهكذا قالو الها بنات فاطمه رضي الله عنها .

(قد جمعه)ام كلۋم بنت على سے حضرت عمر نے نكاح كيا تها۔ ام كلۋم كى مال حضرت فاطم تيميں - اى وجہ ے او اوں نے انگور سول انتقاف کی صاحبز ادی کہا آنخضرت نظاف کی حیات مبارکہ میں پیدا ہو کئی اور حضرت فاطمه رضى الله عنهاكي ليجي حجيوثي صاحبز اوي تحيس رضى الله عنها-

(٥) ارخ افسيس ميں ہے كد جناب امير رضى الله عندے ام كلتوم بنت فاطمه رضى الله عنها كے فكاح كى حضرت مررمنی اللہ عنہ نے درخواست کی۔ پہلے تو حضرت علی نے صغریٰ کا عذر کیا لیکن حضرت عمر کے اصرار برمنظور کرایا ہے دیں (۴۰) بزار درهم مهر پرنکاح ہوا۔

(١) علامه طبری نے تاریخ کبیر میں (۷)این هبان نے کتاب الثقات میں (۸)این قلید نے معارف

ومارده اورسیه جلد اول آی

میں (٩) این الا اثیر نے تاریخ کائل میں تشریح کی معارف میں اس فنینه صرو ٧٠٠) میں بنا سطی مِن كما اما ام كلتو م الكبري هي بنت في طنبه فكا نت عند عسر بن الحطاب رضي الله عنهو (الح)(۲۰) کچراس کتاب کے ص (۲۰۱۰) میں لکھا ہے کہ امیر قر کی اول و سے فاطمہ وزید ہیں مِحْرِقُها يا_ واههما ام كلئو م بنت على ابن ابي طا لب من فا طمه بنت رسو ل الله صلى الله عليه وسلم ، اور لا ربح الحميس ص (٢١٨) شراكعا ب كرب عنزت تمر في عنزت على ے اسکاؤم دینی اللہ معظم کے نکال کی ورفواست کی آو آپ نے فر ویاش صنین سے مشور و کراوں اخترات على في صنين رضي الله معهم المع مشوره كيا تو هنترات مستين في موش، وكند رهنزت مسن في موض كي - يا ابا د من بعد غمر صحب رسول الله عند وتو في عند را ض ثم ولي الخلافة فعدل ــ حضرت نے شیزادو کی تقریریں کرشاہائں دئی چنا ٹیجائر مایا۔ صند قت یا ایسی و لکن کو ہت ان اقطع اهو ا دو نكما كِر مفرت مل أ المكثُّرُ مُرْتِع كِر مفرت مركَّ بالقض حاجتك التي طلبت (۱۰)طقات الكوي اس سعد ص (۲۳٪)جلد(۱٪ اه كلتو دبيت على ابي طالب

وامها فاطمه بنت محمد 🚟 تزوحها عمر بن الخطاب وهي جارية لم تبلغ فلم تزل عند ه الى ان قبل وولدت له زيد بن عمر و ر قيه بنت عمر ثم خلف على ام كلتوم بعدعموعون بن جعفو بن ابي ظالب فنو في عنها ثم خلف عليها احو ٥ محمد بن جعفو

قو جمعه : - ام كلثوم يني على بن اليء بريض الله عزيجكي والدوما جدوة الحمد بنت رسول الله مينين مين

جن کے ساتھ دھنرت مرفاروق اعظم رضی اللہ عند کا کا تن وا جبکہ ، بالفرنس اور وہ آپ کے پاس آ کی شبات تک ریزں آپ کے طن سے زید بن عمر اور رقیہ بنت عمر پیدا ہوئے گیر حضرت عمر کے بعد حضرت علی رضی الله عند نے ان کا ذکاح مون بن جعفر بن افی طالب کے ساتھ کردیا۔ پھرائے بعد آپ نے مجر بن جعفر بن افي طالب كے ماتحد ذكاح كيا۔ يقى كتب ابلسنت رائے علاو و بھي درجوں حوالہ جات كيسے جائےة جيں لىكىن مخالفين نېيى مانىنگە يە

شیعه سے مطالبه دوائی ااماری کتب سے قابت کریں کی تایا ام کا فوم فرے قابت نیس تو ہم

انعام وينكي مرف يكبن كرام كايم مهترت فاطر في بين تحيل - يا معا ذا لله جنية تيس ياكنيز - ياريندوكر نا كه حضرت على رضى الله عند نے تقية كر كے ديدى ياجرا چين كى كئى بيتمام عذرانگ اورهضرت على كرم الله وجهد انکریم کی توجین اورا کی شجاعت اور فیرت کوجروح کرنے والی بات ہے اب ہم شیعہ کتب سے لقبریحات القل كرتي جي . (نيو ت از كنت شبعه)

ا یک روشن دلیل این امر می که حضرت مر سے حضرت علی الرتضی کو کمال محبت و بیار تقااورا کھے نزویک انگی شرافت ونجابت مسلم تفي اى لئے كه جناب امير عليه السلام نے اپني ونتر بلنداختر حضرت ام كلثوم كارشته حضرت كوديكر فكاح كرويا والرمعاذ الذوومنافق تتح وتوجناب اميرعليه السلام نے سيد وام كلثوم كا كيول ایک کافرمنافق نے نکاح کردیا۔ شیعداک امرے توانکا نبین کر کھتے ۔ کد حضرت ام کلثوم بنت مل حضرت مر ى ترويج من آئىي يشيعون كي اقدم واخي كناب " فروع كا في مين اس كاليك خاص باب " تزويج المكاثوم ئے ایکی روایات یہ بین (۱) کرفروغ کانی جند (۲) ص (۱۴۸) باب تزویج ام کلشوم میں ہے. عن ذرا ر ق عبد الله عليه السلام في تز و يج ام كلئو م فقا ل ان ذا لك او ل فر ج غصبنا ه (قد جمعه) زراره نے روایت کی که هنرت امام جعفر صادق سے دوباره نکاح امکانوم کے دریافت کیا گیا توآپ نے فر ایا کہ یہ کہل شرمگاہ ہے جوہم سے چھین لی گئے۔

اى كآب ك صفى تركوري إلى ب. عن هشاع إبن سالم عن ابى عبد الله عليه السلام قال لما خطب اليه قا ل له امير المتو منين انها صغيرة قا ل لقى العبا س فقا ل لدما لي ابي بنس قا ل فما زاك قا ل خطبت الى ابن اخبك فر د نبي اما والله لعو د ني زمزم ولا ادع لكم مكر مة الاهد منها ولا قيمن عليه شا هدين با نه سرق الاقطعن عينه فا تا ه العباس فا خبر دوسا لدان يجعل الامر اليه فجعله اليه.

(قرجمه) بشام ابن سالم نے امام سادق سے روایت کی ہے۔ کد جناب امیر سے ام کلوم کارشتہ طاب كيا كياآب إلى كباكره وجوني لأكى بفرما يا تجرفه رضى الله عند عباس دشي الله عندكو في اوركها كيا جهيم من كو فَي أقص بـ عام ن في كباكيا بات ب مررض الله في كبام س في ناطرتها ري تصيح (على رضي الله) ہے ما نگا۔اس نے انکارکر دیا ہتم کھا کر کہا ہی زمزم کولو تاؤنگا۔اور تبہارے جملہ اعز ازات کومٹاوونگا۔اور

علی پر دوگواہ سرقہ کرنے کے گذار کراس کے ہاتھ کاٹ دونگا۔ حضرت عہاس حضرت علی کے پاس آئے اور کہا اس ناطه کا مجھے وکیل بنادو۔ حضرت علی نے انگوا جازت دی اور نکائے ہوگیا۔ ان دور دایات میں اس امر کوشلیم کیا گیاہے۔ کد حفزت ام کلثوم کا نکاح حضرت ممرے ہوا۔لیکن پہلی روایت میں نبایت مگر وولفظ (فرج)استعمال کرنا کہا گیا ہے۔ کدام کلثوم ہم ہے جرآ چھین کی گئے تھی۔ دوسری روایت میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ حضرت علی نا طدویہ بیزاس کئے مجبور ہو گئے کہ انگودیم کی دئ گئی ۔ کہ تبہارے اعز ارچیسین لئے جا کمیں گے۔ بلکتمہیں سرقہ کا اتبام لگا کرقطع یہ کی سزادی جا لیکل سوائل بھیرے بھی مکتے ہیں ۔ کہ بھی ہوسکتا ہے ۔ کہ **شجاعت مآب فاتح نحیبر میدرکز ارے انگی صفیرة اسن ک**ر کی جمرا چیعین کی جائے ۔ یاانکوؤ رادھرکا کرنا طه و ہے ير مجبور كرابيا جائے -ايبا تو كوئى كم حيثيت كميں فخص جولا ئى بنتلى بھى نبي*ن كر*يگا - كەجبىتے ہی ذركرا بنى كم سالز **ك** دوسرے کے حوالہ کردے یا خوف سزا ہدتی ہے ایک غیر ستحق تفخص کو بلار نسامندی خورلا کی دیدے۔ ایسے مو قعه پرانسان سزابدنی تو کیاجان دیدینا گوارا کر لیتا ہے۔لیکن بیذات بھی گوارانیں کرتا۔ کہ کوئی غیرمخض اسکی دو ثیز و کم من لز کی جرا چین لے۔ ہرایک دانش مندفخص قیاس کرسکتاہے، کہ کوئی باغیرت بہادر شخص اس متم کی ذات جمحی قبول کرسکتا ہے۔ محلا و حاشا۔ یہ تمام با تمیں یاراؤگوں گی من گھزت ہیں۔ جواصلیت کو چھیا نے کیلئے وضع کی گئی ہیں ۔لیکن حق بھی چھیانے سے جیپ نبین سکتا

(٢)اى باب تزون الكام كلؤم من ٢. كتب على ابن اسباط الى ابى جعفو فى اسو بنا ته واله لا تجعل احد ا مثلة نكتب اليه ابو جعفر عليه السلام فهمت ما ذكر ت من امر بنا تك اونك لا تجد مثلك فلا تنظر في ذا لك رحمك الله فا ن رسول الله ﷺ قا ل اذاجاء كم ممن تر ضو ن خلقه ودينه فزو جو ه الا تفعلو ه تكن فننة في الارض وفسا د كبيره فروع كافي جلد (٢) ص (١٢١)

تو جعہ ۔ علی ابن اسباط نے امام مجمہ باقر کوا بی لڑ کیوں کے بار ومیں کھیا۔اوراسکوائے جیسا کو ٹی مختص منال سكاتفا۔ آپ نے فر ما يا ميں نے تيرامطاب سجها ہے كہ بچتے اپنے رتبہ كادلها نبيس ل سكا برحم اس بات کا نظارمت کرو۔رسول نے فرمایا کہ جب تمہارے یاس ایپانحض ناطہ مانگنے آ جائے جس کےاخلاق اور و بینداری کانتهبیں اطمینان ہوتو اے تا طروے دو ور نباز مین میں فتنداور بھاری فساد کا اندیشہ ہوگا۔ اس حد

وها وی اویسیه جلد اول ای

بام كلتوم امهم فاطمة البتول سيدة النساء العالمين بنت سيد المر سلين.

قو جعه الواد وعفرت اميرالمومين عليه السلام كستاكيس فرزندكر ومونث تتحه المامضن وامام صين نىئې كېرى - زينې مغرى جنگى كنيت ام كلثوم رضى النه تتى ان سب كى والد د ما جد وسيد و فاطمه بتول زېدارضى الغذ تعالى منحاتمام جبان كي عورتو ل كي مروارسيد عالم ميني كي ك ساجيز او كي جي

(1) مجانس المومنين س 2 ع قاضي بوراند شوستري شيعه بجبتد نے لکھا کيه

اگرنبی دختر بعثمان دا د. وو نبی دختر بعمر فرستا د.

قد جمعه الداكري كرام عظيم إلى يقي عنان في رضي الله كودي تلي روّاس كرولي على رضي الله في بعي ا پی بیمُ عمر فا روق رضی الله عنه کے پاس مجیج وی (۷) مجانس الموشین ص ۵۵، ۹۲. محد مد بوت جعفر بعدا از خضرت عمر بن خطا ب بشر ف حضر ت امير

المومنين عليه السلام مشرف كشة ام كلثوم

را که باعدم کفایت اکر اه که حباله عمر بو د تزویج نمو د

قو جمعہ: بحمر بن جعفر نے مطرت عمر بن خطاب کی وفات کے بعد ایر الموشین کی وامادی کا شرف حاصل کیا۔ ام کلٹوم جو ہاو جو دفیر کفوہونے کے ازروے اگراہ ممرے عقد میں تھیں بھرین جعفرے ساتھ قان کیا (٨)مجا لس المو منين ص ١٩٤. ديگر پر سيد كه چرا أنحضر ت دختر بعمر خطا ب دا د گفت بواسطه آنکه اظها ر شها د تیر

میں نمو (بزبانی و اقرار بفضل قو ت امیر می کر د

(قعو جعه : -) کمی نے یو جھا کہ حضرت علی کرم اللہ و جہ الشریف نے اپنی بٹی حضرت تمرین فطاب رہنی الله عند کو کیوں دے دی ۔ تو جواب دیا چونک انھوں نے کلیشہادت کا اظہار زبان سے کیا تھا اور حضرت امیر کی ابارت اورفضيلت كااقراركيا تماراس لئے نكاح كرويا تمار

(٩)مَمَا لَكُثْرِحَ ثُرَائِعُ الْمُلَامِ مِنْ لَكُمَّا بِكُدَّ يَجُو زَ نَكَا حَ الْعَرِ بِيَةَ بَا لَعجمي والها شمية بغير الها شمية كما زوج على بنته ام كلئوم من عمر بن الخطاب يعني لرا ورت كا تان عجی مرد کے ساتھ اور ہاٹمی گورے کا نکائ افیر ہاٹمی مرد کے ساتھ جا زُنے جیسا کہ هنزے عمرے هنزے علی

یٹ کوہزو تا ام کلشوم میں درج کرنے سے مطلب صاف مدہ ہے کد حضرت علی بھی چو فکد محر کے اخلاق ووینداری کو پیند کرتے تھے۔ اور ناظ کے نبدینے ٹی فتہ وضاد کا اندیشہ قباس لئے اپنی فوقی ہے انہوں نے نكاح كرديا- نكاح ، مكلؤم كم متعلق جب شيعه مطرات كوخت جمرابث پيدا موتى ب- اور يحجه جواب ميس بن سكما كني جاليس جلية بين مشاركت بين كدام كلثوم كالكاح توحضرت مرب جواليكن ووام كلثوم حضرت على كى ا پِي بڻِي رَضِي _ بلكه بنت اما ، بنت مميص اورعلي كي اپني وختر رپيه تحيس _مواحا ديث بالا بيس اس امر كي خاص تقریح ہے ۔ کہ و دھنوے ملی کی اپنی وخز تھیں ۔ ای لئے اول فرج غصینا و کہا گیا۔ ورندا ما ہ کی لڑ کی اگر چین لی جاتی تو بناب امیراورا کے اٹل بیت کواشی کیاشکایت تھی۔اور حضرت عرکوحضرت علی فے خواستگاری لکاح اورطرح کی ترفیب وترہیب کی کیا ضرورہ تھی ۔ جب لوگی نا بالفیقی ۔ تو لؤ کی کے ورثا و کی اجازے ے تکاح ہوسکتا تھااوراس میں سی تعم کی کوئی وقت نیقی

(٧) (اصول كا في ص ١٧٢) مطبوية ولكثور بن الك اساني وميت كا ذكر ب- جس مين معزت ا میرکوجن مکاره پرصبرکرنے کا تھم دیا گیا ہے۔ منجلد ایکے ہتک عزت بھی ہے جو غصبنا ام کلثوم بنت فاطمہ کی طرف اشاره ب- جبیها کدمافلیل قزوین نے "سانی شامی اصول کافی ص ۲۸ میں یوں لکھا ہے"

كه كفت امير المو منين پس بظا هر مضطرب شده و قتيكه فكر كر دم آب سخن وا از امين الهي جبر يل عليه السلام كه مرا شكستن عهد بيست بلكه مرا دغصب دختر است بزو رخوا هند كر فت اشار تست بغنسب عمر ام كلئو م بنت فا طمه عنيه السلام ر ا تا نکه افتا د م بر رو ند خو د (الخ)اسعبارت سے ظاہر بےکہ جناب امرعلیہ السلام کو سنن ك معطل يوجائة آن كے پاره پاره بوجائے كعب كراوينے -آ كى ريش خون آلوه وكروسينے ے اس قدر صدمہ نہ اواجنا کہ فصب ام کلؤم کی خبرین کر دواجہ کی اجہے آپ مندے بل گریزے چرآپ ى وخر حقيق ريتنى ـ تو أ بكوشى آجائے مندے بل ار پڑنے كى وجه كياتقى -

(٥١ر ثار شُخ مغير مطبوعة تبران س١٦٧) في و لا د امير المو منين كوم الله وجهه الكويم سبعة و عشرون ولذا ذكرا وانثى الحسن ولحسين وزينب الكبرى وزينب الصغرى المكناة

وه او ما و او استه حلد اول الم

نے این دختر ام کلٹوم کا نکاح کردیا۔

(١٠) وهيچ كس منكر آل ليست كه تز ويج ام كلثو م با عمر بوسيلته عباس رضى الله يول. (مصائب النو اصب ١٦٩)

قو جعه : سید می ے کوئی اس کا متحرفیس کدسید دام کلؤم کا فاح دهزت فر کے ساتھ بذر بعد دهرت عباس كياكياتيا فياوياس فكاح كاعتراف واقرار شريف مرتضى في الي كتاب تتاب الثاني ك (ص ٢١٦ وص ٢٥٥) اورة اللي بورالله شوسترى في الى كتاب مجالس الموشين كس ٨٥ برواضح طور پر کیا ہے کہ ام کلثوم رضی اللہ عنہ وختر علی رضی اللہ عنہ کا فاح حضر ہے جوا تھا (اس کے حوالے آتے ہیں

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محمر فيض احمداوليي غفرله

مسئله:﴿١٥٣﴾:

بعض شیعدان نکاح کا انکاراس طرح کرتے ہیں کہ سید تاحض نے میں شادی کے موقعہ پر ا بني صاحبز ادى كو چھياليااورا ہے اعجاز واكرام ہے ايك نجران كى احبنيہ كوا بني شا بزادى ام كلثوم كى شكل ميں حفزت مرے گھر بھیج دیا تھا۔

معساخل عبدالشكو

MAD

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تفصيل آتى بيمروست مجھ ليج - گذشة تمام روايات اس بات كى ترويدكرتى ييں - كيا حضرت ممركا میں جوزید پیدا ہوا تھا جیں ہے پیدا ہوا تھا۔ یامحد بن جعفر هیارے جوان کا نکاح مفزت کی وفات کے بعد ہوا تحاد وجدیقیں ۔ یا جوحشرات شیعہ سیاکھتے گئے ہیں کہ اس نکاح کا افارٹیس ہوسکتا۔ اسکی وجہ بیتھی کہ حضرت عمر شہاد تین کا اظہار اور حفزت علی کی فضیلت کا اقر ارکر تے تھے۔اس لئے سیدوام کلثوم سے حضرت عمر کا نکاح ورست تھا۔ چنانچے علامہ باقرمجلس لکھتا ہے ۔ کدان روایات کی موجو گی میں حضرت عمر کے ساتھوام کلثوم حضر ے ملی کالا کی کے فکاح کے بارے میں ثابت میں ۔ شیخ مفید کا اٹکار کرنا نہایت تعجب تاک بات ہے بلکہ خود شيعه كاسلاف في مشركار دكياچنانچد ملاحظه و-

(۱۱)انكا ر ذا لك عجيب والاصل في الجو اب هو أن ذالك وقع على سببل التقيم والاضطرار ولا استبعا دفي ذالك _(مراة عقد ل شرح لاصل والدروع حدد ٣ ص ٤٤٤)

تو جمعہ ندائن نکاح کا انکار کرنا (آئی روایات کی موجو کی میں) جیب ہے اسل میں اس نکاح کا جواب ہے۔ ہے کہ بیز کاح ابطور تقیدا دراد چاری کے کیا گیا تھا۔ جس میں کوئی استجاد اور افکال نمیں۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداويرى غفرله

مسئله:﴿١٥٤﴾:

بعض لوگ یہ بھی کہا کرت میں کہ حضرت محرکا نکاح جس امطلقوم ہے ، واقعاد والویکر صدیق رمنی اللہ عند کی بھی تھیں۔ جو حضرت بنت محمیس زمجہ صدیق سے پیدا ہو گی تھیں اور حضرت صدیق کی وفات کے بعد حضرت اساء کا نکاح حضرت علی ہے ، وواقعا جس کے باعث وہ حضرت علی کی پرورش میں رہی تھیں اگل رہے۔ ہونے کی ویہ ہے ہاز احضرت علی کی بٹی کہا گیا۔

سائل غيدالكريم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ بات تاریخی طور پر بالکل فالے ہے کیونکہ اسکانٹوم بنت ابو یکر کی والد وہاجد و منفرت اسا و بنت عمیس جیمیں کہ جس کا حضرت علی ہے نکاح کرئے کے بعدام کلٹوم ان کی رہید ہونکٹیس بلکہ اس کلٹوم ہنت الی کمررضی اللہ عند کی والد وہاجہ و حسیبہ بنت خارج تھیں تفصیل سوالات و جوابات کے باب میں و کیجھے۔

(۱۲) تهذیب الاحکام ح ۲ ص ۳۸۰ مصنعه شبح طوسی متوفی<u>د ۲.۱ د</u>

عن جعفو عن ابید قال مانت ام کلنوم بنت علی و بنها زید بن عصر بن خطاب فی ساعة و احدة قد جعمه : جعفر سادق این والد براوایت کرتے میں کدام کلوم بنت علی اوراس کا بیمازید بن عمر خطاب ایک بن وقت میں فوت ہوئے۔ اس مدیث میں ساف بیان ب کد صرت ام کلوم جو معزت عمر کی زوج محر مرتض علی الرتعنی کی وفتر محمل اوران کے شکم سے زید بن خطاب پیدا ہوئے اور مال بیما ووقول

ردهزمدزمدزمدزمدزمدزمه ود فقاوی اورسیه جلد اول آغ

PAA

(٢) تُخْدِ الوَارِخُ مَعَدُ عَالِي مُحَدِين إِثْمُ قُرَا مِالْيُ ص ١٩٥٥ و و كا مل بها تي است كه مخدره خو ١ هر حضر ت سيد الشهد ١ عليه السلام و فات نمو د و در دمشق ـ

خو جمعه : راور کال جمائی میں ہے کیشیرادی ام کاثو م جناب امام حسین علیہ السلام کی بمشیرونے ومثق میں وفات یا گی۔ (جناب ام کلثوم زوجہ غاروق اعظم کی ولاوت ووسال)

(۲۲) نتی اتو ادخ اس داد و رحلت شان معلوم
 نیست همین قدار معلوم شد که این مخداره در حیات حضر
 ترسول بدنیا آمدو در حیات حسن مجتبی از دنیا رفت.

قو جمه . اورا كلى تارخ بيرائش اوروسال معلوم بين سرف اتنا معلوم بكريش مراق في كريم ملطق كى را المعلق كى را المعلق في يركم ملطق كى زندگى مين بيدا بولى اور معزت امام مستخفى كى زندگى مين وسال پاكنى ـ (٢٣) نتخب التوريخ مى ١٩٥٠ والماجنا با امكان منت الحمد منت فاطمه اين محدر دام مرافض رقيدا كبرى چنانچه عمد ذاله معذا لب است الى را وجه عمر بن خطاب بولد ـ

قو جمعه : ادراس کے بعد جناب ام کلوم بنت فاطمہ الزم اس شفرادی کا اسم شریف رقیہ الکبری تھا۔ چنانچ عمدة المطالب میں ہے کہ بیعمر فاروق رضی الشعنہ کی زود محتر مرتقیں۔

حو اله جات كيم بعد اب سوا لا ت وجو ابات پڙهئي.

حستله: ﴿ ١٥٥ ﴾:

روایات تو مان لیس کین درایة نکاح ۴ بت نمیں دوتا اس کے که دوروایت مان کینی چاہنے ۔ جوعش سلیم کے مطابق جو۔ اور یباں معاملہ پرعکس ہے دواسطرح کہ بی بی ام کلثوم کا نکاح بجپن میں ہوا۔ کم منی کے لھانا ہے بوڑھے حضرت محرشی اللہ عنہ کے ساتھ نکاح کیسا۔

مسامل عافظ محمرا براجيم سركودها

الجواب بعون الملك الموهاب اللهم هداية الحق والصواب بم في المبارية الحق والصواب بم في المباري المرفع المرفع

ا کید روز ایک بی وقت میں فوت ہوئے تھے اب جولوگ کہتے میں کدام کلائوم کا اکا تے محر بن خطاب سے بوا تند و دھنرے می کی میں پیشیس اس حدیث سے ان کی تنکذیب ہوتی ہے۔

(۱۲) فروع كافى كيلر ترتبذيب الادكام معنف أن المرتب المرتب عن سليمان بن خالد قال سلت ابا عبد الله عن امراة توفى عنها زوجها ابن تعند في بيت زوجها او حبث شاء ت قال بل حيث شاء ت ثم قال ان عليا صلوت الله عليه لما مات عمر ام كالوم فاحذ بيدها فانطلق بها الى بيبته . (فروع كاني ح ٢ ص ٢٠١٠ - ٢١١)

قنو جعمه : سلیمان بن خالدے روایت کرتے میں کہ امام جعفر صادق ہے اس عورت کے بارے میں پوچھا جس کا خاوند فوت ہوگیا ہوئیا و واپنے شوہر کے گھر عدت اور زینب کبری اور زینب صغری جن کی کئیت ام کلثوم ہے ان کی والد د فاطریقول الزھراء سید والنسا ، انعالمین رسول اللہ کی بنی تھیں صلوقا اللہ علیما نینب بنت فاطر رضی اللہ عنصانے نینب بنت فاطر رضی اللہ عنصا بنت رسول اللہ سلطینے کے ساتھ عمد اللہ بن جعفراتن الی طالب کا نکاح بوار اور ام کلثوم و وہیں جن کے ساتھ تحربین خطاب نے نکاح کیا

قو جعه ا ۔ شخصفید نے اپنی کتاب ارشاد میں کہا ہے کہ موانعلی کی کل اولا ویں تینیس (۲۳) تعین ۔ پندرہ لڑ کے اور افضار ولڑ کیاں (حضرت قاطمہ ہے حسن وحسین وحسن اور زینب الکہری اور ام کلثو م جن کے ساتھ حضر ت قمر نے زکاح کیا)۔ پیدا ہوئے اور ابو محمد نو بختی نے اپنی کتاب امامت میں و کرکیا کہ ام کلثو م چھوٹی تھیں۔ حضرت قمر ان کے ساتھ محبت کرنے ہے پہلے وفات پاگئے اور عمر کے بعد ام کلثو م نے عول بن جعفر کے ساتھ ذکاح کیاں کے بعد محمد بن جعفران کے بعد عبد اللہ بن جعفرے ذکاح ہوا۔

particularitation (matter and matter and mat

تو وہ مثل گفتان پہو نچاتی ہے اور و وہجی تعسب والی ور نہ طرب ای طرح کرم ما اقول بیں اس تمرے تھونی اور وہ مثل گفتان کیا ہے۔ بلکہ بی فاطمہ عروا لیالا کیوں کا ذکاح ہوسکتا ہے۔ اس کے لڑکوں کی بلوغت کی تحرکم از کم نوسال کہ ہی ہے۔ بلکہ بی فاطمہ الزحراء کا ذکاح تو اس ہے کم تمرکا فابت ہوتا ہے۔ چنا نچکائیں صاحب کی تصدیق کے مطابات امام من رضی لئہ عند کی والا وہ سے باتے کو فابت ہوتا ہے۔ چنا نچکائیں صاحب کی فاطمہ رضی اللہ عنصا کی کل تمراسوت دس کیا روسال بنتی ہے۔ اس ہے فابت ہوا کہ بی بی ام کلؤ مرضی اللہ عند منظم کی تعرف اللہ عند دس کے ذکاح کے لیاج بالنے نہیں۔ نیز عرض ہے کہ صفر کرنے کہ میرسی اللہ عند اس کی دیاج تو کس کے دکاح کے لئے بالئے کہ اس کو دو کھراولا وفلی رضی کے دکاح کے لئے بالئے کہ لئے بالئے کہ بی بام کو تم رسول اللہ سیائے کے وصال ہے پہلے پیدا ہو گئی تم بیسکر وہ اللہ عند اس میں ۱۲ کاور طو از المعد ہو سے ۲۰۱ میں گلہ اس کے دوسال ہے پہلے پیدا ہو گئی میں بیس کے لئے بار کہ اور میاد اس کی دوسی سے کو موسی کر کے قو بہر وہی میں ہیں۔ لیسی معلوم ہوا کہ وفات سید عالم سیائے کے اور سید و فات سید عالم سیائے کے بہد موسی اللہ موسی اللہ عند کی بہد کی بیلے موسی کو بیلی بیا کہ بیلے موسی کی بیلے موسی کی بیلے موسی کہ کہ بیلے موسی کی بیلے موسی کا کہ بیلے موسی کی بیلے کہ بیلے کے کہ بیلے کہ کہ بیلے کہ کے کہ کو کہ کے کہ کو کہ کو کے کہ کو کہ کے کہ کو کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کے کہ کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کو کہ کے

۔ ۔ ﴾ ان مری کا صرف وہم ہے ورنہ ہم الکے مضمون میں دکھاتے میں کہ بی بی فاطمہ کی پیار ک (ها خد ہ) کم عمر کی کا صرف وہم ہے ورنہ ہم الکے مضمون میں دکھاتے میں کہ بی بی فاطمہ کی پیار ک صاحبز ادی کب پیدا ہو کئی ۔ اور حضرت محرضی اللہ کے ساتھ نکاح ، وایا ند۔

مستله:﴿١٥٦﴾:

اً كرية لكاح المكلؤم محج بيكن ال سادفة الوكوم اوب يُوكِك ووريعية (برورو) جنا ب مل تقی رای کفران کری م م مشبور بوگی اورای کا نکان حضرت م سے بوا۔

مصاطل حافظاتهما أورأر وكدس كودها

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

يبي بات عموما شيعه كبيتي قي بي يكن حواله ندار داور شاد ويش قوى حالا نكه جم ئ قوى دا كل اورا في في كما كما بول ے ثابت کیا۔ بلکہ خوواما مجعفر رضی اللہ عند کا قول کہ ان ذا لیک اول فوح عصبها ٥ تمارے وموی کی نبایت پیته دلیل ہے خدانخواسته اگر حضرے کیا لجام کاؤم احضرت ملی کی صاحبزا وی دخیمیں قو کھر افسوں مَرنے کا کیا مطاب۔ اوراس کیلئے شیعہ اپنی تاریخ اوراپی کنا بیس کبال تک چھپائیں گے جمعیں جم ن سنى دارا درمطن وغير د گذشته ادراق مير لکهي جي-

جواب ا يهم تارين لحاظ ي مي والنج كرنا جات بي اوروه مي كت شيد اتا كرمن مان كو مذر کی گنجائش ندو وادوت خاتون جنت رضی الله منعااشانی ترجمه (اصور کا فی ص ٥٦٧) می ب ک جناب فاطمہ طلبحا السلام بعث رسول ہے یا تنج برس بعد (مکہ میں) پیدا ہو گئیں اور افضارہ سال پیچستر دن کی مریش و فات یا کی اور آنخضرت علیقی کی و فات کے بعد پچستر ون زند ور ہیں۔

جرت اور بي بي ايعقو بكلين كي تقعديق ك مطابق فاطمداز برا حضور عليه السلام كروسال كر بعدة هائي مبينه زند درجين بوقت ججرت آ پکي تمرشريف آئيد سال کي تعني - ولا دت حضرت امام حسن رضي الله عندالشافي ترجمه اصول کافی جلداول می ا ۵۷ امام حسن علیه السلام ما ور مض<u>ان تا</u>ه میں جوسال بدر ہے پیدا ہوئے اور ایک عدیث کے مطابق عصی ولادت ہوئی۔ولادت امام حین الشانی ترجمہ اصول کافی حلد اول ص ٥٧٥ امام مسين عليه البيام إره جرى من بيدا بوع - يادر بكدت مل امام مين جها الحق بحوالد جلاالعيون وويگرشيعه كتب ولاوت ام كلثوم بنت فاطمه زوجة هفرت مم فاروق . ولاوت شريف يقيناً پا گخ چە جرى كوبوگى_(ابام كلۋم بنت انى بكركى تارق پڑھے)

ام کلئوم بنت ابی بکر امها حبیبة بنت خا ر جه ووضعتها بعد مو ت ابی بکر ـ (اصا به ص ٤٦٩ حلد ١٤ باب حرف المحاف) ترجمه ام كثوم بنت الي كمركي مال ديبيد بنت فارد تحيس اوربيام

کلثہ مرحضرے ابو بکرصد میں رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد و لد ہو میں تھیں ببرحال پیشیعوں کی طفل تعلیاں میں فحقیق وہی ہے جوفقیر نے مرض کردی ہے

كتبه والله تعالى اعلم بالصوا ب

كمقبعه محرفيض احمراوليي رضوى ٢٣محرم والثالاه

نوت . يىستىقى رسالە ہے ۔ اے علیمد وجھی شائع کیا جاسکت ہے بنام قطف انٹر کی نکاح ام کاثوم معرسوف ام کلثوم کا نکاح مفترت قمرے۔

مستله ﴿١٥٧﴾:

حضرت امیر معاوید بیضی الله عنداعت کے روادار بین کیا پیٹی ہے وجہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی الرتضی رضی اللہ کے ساتھ جنگ لا ٹی ا کا سی جواب لکھئے۔

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت علامة فتازاني قدس سروتكيت بين ـ لا يجو ز اللعن على المعاوية لا ن علبا صالح معه وفيه ان الحسن بن على صالح معه ولوكا ن مستحقا للعن لكان لا يجوز معه شرح عقا لنہ ص ۱۹ ایعنی فضرت معاویة پرلعن جائز نبیس کیونک هضرت علی نے ان سے ملے کر لی تھی اورای حا شیہ میں ہے کہ دھنزت حسن نے بھی آپ ہے مصالحت فر مائی تھی اورا گردھنزت امیر معاویۃ معن کے مستحق جو تے توالبتہ ان کے ساتھ سلح جائز نہ ہوتی اور فر مایا و فبی الا نو او لا يعجو و الطعن فبی المعاوية لا نه من کہا د الصبحا بد مفرت امیر معاویة کے بارے میں طعن جائز شبیں کیونکہ وہ کہار سحابہ میں سے جیل اور ما رأو وي شارع مسلم رقم طراز مين وا ما معا ويقفهو من العد و ل الفضلا ، والصحابة السجما ، (نو وي شرح مسلم حلد ٢ ص ٢٧٦ونمة مظا هر حق ع؛ ص ٨٦) يعني «نفرت امیر معاویر فیضلا دعادلین اور سحابه اخیار میں ہے جیں اور تاریخ انخلفا ، میں چندوا قعائے قتل کرنے کے بعد فرما تے ہیں رمول اللہ ﷺ نے چونکہ ارشاد فر مایا ہے کہ جب ہمارے اسحاب کا ذکر کیا جائے تو خاموش ہوجاؤ اس لئے مجال دم زونی شین بہر کیف اگر ذاتی عدادت ان با ہمی اڑا ئیوں کا سبب ہوتی توصل مشکل ہوتی۔اس

رسارهارهارهارهارهارهارهارها و نناوی اویسیه جلد اول

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب خداوند کریم جس نے اپنے حبیب کریم سیکھنے پرقر آن پاک نازل فرمایا اور سور قابقر ق میں ارشاوفر مایا ولا تقو لوالمن يقتل في سبيل الله اموات بل احياء ولكن لا تشعرون

(پاره ۲ آيت ١٥٤ سورة بقره)

یعنی جواللہ کی راومیں شہید ہوئے ہیں ان کومر دومت کبود وزند دہیں اور ٹیکن تم نہیں جائے تفسیر قاور کی میں ہے کہ تمہیں جانتے ہواس زندگی کی کیفیت اس واسطے کداس زندگی کی کیفیت وریافت کرنائیں سور قانسا ،

ولاتحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون فرحين بما اتهم الله من فضله الخ

(پاره؛ آيت ١٦٩ سورة آل عمران)

اس آیت شریف ہے فاکدہ ہوگیا کہ شہدا ہ قبروں میں زندہ ہیں وہر دونییں میں بلکدان کومر دہ بتلانے والاخود مروو باورتغير مين من بل احيا ، عند ربهم كمعن يول بيان بين بلكه ايشات زند كا نند نزدیک پر وردگ ر خاک ایشا ر رانخو رد بیزنده پی مروشین ان کو خاک قبریس کھاتی بیاوگ جبال جا جے سر کرتے ہیں اور حدیث شریف میں ہے (صفحه ١٥٤مشكوة شريف)

عن عائشه رضى الله عنها قالت كنت ادخل بيتي الذي فيه رسول الله ﷺ واني واضح ثوبى واقول انما هو زوجي وابى فلما دفن عمر رضى الله عنه معهم فوالله مادخلته الا نا مشدودة على ثبابي حياء من عمو رواه احمد ـ.اور بيروايت مُثَّلُوة شُريف زيارت القور من مجى بي يعنى عائشه صديقه رضى الله عنها فرماتي جي كه جس مقام مقدس مين صفورا كرم سیافیہ فرن ہیں میں اکثر اس جگہ بےردا یعنی بلا جا درجایا کرتی تھی چونکہ و دمیر ای مکان ہے اورا لیک طرف عصلیے دن میرے شو ہر سر در دو عالم شفع محشر محبوب رب اکبر محمد رسول اللہ عظیے دنن میں اورا یک طرف میرے والد خلیفہاول صدیق اکبرض اللہ عند فن ہیں لیکن جب سے خلیفہ دوم عمر فاروق رضی اللہ عند فن ہوئے ہیں میں

🖁 فناوى اويسيه جلد اول 📆

کے علاوہ بیمتی اور ابن مساکر نے ہشام کے والد ہے روایت کی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف ے حضرت حسن کوایک لا کھرسالا نہ وظیفہ ملاکرتا تھا۔ (بیا ن الا میر اء ص ۲۹۵) کیا کوئی خلیفہ اپنے وخمن کے ساتھ بھی ایسامعا ملد کرتا ہے۔ حاشاہ کا اٹکا آپش میں ذاتی عناد نیس قعال کے کئی رہجی لعن جا تزمیس بلكه ابلسنت والجماعت كاليعقيدوب رجبيها كدعلامدأو وى اورعلام تفي تحريفرمات جي-

واماا لحر و ب التي جر ت بين الصحابة فكا نت لكل طا ثفة شبهة اعتقد ت تصريب انفسهابسبها وكلهم عدو ل ومنا ولو ن في حرو بهم وغير ها ولم يخر ج شيء من ذا لك احدًا من العدا لة لا نهم مجتهدو ن اختلفو افي مسا تل من محل الا جتها د كمايختلف المجتهدون بعد هم في مسائل من الدما ، وغير ها ولم يلزم من ذ الك نقص احد منهم (نو وي حلد ٦ ص ٢٧٦ مظا هر حق حلد ٤ ص ٨٦) اوربهرعال ووارا أيّال

سحابہ واقع ہو کمیں اپنے حروب وغیر و میں متال ہیں اوران اشیاء میں سے کوئی شے عدالت سے ان کوئییں نكالتي _اى داسط كه محايه مجتبد جين مسائل مين اختلاف محل اجتباد مثن فريايا بصبيها كه ائته مجتبدين صحابيه كے بعد دعاو غيرو كے مسائل ميں مختلف موئ إيں اوراس اختلاف سے ان ميں سے كى كانتقى خبيرى

والله تعالى اعلم بالصوا ب

كتبه محرفيض احمراوليي رضوى ٣ار جب ١٠٠١هـ

اولیاء کے متعلق مسئله: ﴿١٥٨ ﴾:

کیا فرماتے ہیں علاء دین ومفتیان شرع متین دریں باب رحمکم اللہ تعالی کہ مصیبت کے وقت اولیاءالله وسلحاء وشهدا کولفظ یا کے ساتھ یکارنا اوران سے مدد مانگنا کیساہے اور کیا بید ذکر کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں ، جھم ہوتح برفر ہائیں بعض مخص اس فعل کوشرک بٹلا کرمرتکب گناہ قرار دیتے

(**مسائل محمرنو ي**دلا مور)

m92

اس دن ہے بھی بلا چاور کے نبیس جاتی ہوں اب جھے مر فاروق رضی اللہ عندے شرم وحیا آتی ہے اب منكرين سے اس دوايت كا مطلب وريافت كرو كدائ كا اور كيا مطلب ہے لعنت اليے مقرين پرجور وايت اوليا مالله كوم دومجھيں اور عاقبت اپنی خراب كریں۔

شمچوں خدا خواہد کہ پر دہ کس در دا سیلش اندر دفعته پاکا

ويكحوعا تشتصد يقدونني القدعنها كى روايت سيصاف ظاهر بكداوليا والذقيرول مين زنده مين اورخود عائث رضى القدعشبا دوامبارك يعنى جاورمبارك اوز هاكر جاتى تقيس جونكه حضرت عمر رضى الله عنه يبهان آبرام فرما رہے جی اورد مکھرے ہیں۔

قال رسول الله المستنج وان اراد عونا فليقل يا عبادالله اعينوني يا عبادالله اعينوني يا عباد الله _صفحه ٩ عحصن حصين الممول الرابع ليوم الاحد

بیروایت کی ہے طبری نے اور حصن حسین میں بھی ہے اپس اس عبارت ندکورہ سے اغظ یا کے ساتھ وات مصیب کے پکارتا اور مدد چاہٹا ثابت ہے اور البند فی یا عماد اللہ تعین مرتبہ فرمایا اور پکار نے والول کو ہدایت فرمائی کہ یوں پکاروکدا ۔اللہ کے نیک بندو مدوکروا ے کاملیں اے صالحین مدوفر ماؤاس ہے صاف معلوم ہوگیا کہ وہ تنہاری مدوکرتے ہیں اور تنہاری فریاد سنتے ہیں اور مدد کو پہو نچتے ہیں مصبتیں دورکرتے ہیں اللہ تعالی نے ان کو بڑااختیار دیا ہے دیکھوقڈ کر والموتے والقور میں حضرت قاضی ثناءاللہ پانی پتی ارواح اولیاء كرام كي نبت لكتة بين -او و اح ايشاب الأزميين و آسمان و بهشت هر جا که میخواهند میر وندد دوستان ومعتقدا_ت رادر دنیا وآخرت مدد گا ر می فرما یند ودشمنان راهلاک می ساز ذك لينني اوليا وكالمين كي ارواح زمين وآسان اورجس جگه وه خپاسته جات اور ووستون اورم يدون کی ونیاد آخرت میں مدوفر ماتے ہیں بجۃ الاسرار میں حضرت پیران پیرفوٹ الاعظم رضی امند عندارشاوفر ماتے

من استعان بي كربة كشفت عنه ومن نا دبا سمي في مئد ة فر جت عنه ومن تو سل بي

الله عزوجل في حاجته قضبت له.

حفرت محبوب بحاني عني مبدالقادر جيلاني رضي القد عند فريات بين كد جو محص مجتد سه استغا هيكسي مجمي تنتي وَ عَلَى مِن كَرِيهِ اور مِحْدَا ومِيرانام لِي كُرِيما كرية ومِين استَفاظِ كرنے والے اور ندا كرنے والے ہے مشکل اورختی کو دورکروں گا اور جوخص مجھے کو وسایر تغیبرادے اللہ تعالیٰ کی طرف ہے کئی حاجت میں تو میں اس کی حاجت پوری کردوں گااور یہ پوری عمارت ملاعلی قاری رحمة الله علیہ زبية الخاطر ميں ترجمة السيدالشريف مبدالقادرمطبوعه الشنبول کی شخیه ۱۲ میں لائے ہیں اور کتاب عمدۃ الزکا ہے فی اقوال اٹقات میں بھی موجود ہے مین اعلم میں شخ ماعلی قاری رحمة اللّه علیہ نے ابن مسعود رضی اللّه عنہ ہے روایت کی ہے

اذاتحير تم في الامو ر فا ستعينو ني يا اهل القبور .

یعنی جب تم سمی مطلب کے لئے حیران ہو جاؤ اور مصیب میں پڑ جاؤ تو تم اہل تبورے مدد مانگو جمیۃ الاسلام امام محمد فزالي رهمة القدطية فرمات بين-

يستمد يد في حباته يستمد بعد وفا تدزندگي مين جس عدد مانگ كتے بوليخي ووجس طرح ديات میں فیض پہنچا تے ہیں ای طرح بعد وفات بھی معلوم ہوا کہ اولیا ،انند زند دہیں ہیں العلم میں ہے۔ وملا قات الكبراء من المشا تخ والعلماء وللا سنفادة وزيارت قبور هم اي الكبراء و الصلحاء فانهم بمنزلة الشهداء لا يمو تو ن ولكن ينقلبو ن من دار البقاء

ملاقات کرنا ہزرگان وین ومشائخ کسبار کا یا ان کی قبروں کی زیارُت کرنا گویا ایسا ہے کہ ان کی حیات میں ملاقات کی چونکہ اولیاءالقد شہیدوں کی ما ندزند وہیں بلکہ اس ونیا سے اس ونیا کی طرف منتقل ہوتے ہیں پیجی مایا مدجلال الدین سیوطی رفیة الند تعالی علیه شرح الصدور میں بروایت پیچی فاطمه فزاعه نے قل کرتے میں۔ وقفنا على قبره فقلنا السلام عليك يا عم رسو ل الله ﷺ سمعنا كلا ما رد علينا وعليكم السلام ورحمة اللهوما قرينا احدمن الناس.

یعنی جب ہم امیر حمز ورضی القدعفہ کے مزار پاک پرنبرے اور ہم نے عرض کی اے رسول اللہ عظیفے کے بچا آپ پرسلام تو ہم نے جواب میں وہلیم السلام سناس وقت ہمارے پاس کوئی آ دی نے تھا اور پیجواب ہمیں قبر شریف سے ملااب منکرین اور و پاہیے ہے دریافت۔ کرواگر و لی اللہ قبر میں زند و نہ ہوتے تو پیرجواب ہمیں کو ن

رسورهارسارسارسارسارسارسارسارسا پیده وی اویسیه جلد اول آگ

من كان له حاجة فليا ت اي قبري ويطلب حاجته اقضيها .

بب کمی گفت کوکوئی حاجت چیش آ و بے تو دومیری قبرشریف پرآ کرطلب کرے میں اس کی حاجت کو پورگ کروں گاسیدی محمد این احرفر علی رضی اللہ تعالی عند فرماتے ہیں۔

انا من المتصر قين في قبورهم فمن كانت له حاجة فليات الى قبالة وجهي ويذكر ها بي اقتصبها له قربان جائے ایسے بزرگان دین پر جوخودا پی زبان مبارک سے قربا کی اور مدوجا ہے والول کی مددکریں ترجمہ عبارت کا ہیے ہے کہ میں ان میں سے یعنی اولیا وکاملین میں سے ہوں جوا پی قبروں میں تقرف فریاتے ہیں جب کس کوکو کی حاجت پیش آئے تو دومیرے سامنے عاہز ہوکرا پی حاجت بیان کرے میں اس کی فریاد سنوں گا اوراس کی حاجت پوری کروں گا حضورا کر مطابقے ارشاد فرماتے ہیں۔ میں اس کی فریاد سنوں گا اوراس کی حاجت پوری کروں گا حضورا کر مطابقے ارشاد فرماتے ہیں۔

اطلبو الحوا تج الى ذوى الرحمة من امتناتر ز قو و تنحجوا .

سيتم لوگ مير سے رحم ول بزرگان دين يعنی اوليا م کاملين ہے اپني مراديں مانگوا پئی حاجتيں طلب کروټورز ق باؤ گرزق سراد بعنى مرادكومينجو گ-

رواه الطبر الي في الأوسط عن ابي سعيد الحدري رضي الله عنه.

شاوعبدالعزیز محدث و بلوی رحمة الله علیه اپنی تفییر میں اولیا ، کاملین کے حال بعد وسال میں فرماتے میں دريب حالت تصرف دردنيا داده واستغراق آنها بنسبت كما ل وسعت مدارك آنها مانع توجه بايس سمت نمي گردد وآدميا ب تحصیل مطلب کمالا ت باطن از آنها می نمایند و ارباب حاجات در مطالب حل مشکلا ت خود در آنها می طلبند ومی یا بند (ترجمه)اس حالت یعنی حال بعدوصال می ان کوانند تعالی نے و نیامی تصرف ویا ہے اور اولیا والله کا متغراق بسبب اس کے کدان کے مدارج حد درجہ وسطح ہوتے ہیں اس ست یعنی دنیا کی طرف متوجہ ہو نے کو مانع نمیں ہوتا ہے اور آ دمی اپنی طلبوں کا حصول ان کے باطنی کمالات سے کیا کرتے ہیں اور حاجت منداوگ اپنی شکلات کے حل کے ان کے ذریعے طلب کرتے ہیں اور مرادیں پاتے ہیں فزیمة

دیتااور کتاب حصن حسین میں ہے

واذا انتقلت دابة فلينادا عينوني ياعبادالله رحمكم الله ـ

یعنی جب کسی کا جانور بھاگ جائے تو جاہے کہ پکارے اور کیجا ےاللہ کے بند ومیری مدوکرواور نقل کی ہیے بزاز نے این عباس رضی انتدعنے اور این الی شیب نے اس کے ساتھ افظ رحمکم انتد کا اضافہ کیا ہے اور این مسعود نے حضور سردر عالم سیکھیٹے ہے روایت کی ہے کہ جب کش فحض کا جا نور جنگل میں بھاگ جائے تو ع بيكريك من عباد الله احبسوا يا عباد الله احبسوا .

حضرت امام نووي مليه الزممة كتاب الاذكار مين اينة ايك شيخ كاواقعه نكيتة بين كه ان كاليك فحجر بحالك عميا انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے بندواس کوروکوا ہے اللہ کے بندواس کوروکوتو اللہ تعالیٰ نے اس فیجر کوای وقت روك ديااورهنزت امام نو دي خودا بناواقعه لكحتة بين كه ش ايك دفعه ايك جماعت كيما تحد تما كه بمارا ايك چويا یہ بھا گ گیا ہم سب اس کے پکڑنے سے عاجز ہو گئے تو میں نے بھی کہایا عماداللہ احب ایا عماداللہ احب تو وہ چوپایدای وقت کحرا ہوگیا آپ کے الفاظ یہ ہیں۔

حكى لى بعض شيو خنا الكبار في العلم انه انقلت له دابه اظنها بغلة وكا ن يعر ف هذا الحديث فقاله فحبسها الله عليهم في الحال وكنت انا مرة مع جما عنه فا نتفلت منها بهيمة وجزوا عنها فقلته نو قفت في الحال بغير سبب سوى هذاالكلام

جائے غور ہے کہ حضرت امام نو وی علیہ الرحمة بھی غیرائقہ ہے استمد او جائز بتلارہے ہیں اور خود بھی یا عبادائقہ احبسو یا عباداللہ احبسوفر مارہے ہیں جس ہے نتیجہ نگلا چو پا پی کھڑا ہو گیا اورآ پے فرماتے ہیں کہ سوائے اس کلام کے اور کوئی سبب اس کے شہرنے کا نہ تھا اے دہانیوعبارت پرغور کرواورشر ماؤ اور اولیا ، کا ملین سے مدد ما تکنے کو ا پناطریقه بناوُ امام عبدالو باب شعرانی قدس سر دمیزان شریعت میں اس طرح فرماتے ہیں۔

جميع الائمة المجتهدين يشفعون في اتباعهم ويلاحظه في شدائد هم في الدنيا والآخرة

تمام ائمہ مجتبدین اپنے مقلدین کی شفاعت کرتے ہیں اور دنیا و برزخ وقیامت کی مختبوں پر نگاہ رکھتے ہیں یبال تک که بل صراط سے یار ہو جا کیں ۔حضرت قبلہ سیدی محد خفی رحمة القدعلیدا بی مرض موت میں فرماتے سائل عبرالله

والله تعالى اعلم بالصواب

كَتِّبِهِ **جُرِ**فِيضِ احمداو لِي غفرله كِم جُنوري <u>١٣٨٩</u> ه

مستله:﴿ ١٥٩ ﴾

الروايات ميں ہے۔

كل من بمشاهدة في حال حياته ينبرك بريا رنه بعد وفاته يعني زندگي كي مالت من جن بزرگان دین کادیکیناموجب خیرو برکت کابو بعد وفات اس کی قبر کی زیارت کرین اور خیرو برکت مانگیس خلاصہ بیاے کہ اٹل سنت والجماعت کا بھی عقید وے کہ اولیاء کا ملین تباری فریاد ہنتے ہیں اور تباری مصیبتوں كودوركرتے جين اور لفظ يا كے ساتھ نداكرنا يہ كتب معتبر وے تابت ہاس ميں بجوشيدوشك نبين اور عبارات بالاندكوروے بھی صاف فتاہر ہالہة مشرین اوروبا بیان کے فلاف میں اورشرک بتلاتے میں حقیقت میں بیلوگ علم دین ہے بہرویں اور جہالت سے کام لیتے ہیں عامل بالحدیث ہونے کا دعوی ب عرصدیث پر عمل شیس خود جہالت کے گڑھے میں پڑے ہوئے ہیں بیلوگ اولیا واکرام کے دشمن ہیں ان ے سلام و کلام نہ کریں۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمراو ليئ ففرله سيماق اه

مسئله:﴿١٥٨﴾:

كيايا شيخ عبدالقادر جيلاني شياء مندكا وروجائز ہے۔

مسامل عبدالسلام والهيان كراجي

ہاں بلا شک جائز ہے چنانچے حضرت علامہ خیرالدین د بلی استاد مصنف درمختار نے اپنے فقاوی خیر بیہ مِي لَكُما بِكَد مسائل في دمشق عن الشبح عادي فيمااعتاده السادة الصو فية من حلق الذكر والجهرية الماجد من الجماعة ورثو اذلك من آباتهم واجدا دهم والصادرة من ذوي المعارف الالهية كا نها درية والسعدبةويقو لو ن يا شيخ عبد القادر يا شيخ احمد الر فاعي شيئا اور ونحو ذلك ويحصل لهم في اثناء الذكر وجد عظيم واحباب بعد ما

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ذكر ان حقيقة ما عليه الصو فية لا ينكر الاكل نفس جا هلة غهية الخ

ومثن میں شخ ممادی سے کرسادات صوفید کی عادت ہے کہ و مساجد میں طلقہ ذکر بالجبر کرتے ہیں اور وہ ایسے

(٣) بعض فضائل وكمالات مخصوصة حضور بحد والف ثاني رضى الله عنه كوا گرفعيب بوئ تو و و بهي حضور غوث اعظم رضی الله عند عصد قريس علمة بات شاه على مجدوى (مطبوعه استنبول) اس كاتفييل فقيرني ایک کتاب مرتب کی ہے جس میں تقریحات سیدنا مجدوالف الی اوراً کیے خلفاء وجھم اللہ کوموقف کی تائید ات درج كيكي مين اس كانام بفوض محبوب سماني على اشيخ مجد دالف افي -

بدغه ب لکھتے ہیں بیروال وہا بیوں نے کتاب عزیۃ الطالبین کی ایک عبارت ہے بھی نکالا ہے اور محققین كزديك بياتابغوث ياك كالصنيف نبيل و كيحة فقير كالصنيف مدة السالكين بحضورفوث ياك رضي الله عنه بیران چیر بیننگ تصوف علم اور راوسلوک کے حادی تھے ذکر ونگر مرا قبہ وراہ کے اسرار و نکات میں راوسلو ئى بارىكيوں ميں انكا قول لائق ججت بےليكن علم ظاہرى دقائق دھنا ئق ميں ناقل اخبار كے جرح وقعد يل میں اس کے اقوال معتبر ہو تکتے جواس فن کے ماہر وامام مانے جاتے میں مثل مشہور ہے لگل فن رجال یمی سبب ہے منیقة میں فرقد اشعر پہ کوجوا ہوالحن اشعری کیطر ف منسوب ہے معتز لہ میں اہلسنت انہی کی پیروی کر تے ہیں اتحاف النبلا میں اون کے فضائل دیکھو یا وجو داس کے فرقہ اشعربیکومعتز لہ میں شارکر ناکیسی فاحش

(٣) حضرت پيران پيرنے مسائل اختلافي ميں ان ائمه كا ذكر كيا ہے امام صاحب كا بھي ذكر فرمايا ہے وقال الامام ابوطنيف الاستاد افضل اكر امام صاحب مرجية مجحة تواغظ امام ندكيت كيونك فرقد مرجية فرقد ماضالداوراما م كالفظ بيشوائد ين يربولا جاتاب -

(۴) ارجاء کی دوشم میں جیسا کہ شاہ ولی اللہ نے تھیمات البیہ میں تکھا ہے کہ ارجاء کی دوشم میں ایک ارجاء سنی کہ قائل اوس کا اہلستہ ہے وہ ایمان واعمال کوعلیحہ و کہتا ہے اور ایک ارجاء ہے جس کا قائل اہل سنت ہے خارج ہے وہ کہتا ہے تقعد بق واقر ار کے بعد کوئی گناو ضرر نہیں کرتا لیں اگر امام صاحب کومر جیہ لکھا ہے تو بانتباراس فتم کے بے چانچے طامہ شہر متانی لکھتے ہیں ولعمر ی ان یفا ل لا بھی حصفه واصحابه

چنانچدامام صاحب خود فقدا كبريش فرماتے ہيں۔

لا نقو ل ان حسنا تنا مقبو لة وسيئا تنا مغفو رة كقو ل المر جية و لكن نقو ل من عمل

جوحدیث حضورغوث اعظم رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کی جاتی ہے وہ کشف ہےاصطلا حااہ مدیث نبیں کہا جا تا اگر چہاس کشف کی تا سکہ اشارۃ حدیث معراج سے ہوتی ہے لیکن وہ بھی خبر واحد ہے اپے کشفیات وخبر داحدے مقائد ٹابت نہیں ہوتے ہاں البتہ فضائل ثابت ہوتے ہیں اور حضور خوٹ اعظم كى فىنىيات كاكونى منكرنىيى -

الحواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

كيا حضورغوث اعظم رضى الله عندنے شب معراج حضور سرور عالم عظیفے كوكا ندھے پر پھا

بی آ باؤاجداد ہے کرتے چلے آئے ہیں اور وہ عارفین کاملین تھے اور سلسہ قادری وسعد سیے محتفرات ایسے

ی کرتے اور ساتھ یاشخ عبدالقادرا کبیانی یا شخ احمدالرفاعی شیاملند وغیرہ وافیر واور ذکر کے اثنا میں بہت برا

یا در حضور سیلی نے فرمایا میراقدم تھے پر اور تیرا تمام اولیا و کرام پر کیا یہ حدیث ہے بعض حضرات اس

حديث ح مطريين اورند بى استعقال بين كدوم غوث مجد دالف تانى رضى الله عنها يربو-

وجد کرتے میں آپ نے جوابافر مایا کے صوفیا ، آکرام کا انکار کرنا جائل اور جسنی کا کام ہے۔

(۲) حضورغوث اعظم رضی الله عنه کا قدم مبارک اولیا ء حاضرین متقدمین ومتأخرین سب پر ہے حاضرین پر ظاہر ااور متقرین ومتاخرین پر باطنااور وحانی طور لیکن متقدمین سے مراوسحا بہرام واہلویت عظام کوستھی کرینگے ایسے بی متاخرین ہے امام مہدی کو مشتنی کیا جائے گا یو ٹی تابعین میں ہے بعض حفرات تفسیلا فقیر کی تصنیف قدم الغوث الجلی علی رقبة كل الولى ميس ہے-

(٣) حضور بجد دالف ٹانی رضی اللہ عنہ بھی ان قدمی کے حکم میں داخل میں آ کیے مکتوب جلداول کی عبارت ے جسمانی قدم کی نفی مراد ہے اور قدم سے بزرگ اور غلب سلسہ بھی مراد لیا گیا ہے اور حضور نوٹ اعظم رضی الله عندى فضيات كي صفور مجد دالف الى رضى الله عند بحى محرفهين عبيها كريمتوبات غوث اعظم -----

پاتوندر اورسیه جلد اول **

حسنة بجميع شر الطها خالية عن العيوب السينة حيى خوج من الدنيا ، مو منا فان الله تعالى لا يضبعها بل يقبلها منه و عليها .

ہم نیس کہتے کہ تاری نگیاں خواو کو اومقبول میں اور ہمارے گنا وہنر ور معاف میں جیسام رہے کہتے میں لگئن ہم یا کہتے ہیں کہ جو ٹیک کام کر رکا تمام ٹرائھا کی ادا نیگل کے ساتھ درحالیا۔ کدوہ نیکی میوب منسدہ سے پاک ہوا ورائ نے کفروار تد اواور اخلاق سیدے باطل ندکر دیا ہوفتی کے و ٹیا ہے ایمان کے ساتھ راقعے ہوا ہوقو الله تعالى اس كَى نَتَكَى كوضا نَعُ لهُ كَرِيكًا بِكِهِ إِلَى إِلَيْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ المُعَلِّم

ملاوہ پریں مرجیہ کا ایک مقتید دمیہ ہے کہ بعد ایمان کے مومن کوکوئی گنا دختر رنبین کرتا تکر امام ساحب اس کے غلاف بیں چنانچافتدا کبر میں فرماتے ہیں۔

لا نقو ل الا المو من لا يضره الذنو ب.

يعنى ہم يمبي كہتے ہيں ك_ەمومن كو گناه شرر شين كرتا۔

(٥) نتية الطالبين مين اسماب الي حنيف يخود الوصيف أميل بعض اسماب الي حنيف الرمز جيد عظية أميس المام صاحب کا کیا تصور ہے اس لئے اسحاب بعنی دوستے ہیں بلک امام صاحب کیلر ف منسوب ہونے والے اس معنی پراگر بعض بدند ب آگی طرف منسوب شے تو ووائلی اپنی تفطی ہے، شلابعض معتزلہ خو کوشنی کہاتے بھیے بخشری وفیر واوراکل مثال آج ہمارے دور میں بھی ہے مثلا دیو بندی گروہ نو و هلیت کے على المجھتے میں حالانک میں کیلے وصالی میں مہل تفصیل فقیر کے رسالہ و یو بندی و ہالی میں میں تکھیدی ہے اس کئے امامها حب كى طرف بعض منسوب اوك الرمرجيه بدغهب تضوّان سے امام صاحب كى بدغه البيت خير البت بو على اسكى مزير تشقيق فشير كرساله كميانوث المظلم وهاني تقع ميس پزهي-

والله تعالى اعلم بالصواب

ئىيى فىفل احمداولى غفرلە تارجب <u>١٣٩</u>٨ه

مسئله: ﴿١٦٠﴾: کیا فرماتے ہیں علاء کرام کے مشہور ہے کے سیدنا غوث اعظم رضی القدعنہ نے فر مایا کہ میرا

قدم تنام اولیا می گرونوں پر ہے اسکا ثبوت اسلاف سے ملتا ہے یا نہ

نقیر کی رہنمائی فرما کیں کہ حضور جب شافعی فقادی اکثر بیشتر دیتے تھے قو حنی فقادی دیے میں کیا مانع تھا دائاگ ے رقم فریا کیں ممنون و سان مندفریا کیں اور خاک پائے غوث اعظم بدد و اب عبدالنبی النورعبدالکریم معذ ورخفی قادری عفاءاله عنه واونمبرامحلّه اسلام آباد کهروژ پکافنصیل لودهران شلع مانان _البرتوم ۲۸ رفیق الآخر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آپ كامختصر جواب لكندرها بول سيد ناغوث أعظهم رضى الله عنه كوستنقل اجتباد كى استعداد حاصل تقى كيكن آپ نے اجماع است کی لاج رکھتے ہوئے تقلید کو اپنایا تا کہ شیراز وّامت نہ بھھرے اور اہام احضبل کی تقلید کی صرف اس کئے کدامام احرمنبل نے استدعاء کی کہ بیرے مقلدین میں گی ہے آپ کی وجہ سے میرا جمزم رہ جائیگا (تفریخ الخاطر) امام شافعی رحمة الله علیه کی فقہ کے مطابق فتوی صادر کرنے کی وجیدیھی ہی تھی کہ سروو نواح کے لوگ شوافع تھے آپ امام احمضبل کی فقہ کے مطابق فتو کی نہویتے تا کہ عوام میں انتشار نہ کھیلے ہم غوے اعظم کے نیاز مند ہو کر خفی ہیں توا تکے وجوہ خلام میں کہ ہم غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر ہیں کہ بیرسائل فقد کی تقلید ہے اگر وہ خو واجتہا دکر کے مستقل فقتہ کی بنیا در کھتے کچر ہم ان کی تقلید کا دم مجرتے تو موزوں تفالیکن امام اعظم رمنی اللہ عنہ چونکہ جمبتدین کے سرتاج ہیں اس لئے جم ان کی تفلید کونیات اخرو ک

والله اعلم تعالى با لصواب

كتبه يموفيض احداوليي غفرله ٢٩ريج الآخر يحاجياه

مسئله:﴿١٦٢﴾:

كيار منى الله عنه صحالي سے خاص ہے كى ولى عالم كے لئے نبير كانسنا پڑھنا چاہيے جيے جل جلالہ اللہ تعالی کے لئے اور ایک نئے نبی علیہ السلام کیلئے وغیر والیہ و یو بندی مولوی تختی ہے روکتا ہے۔ مسائل محرعبدالله

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب رضی اللہ عنہ لکھنا پڑھنا صحابہ ہے خاص نہیں فائبذا غیر صحابہ کے لئے رضی اللہ عنہ کا افظ استعمال کرنا مساخل مظبرعماس مركودها

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بال سيدنا غوث الفظم رمنى الله عنه كالرشاد قدى على رقبات كل الاوليا وبني برصدق اوريقيينا حق بخقير نے اس موضوع پر ایک کتاب مکھی ہے محقیق الاکار بعض معاصرین نے انگار کیا اور چندشبهات پیدا کئے ا تح جوابات بھی وض كرد يا اوراسان ف صالحين ش كوئى بھى اس كامكونييں اورمونفين نے اپنى اتعنيفات میں تصریح فر مائی جسکی تفصیل فقیر نے کتاب ندکور میں لکھی ہے اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی النصيل عادية بين

والله اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي غفرله ٣١ز يقعد ٢٩٨١ها

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم ۔ واجب الاقرام وأكرام ما حب الحديث والشير حضرت العلامه مفتى مولانا اوليق صاحب دامت بركائهم العاليه السلام يليكم ورحمة الغدو بركانته كەبعدىرض بےكد-

مسئله ﴿١٦١﴾

بہت ہے ماکل ہیں جو بندونے جناب والاشان سے طل کرانے ہیں محرضعیف العمرى اور مثانه کا آپریش مزکرنے سے مانع ہاب فقیر جا بتا ہے کہ بذر یو تحریرا ستفادہ کیا جا سے جناب کی گل مطبوعات فقيرك بإس بين بونهايت عي مال بين البته مندرجه فريل مسئله جوكل بيدا مواسم كمين س وستیاب نیس بواایک مولوی نے بیت پراعتر اض کیا ہے کہ میں جب خفی المسلک ہول قادری کیول کہلاتا بول جَبِر مضورة و التقيين مجوب سجاني سيدعبدالقادر جيا؛ في عنبل تت خفى فرد كيول عنبل يشخ كي اتباع

دوسراستاريب كيرجب حضورغوث صداني شببازلاركاني سيدعبدالقادر جيلاني قدس سروالنولاني حنبلي تص تو، وشافعي مسلك برفتاري كيون ويت تقيع بيزانبون نے خفي مسلك بر كيون كوئي فتوى نيين ديا؟ درين بارو

🖫 مناوي اوبسبه حلد اول 🖫

ې از بېچىيا كو(در محار مع شامي حدد ١٨٠٠) ش ب

يستجب الترضي للصحابة والترحم للتابعين ومن بعدهم من العلماء الكبار و العباد و سانر الاحيار و كذا يجو ز عكسه وهو التر حم للصحابة والنر ضي للتابعين ومن بعد هم على عدهب الراجع العني محاب كال رض الدعد كما متب باورا بعين وفيروك ل رهمة القد تفالى عليه ستحب ساوراس كالنابعي سحاب كالخ رحمة القدتعالى عليه اورتا بعين وفيروعلا وومشامخ ك كنة رائج زيب بريض الله عن يحى جائزت اورهفزت علامها حمد شباب الدين ففاتي رحمة الله عليه (بسب الرياض شرح شفافاص عباض حند سوم ٥٠٩) مُن تَحْرِيَّهُ النَّهُ عِيدِ وَيَعْكُو مِنْ

سو اهم اي من سوى الا نبياء من الانمة وغير هم با لغفر أن والتو ضي فيقال غفر الله تعالى لهم ورضى عبهم ملحصا _

یعنی اورانبیا، کرام مجتمع الصلو قروالسلام کے علاووائلہ وغیروعلاء مشائح کو ففران ورضا ہے یاوکیا جائے تو غفر القد تعالى محم وضى الد معهم كباجائ ثابت بواكرضى القد تعالى عنه كالفظ محاب بكرام كساتهم فاعم تبيل ہے برے برے مل واور بررگوں کے لئے بھی جائز ہے ہے کہنا فاط ہے کہ کوئی ویٹی ہیٹےوا خواہ کتابی برا اموا کر سحاني نداوتواے رضي الله عنه كبنا جا تؤثين آم چند ثوام ويش كرتے ہيں

(۱) معترت ﷺ عبد الحق محدث والوي بخاري رثمة الله عبيه جن كوكت خاشرهميه ويوبلد في اخبار الاختيار شریف کے ناخل جی برسید اجتماعی اور برگزید و جناب باری لکھا ہے انبول نے الی مشہور کتاب احد اللهمات جهم مومها يرحضرت اوليس قرني كورضي الله عنه لكها ب

فاللده : حفرت اوليس قر في رضي الله عند ايستاني إلى كدجن كي طاقات بهت سي يوس بوس بليل

(٢) او منية رئنى المدعن ايستانى بين جن كى طاقات سرف چندسحاب يوفى بان كوخاتم المحققين مطرت علامد ابن عابدین شای رهمة القدطیر نے (شنامی حلد اول مطبوعه دیوبند صفحات ه ۲۷/۲۶/۱۰) اور سنی ۴۴ پرکل جید جگه بیشی الله عنه کلصا ب

(٣)) ثمي حضرت طارية ثامي ئے اپني اس كتاب اس جلد (مطبوعه ديوبند صفحات ٢١/٣٨/٣٥

رسازهارهارهارهارهارهارهارهارها و نناوی اویسیه جلد اول ا

) اور صفح ۲۳۳ پر کل سات جگه دهفرت امام شافعی کورخی الله عند لکندا ہے اور صفح ۳۷ پر حضر ت سهل بن عبد الله رضی الله محم ورضوا عندان لوگول کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرایں ۔ (نفسیر مدارك حلد جہارہ مصری ص ۳۷۱) ش بر ذلک)ای الرضا لمن حشی ریداس ا مطاب یے کا رشایعی رضی القد تھم ورضوا عندان لوگوں کے گئے ہے جمن کے ول میں رب کی کمثیت : و-

فانده ارب كى خشيت على رى كا خاصب جيها كه علامه الامتخر الدين رازى رمية الله طبية بيت ك تحت تَحْرِيرُ مَا تَحْ بِينَ هَذَهُ الآيد أذا ضم البها أية أخرى صار المجموع دليلا على فضل العلم والعلماء و ذلك لانه تعالى قال انما بحشى الله من عباده العلماء فدلت هذه الاية على ان العالم يكون صاحب الخشية ليني اس آيت كريميكودوسري آيت علائي بإطم اورعا، أل فسليت پروليل ہے تو اس آيت كريمہ ہے تاہت ہوا كہ تشيت البي ملا ، كا خاصہ ہے۔ (تنبير كبير بن ٨ص ٠٠٠ جارة شم) تغيير روح البيان جار علم ص ١٩٥٠ في ١٠٠ يت كريدة لك لمن حشى ربد ك تحت ٢٠ ذلك الخشية التي من خصائص العلماء بشون الله تعالى مناط لجميع الكمالات العلمية ولاالعملية المستتبعة اللسعادات الدينية والدنيوية قال الله تعالى انما يحشى الله من عبادة العلماء يعنى خشيت البي جوشدائي تقالي اموروا حوال جائنة والول كاخاصه بهاي يرتمام

کمالات علیہ ومملیہ کادارومدارہ کرجن ہے دینی وونیاوی سعادتیں حاصل کی جاتی ہیں۔ خلاصہ بیہ ہوا کہ رضی الفتہ تھم ورضوا عنداس کے لئے ہے جسے خشیت البی ہواور خشیت البی خدائے تعالیٰ کے امور واحوال جائے والوں کے لئے ہے بیعی جلیل القدر علیا وومشائخ کے لئے ندکہ مجمل علیا ہ کے لئے کہ جب وہ مجلل ہیں توان کوخشیت البی حاصل میں ہے اور جب خشیت البی نہیں ہے تو دوسرف نام کے عالم میں حقیت میں عالم نہیں جیں تفسیر خازان اورتفسیر معالم النز مل جلد پنجم س ۲۰۰ میں ہے قال الشعب انعما العالم من خشبي الله عزوجل يعني الأشحى نفرايا كه عالم صرف وفيخص بي جي فدائع مروعل كي فشيت حاصل بواورتغير خازن كاى صفى ٣٠٢ پر بقال الربيع بن انس من لم يخش الله فليس بعالم یعنی امامرزمی بن انس نے فرمایا کر جے خشیت البی حاصل ندہ ووہ عالم ثبین۔ ثابت ہوا کہ رضی اللہ عنہ صرف ہامل علا ، ومشائج کے لئے ہے گھریہ افظ چوک عرف میں بواموقر ہے بیبال تک کہ بہت ہے لوگ

والعرب ويسيه جلد اول

اولیا ورحمة القدعلیہ نے وصیت کی کہ اس میں سے صرف مروکز راکریں اور وہ بھی بید دعائیں پڑھ کرگز ریں ۔
اب اس اقدام کی تمام ذمہ داری محبوب البی حضرت خواجہ نظام الدین اولیا و کی ہے جنہوں نے چشتی مسلک کے صوفیا و کو میا احکام دیے آگر کو کی فضی ان شرائط کیسا تھواس ورواز سے میں سے گز رہے تو شرعا اس میں کی قتم کا اعتراض یا گنا فہیں ہے ماضی میں مندرجہ ذیل خاصان خدا اس درواز سے میں سے کئی بارگز رہے تیل فتم کا اعتراض یا گنا میا الدین اولیا و ، امیر ضرو و ، فواجہ شمس تہریز ترک ، خواجہ نصیر الدین چراغ و بلی ، سیدمجمد کیسو دراز ، سید خواجہ نظام الدین بحاری عرف خدرہ جہائیل جرائیل سیدائر ف جہائیل سیمنانی رمحم اللہ تعالی حزید حضرت سید اشرف جہائیل سیمنانی رمحم اللہ تعالی حزید تشریح التحقیق کے لئے فقیر کی تصفیف بابا فرید بی خواجہ شکر کا بہشتی درواز و پڑھئے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كته تمرفين احرادكى ففرك

مسئله:﴿١٦٤)

)) کیا خشر علیه السلام تا حال زنده میں بعض ابل علم کہتے میں کدوو**نو**ت ہو چکے میں؟ **صافل ک**ی عمر

الجواب بعون العلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب جور المجاب اللهم هداية الحق والصواب جهور المبارك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب جمهورا قد من جمورا قد من المبارك ا

مائدہ : جارنی زندہ ہیں کدان کو وعدہ البی ایجی آیائییں (اورایک آن کے لئے بھی موت ان پر طاری عائدہ : جارنی زندہ ہیں کدان کو وعدہ البی ایجی آیائییں طبہا اصلوق والسلام اور دوزشن پرسید ناالیاس وسیدنا خضر علیم الصلوق والسلام سید ناالیاس علیہ الصلوق والسلام اور سیدنا خضر علیہ الصلوق والسلام ہرسال کی ہمل جمع ہو سے ہیں جج کرتے ہیں اور ختم جج پرزم مرشر نف کا پائی چتے ہیں جوسال بھر کے کھانے چئے سے ان کو کھا ہے کرتا ہے (المداخوط سید نا اعلم حضرت لمد الرحمة و دبگر کتب) الآنة وي اويسيه جلد اول الآنة كالمانة كالمانة

اے صحابہ گرام کے لئے خاص بھتے ہیں لبذا اے ہرایک کے لئے نداستعال کیا جائے بلکدا ہے ہوئے بڑے علاء ومشارکنی ہی کئے استعمال کیا جائے جیبیا کہ ہمارے بزرگوں نے کیا ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محد فيض احمداه ليح غفرله ٣ اشوال <u>٣٩٩ ا</u>ه

مسئله:﴿١٦٢﴾.

فرماد یجے۔

بابا فريرتيخ شكررتمة القدملي كاليك ورواز كوبهثتي وروازه كبتم بين اس معتعلق يجمه

سائل عبدالرازق

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بایافریدالدین تنج شروعة الله مین اولیا واور
ایر افرار میافریدالدین تنج شروعة الله علی عنوار پرافوار ۱۸۸۸ هیش منزت فولد نظام الدین اولیا واور
ایر ضروئے پر هاکردم کیا گیا تھا اور پر ساتھ ویلی ہے ۲۰۰ حفاظ آر آن پاک لے شخصی جراحت پرایک آر آن
شریف پر هاکردم کیا گیا تھا اس کے بعدائی وم شدوا پنول سے حزار کی آقیہ کی تی فوا کہ الفواد میں تعطام الدین
تقیر کے آخری ایام میں خواجہ نظام الدین اولیا وکورمول مقبول عقیقت خواب میں لے اور فر با انظام الدین
تو نے بہت خوشی ہیں بنوبی دروازہ کا نام سٹی دروازہ رکھنا اعلان کر دو کہ جو کفس اس دروازہ میں سے
ہم تھے ہے بہت خوشی ہیں بنوبی دروازہ کا نام سٹی دروازہ رکھنا اعلان کر دو کہ جو کفس اس دروازہ میں سے
میر کو هرگزرے کا حق تعالی اے جت سے سرفراز فر باسے گا گرآ تندہ ہے گنا ہوں سے قب کرے اور پابند
صوم وصلو آر رہے بہشی دروازہ ہے گزرت وقت تین باریہ پر سے اللہم الی اتو ب الیک مین محل
فنوب باری تعالی میں برگزان ہے گئی آ ہو ہرکڑا ہوں اگران شرائلا کے ساتھ اس دروازہ ہے گزرے گا تو تین
اولیا درجمہ الذین میں جو خفوظات قامبند کے ان میں میں تصاب اب بوتا ہے ہے کہ الی ملم دائش تو اس

garinapanjanjanjanjanjanjanjanj

آپ نے فر مایا ملا تکہ بھی نہیں۔ ملا تکہ توشس المرکی طرح مجبور میں۔

(طرانی امجمع ازواند ۱۰۰۰ ص ۸۲)

حضرت الوہر رورضی القدعنظریات میں کہ حضور القد میں گئے نے فریایا کہ الفدتحالی نے فریایا میراموسی بندو

میر نزدیک بعض فرشتوں ہے بھی محبوب ہے۔ (حضو اللہ محب النواللہ جا سے ۸۲) اور سے

روایت ابن باجہ میں بھی ہیں جس کے الفاظ میں کہ اللہ تعالی کے نزویک بعض فرشتوں ہے بھی نیادہ محرم و

محتر مہیں۔ حضرت عبداللہ بن محررض اللہ عندے دوایت ہے کہ حضور المجانئ نے فرمایا ہے شک اللہ تبارک

وتعالی اسے موس بند ہی موت پرزیادہ بیشل ہیں میں ہیں گی ایک کے اپنے پہند یدومال کی نبیت می

راس کی روح اس کے بہتر پرتین کرتا ہیں۔ (مزار اسمحمع الرواللہ جا سے ۱۸۸)

معتر ہے انس بن مالک رضی اللہ ہے روایت ہے کہ حضور سیائے نے فرمایا موس کی جوالے بہتر کوئی ہوائیس اس کی بوات بہتر کوئی ہوائیس کی بوات فاق میں پائی باتی ہا اوراس کی ہوااس کا ممل ہے۔ (کند العمال ہے ۱ سے ۱۹۵۰)

حضر ہے ابو سعید خدری رضی اللہ عند ہے روایت ہے کہ حضور سیائے نے فرمایا موس کی فراست ہے بچو کیوں کے دواللہ کوئوں ہے وقت ہوکس قدر یا گیزہ و سے دھڑے اور بریرہ رشی اللہ عند ہے روایت ہے کہ حضور سیائے نے فرمایا موس کی فراست ہے بچو کیوں کے دورات اور جریرہ رشی اللہ عند ہے روایت ہے کہ حضور سیائے نے فرمایا اس کی بوات کوئی خوشہوک قدر یا گیزہ حضور سیائے نے فرمایا اس کی خوشہوک قدر یا گیزہ حضور سیائے نے فرمایا اس کی خوشہوک قدر یا گیزہ و سیائے دیں بھی کی فوشہوک قدر یا گیزہ دھنے دھور سیائے نے درایا اسمولی کی فرمید کی فرمید کی خوشہوک قدر یا گیزہ دھنے دیں دورات ہے کہ حضور سیائے نے فرمایا اس کیا کہ دھور سیائے کے کہ حضور سیائے کی خوشہوک قدر یا گیزہ دھور سیائے کہ دیں کہ دورات کیا کہ دورات کے کہ حضور سیائے کہ دھور سیائے کی میں کیا گیر کی خوشہوک کیا گیر کیا گیرہ کی کرانے کیا کہ دورات کے کہ حضور سیائے کی کیا کہ دورات کی خوشہوک کے دورات کے کہ حضور سیائے کی کرانے کی کرائے کی کرائیں کی کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کی کرائے کرائے کی کرائے کرائے کرائے کرائے کرائے کی کرائے کی کرائے کرا

ر وہ ملاسے روٹ کیا ہے۔ حضرت ابو ہر رہ در منی القد عنہ ہے روایت ہے کہ حضور عظیفتی نے فر مایا اے کعبہ تیری فوشہو کس قدر پا کیزہ ہے اور اے جمر اسود تیرا کس قد رکھیم حق ہے اللہ کی تسم ایک مسلمان کا حق تم دونوں سے زیادہ ہے۔ (کئنز العصال ج ۱ ص ۱۹۲۶)

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محد فيض احداد أي نفرله ١٣ جنوري ٢<u>٩ كوا</u>

مسئله ﴿١٦٦﴾

ماع جوآ جال سلسله چشته مين مروج ب جائز بي ينبين؟

سائل عبرالله

الجواب بعون انصلک الوصاب اللهم حدایة الحق والصواب فقیر چنگه سلسله قادریدے شسکک ہے اس کئے موجودہ شائخ اورگدی نظین مفزات کی محافل سام میں

مقلوة شریف میں بین کرمنسور مین کے وصال شریف پر گھرے ایک گوشے ایک آواز سائی دی جس میں سلام کے بعد صنور میں کا کے وصال شریف پرائل میت ہے تعزیت کی گی تھی مخترے مولی می رضی اللہ عندنے فریا کیاجائے جو یکون جی حذا صوافحتر علیہ السال مختصیل فقیر کی تصفیف تعزیعیہ السلام کی حیات۔

والله تعالى اعلم بالصواب

ئتبة ثمر فيض المراولي ففرله يه ١٣ شعبان 194 اه

مستله:﴿ ١٦٥ ﴾

🕅 فناوى اويسيه جلد اول 🖹

ولی اللہ عبہ ہے افغال سے کیا ہے ہے۔

مساطل محم معود طام ديياليور

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بال تقیر کی اس موضوع پرایک مشتقی تصفیف ہے (الفدل الحسی) احادیث مبارک ملاحظہ ہوں۔ «متر ت عبداللہ بن عمر ورضی اللہ عضر بات میں کہ حضورا قدس عظیفتہ نے قربا یا کہ اللہ تعالیٰ کے نزویک مومن سے بردھ کراورکوئی شے عمر مثین (مدر سے محمد نے والد حدد صفحہ ۱۸۱)

هنزے باہر رضی اللہ عنظر مات میں کہ جب عنور اللہ سی اللہ نے مکہ مرسر فتح کیا قواس کی طرف چیرہ افور کر کے فرمایا کدائے مکے تو مجتم مر ہاور میری حرمت کس قدر ہائد ہے اور تیری خوشوں کس قدر یا کیڑو ہے مگر

التد تعالى ك بال القوت ذياد ومحمة مهومن ب(سهر المي محمد الدواند حدد اصفحه ۸۱) همرت مجدالتد بن تمرور رضي الله عند بروايت بك يصفوراقد من بين يحق في مايا كفر شتوان في القد تعالى كم صفور الرض كى كداب الله توفي اولا وآوم كود فيا بخش بوداس مي كلمات پيته بين اور شايم و فيام ماس طرح تحييمة بين جس طرح و وتحييمة بين لهذا آب آخرت كو جارب لين تحتى فرما و بين توالله تعالى في فرما يا يس في الين باتحد بنايا بدان كرما فين كوان كى طرح تين كرون كا ينهين بين في كما كن تم بوجاة

الودويم كَ يُعْنَ فَمْ شَطَّةً . (طبر التي محمع ثرو الله حند الس ٨١)

عضرت عبداللہ بن عمر ورضی اللہ عند فریاتے ہیں کہ مضور الذرس سیجھٹے نے فریایا اللہ تعالیٰ کے نزو یک قیامت کے دن بنی آ وم سے بڑھ کرکوئی مکرم نہ جوگار آ ہے ہے وریافت کیا گیا یا رسول اللہ سیجھٹے ملائکہ بھی نہیں

شامل نیں ہوتا شرعا الجیت وصلاحیت پر جواز کا فتوی ہے مند دجہ ذیل اوصاف کے حال کیلئے جائز ہے ورشہ ناجائز۔

(۱) بعض فقہا ہ نے بعض صالحین ہے کہا کیا تم جھا نجو کوئیس سنتے ہوجو کہ دف میں ہے انہوں نے کہا کہ میں ان کوئیس سنتا ہیں تو ان کواللہ اللہ کہتے ہوئے سنتا ہوں۔

(۲)روایت ہے کہ حضرت ملی بن ابی طالب کرم الله وجھ نے ناقوس کی آ واز کی فر مایاتم جانتے ہو کہ سیکیا کہتا ہے لوگوں نے عرض کیانہیں فر مایا و و کہتا ہے حقا حقالن المولی صدیقی ۔

(٣) مبندرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی سی کھنے کوخواب میں دیکھا میں نے عرض کیا یارسول اللہ سیکھنے آپ کیا فرمات کرد سیکھنے آپ کیا فرماتے ہیں ان ساعوں میں جن میں ہم رات کو حاضر نہ ہوں لیکن تم قرآن سے شروع کرد اورقرآن کے ساتھ فتم کرد۔

(٣) امام یافعی رشد الله علیه فرماتے میں کہ یہ جو بچھ باب ماع میں شیوخ نے ذکر کیا گیا اس کے ساتھ کوئی جامل دھوکا نہ کھا بیٹھے اور یہ بچھ لے کہ ماغ برایک کے لئے جائز ہے ہیبات دوتو اُنہیں لوگوں کے لئے جائز ہے جن کو حادی شوق حضرت قد سید میں مواطن قرب کھینچ لئے جاتا ہے جولوگ ہوائے لئس وصفات دنیا ہے خالی اور احوال سدید کے ساتھ متصف ہیں۔

(۵) شخ عارف ابوعهان جری رضی الله عند نے باب ماغ میں کیا خوب فرمایا ہے کہ ماغ تمین طرح ہوتا ہے [۱] مبتدی مریدوں کے لئے بدلوگوں ہے احوال شریفہ طلب کرتے ہیں ان پر فتند و ریا کا خوف ہے -[۲] صادق مردوں کے لئے بدلوگ ماغ ہے اپنے احوال میں زیادتی چا جے ہیں (۳) مرفاء الل استقامت کے لئے ان پر جو ترک وسکون وارد ہوتا ہے۔ بیفوس کے لئے کمی ٹی کو افتیار ٹیس کرتے بلکہ ہو کچھ اللہ نے ان کے لئے بہند کیا وی انہیں مرفوب ہے اور بس

ا پیے لوگ آج میرے خیال میں کالعقاء ہیں ہم نے بھپن میں حضرت مولانا فیض محد شاہجمالی اور حضرت مولانا محمد یارگڑھی افتیار کان قدس سر جائے متعلق نہ کورو طریقتہ کا ساخ اور پھران کا وجدو حال کا تذکرہ صنا لیکن ہمیں اشخاص سے بحث نہیں مسئلہ سے ہے۔واگر کوئی واقعی صاحب وجدو حال ہے تو اسکے لئے رواہے اور جورواتی اور قال کا بندہ ہے اس کے لئے نارواہے اس لئے مقولہ شہور ہے بجوز لابلہ ولا بجولفیر وال

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احراديسي غفرله ٢٢ر جب <u>١٣٩٨</u> ٥

مسئله ﴿۱۹۷﴾

جائے؟

؟ كياشر عاد طريقة تا بالغ لؤك كي بيت ليناجائز باكروه بيت كاخوابال بوتوكياكيا

مسائل احمد حیات سرگودها

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هنزاية الحق والصواب

حضرت شاہ ولی تحدث و بلوی رحمۃ اللہ علیہ القول الجمیل میں تکھتے ہیں کہ فاعلم اند یجب ان یکون المسابع بالله عاقلا راغبا و قد جاء فی العدیث اند عوض علی النبی فلیلی صبی یکون المسابع علی راسد دعا له بالبو که و لم ببابع یعنی واجب بے کہ یہ بیت کرنے والا جوان ہوشیار رفیت والا ہواور مقرر حدیث میں آیا ہے کہ بی کے سامت آیک لڑکا چش عرض کیا گیا تھا آپ ہے بیت کی تو حضرت نے اس کا سر جلایا اوراس کے واسطے برکت کی دعا کی اور بیت شیل اس کی وجہ یہ ہے کہ بالغ اور عالی ہون خود ایمان کا مکلف نہیں ۔ بال بعض عاقل ہونا ہے تا کی گائی بین کے داسطے اس طرح مشروط ہے کہ تا بالغ اور مجنون خود ایمان کا مکلف نہیں ۔ بال بعض مشاکخ جواز کے بھی قائل ہیں چنا نی شاہ صاحب موصوف کھتے ہیں کہ

و من المشانخ من بحوز بیعة الصغار تبو کا و نقو لا و الله اعلم اور بعض مشائخ ازگول کی بیت و من المشانخ من بحوز بیعة الصغار تبو کا و نقو لا و الله اعلم اور بعض مشائخ ازگول کی بیت کوجائز رکتے ہیں بنا پرکت اور نیک فالی کی اس جواز کی دلیل سیح مسلم کی حدیث کی ہے مشافخ ان کوائے طرف بیغ عبدالله و بیعت کے داسلے لائے اور وہ سامہ با آٹھ برس کے تصربول خدا عظیمت ان کوائے طرف متوجد کی کرمسرائے پھران سے بیعت کی بیعت کی برمال چھوٹے بچول کوسلم میں وافل کر لینا چاہئے تا کہ بیعت سلمانے تعدید کا خواہش ندہوگا تو وہ سلم کی اجازت سے اور ان کے وصال کے بعد کی دوسرے بھی کر سکے گا جبکہ عندالطریق شخ کی زندگی میں اس کی اجازت سے اور ان کے وصال کے بعد کی دوسرے بھی کر سکے گا جبکہ عندالطریق شخ کی زندگی میں اس کی اجازت سے اور ان کے وصال کے بعد کی دوسرے

رسارهارهارهارهارهارهارهارها د فتاوی اویسیه جلد اول ک

شخ ہے سلوک ملے کرنا جائز ہے

و الله تعالى اعلم بالصواب كَتِرْكُونِش احماد كَى فَفْرِلة "ارجب وجا

مستله ﴿١٦٨﴾

کیافرہاتے ہیں علائے کرام اس مسئلہ میں کہ بیرومر شدنو ت ہوگئے ہیں اب میرا تی جاہتا ہے کہ میں کہیں دوسری جگہ بیعت کرلوں کیا یہ میرے لئے رواہے یا نہ؟

ىسانل ظفرشادىلتان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت شاہ ولی الله محدث و بلوی قدس مرہ اپنے معروف رسالہ القول الجیل میں لکھتے ہیں عن الصوفیة اما من العصلين فان کان بطهور خلل فیمن بابعه فلا باس و کذلک بعد موته او غیبته المنقطعة و اما بلاعدر فانه بیشه المتلاعب و یدهب بالبرکة لو بصوف فلوب الشیو عن تعهده والله اللم رسول الله علی عنول باوراس طرح حضرات صوفیہ کیان دو پیروں ہے بیعت کر نا اگر بسب ظبور خلل کے بوائی پیریش جس بی ہیں بیت کر چا ہے تو پیکومشا تقدیمیں ای طرح اس کی موت کے بعد یا اس کی فیب مقطعہ کے بعد کرائی کی تو تع ملاقات کی ہاتی تمین رہی اور بلا مقدر الله عنور تو درسرے مرشد ہے بیعت کرنا مشاب ہے کھیل کے اور برجگہ بیعت کرنا برکت کو گھڑا ہے اور مرشدوں کے ولوں کوائی گھڑا تی ہاتی ہوگرائی پر پھھ کے ولوں کوائی گا ایور مرشا کے وائد الملم یعنی اس کو ہر جائے اور وم خیالی بچھڑا تا ہو الشات میں فیارے ورس خیالی بچھڑا ہے واللہ الملم یعنی اس کو ہر جائے اور وم خیالی بچھڑا تا ہو۔

و الله تعالى اعلى بالصواب كتيه محرفيض احمداولي ففرله ٢٣رمضان <u>٣٩</u>٨ماه

مستله: ﴿ ١٦٩ ﴾:

ملاسل اولیا ہے چشتیدہ اور یہ سہرور دیا ارار مدارسیدنا حسن بھری رضی اللہ عنہ پر ہے اور تا رخی بتاتی ہے کہ اٹکا القاحضرت علی رضی اللہ عنہ ہے سمجے نمبیں ۔ محد ثمین نے اس اتصال کا اٹکارکیا ہے۔ شاہ

رسترسترسترسترسترسترسترسترست هما وی اویسیه جلد اول

ولى الله محدث و بلوى رحمة الله بي بعى الكارثابت ٢٠

ىسانلرب نوازنواب شاە

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جارے اکابر کی اس اتصال پر مستقل تصانیف ہیں علامہ بیوطی رحمہ اللہ کا رسالہ اس موضوع پر بہترین ہے حصرت مواہ نافخرالدین بردوی قدس سرہ نے سیدنا حسن بصری کا سیدناعلی رمنی اللہ عنہ ہے ملنا اور فیض پا نااور خرقہ خلافت حاصل کرنا دایا کل سے ۴ بت فرمایا ہے۔ بلکہ خود شاہ ولی اللہ محدث د ہلوی قدس سرہ ے القول الجميل مدرج ذيل عبارت عالبت مكد جا ، على الى النبي و فقال يا رسول الله ولني على اقر ب الطريق الى الله وافضلها عند الله و اسهلها بعباده فقال رسول الله المُتَنِيَّةُ عليك بملازمة الذكر في الخلوة فقال على كوم الله تعالى وجهه كيف ذكر يا رسول الله فقال رسول الله ﷺ قال لا اله الا الله ثلث مرات و على يسمع ثم قال على كرم الله وجهه لا اله الا الله ثلث مرات و ﷺ يسمع ﴿ على كرم الله وجهه الحسن البصرى و هٰكذا حتى وصل البنا و هذا الحديث انما وجدنا ه عندهولاء المشائح و على قوانين اهل الحديث فيه بحث طويل مشائخ جشتيه كـامام الاولياء على مرتضى رضى القدعنه أي علين كالم المستوكية المراسول النفطيني مجهد كود وراومتا يج جورا بول سے زياد و تر قریب ہوالہ کی طرف اور دوراد اُفضل ہوخدا کے فرز کیک اوراس کے بندوں پرآ سان ہوتو حضور عظی نے فرمایا کداین او پرالازم کرلے مداومت ذکر کی خلوت میں سوعلی کرم الله وجعد نے کہا کد کیونکر ذکر کروں بإرسول الله عظيفة فرمايا بن المحصول وبندكراور مجدين تين بارسوآ مخضرت عليفة في تين بارفرمايالا الیالا الله اور علی مرتضی رضی الله عنه سنتے رہے پھرعلی مرتضی رضی الله عنه نے تین بار کمہااور آنخضرت علیکے اس کو نتے رہے پیرعلی مرتفنی رمنی اللہ عنہ نے بیطریقہ حسن بھری کو تعلیم کیااس طرح بدرجہ مرشد بمرشد ہم سك پينچا مولانانے فرمايا كداس حديث كوتو بم نے فقط ان مشائخ چشتير كے پاس پايا اوراہل حديث كے توانین پرتواس میں طویل بحث ہے۔(ف)مولانا نے فرمایا بحث کی بدوجہ ہے کہ بیر حدیث بطور محدثین نہا یت غریب ہے اور بشدت منقطع ہے اس واسطے کہ ملا قات حسن بصری کی علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے

کہ ماعلی قاری رحمة الله علیہ خفیوں کا بہت برا عالم گذراہے انہوں نے تو حضور علیقے سے علم غیب کا انکار کیا باعتبارتاریخ کے ثابت نہیں اور رکا کت الفاظ اس پرعلاوہ ہے متر جم کہتا ہے فی الواقع کتب اساءالر جال ہے ے آپ میں چندحوالہ جات ملاملی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف ہے جوت علم غیب میں لکھتے۔ اتصال اس روایت کامشکل ہے لیکن اولیا ، چشت رضی الله منحم کے ساتھ حسن طن ہے کہ بیرحدیث کو پاپید اعتبارے بشبه انقطاع ساقط نه سیجنے کیونکہ امام اعظم رضی اللہ عند بشرط عدالت رواۃ حدیث مرسل کو ججت الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

كيا بي فيموند كي طور صرف دوحوا كي ميجيج ربا بهول:

جاتا ہے پس وہ اس وقت غیب جانتا ہے۔ (مر فاقص ٦٢)

اس وقت و وغیب پر شطع ہوتا ہے۔ (مرفاۃ ص ۲۲)

مسئله:﴿١٧٢﴾:

مولوی نہ کور غلط کہتا ہے حضرت ملاملی قاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے اپنی متعدد تصانیف میں حضور

عظی اوراولیا مرام عظم غیب کی تصریح فرمائی ہے ان سب کوفقیرنے اپنی کتاب ' زواہرالبھان' میں جمع

(1) الماعلى قارى رحمة الله عليه حديث جرائيل عليه السلام كى تشريح كرنے كے بعد فرماتے جي ما التو فيق بين الاية و بين ما اشتهر عن العرفاء من الاخبار الغيبة كما قال الشيخ الكبير ابو عبد

الله في معتقده و نعتقد أن العبد ينقل في الاحوال حتى يصير الى نعت الروحانية فيعلم المغیب حاصل کلام شیخ کبیر ابوعبدالله نے اپنی معتقد میں کہا کہ بند لفل احوال سیرروحانیت سے متصف ہو

(٢) آكے *چُل كركامتے بين* و فيضان الانوار الالهية حتى يقوى النور و ينبسط فى فضا قلبه

فتنعكس فيه النقوش المرتسمة في اللوح المحفوظ و يطلع على المغيبات طا*صل رّج*ر علم ومل ہے انسان پر انوار الہید کا فیضان ہوتا ہے تو اس کے دل میں نفتوش لوح محفوظ مرتسم ہوجاتے ہیں تو

قو جعه : القول الجميل اوراس كے فائد و سے ثابت ہوا كديدا تصال سنداور ملاقات حسن بصرى رضى الله عنة ثابت ہے اس لئے انکارٹن برافض وعداوت بدولایت بوسکتا ہے اوربس ۔ تفصيل "فخرالحن" اوراس كي شرح" القول أستحسن "مي ب-

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمراو يى غفرله ٣ جمادى الثاني ٢٨٨ إه

مسئله:﴿١٧٠﴾:

مانے والے ہیں۔ واللہ اعلم

عورتوں کا کسی ولی کے مزار شریف پہ جانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

و الله تعالى اعلم بالصواب محتبعه محرفيض احمراو ليئ غفرله واشوال الاملاه

مستله:﴿١٧١﴾:

امارے بال مولوی نیایز ھے آیا ہے وہ کہتا ہے کداولیا مرام کو علم فیب نہیں وہ کہتا ہے

مصاحل اختر رضالا بود

صالحين كم مزارات يه بركت كيلية اكر بورهي عورتس جائين توكوئى حرج نبيس البندنو جوان عورتول کا جاناممنوع ہے ۔ (در محدار) اعلی حضرت بریلوی قدس سرہ العزیزنے مطلقا ممانعت کو اسلم فر مایا ہے کے عورتمی مطلقامنع کی جائمی اس لئے کہ بیصالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حدے گذریں گی یا ہے ادبی کریں كى _ (فتاوئ رضويه)

؟ آج كل لوگ پيشركومعيوب مجھتے ہيں آپ اس كے متعلق تحقيق فرمائے؟ **سانل** گزاراحدجوبی

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه محوفيض احداو ليى غفرله ١٩ ذيقعد ٣٩٢ إه

بھی انبہاک رکھتے تھے حضرت سعد بن الی وقائس رمنی اللہ عنہ تیر ساز تھے حضرت خباب لو ہار کا کا م کرتے تقے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اندعنہ حضرت براہ بن حازب صرافہ کا کام کر لئے تقے حضرت قیس بن مخز مہ و حضرت عثمان بن طلحہ نے ورزی کا پیئے اختیار کر رکھا تھا حضرت ابو سفیان رضی املہ عنہ تیل اور پیزے کا کارو بارکرتے تھے ای طرح بعض سحابہ تیز و سازی قیسر کئی اور پو جھاٹھانے کا کام کرتے تھے اس سلسلہ میں المام غزالي عليه رحمة القدالواني نے حضرت ابو ہر برہ رمنبی اللہ عنه حضرت ابو حذیفہ حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت الى بن كعب رضى الله بههم كے نام كنوائے بين حضرت طلحه رضى الله عنه تجارت كے ساتھ مدينے میں سکونت افتیار کرئے کے بعد زراعت بھی کرتے تھے دھنرت میدانند بن مر نلہ فروشی کے علاوہ اونوں کی تجارت بھی کرتے تنے ہوبقیع میں جا کرفروفت کرتے تنجے مضرت عطامتیں رمنی اللہ عنداشیا وبرآ مدکرتے تھے حضرت ماطب بن افی رضی اللہ عنہ مشہور صحافی طباخی کا کا م کرتے تھے اور ان کا مدینہ میں ایک ہوگل بھی تھا حضرت سعد بن الي وقاص حضرت عبدالله بن عمرو بن العاص رضى الله عنه حضرت على رضى الله عنه حضرت عبد الله ابن مسعود رضی الله عنه کاشت کاری کا کام کر تے تھے حضرت سلمان فاری رضی الله عنه چنا کیاں بنایا كرتے تھے يہاں تك كەسحامات بحى گھروں ميں بكارنى بينى تتحيين ان ميں ے اكثر پارچہ بافى كاشغىل كى تتى تھیں ۔اب انداز و لگا ہے کہ مسلمان اپنے عروج کے زمانہ میں قبائے خلافت اوڑ ھے ہوئے سروں پر کپڑے کی گافھیں افعائے یا گورز ہوتے ہوئے چنا ئیاں بننے میں ذلت محسوں ندکرتے تھے بلکہ کب حلال کے لئے ملباخی ،قصائی ،درزی ،مزروری، ،کاشتکاری ایسے پیشوں کو اختیار کرنے میں آج کل کی طرح عار بھینے کے بجائے فخر محسوں کرتے تھے اور اپنے چیٹوں کو نفرت کی نگاہ سے ندد کھیتے تھے۔

تابعین رضی اللہ عنہم کے پیشے

تابعین کرام کا دورمبارک بھی قریبا ای طرح گذرا اس وقت بھی جلیل القدر تابعین اپنی روزی ایسے بی پیٹوں ہے کما کر کھاتے تھے اور انہیں افتیار کرنے میں کوئی ، رنہ بھتے تھے گراس کے ساتھ وہ کم وضل کے آ مان پرہمی مبروماہ کی طرح میکتے تھے یہاں تک کدامام اعظم ابوصنیفہ رضی اللہ عند کے زمانہ تک کسی نے ایسے چیٹوں کواختیار کرنے میں رذالت وشرافت کا سوال ہیدا نہ کیا۔ چنانچہ علامہ قاضی خان نے اپنے فتو کی میں اور علامه ابن جام نے فتح القدير ميں لکھا ہے كه "امام ابو حذيفه رضى اللہ عنہ كے زمانہ ميں پيشوں كے اعتبار

انبیا، اکرام علیهم السلام کے پیشے الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هدايةالحق والصواب

جعزت آوم عليه السلام زراعت كارى اور پارچه بافی كا كام كرت متح حفزت نول عليه السلام يوهمی کا کام کرتے تھے حضرت اور لیں خلیدالسلام کا زیاد وروز گار مینا (ورزی) تھے حضرت ابراہیم علیہ انسلام اور حطرت زكريا عليه السلام بزازي كاكام كرت تقع صغرت شيث عليه السلام فود كيزا بنا كرفروفت كرت تق حضرت واؤوطيه السلام زروبنات مح حضرت اساميل طبيه السلام تيربنات تح حضرت صالح عليه السلام تحيليوں كى تجارت كرتے تھے حضرت لتمان عليه السلام رسيان بنا بنا كرفر وخت كرتے تھے اور حضرت يكي علیہ السلام جوتے سیتے تھے اور ان کی تھجارت بھی کرتے تھے حضور نبی کریم سیجھٹے نبوت ہے قبل ۱۳ برس تجارت كرتے تف طامه مرضى نے مسوط ڈال تج برفر مایا ہے كہ مقام برائ بیل ٹوونطور سیکھنے نے زراعت

صحابه کرام علیهم الرضوان کے پیشے

ا خیا دکرا میسیم السلام کی طرح می برگرامیسیم ارضوان نے بھی کسب معاش میں ذرا بجرتا کی نیر والیرتا کی نیر وایان کے روزگارکازیادوتر دارو مدارتهارت پرتما محرووز را مت بھی کرتے تھے اور سنعت وحرفت ہے بھی ولچپی رکھتے تے جس کی وجہ روزم وضروریات کی چیزیں مشلازیورات پارچہ بانی برتن سامان ترب خووتیار کرتے تھے كتب واحاديث كم مطالعه معلوم بوتاب كه حضرت ابو بمرصديق رضى الله عند حضرت وعمّان غنى رضى الله عنه إحضرت طلحه رمني الله عنه وحضرت عبدالرحمن بن عوف رمني الله عنه احضرت مويد بان قيس رحمة الله عليه زياده تر ہزازی کا کام کرتے تھے حضرت ممر فاروق رضی اللہ عند وسٹی بیانہ پرزراعت کا کام کرتے تھے کیونگداس ز مان جس غله فروشی ومیوه فروشی عام طور بر آ زهت کی معرفت بوتی تقی هنرت عبدالرحمٰن بن عوف بزاز کی ككام كے علاوه با مداد حضرت وحيكيس رضى الله عنه غله كى ورآ مداور وفن زرد ينجئا كاكام بھى نبايت اللي بيان يكرت تتح مفرت عبدالله بن عررضي الله عند مفرت عبدالله ابن زبير رضي الله عنداور مفرت عبدالله ابن ہشام رضی اللہ عندا جناس کی خرید وفرونت کرتے تھے حضرت مثمان بزازی کے ملاوہ محجورول کی تجارت میں

كرنے ين كوئى برائى ندمجى جاتى تحقى بلد اگر كى شخص شرايعا جذب نديا جا؟ قاتوان كے علم برائل علم

معترض ہوتے تھے تاج بن ارطاۃ کوئی التونی 🕰 دا کیے مشبور فقیہ تھے ان کے اندراس معاملہ میں کچھے

متكبرا نه شان تقى چنانچ حضرت عبدالله ابن مبارك رمنى الله عندامام يجى بن سعيد التطان رمنى الله عندامام يجى

بن معین رضی اللہ عنداما م فحر بن عنبل رضی اللہ عندامام نسائی رضی اللہ عند وغیر و نے ان پر بخت جرت کی ''۔

الل علم اورایل تقوی کے نزویک پیٹول کی تنقی ایمیت تھی اس کا انداز وصرف اس ایک واقعہ سے لگایا جاسکتا

ب كه خالدائن احمد امير بخاران استار كوك والم جخارى رحمة القدمليد مفين حديث كي تعليم دلاني جايى

تا کہ اس کی تعلیم ایک فرو کی حیثیت ہے امام بخاری امیر کے تزگوں کو پڑھایا کریں میری غیرت کو یہ بات

گوار ونہیں کہ کیڑا نبنے والے (یاولی) موجود ہوں گرامام بغاری نے نڈراور ہے باک ہوکر جواب و پیتے

ہوئے فرہایا" بیلم بقبرطیدالسلام کی میراث ہے کس کے لئے مخصوص نیس کیا جاسکنا گوائ فا گو گی کی واث

میں انہیں تکلیف اٹھانی یوی کیکین امام بخاری کی ہزرگی آج تک فضامیں گونٹے رہی ہے۔''صحابہ تا بعین کے

سلسله میں بکثرت ایسے لوگ ملتے ہیں جن میں امام غزالی رحمته الله علیہ نے اخیار وابرار کے افقیار کروہ پیشہ

خرازی (چڑے کے سلائی کا کا م کرہ جو ۔ (ورزی کا کام کرنا) بندائی (جوتے گائضا) قصائی

علا مدزرتوجي رساله تعليم التعلم مين لكھتے بين" زمانه قديم ميں طالبان علوم (وين)ويتكاري مين مشغول

ہوتے تھے تا کر کسی کے دست گھرندر ہیں ''۔ اہرار کے چیٹوں کے سلسلہ میں علامہ مرتضی نے تمین چیٹوں کا اور

اضافه کیا ہے ایک زراعت دوسرانجار تیسرااون بمری کا چرانا میم مشکل میدے کدا براروا خیار نے جن پیشوں

کوافتیار فرمایاان کی تجدید مشکل ہے اسل ہے کہ ان سب کے لئے جتنے چٹے درکار میں اور برایک کے جوازيس كوئى شهينة قدان سبكو بهار بربر ركول نے افتيار كيا جديدان تك كديا خاند صاف كرنے اوركوژا

كرك اللهاف كابيد بحى افتياركيب مادابن جام في فق القدير من ان دونول بيثول كوذكركيا فيزان

پیٹوں کے ذکر کرنے کے بعد جن کولوگوں نے حقیر والیل بچھر کھائے تر برفر مایا ہے "ان پیٹوں کوصالحین کی

مداوى (لوباركاكام كرنا) فردالي (چرىكاكام كرنا) فريك كاكام كرنا)_

ایک جماعت نے افتیار فرمایاے۔"

علامہ خیراللہ ین رملی نے اپنے فاتوی میں لکھا ہے ہم نے بہت سے ان چشدوروں کودیکھا ہے کہ جن چیشہ ورول کوؤلیل سمجھاجاتا ہان کے اندروین داری اور تقوی اس قدر ہے کے منصب اور عبد ووالوں کے پاس نہیں ہے فرض کرصالحین نے ہر جائز چشے کوافقتیار فر مایا ہے اور توام کی ذہبیت کی پر داد کئے بغیرانبوں نے اسلام کی سادگی کے ملی نمونے چیش کتے ہیں جوعبداول کے مسلمانوں کاطر دانتیاز تھے۔اورجنہیں آج حقارت کی نظرے دیکھاجا تا ہے' کمین 'سمجھاجا تا ہے حالانگ ووس صبیب اللہ کے زمرہ میں آتے ہیں ء الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليى غفرله

· 6 1 77 6 : alima

سا ہے کہ مصرت فریب نواز خواد اجمیری رضی اللہ عنہ کو خری کہنا غلط ہے بلد خری (بازاء) كبنا عايية آب إلى تحقيق ع بمين نوازي-

مساذل نصيراحمه ينذي

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کولوگ عموماً تنجری لکھتے ہیں تکر محققین نے اس لفظ کو غلط اور مجزا ہوا قرار دیا ہے کیونکہ حضور (اجمیری علیہ الرحمة) کا کوئی تعلق پنجر ہے نہیں بلکہ جستان کے باشندہ تھے اور آپ کو بخوری (بالزاء) کہاجا تا تھا گرزاء کے فقط کوجیم کے اوپر نکھیاد یکھا تو نون مجھ لیااس طرح سے میر غلطی واقع ہوگئ مگراب بیلطی ایک مشہور معروف ہوگئی کہ بڑے بڑے قابل اور فاضل ایسائی لکھتے ہیں۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كبير محرفيض احمداولي غفرله ٢ اشعبان العطاء

مسئله: ﴿١٧٤﴾:

كيافراتي بين علائ كرام زهب حفى اللهار بي من كدايك فالف جالى وبإلى ويوبندى نے اعتراض کیا ہے کہ لفظ رضوی کامعنی اور مطلب ہے سید اور شیعہ رضوی سید اور شیعہ کو کہتے ہیں شریعت

المناوى اويسيه جلد اول

میں رضوی سیدوشید کو کہتے ہیں جولوگ اپ آپ کوسیداور شیعد کہلواتے ہیں رضوی کامعنی ومطلب کیا ہے سيدوشيد يخالف جابل كاعتراض كالكمل طور يرجواب ولأكل شرعيه كى روشنى مي جلداز جلدوس **مسامل مح**رمومن رنسوی کراچی

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رضوى كوئى قوميس بالمداك نسبت بجوشيعه بالعض سادات حضرت امام صاحب رضى اللد عد کی طرف این آپ کومشوب کرتے ہیں اس سے لازم نیس آتا کہ ایک نبت دوسرے معتمر بزرگ کی طرف منسوب نه ويدمثنا مودودي اپنية آپ وحضرت سيدمودودي پشتي رثمة الله مليد كي طرف منسوب كرتا بأكركونى چشيزخاندان مي سايخ آب كوموسوف العدررتمة القدمليد كي طرف منسوب كريم مودودى لکھے تو اس ہے کب لازم آنا ہے کہ وہ بھی مودودی فرقہ ہے جو گیا۔ بخاری کے علاوہ سحاح ستداور ویگر احادیث وسیرکی کتب میں بزار بانسیس ایسی ہیں جو ہاری نسبتوں سے ملتی ہیں شاہ قبلہ اولیس کوروایات میں راوی ادلیں نام کے بہت آتے ہیں ای طرح منفی راوی بکثرت ہیں کیالازم آتا ہے دوہھی امام ابوصلیفہ رمضی الله عنه کے پاسیدنااولیں رضی اللہ عنہ ہے بیت تھے حالا کا بہت سے راوی ایسے تھے جوامام صاحب رحمة الله عليے كے دور كے بعد پيرا ہوئ اور أميس امام صاحب كى تقليد سے دوركا واسط فيس تقامى طرح كى سيحكو ون نسبتين ملين كل روي مخالف كي سمس بات پر جواب تيار كئے جائيں جباران كے اعتراضات عابلانة وتي إراد رشور مقوله أكاجواب جواب جاهلان باشد خموشي

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي ففرلية نومبر 1990

مسئله:﴿ ١٧٥ ﴾:

عارے بان ایک پیر بکرنا می عقائد و او بند کوئی مانتا ہم بدائ کے الل سنت بین کیا اب بكرت بيت و زنا شروري بي إنبين؟ ذراتفسيل سيان فرماد يجيز

ىسائل نلام رسول شوركوث

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

الم اورسيه جلد اول

فآوى على كرام حربين شريفين كرمبسوط ومفعل فقادى مباركد حسام الحربين على مخرالكفر والمين ك بعد کسی اور تفصیل کی شر ورت نبیس ای میں نانوتو ی و دیو بندیوں کی نسبت صاف سرج گفتر تا ہے کہ ھن شک فی کفوه فقد کفو جوان کے کفریں شک کرے وہ بھی کافرے نیکو سلمان جھنا نیک صاحب ارشاد جاننا نہ کہ پیر بنانا تو مریدان بکر کو بیعت تو ڑنا کیا معنی بیعت ہے بی فیس تو ژبی کیا جائے؟ بال ان پر فرض بے کد کر کوا پناچیر نہ جھیں ورند یہی ای کے شل خارج از اسلام بول گے اللہ تعالی فرما تا ہے

ومزيتولهم منكم فانه منهم

(ياره ٦ آيت ٥١ سورةالمالله)

اورفر ما تا ہے

انكم اذا مثلهم

(باره ۱۵ آیت، ۱۶ سورةالناه)

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداويسي رضوى فمفرله ساريج الاخرم اسماءه

مسئله:﴿١٧٦﴾:

امام کی تقلید کیوں ضروری ہے؟

مسائل عبرالله

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سائل دوشم کے بیں: (1) ایسے مسائل جو کہ قرآن وسنت میں واضح طور پر بیان ہو چکے کہ جن کے مجھتے میں کو بگی وشواری نہیں جیسے نماز ، روز ہ ، تج ، زکو ۃ وغیر و کا فرض ہونااور شراب اور فنزیر وغیر ہ کا حرام ہونا (۴) ایسے مسائل جن کے متعلق قرآن وسنت میں یا کوئی خصوصی نص ارشاد نبیبی فرمائی گی اس کئے ان تک رسائی انتہائی وشوار کام ہے ایے مسائل تک رسائی کے لئے اجتہادی قوت ضروری ہوئی۔ پہاقتم کے مسائل کومنصوص صریح مسائل اور دوسر ہتم کے مسائل کوغیر منصوص صریح یا اجتہادی مسائل کہا جاتا ہے۔ چونکد منصوص صریح مسائل تو قرآن وسنت کی خصوصی نص کے ذریعے مطے ہو بچکے تھے لبذاان

جور سول الله عليه كو پسند ہے۔

جب کوئی قضیے تمہارے ماہنے فیش آئے گا تو کس طرح فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے موض کیا کہ اللہ کی کتاب

ے فیصل کروں گا۔ آپ نے فرمایا اگر کتاب اللہ میں نہ یاؤ گھ و المبوں کہا چرسول اللہ عظیم کی سنت

ہے۔ آپ نے فرمایا اگر وو مسئلة مهیں كتاب وسنت دونوں میں ند مطح تو كيا كرو عے؟ عرض كيا كه ميس اپني

رائے ہے اجتہاد کروں گا اور اجتہادی تو توں کو بروے کارلانے میں کوتای شیس کروں گا۔ تورسول اللہ نے

ان کا بید شوک کرفر مایا شکر بالشد کاجس نے رسول اللہ علی کاس نمائند کواس بات کی تو فیل دی

اس مدیث پاک سے علاوہ ویگرامور کے بیات بھی وضاحت وصراحت کے ساتھ ثابت ہو جاتی ہے کہ جو

مسائل کتاب وسنت میں صراحة منصوص نه دو ل مجتبدا ہے اجتباد کے ذریعے ان کا تکم بیان کرے۔ یکی

طریق کارتو فی البی ہے ہمکناراور مرضی رسول مطابقہ سے سرشار ہے نیز بیال یہ بات بھی قابل قوجہ ہے کہ

حضور ﷺ اپنے ایک فقیہ وجمہتر صابی کواہل یمن کے پاس قاضی ومعلم ومشتی اورامام مجہتد کی حیثیت سے

مجیج رہے میں اور اجتہادی مسائل میں انہیں اپنے اجتہاد نے توی دینے کی بری خوشی سے اجازت بھی دے

رہے ہیں اوراہل یمن پہ ان کی اطاعت و پیروی بھی لازم فر مار ہے ہیں اس کا مطلب اس کے علاوہ اور

کیا ہوسکتا ہے کہ آپ نے اجتہادی مسائل میں ایک جمتہد کو اجتہاد کی اجازت دے کراہل بیمن پران کی تقلید

لازم کردی چنانچے مین زبانہ ظاہر نبوی میں ،خود حضور سیلنے کی اجازت ومرضی اور تھم سے پورے یمن کے

اورعلامه ابوبكر احمد بن على بن ثابت المعروف بالخطيب رحمه الله تعالى اقسام مسائل اورموا قمع اجتباد وتقليد ير

التَّلُوكُر تِي بِوكَ رَقِم طراز بين و اما الاحكام الشرعية فضربان احدهما يعلم ضرورة من

دين رسول الله صلى الله عليه و سلم كا لصلوات الخمس والزكوة و ما اشبه ذلك

فهذالا يجوز التقليد فيه لان الناس كلهم يشتركون في العلم به فلا معنى للتقليد فيه و

ضرب اخر لا يعلم الا بالنظر والاستدلال كفروع العبادات والمعاملات والفروج

والمناكحات وغبر ذلك من الاحكام فهذا يسوغ فيه التقليد بدليل قول الله تعالى

فاستلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون ملخصا _(الفقيه والمنفقة ح٢ ص ٦٧٠٦٨)

مسلمان ایک مجتبدامام کی تقلید کرر ہے تھے اور و وہمی تقلید شخصی و نندا کچۃ البالغة -

میں تو اجتیاد کی بالکل ضرورے نہیں۔ غیر منصوص صریح مسائل چونکہ بغیرا جتیادی قوت کے حل نہیں ہو سکتے اور اجتهادی قوت چونک مجتد کے باس ہوتی ہے اس لئے مجتبد کے ذمہ ہے کان کاحل اجتمادی قوت کے ذریع تلاش کرے۔ اجتبادی قوت ہے عاری لوگوں کیلئے لازم ہے کہ وہ مجتبد کی پیروی کریں ان پر مجتبد کی تقلید شروری ہے۔

چنانچەالنەتغانى ارشادفرما تاپ

فاستلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون.

(باره ۱۷ آیت ۷۷ سورةالاسیاء)

یو چیلیا کروسلاءے اُٹرتم علم نیس رکھتے۔اس آیت میں فاسلوا (تو پوچیلیا کرو) سیندام ہےاورامروجوب ك لئة أن يق آيت كامفهوم بيهواكد جب كوئى مسلد در فيش بواور تمهيل اس كاعلم ند بوقوتم برواجب ب ك ال المعلم وفق ررياف كرك الله على كرو البذا تمام السيادك جواجتها دى مسائل ك الشغباط كى المیت نبیں رکھتے خواہ مام مسلمان ہول یا فیر مجتبد علاءان پر داجب ہے کدان مسائل کو امام مجتبد سے دريافت أركان كي بيروي أريل دفان الاعتبار لعموم اللفظ لا لخصوص السبب كما ثبت فى اصول التفسير عند اهله اوريجى تقليد بإداس آيت كريد تقليد كاضرورى ونا تابت وا اور ترندى ، ايوداؤ د ، دارى وتتلى وغيرهم آئمه صديث الني توكي اسانيد كساته ووايت فريات إن عن معاذ بن جبل رضي الله تعالى عنه ان وسول الله مَانِيَةٍ لما بعث الى اليمن قال كيف

تقضى اذا عرض لك قضاء ؟قال اقضى بكتاب الله تعالى قال فان لم تجد في كتاب الله ؟قال فبسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ،قال فان لم تجد ه في كتا ب الله قال اقفي سنة رسو ل الله سَلِيَّة قال فا ن له تجده في سنة رسو ل الله ؟قال اجتهد بر الى و لا آلو قضرب بيده في صدري فقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله الله الله المناتج لما يرضى وسول الله للصُّلِّك (جامع الاصول ج١٠٠ ص٥٥١ طبع بيروت رسنن الدارمي ج١ ص ٥٥طبع منتان بالسنل لمبيهقي ج١٠٠ ص ١١٤ طبع بيروت)ترجمه معاذين جمل رشي الله عن ب مروى ب كد جس وقت رسول الله عظيمة في أميس يمن (قاضي ومعلم ومنتى بناكر) ميجاتو فرمايا

قوجمه اشرق ادكام كي دوشمين بي الك دومسائل جن كادين رمول سين علي ساسرة بوتايقينا معلوم ہے مثلاثماز ہانجگا نہ اور زکو ۃ وغیر و تو اس قتم کے مسائل میں تقلید جا زئیٹیں کیونکہ ان ہاتوں کا علم وادراک تو ب الوگول كودوتا باتوان مسائل بين تقليد ب معنى بدوسرى تتم و دمسائل بين جن كام مرفى ونظرا وروائل كى جبتو كئے بغير حاصل خيش وسكما مثلا مبادات ومعاملات اور شادى بياد وغيرو كفروى مسائل كى تضيلات تو ان (مشکل و وجید و قتم کے) مسائل میں تھاید ورست ہے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے اگر تم نہیں جانعے تو ابل ذکر(علیا ووفقتها ہ) ہے ہو چولیا کرو۔

فطيب بفدادي مزير لكت بين اما من يسوغ له التقليد و هو العاسي الذي لا يعرف طوق الاحكام الشوعية فيجوز له ان يقلد عالما و يعمل بقوله قال الله تعالى فاستلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون لانه ليس من اهل الاجتهاد فكان فرضه التقليد كتقليد الاعسى في القبلة فانه لما لم يكن معه الة الاجتهاد في القبلة كان عليه تقليد البصير فيها (الفقيه والمنفقة - ٢ ص ٦٨)

موجمه اليكن يدبات كرهليدك ك لئ ورست بي ووفض جو (ممائل اجتبادي) شرى احكام ك طريقول واصولول سے ناواقف بوتوالي فحض كے لئے درست بے كداللہ تعالى كافر مان

فاستلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

(باره ۱۷ آیت ۷۷ سورقالانبیاء)

پہ ٹمل کرتے ہوئے کی (فقیدو جمبتد) عالم کی تقلید کرے اوراس کے اجتبادی رائے پڑٹل بیرا ہو کیونکہ جب ووخوداجتها وکرنے کی اہلیت نہیں رکھتا تو تقلید کرنا ہی اس کا فریضہ ہے جیسے نامینا محض قبلہ کارخ معلوم کرنے میں (آ کھودالے) کی تقلید کرتا ہے کونک جب اس کے پاس قبلہ میں اجتہاد کرنے کا آلد (آ کھے) بی نہیں باقوال پریمی واجب ہے کدائ میں آ کھووالے کی تقلید کرے۔

اور فیرمقلدین وبائیوں کے مشہور عالم علامہ تواب وحیدالز مان فرماتے ہیں بہل الواجب علی صاحب العلم الاجتهاد و على العامي السؤال عن عالم .(هدية المهدي ج١ ص ١١٠) قو جعه : جو عالم اجتباد کی الجیت رکھتا ہواس پراجتبا وکرنا اور عالی پراس سے پو چھنا (تقلید کرنا) واجب

rro

ب- يكي علامرصاحب مزيد لكحة جين الا بدللعامي من تقليد مجتهد ا و مفتى - (نزل الابرار من وقد النبي المحتار ح ١ ص ٧ ضع بنارس ٢٣٨٨ د) قوجمه: عام آ وي ك لخ (جوكراجتهاوكي الميت ندركتا مو) مجتمد يامفتي كي تقليد ضروري ب_نيز رقم طرازجي لا مهد للعامي من نقليد العلماء فهي الاصول والفزوع اذكل احد لا يقدر على النظر والاجتهاد فتكليفهم بذلك تكليف لهم بما ليس في وسعهم ولا يطيقونه (هدية المهدى ج١ ص١٠)

قد جعه : عام آ دی کواصول وفروع میں مجتبد عالموں کی تقلید کرنا ضروری ہے کیونکہ برخص (اجتہادی مسائل میں) نظر واجتباد پر قدرت نبیں رکھتا تو ان کو (بجائے تقلید کے)اجتباد کی تکلیف دینا آمیں ایسے کام پرمجبور کرنا ہے جوان کی وسعت میں نبیں ہے اور دواس کی استطاعت نبیں رکھتے ہیں۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداولي غفرله لاشوال 1249ه

مستله:﴿١٧٧﴾:

بعض لوگ تو علائے دین سے مجت و عقیدت اورادب واحرّ ام سے ویش آتے ہیں جبکہ بعض لوگ ایسانبیں کرتے اس سلسلے میں وضاحت فرماد یجئے۔

ىسائلابواحمەغلام ^{حس}ن اولىكى علاقە پاكپتن شريف

الجواب بعون الهلك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

علمائے دین ہے دراصل دین کی جلاء و بقاء ہے ملاحظہ فریائے کے رسول اللہ عظیمی نے ارشاد فر ہایاصاحب دین علماء ہے در ہے اس دنیا ہے اٹھتے چلے جا کمیں گے (اس وقت) لوگ جاہلوں کواپنا چیثوا اورا ہام بنالیں گے۔ آج کا دور بڑا پرفتن دور ہے لوگ علمائے دین کی ہے ادبی کے دریے ہیں آج کے دور میں یہ بات بری افسوس ناک ہے

قال الله تعالىٰ قل هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون (پاره۲۳ آیت ۱۹ سورة زمر)

آپ فرمادین کیاعلم والے اورجبل والے (کہیں) برابرہوتے ہیں۔

يرفع الله الذين امنوا منكم والذين اوتوا العلم درجات

(باره ۲۸ سورة المحادله)

الله تعالیٰ نے تم میں ایمان والوں کے اور ایمان والوں میں ہے ان لوگوں کے جن کوعلم عطا ہوا ہے ور ہے بلندفر ماتا باورايك مقام يرفر مايا

انما يخشى الله من عباده العلماء

(باره ۲۲ آیت ۲۸ سورة فاطر)

الغد تعالیٰ ہے اس کے بندوں میں وی لوگ ڈرتے میں جواس کی عظمت کا علم رکھتے میں۔اس آیت میں ان اوگول كا ذكر بجن كوالله تعالى كى خشيت حاصل باس مين خاص اوليا مالله كا ذكر بـ

ها مده ا(ا) عربي زبان من انما حمر كياعة تاب يس اس كامطلب بياوا كداند تعالى بي مرف علام اي

(٢) ال طرح بى الماكى كى خصوصت بيان كرف كيلية بحى أناب يبال يبى مراد بي يعنى فشيت القدملاء

فا شده : يا بحى يا در كهنا كديه بحى ضرورى نبيل ب كدفير عالم من خشيت ندجو-

قفسیو : حفزت حن بھری رحمۃ القدعلیہ نے اس آیت مبارکہ کی تغییر میں ارشاد فرمایا کہ عالم وہ ہے جو خلوت وجلوت میں اللہ تعالی ہے ڈرے اور جس چیز کی اللہ تعالی نے ترغیب دی ہے وواسے مرغوب ہواور جو چ الله تعالی ومبغوض ہوا ہے اس نظرت ہو۔ اور قرآن کی ایک آیت میں فرمان باری تعالی ب

ترجمہ ، چرجم نے وارث کے كتاب كے وولوگ جن كوچن ليا بم نے اپنے بندوں ميں سے الله تعالى نے اس آیت مبارکدیمی ارشاوفر مایا ہے کہ جو ہمارے بندے نتخب اور برگز بیرہ میں انہیں ہم نے اپنی کتا ہے کا وارث بنایا ہے فلاہر ہے کہ علماء ہی کتاب انقداور علوم نبوت کے وارث میں حدیث شریف میں بھی ہے۔ العلماء ورثة الانبياء علماءا تبياطيهم السلام كوارث بير

ثم اورثنا الكتب الذين اصطفينا من عبادنا

(بازه ۲۲ آیت ۲۳ سورهٔ فاطر)

ود: فتاوی اویسیه جلد اول ه

ىسانىل محدنوا زىلى يورضلع مظفرگڑ ھ

MIA

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فقهائ اولین: خلفائ راشدین رضی الله عنم کے بعد ان صحابہ کرا مسیحم الرضوان کے استفیاط اورفآوي بي جن كاورجه متوسط بالياحظرات تيرو (١٣) بين:

(1) حضرت سيدنا ابو بكرصديق رضي الله عنه (٣)ام المومنين ام سلمه رضي الله عنها (٣) حضرت السِّ بن ما لك رضى الله عنه (٣) حفزت ابوسعيد خدري رضى الله عنه (٥) حفزت ابو بريره رضى الله عنه (٦) حفزت عثان بن عفان رضی الله عنه (۷) حضرت عبد الله بن ممر و بن العاص رضی الله عنه (۸) حضرت عبد الله بن ز بير رضى الله عنه (٩) حضرت الومويُّ اشعري رضي الله عنه (١٠) حضرت سعد بن الي وقاص رضي الله عنه (۱۱) حضرت سلمان فاری رضی الله عنه (۱۲) حضرت جابر بن عبد الله رضی الله عنه (۱۳) حضرت معاذ بن جبل رضی الله عشه ان کے علاوہ اور اصحاب بھی ہیں جن کے فقاوئی ایک یاد و محفوظ ہیں امت اسلامی متنفق ہے کہ بھی حضرات حامل دین وشریعت ہیں اوران کے بیانات سب کے زویک مسلم ہیں کیونکہ ان حضرات نع جو پھر حاصل كيا وه بالواسط انوار تبوت سے ماخوذ تھا يدسلم ب كدتقوى وخشيت البى ان حضرات كا شعارتها نامکن تھا کہ بیاوگ ایسے ادکام کو اپنے فتو وں میں منسوب کرتے جن کا اسلام میں ہوتا ان کے نزديك مسلم نه ہو گيا ہو۔

مدار علم :

صحابہ کرا عکیھم ارضوان کےعلوم ٹریف مندرجہ ذیل جاراصحاب کے شاگر دوں سےاطراف عالم میں منتشر ہوئے : (۱)عبدالله بن مسعود رضی الله عنه (۲) زید بن ثابت رضی الله عنه (۲) مبدالله بن تمر رضی الله عنه (۴) عبدالله بن عباس رضی الله عنه - مدار علم کاان جار حضرات کی طرف ہے زید بن تا بت رضی الله عنه اور عبدالله بن عمر رضی الله عند کے شاگر دول ہے مدینہ منورہ میں علم پھیلا اور اہل مکہ نے عبداللہ بن عباس رضی الله عنه کے شاگردوں ہے علم حاصل کیا اوراہل عراق نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں ہے۔

طبقه تابعین میں مدینہ کے علماء:

ان حضرات کے بعدا حکام اور فقاویٰ کا مدار انہیں حضرات کے شاگر دول پر رہا۔ طبقہ تا بعین میں وہ ملا میں جو

عا خده اسعادم مواكد الله تعالى في جنبين قرآن وسنت كي علوم بيره ورفر ما يا وه الله تعالى كي بركزيده ہیں ۔ ثعلبہ بن الحکم رضی اللہ عنہ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ سیالی نے فریایا کہ اللہ تعالی قیامت کے روز علا واست سے خطاب فر ماکر کہے گا کہ میں نے تہارے سینوں میں اپناعلم و تحمیت سرف ای لئے رکھا تھا کہ میرااراد و بیرتنا که تمهاری مغفرت کردول عمل تمهار سے کیسے بھی بول ۔ حضرت موی اشعری رہنی اللہ عنہ کی ایک روایت ہے کدرمول اللہ عظیفے نے فرمایا کرمحشر میں اللہ تعالی اپنے بندوں کوجمع فرمائے گا پھران میں ے علیے کرام کواکی متناز مقام پرجمع کر کے فرمائے گا: میں نے اپناعلم تنہار ہے تلوب میں اس لئے رکھا تھا کہ میں تم ہے واقف تھا (کہتم اس امانت علم کاحق اوا کرو گے۔ میں نے اپناعلم تمبارے سینے میں اسلیے نہیں رکھا تھا کتنہ ہیں عذاب دوں جاؤیس نے تنہاری مغفرت کردی۔ (مطهری)

فا فده الى كريم على كم مجزات يس ايك عظيم جروعال كرام مين زرقاني (شرح مواهب ص ٣٦٤ ج ٥) ميں ہے کہ خبلہ معجزات کے اس امت کے علاء وسلحا ء آپ کی نبوت ورسالت کا معجزہ میں کہ مق تعالی شاند نے آپ کی امت کوخیرالام بنایا و را نبیا و کرام کا وارث بنایا اورابیا بے مثال حافظ اور بے نظیر ملم و فہم عطا کیا کہ اولین وآخرین میں اس کی نظیر نہیں ۔ تر ندی میں حضرت ابوا ہامہ رضی اللہ عند کی روایت سے بیر حدیث نقل کی ہے رسول اللہ علی نے فرمایا کہ عالم کی فضیات عابد پرائی ہے جیسے کہ میری فضیات تم میں ے ایک اونی مسلمان پر اور پھر رسول اکرم عظیم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی اوراس کے فرشتے اور بإشدگان آسان وزين يبال تك كه چيوش اين سوراخ بين اورحى كه مجيلي دريايين نيك علم سحمان وال لوگوں کے لئے دعا ئیں کرتی رہتی ہیں۔ علم وعلاء کے بے شارفضائل ہیں کوئی ان کی تعظیم وکٹریم کرتا ہے تو اس کا اپنادارین کا فائد و ہے اگر کوئی نہ بھی کرتے تو بھی علاء ہاعمل کواللہ تعالیٰ آخرت میں جواجر وثواب بخشے گا وی ان کے لئے کافی ہے۔

و الله تعالى اعلم بالصواب كتبه محرفيض احمداوليي غفرله ١٣ ذيقعد ٢٣١١ ه

> مسئله: ﴿١٧٨﴾: مجتدین کے بارے میں مخفر تشریح فرمائے؟

> > روده زمهزههزمهزمهزمهزمهزمهزمه چ فناوی اویسیه جلد اول

علم کے بحرذ خار متے نگران کے تمام علوم ان ہی حضرات سے ماخوذ متھے تابعین کے طبقہ میں مدینہ کے علمائے عظیم تھے جن پراس قت اشغباط اورفتو کی کا مدارتھا مثلاً (۱) سعید بن مستیب رمنی اللہ عنہ (۲) عروہ بن زبیر رضی الله عنه (٣) قاسم بن محمر رضی الله عنه (٣) خارجه بن زییر رضی الله عنه (۵) سلیمان بن واؤ ورضی الله عنه (۲) ابو بکرین عبدالرخمل بن حارث بن هشام رضی الله عنه (۷) عبیدالله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود رضی اللَّه عنه -ان کے علاوہ اور بھی صاحب افتاء مقرات موجود تھے جیے(۱) عطاء بن الِّي رباح رمنی اللَّه عنه (٢) عارث بن كيسيان رضي الله عنه (٣) مجابد بن جبير رمني الله عنه (٣) عبيد بن عمير رضي الله عنه (۵) فمر و بن ديناروضي الله عنه (٦) مَكر مدرضي الله عنه (٧) عبيد الله بن الي احكيم رضي الله عنه

بصره ميں صاحبان افتاء تابعين

بصره میں (۱) عمر بن سلمہ رضی اللہ عنہ (۲)ابو مریم انتھی رضی اللہ عنہ (۳) کعب بن اسود رہنسی اللّٰہ عنہ (۴)هن بصری رمننی الله عنه (۵) جابر بن ساریه رمننی الله عنه (۲) ابوقلا به رمننی الله عنه (۷)مسلم بن بیبار رضى الله عنه (٨) ابوالعاليه رضى الله عنه (٩) مطرب بن عبدالله رضى الله عنه (١٠) زرار وبن الي او في رضى الله عنه (۱۱) ابو ہر رہے بن ابوموی رضی اللہ عند۔

كوفه مين تابعين حضرات:

کوفہ کے تابعین حضرات میں (۱) علقمہ بن قبیں رضی اللہ عند (۲)اسود بن زبیر رضی اللہ عند (۲) ممر بن شرجیل رضی الله عنه (۴)مسروق بن الاجدع رضی الله عنه (۵)شریح بن الحارث القاضی رضی الله عنه (١) سويد بن غفله رضى الله عنه (٧) عبدالله بن عشبه بن معود رضى الله عنه (٨) القاضى عمر و بن يخون رضى اللَّه عنه (٩) وصله بن زفر رضى الله عنه (١٠) عبيد بن غفله رضى الله عنه - وغيره تقے -

ھائدہ: بیاوگ سب حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگر و تھے جلیل القدر اسی ہی موجودگی میں ان سے فتو سے ہو چھے جاتے تھے ان کے فتووں کی اسحاب رسول تصدیق کرتے تحے ان ہی حضرات میں عبداللہ بن الی یعنیٰ کا بھی شار ہے جنہوں نے ایک سومیں (۱۴۰)صحابہ کرام سے علم حاصل کیاان کے بعدا براہیم نحق عامرالگھین اورسعید بن جبیر وفیرہ ہیں اوران کے بعد تماو بن الی سلمہ پھر قاسم بن سفیان توری ،امام اعظم ابوحغیفه اورحسن بن صالح رضی الند منهم اجمعین ان سب نے اسحاب رسول

الله علم اخذ كياان سے مسائل تكھے استنباط كة اعد حاصل كيئے حلال وحرام كے واعد منصبط كيئے اور برحم کےمسائل کو مدون کیا آج ہم تک سرورعالم سکھنے کی تعلیم دوطرح سینچی ہےاصحاب حدیث نے ان الفاظ کو محفوظ رکھا جوسر ورکونین عظیفے کی زبان مبارک ہےادا ہوئے اوراصحاب فقہ نے قباوی اور یدون مسائل کو جمع كياجنهين اصحاب رسول علي العفرات العين في استباط كيا تحااور فآدى و يرتق

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه محرفيض احمداوليي فمفرله لاذيقعد <u>٣٩</u>٨ ه

مستله:﴿ ١٧٩ ﴾.

آ جَكُل علما وكرام صرف امامت وخطابت يا وعذا وبليغ اور تدريس وتعليم كوايين لئے اعزاز مجمة بن دنيوي امور من حصد لين كونفت مجمة بين اس لي تنصيل عابي؟

ىسانل محردمضان كجرات ياكتان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اسلاف كاطر يقد تعاچند نمون ملاحظه بون:

مشس الائمه حلوائی فقة خفی کے بہت بڑے امام تھے محمد حلوائی بہت بڑے محدث ابوالمعالی ،عبداللہ بن احمد حلوائی ابوالمحاس عبدالرحیم بن عبدالله حلوائی اس طبقہ کے مایہ ناز بزرگ میں یعنی و وصرف مضائی بنانے والے اور بیچنے والے ہی بیس تھے بلکہ انہوں نے علم قبل کی وہ شیرینی بھی تقسیم کی ہے جس کی لذت سے مسلمان ہمیشہ مزے لیتے رہیں گے علم دین کی قبولیت کا میرحال تھا کہ آٹا مینے والوں میں بھی ایسے فضلاء روزگاراور یکتائے زمانہ علاء پیدا ہوئے ہیں جن کی نظیر دوسرے نداہب میں نہیں ال عتی۔شام کے حبیب بن صالح طمان واسطہ کے خالد بن عبداللہ طمان کوفہ کے ابو بڑید رستم زباں اس طویل فہرست کے گو ہرآ بدار ہیں جن کے علم وفضل کا فیضان عام جاری ہوا کہ بے شارلوگ اس سے شکم سیر ہوتے ہیں اور اپنی روح کی برورش کی ہے جسد طت میں ان کے علوم وفضائل کے گوہر اب تک گردش کررہے میں اور سلم قوم پر تازگی

جن علماء کرام کا بیر خیال ہے غلط ہے علماء کرام اپنی معاش کے لئے کب حلال کریں مجی جارے

ر مناوی اویسیه جلد اول این

كوتقويت كانجاني- چناني خودان كاقول بكرقريش مين سب سے بزے تاجر اورس سے زياد وبالدار تتے۔ حضرت صعد بق اکبررمنی اللہ عنہ جس وقت ایمان لائے تو ان گی تحویل میں جالیس بزار ورہم موجود تتے ھے دواسلام کی نظر واشاعت اور نمایت میں صرف کرتے رہے بیبان تک کہ جس وقت ووج ہے ً ر نے گگ تقع تو صرف یا نگی نزار درجم باقی رو گئے تقے۔امیر الموشین خلیفہ دوم حنزے ممر فاروق رمنی اللہ عنه جمی تجارت کیا کرتے تھے ای تجارت کی برکت تھی کہ جب آ پ نے حضرت ام کاٹوم رمنی اللہ عنجا ہے نکات کیا

قعا تو معرف حق مہر جالیس بڑار درہم تھا۔ حضرت عثان رضی امتد عنہ کے کاروبار کا کیا کہتا ہے آ ہے کا کاروبار نہایت وسیع تھا ہزاروں من فلدآ پ کے باس موجود تھا ایک مرتبہ ایک ہزاراونٹ فلہ ہے لدے ہوئے ملک شَّام ے آپ کے پاس آئے اس فنی ول مرد خدا نے سب راہ خدا میں دیدئے ای تجارت کی برکت بھی کہ بيررومه پيئيتس بزار درجم (٣٥٠٠٠) نقد يانچبو گھوڑے اور بزاراونٹ مختلف مواقع پراسلام کی تبلیغ واشاعت میں صرف کئے ۔ حفزت عبد الرحمٰن بن فوف جرت کے بعد جب مدینے بیٹیے تو حضور سیکھٹے نے حرب

وستوران کی مواخات سعد بن رائع انصاری ہے کردی سعد نے ان سے کہا کہ میں سب سے زیادہ دولتند ہوں تم کوا پنانصف مال دیتا ہوں عبدالرحن بن عوف نے کہا کہ خدا تعالی تمہیں مبارک کرے مجھے اس کی ضرورت نبیں مجھے یہاں کا بازار(مارکیٹ) ہتاوہ یہی تمہاری بڑی مہر بانی ہوگی چنا نچہ وہ بازار گئے اور د کمچہ

بھال کر تجارت شروع کر دی خداتعالی نے ان کی تجارت میں بزی برکت دی۔ پر تجارت ہی کا کر شمہ تھا کہ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضي الله عنه جب انقال فرياتے ميں تو تين كروز بارہ لا كھ روپيه كى جا كداد چھوڑتے ہیںاور جار بیبیوں میں ہے ہرا یک کو گیارہ گیارہ لا کھدرہم ملتا ہے۔امام اعظم ابوصنیفہ رضی امتد عنہ

کی کیڑوں کی تجارت تھی جو دوروراز ملکوں میں پھیلی ہوئی تھی الغرض بہت سے ائمہ عظام صوفیائے کرام تجارت میں مشغول رہاں وقت تک دومرول کے تاج دست نہ تھے۔افسوں آج علائے کرام نے کب

معاش کے بجائے صرف امامت ،خطابت تقریر و وعظ اور قدریس تعلیم پرسبارا کرلیاہے جب ان امور میں مشکلات پیش آتے ہیں تو شکایت کرتے ہیں کہ علماء کی کوئی قدرنہیں وغیرہ وغیرہ اگروہ کسب معاش میں خود

کفیل ہوں تو کسی کے دست مگر نہ ہوں۔

و الله تعالىٰ اعلم بالصواب

کے آٹار باتی ہیں۔علاء کرام واجلہ عظام میں وہ کار گیر بھی شامل ہی نہیں بلکہ ان کے اساء گرامی سرفبرست ہیں جنبوں نے علم کےصابن ہے انسانی جہم وروح کے گناواور بدعقیدگی کی میل کوصاف فرمایا ہے اوراسلام کو پا کیزہ صورت میں دنیا کے سامنے پائیں کیا ہے شیخ الاسلام اساعیل بن حسین صابونی جرجان کے ابو محمد عبد الله احمد صابونی بغداد کے ابوالطیب محمد بن عمر صابونی سب کے سب بلند پاپیا عائے دین اور مفکرین اسلام گوشت فرونت کرنے والے کوفہ میں حبیب بن افی عمر و بڑے عالم فقید گزرے ہیں ان کے علاوہ ہے شار علاء کرام وآئم کی عظام کے اساء گرامی چیش کیئے جا مکتے ہیں صرف چند نمونے عرض کردیے ہیں اس سے ہارے علا وحضرات مبتق حاصل کریں تو کافی ہے بلکہ دور حاضر میں بہت سے علا مکسب حلال میں بہت خوشحال میں منجملہ ان میں سے حضرت علامہ مفتی احمہ یار خان صاحب مجراتی رحمۃ اللہ علیہ کی مثال دی جاسکتی ہے انہوں نے خود اسلامی زندگی میں اپنا حال بیان فر مایا ہے ای لئے فقیر کی علاء کرام ہے گز ارش ہے کہ دین خدمات کا پیشرز وروں پر ہے اور یہ باعزت پیشریحی ہے اور معاش کے لئے بھی بہت بری سود مند ہے اس کے بارے میں عرض ہے کدافلاس کی عام طور پر جوشکایت کی جاتی ہے اس کے اسباب وملل پراگرغور کیا جائے توسب سے بواسب يم معلوم ہوگا كدان ميں تجارت كا فداق بہت ہے و ونوكرى يا چندز كيل اوراو في ۔ پر قناعت کئے بیٹھے ہیں اگر وہ کاروبار پراپی توجہ مبذول کریں تو تمام توم آسودہ حال اور دولت مند ہو کتی ہے گر ہمارے اسلاف ویٹی خدمات بجالانے کے ساتھ ساتھ ذریعیہ معاش کا خیال رکھتے تھے بلکہ اس ڈر ایو ہے ووو پنی خدمات بجالاتے تھے۔ تاریخ کی ورق گردانی ہے چھ چلتا ہے کہ ہزرگان دین کی ایک كثير جهاعت اليريقي جن كاذر بعيد معاش اور پيشة تجارت تهابهت سے انبيا واور سحابد كرام نے بھى تجارت كى ہے خودرسول خدا مطابقے نے ہمی تجارت کی تھی اوراای تجارت کے سلسلہ میں شام وغیر وملکوں کی سیاحت فرمائی ایک مرتبسفرشام میں بحیر وراب نے آپ کود کھی کر کہاتھا۔

مدة قافت ستاره بلندى بالالصسرش زهوشمندي اس پوڑھے داہب نے آپ کے مر بی ہے کہا کہ اس ہونہار بچے کی حفاظت سیجے نبوت کے آٹاران میں معلوم ہوتے ہیں ۔خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا بھی تجارت پیشہ تھا آپ کی تجارت بڑی ز بروست بھی ای تجارت کے مال کی بدولت آپ نے راہ خدامیں بزاروں لاکھوں درہم صرف سے اور اسلام

زمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمدرمد و ما وی اویسیه جلد اول ای

ئة محرفيض احداوا ين غفرلة "اجمادي الاول•

مسئله ﴿ ١٨٠ ﴾

. التحات، مي ابعة النبي الح يرم اولينا كرهنورها يا اسلام عاضرونا ظري ورحت نبیں کیونکہ بیتو معراج کی شب سے الفاظ کی قاب ہے۔

سانك محديق كجرات

الجواب بعون الملك الو هاب اللهم هدا ية الحق والصوا ب

تمام حدثين وفقها مئے كہا بان الفاظ نے مرازمیں بلكة حضور عطی كو بالشاف كي طرح كاسلام وض كريّ ب- چند حواله جات ما حظه بول ورمخيّار ش ب كد(١) و يقصد با لفاظ النشهد معانبها مرادة له على وجه النشاء كا نه يحي الله ويسلم على نبيه وعلى نفسه واوليا ، لا الاحبا ر عن ذا لك ذكر وفي المجتبي (درمحنا رح ١ ص ٢ ٥٥).

قو جعه به تشید کے الفاظ سے اسکے معانی اپنی مراد ہو نیکا اراد وکرے ،انشاء کے طور پڑگویا کہ نمازی اللہ کی تحت کرتا ہے اور اس کے نجی میک میں اور اسکے اولیا و پر اور اپنے او پر سلام میش کرتا ہے اخبار کا ارادہ نہ کر

(٢) علامة ثاكى رهمة الدتعالى عليه في الريون فرمايا اى لا يقصد الاخبار والحكاية عما وقع في المعو اج منه ﷺ من ربه سبحا نه ومن الملا تكة عليهم السلام(رد المختار ص ۲۰۸) (۳) حضرت شیخ الحد ثمین شاوعبدالحق محدث و بلوی رحمة الله علیه السلام ملیک ایباالنبی ورحمة الله وبركامة كم بيان ش فرمات مي و نيز آب حضر ت هميشه نصب العين مو منا ے وقر ة العین عا بدا ن است در جمیع احوا ل واوقات خصو صا در حالت عبادت وآخر آنكه وجو دنو رانيت وانكشاف دريس محل بيشتر وقوى تراست وبعضے از عر فا گفته اندا که ایر خطا ب بجهت سر یا ن حقیقت محمد یه

نماز کواتھی بدعت فرمایا۔

است در فر را نر مو جو دا ب و افراد ممکنات پس آنحضرت در فوات مصلیات موجو د وحاضر است پس مصلی با ید که از پر معنی آگاه باشد و از پس شهو د غافل نبود تابا نوار قرب و اسرار معرفت متنو رفائز گردد

(النعة اللمعات شرح مشكوة ص ٢١٢)

قو جمعه : - که حضور نی اگرم علیجی مومنوں کے نصب احمین اور عابدوں کی آتھوں کی خیندگ ہیں -تمام حالتوں میں اور تمام وقتوں میں خصوصا عبادات کی حالت میں کیونکدائی مقام میں نو رانیت وانکشاف بہت زیادہ قوئی تر ہوتا ہے اس کے بعض عارفین نے قربا یا ہے کہ حقیقت محمد یہ علیجی موجود است کے ور نیز رے اور ممکنات کے جرفر دمیں سرایت کے جوئے ہے ہی حضور علیجی نمازیوں کی ذات میں موجود وحاضر میں نمازی کو چاہئے کہ اس حقیقت ہے آگا ور ہے اور اس شہود سے غافل ند ہوتا کہ نورومعرفت کے اسرارے منوراور کا میاب جو چائے ۔

والله تعالى اعلم بالصنو ا ب

كتية محرفيض احداد أي ٢٥ شوال ا<u>9 اج</u>

مسئله :﴿ ١٨١ ﴾:

بدعت کا کیامطاب ہے۔

ساطل القديار كاموكل

الجواب بعون الهلك الو هاب اللهم هدا ية الحق والصوا ب

بدعت اخت میں نئی ایجاد کو کہا جاتا ہے اور شریعت میں بدعت کے معنی اسلام میں ایسا کا م ایجاد کر نا جوشریعت کے خلاف نہ ہواور بدعت صلالہ (بدعت گرائتی) برئی ہے ور نہ اچھی ہے۔

بد عت كى دو فلسمين هين ـ (۱) بدعت حن (۲) بدعت سيه بوعت سندگى تين تشين ين (۱) بدعت دادبه (۲) بدعت مباحد (۲) بدعت ستج ، اور بدعت سيدگى دونشين ين (۱) بدعت حرام (۲) بدعت محروبه ، بدعت سيه وه ين ، جوقر آن وحديث كے خلاف ين سيه بدعت كے ادكام محدثين علا مسلاعلى قارى

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبة محرفيض احراد ليى غفرله ٢٣ رمضان <u>١٣٩٩</u> ه

مسئله:﴿١٨٢﴾:

شیطان (ابلیس) کا کفر کس وجہے تھا؟

حضرت ابو بکرصدیق رضی الله عنہ نے قرآن پاک کو تنا بی شکل میں جمع کر ناشر و ع کر دیا تھا۔اور حضرت عمر

فاروق رضي الله عند نے تر اور كاكن نماز با جماعت پڑھنے والوں كوفر مايا، معمدة البد عند هذه ، بيا تيجي

پرعت ہے،اورحضرے علی شکل کشارضی اللہ عنہ نے علم النحو کی ایجا د کی جو وین سجھنے میں سب سے زیادہ

ضروری ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللّٰہ عنہ نے سب سے پہلے ڈاک کا نظام ایجا دکیا۔ اور حضرت علی شیر

خدار منی اللّٰہ عنہ نے ایک شہر میں دومید پڑھانے کی بدعت ایجاد کی ،حضرت انس رمنی اللہ تعالی عنہ نے

جماعت ٹانی کااذان وا قامت کے ساتھ طریقہ ایجاد کیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنبائے جاشت کی

ىسانل نذرىسىن گوجرانوال

الجواب بعون الملك الو هاب اللهم هداية الحق والصواب

شیطان کا کفرنی علیقی کی و بین تھی اور وہا بید میں بدرجہ اتم صوجود ہے مثلا صراط متعقیم مصنفہ استعمیل وحلوی
اس نے تکھا ہے کہ نماز میں نبی کا خیال آنے ہے گدھے کا خیال آجائے تو انجیا ہے یا نبی علیقی کے خیال
ہے اپنی خورت کے ساتھ جماع کا خیال پیدا ہوجائے تو انجیا ہے لیں جو نبی کے تصور کے بر کہا وہ سے کہ کہ اخیاء اولیا وجن شیطان اور بھوت پری میں پچھ فرق ٹیس (تقویة الا بھان) حضور
میلینچ سے ملکم کو خوانات کے علم ہے مشاببت دینی کیا تو بین بیس ؟ ضرور تو بین ہے اور سے کتے بیں کہ ہماری
عورت اور گدھے کا تصور بہتر ہے نبی علیہ الصافہ و والسلام ہے لیں اثابت ہوااس سے بہ شیطان کے دوسرے
عرورت اور گدھے کا تصور بہتر ہے نبی علیہ الصاف و والسلام ہے لیں اثابت ہواالور بیکٹر وہا بید میں کر اور بید میں کر کہا ہے مقال اس موجود ہے کیونکہ ذما نہ اربعہ سے لیکر ابتک جیتے المسدے مسلمان گزرے ہیں وہ سب کے سب مقلد ہی

وهدانهدارهدارهدامه المدارسدانية في فتا وي اويسيه جلد اول في

مسئله ﴿١٨٣﴾

کیافر باتے ہیں مطاہ دین شرع متین تی مسئلہ فیل کے سی پر فیمبر تھر طاہر القاوری ساحب

ا پی تقریر یہ عنوان اسلام اور فرقہ پری میں فر بایا کہا ہے اٹل اسلامتم ہیں ہے : وجھی مسئلہ ، وہر بلوی ، و

یاد ہو بندی اٹل حدیث ، و یا شیعہ کوئی مسئلہ الباشیں جورسول پاک سطانی کا وہ نہ ہو ہو ، وضور

سطانی کا کلی گونہ ہو جو فود کو سب ہر ہو کر حضور سطانی کا وفاد ارز تصور کری ، واور ٹیں یہ گہتا ہوں کہا پنی جگہ سال ہے کہ سارے کے سارے حضور سطانی کے فالم ہیں حضور سطانی ہیں کہ متنی ہیں کہ مسئلہ کو اسلام سے

سارے کے سارے حضور سطانی کرتا ہے سے مسلمان ہیں جمن دیو بندی و بائی اٹل مدید شیعہ کو طاہر القاوری صاحب کا اسلام نوی ایک ہو ہو گئی ہے تو اعلی حضرے احمد رضا خیان صاحب کا این کو کا فرقر ارد ب

و بیا اگر جمود پر مئی ہے تو احمد رضا خیاں صاحب از روئے قرآن وحدیث کی روشی میں مسئلان ہیں یائیس الا القاوری صاحب کا ان کو مسئلان قرار و یہ بندی اور شیعوں کو کا فرقر اردیاحتی وصد اقت پر بخی ہے تو ہو وفیسر طاہر

القاوری صاحب کا ان کو مسئلان قرار و یہ جے پر محمد طاہر القاوری صاحب از روئے قرآن وحدیث مسئلان کردیں ہے جو اس وصدیت مسئلان کردیں ہے جو میا میں میں میں القاوری صاحب از روئے قرآن وحدیث مسئلان کردیں ہے جو میائیس کے دیائیس میں میں میں کہا ہو کہا ہو القاوری صاحب از روئے قرآن وحدیث مسئلان کردیں ہے جو میائیس کی دورہ کیائیس کی دورہ کیائیس کی دورہ کیائیس کیائیس کی دورہ کیائیس کی کھونے کی کو خواج کیائیس کیائیس کی کو کھونے کیائیس کیائیس کی کو خواج کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کی کو خواج کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کی کو خواج کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کیائیس کی کی کھونے کی کو خواج کیائیس کیائیس کیائیس کی کو خواج کیائیس کیائیس کی کو خواج کیائیس کیائیس کیائیس کی کو خواج کی کو خواج کی کو خواج کیائیس کی کو خواج کو کو خواج کیائیس کی کو خواج کی کو خواج کیائیس کی کو خواج کی کو خواج کی کو کو خواج کی کو خواج کی کو خواج کی کو کو خواج کی کو کو خواج کی کو خواج کی کو کو خواج کی کو کو خو

مساخل عبدالعزيز مكان فمبرا الاون فمبر كاطيف آباد حيدرا باسنده

الجواب بعون الملك الو هاب اللهم هذا ية الحق والصوا ب

ہسم اللہ الوحمن الوحیم ۔ محمدہ و نصلی و نسلم علی دسولہ الکریم ۔

پر وفیسر ظاہر القادری کا فتنہ بنبت دوسر فتوں کے زیادہ خطرناگ ہے اس لیے کہ منشورہ دستور
المست کے مطابق عشق رسول مخطینے اور جب اولیا ، چش کرتا ہے لیکن بغل میں چیرا مودودی کا چیپائے
المست نے مطابق عشق رسول مخطینے اور جب اولیا ، چش کرتا ہے لیکن بغل میں چیرا مودودی کا چیوڑا ہوا ایک شوشہ نہ نسرف یمی بلکداس کی
تخریوں اور تقریروں ہے اس طرح کے کئی شوشے ملیں گا ای لئے اے" پریلوی مودودی کہا جائے
دوسر لفظوں میں شرح مرغ "کہ پینتر ابد لئے کا بھی استاد ہے یمی وجہ ہے کہاس کے دام تزویر میں برے
دوسر لفظوں میں شرح مرغ "کہ پینتر ابد لئے کا بھی استاد ہے یمی وجہ ہے کہاس کے دام تزویر میں چاہیں تن

گز رے بیں کوئی غیر مقلد نمیں گز رااورای پرامت کا اتماع ہے تفصیل و کیھنے فقیر کا رسالہ ہے' صحاح ستہ کے مصنفین مقلد متحے'' فوداللہ تعالیٰ شیطان کے کفر کی ہو بتاتا ہے

واذقلنا للملائكة اسجد و الآدم فسجد و االا ابليس ابي و استكبر و كان من الكفرين (باردا أيت ٣٥ سرونفره)

اس آیت میں جوشیطان کا کفر بیان جورباہے بھی بات وہا بیدود ہو بندیش موجود ہے کیونکہ ان کوہمی اگر کہاجائے کہ حضور طبیدالسلام کیطر ف رجوئ کروان سے سفارش کراؤ کہ خداتا دکی تعمیمی مختلا ہے با بیبان سے می عرض کرویا رسول اللہ جارے کے بخشش کی وعافر مائیس تو وہا بی اسکا اٹکار کرتے ہیں بلک سفارش کراٹیوا نے کوشرک کہتے ہیں حالا تکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ولو انهم اذظلمو ا انفسهم جاء و ک فستغفر والله واستغفر لهم الرسو ل لو جد والله تع ا باد حسما.

(پاره دایت ۱۹ سورفانساء)

قو جمعہ: بیاوگ اے مجمد المنطق تمہاری خدمت میں حاض ہوکر بھوے بخشش طاب کرتے اور تم بھی ان کے واسطے بخشش مانتے تو میں منروز بخش دینا دوسری جگہ فرما تا ہ

واذا فیل لهم تعالوابستغفرلکم رسول الله لووارو، و سهم رأینهم یصدون وهم مستکبرون

(باره ۲۸ أيت ٥ سورةالمنافقون)

یعنی جب ان کوکہا جا تا ہے کہ آؤر مول کی طرف کر قبہارے لیے خدات بخشش طاب کریں آوسر بلات میں انکارے دیکھا تو نے اے فیر منطقے کیسا تھبرے رکتے ہیں۔

کی کیفیت وباہوں اور نجد یوں میں ہے کہ ووان آیات کے لئے کہتے میں کہ بیع مول اللہ سکتھ کے زمانہ میں قداور بس۔

والله تعالى اعلم بالصواب كتِرْ**جُ**رْنِشَ احماديكَ فَعْرَلَـــاً ارجب <u>١٣٩</u>٥.

الحاج مولا ناابوداد دمجمه صادق صاحب فتنه طاهری کامطالعه کریں۔

والله تعالى اعلم الصواب

rta

كتبه محرفيض احداوليي فمفراية الشعبان استاكاها

مسته :﴿١٨٤﴾:

القدتعالى كے فرمان

انک لا تهدي من اجبت ولکن الله يهدي من يشاء

(پاره ۲۰ این ۵۹ سورة القصص)

ے تارت ہوتا ہے کہ حضور سرور عالم عظیفہ جس کے لئے جا میں قوہدایت ٹیمیں دے محتے اس طرح آپ مخارکل کابت نہ ہوئے۔

مساخل صاحبز اد وگدامین سیالوی گخد کی شریف جھنگ

الجواب بعون الهلك الو هاب اللهم هدا ية الحق والصوا ب.

(بارده ۲ یت ۲ د سور فالشوری)

(بارده ۱۲ ایت ۲ د سورهٔ الشوری)

حضور میں شکھ منزل ہدایت تک پیچانے سے قاصر جین (معاذاتلہ) چیش کردہ آیت میں محوم بے مفزات أن تفسیر کا قاعدہ یہ ہے کہ خصوصی کی فئی سے محوم کی فئی میں ہوتی (نفسیر انفالہ) ما حظہ ہو (۲) انگ لتھدی (انخ)

(باره۱ ایت ۲ د سورهٔ الشوری)

خالف کا بیاعتراض مورت قصص کی ایک آیت ہے جو کہ مورت شوری سے پہلے اتری ہے چنانچے طامہ پیوفی اچی (نفسیر اتفان کے صفحہ ۲۰ تر اول) میں مورتوں کی ترتیب کے قوامد مرتب کرتے ہوئے رقم طراز میں (پچیلی آیات) کہ پچھلے ارشادات پہلے فرمودات کے لئے یاتونا نخ ہے یاان کے اہمال کی تفسیل یا گھرز اتی وعطائی کا فرق واضح مطلوب ہے تا ہم ایسے ہی انک کتھا۔ی ارشادر بانی میں ذاتی تصرفات کی تھی ہے اور

. انك لتهدى الى صراط المستقيم

(پارو۲ ليت ۲ ه سورة الشوري)

یں عطائی ہدایت کا اٹا شاموجود ہے اور میطر یقد قر آن کریم میں عام ہے ان تمام قوائمین کی تفصیل فقیر نے اپنی آخیر احسن البیان میں عرض کر دی ہے۔ (۴) اہلست کے نزویک ہدایت کے معن طاق کی حدایت ہے۔ و**اللہ اعلم بالصدا**

441

وهدوهدوهدوهدوهدوهدوهدوهدود وهد متاوی اویسیه جند اول

سادت پراورکیادلیل درکارکافرنجس ہے

قال تعالى انما المشركون نجس

(باره. ۱ أيت ۲۸ سورة التوبه)

اورسادات كرام طيب وطاهر

فقال تعالى ويطهر كم تطهيرا

(ياره ١٦ ابت ٢٣ سورة الاحراب)

اورنجس وطاہر باہم متباین ہیں کہ ایک شے پرمعاان کاصدق محال جب علائے کرام تقریح فرما مچکے کے سید صحیح انسب ہے کفروا قع نہ ہوگا اور پیخص صراحة کا فراس کاسیدیج انسب نہ ہونا ضرور ظاہراب اگراس نسب کریم ہے امتساب پرکوئی سند معتد نہ رکھتا ہوتو امرآ سان ہے ہزاروں اپنی افراض فاسدہ کے لیے قراز دموی میرین پیمیں گے۔ غلہ تا اوز اس شود احساز سیدی شوم! توفال کافرے کیا دور ہے کدسید بن جیفنا ہو یا اس کے باپ داوا میں کسی نے ادعائے سیاوات کیا اور جب سے ہوشمی وہ مشہور چلاآتا ہواور اگر بالفرض سيد بھي ہوتو اس پر كيا دليل ب كديداى خاندان كا ہے جس كي نسبت يہ شہادت نام ہے بیہ وجوہ میں ورند معاذ اللہ بڑار حاشاللہ نیطن پاک حضرت بتول زہرا میں معاذ اللہ کفر و کافری کی تعبائش رجیم اطهر سیدعالم عظیفے کا کوئی پار و کتنے ہی بعد ربوبیاؤ باللہ یہ دعوی کے لاگل ۔المحمد لله مید ووجليل واجب التعويل جين كدكوني عقيد وكفر برر كلفة والابتركز سيعجع النب نبين فقيراولهي غفرله قصدنوت على السلام سے استدال کرتا ہے کہ کٹھان نبی زاد وقتداس نے کفر کیا کہ خاندان نبوت سے خارج ہو گیا قرآن میں ہے اند لیس من اہلک کی صرح نص موجود ہے شخ سعدی قدس سرواس کی ترجمانی فرماتے ہیں۔ پسرنوح بابدان بششت اخاندان نبوتش گم شد اس موضوع رِفقير كارسالد ب بنام بدند ببسيونين مير استاذ تكر منطرت سراح الفلبا ورقمة الله عليه علاء كا ختلاف بونے كافيصلة ك نے فتوى كى صورت ميں فرما يافقير ووفتوى مع استنتا نقل كرتا ہے۔ محترم التقام حضرت مولا نامحمر فيفل احمداو كي صاحب مدخله العالى بهلام مسنون فيريت موجود فيريت نيك مطلوب ہوں میری دلی دعا ہے کہ مولا تعالی حضور علی کے وسلہ جلیا ہے آ بگو بمیشہ مدینے کے مسکت

444

مبيرتد فيض احمداوين فمغرله ٣ ارجب الثلاج

مستله :﴿١٨٥﴾

کیا قرباتے جی علی گرام اس مسئلہ میں کی تھی النہ سیدود پگر مشائ عظام کی اولاد بد لم بہ ہوجاتی ہے ان کے ساتھ کیسارہ آؤموں

سائل تمترنخ ورد

الجواب بعون الملك الو هاب اللهم هذا ية الحق والصواب.

فقیرا ما مابلسنت فاطنل پر بلوی قدس سروکافتوی مبارک بیش کرتا ہے۔ جو کافر مرتد بوو وقععا سیڈیش اللہ تعالی فرما تا ہے

انه ليس من اهلك انه عمل غير صلح

(بارو۱۹ ایت ۲۰ صوردهود)

ووتير كروالون مين فين ب شك اس كام بزاء الأق ين -

تا سيد كمن جائز رسول الله يَقَتَّ فرات بن الاتقو لوا السافق سيد فله ان يكن سيد فقد اسحط ربكم عزوجل منافق كوير تركو ورجهارا مير وقب شمر ترتبار مرب ووجل المنافق بيد ورجهارا مير وقب شمر ترتبار مرب ووجل غضب وخش المنافق بالسيد فقد اغضب ربه عزوجل بومنافق و بيرا المنافق بالسيد فقد اغضب ربه عزوجل بومنافق و المعيد فقد اغضب ربه عزوجل بومنافق و المعيد تربع كوال في رب عزوجل فضب المنافق بالسيد فقد المعضب وبه عزوجل المنافق بالمنافق بال

اگر کیے بکٹرت کفار مرتدیں کہ صراحة مشرین ضروریات دین بین سید کہائے بین بیر فلال لکھے جاتے بیں اقوال کہلانے سے واقعیت تک ہزاروں منزل بین نسب بین اگر چافسرت پر تناعت و الناس امناء علی انسابھ م گر جب فلان پر دلیل قائم ہوتو شہرت ہے دلیل نامتیول ولیل اورخوداس کے کفرے برد کرنی

پھولوں کی طرح مسکرا تا اور خوش وخرم رکھے آمین ٹم آمین آمدم بر مرمطاب اس سے قبل ایک عرایف حاضر خدمت کیا تھا آپ نے عمر و کی اوا یکی کے خط میں ڈکر کیا تھا اب چمزع یضہ حاضر خدمت ہے۔اورا یک سوال نامه عاضر خدمت ب- اس كاجواب ضرور تحريفر با كرشكريكا موقع ديراء اور باجور جول مستقله موال كى بابت دوسرے جید ملاء کے فقاوی موجود جن چندا یک آپ کی خدمت میں حاضر خدمت جیں۔ ہمارے یاش جن علاء کے موجود ہیں ان کے اسماء گرامی ہے ہیں (۱) شیخ الحدیث مولانا غلام رسول رضوی صاحب فیصل آباد (r) شيخ الحديث حفزت مولانا مفتى عبدالقيوم بزاروي صاحب رنمة الندمليه لا بور (m) نباض تو م حفزت مولايًا الحاج الوداومجر صادق صاحب موجرانواله (٣) شيخ الحديث صنرت مولايًا محمر عبدالكيم شرف قادري صاحب لا بمور (۵) شيخ الحديث حضرت مولا نا ابوم عبد الرشيد صاحب رضوي صاحب رثمة القد عليه مندري (٩) مجابد طت حضرت مولانا محرحسن على رضوي ميلسي (٤) حضرت مولانا مفتى تدانيلم صاحب جامعه رضوبيه فیصل آباد ۔ اس کے علاوہ متعدد علماء کے فتادی موجود میں برائے مہر بانی آپ بھی اپنے فتوی ہے مطلع فرما کیں اگر تفصیلی بھی ہوتو بھی درست ہے ادرا کر آپٹر یا کئیں کے قائشا مالند ہم اسکوشائع کرنے کو بھی تیار جوں کے لیکن یہ آپ کی مرضی بر مخصر ہے فی الوقت جارا اراد و شائع کرنے کا نیٹن ، جارے بال چندافراد صوفی برکت ملی کے مختلد میں صرف انگی تعلی کے لیے فقادی جمع کررہے میں آپ اعلی مفرت اور تحدث اعظم کی تعلیمات ہے فیض یافتہ ہیں قرآن وسنت کے مطابق جواب دیں۔ دوسرا میہ کے مولوی اشرف ملی تھا نوی دیو بندی کی کتاب اصدق الرؤیا کی ضرورت ہےاگرآپ کے پاس ہوتومطلع فرمائیں تو ہم فوٹو امٹیٹ آپ ہے کروالیں مے جواب دے کر ماجور ہوں والسلام سوال کیا فرماتے ہیں علاء دین ومفتیان شرع متین کہ دارالاحسان والےصوفی برکت علی سالا روی صاحب کے بارے میں کہ دہ بھی العقید وسی خنی ہریلوی سے یا كهيم جبكه اس كي مندرجه ذيل عبارات ملتي جين - تو مسلمان بن نه ويو بندي بريلوي جب جم تعسب سے بالاتر ہور فراخ ولی سے دور حاضر کی اس سے بری مخلف کا جائزہ لیتے بیں تو ہمیں تسلیم کرناج تا ہے کہ وابو بندی اور بر بلوی ووٹوں ہی حضور اقدس عظافتہ کے شیدائی جمائی جمائی میں (روز مامه امروز لاهور ۲۸ حنوری ۱۹۸۶ ، مضمون مقالات حکست) تجو فی تجوفی فیرضروری باقول پراتی اتی بحث بربات بريكت چيني اوراتن تحقق كدبات كالبقط اورداني كايباز بناديا وراسل بات كوبحث ومباحث كانذر

کر دیا اور اتحاد جو اسلام کی روح ہے اس کے پر فچے اڑا دیے ہر بات پر بحث ہر بات پر نکتہ چینی بر سمی کو حقارت آمیز نگا ہوں ہے دیکھنا ہرگز اسلام نہیں اور نہ بیاسلام کی تعلیم ہے اور پیر بھی ہم نے اس بات پر غور كرنے كى زحت كوار و مين كى كدة خركس بات ير الم باہم وست وكر يبال بين ايك الى امام كے مقلد د یو بندیت اور پر بلویت کے بلا جواز جھڑوں میں اس قدر الجھ گئے ہیں گدایک ووسرے سے سرام تک لینا پندنیں کرتے نفرت کی بیمصنومی دیواری میبان تک بلند ہو چکی جیں کہ ایک ہی میر کے مرید آپس میں مفتق نیمر(رسا له دار الاحسان حو ن ۱۹۷۱ هیو ن دا بحست صوفی برکت علی نمبر صفحه ۲۰۰۹) فرقد واراندمنافرت اورکشیدگی تماراشیوه بن چکا بهم ایک دوسر بر کوکافر کینے میں ذرا چکچا ہے۔ محسوس نبیس کرتے حالانکہ جو محض ایک بار کلہ طبیعہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہوجائے اسے ہم اس وقت تک کافرنیس کہد سکتے جب تک وواس کل کامشرین اوا سے ہم کنا وگارتو کہد سکتے ہیں کافرنیس ہم نے کسی كافركوتو كيامسلمان كرنا قعامسلمانون كوكافرينا كررو رہے بين فرقه وارانه كشيدگى كاعامل مسلمان اسلام كاغيرة مددارنمائنده بإورووتهمي مقبول الاسلام بيس بوسكنا جم قادري بين چشتى جير سيروردي جي مالكي جين حنى بين صنبى بين الل قرآن بين الل حديث بين الل سنت والجماعت بين ويوبندى بين بريلوى بين عربي ہیں عجمی میں شرق میں غربی میں گورے میں کالے میں جو پہنچہ بھی میں ببر حال مسلمان میں ایک اللہ کے بندے ہیں ایک رسول کے امتی ایک قرآن کو مانے والے آخری نبی کی آخری اور سب اُمتوں میں ہے پھی ہوئی امت کے ایک فرو میں گرہم نا آغاتی اور انتشار کا شکار میں اس فرقہ واران کشیدگی اور یا ہمی انتشار نے ملت اسلامیہ کے شیراز کے مجھیر دیا اسلام کے وقار کو پایال کردیا (حوالہ بالا) (سم) تبلیغ میں فرق واریت کی كو كَيْ عَنِي أَشْنِين بِهِ بِالكل غير جانبداران ہے ديو بندى بريلوى مائلى خفى يا منبلى كى اس ميں عنجائش نہيں (سو دانحست ہو کت علی نعبر صفحه ۲۱)(۵) فداک تم بھائل کی صدا باندگی جاتی ہے خواہ ہے میسائیوں کی طرف ہے ہویا کسی اور کی طرف ہے تو اللہ کا میاب کرتے ہیں (حوالہ نہ کورہ) ان عمارات کی روشني مين صوفي بركت على كالصحح العقيد وجونايان بونابيان فرمايا جائة اوراب ولى الله بتانے والے اور ثماز جناز و پڑھنے والے کی اقلہ ایس نماز کا کیا تھم ہاس کے باوجود کہ ندگور دعبارات سے و مطلع بھی ہو۔ معها مزي محمدار شدر ضوى شا أكوث

rrr

و سوال فذكور كاجواب بقالم في فتر آن وحد بين مفتى خام رسول رضوى ساحب رقمة المدتوني عليه يه في كور تحرير كرمطا بن فدكو في ساحية وقتى و و كن نيا فد بب رستاب اس كابي بنا كدفك و حديد بإرجينه والا مسلمان به يوقع مرزائي بهي بإرجينه بين الحقود و في كافك برا قليت قداره يا اليب النبون في كب كل و و حديم كالمحال الكاركياب الذكور تحرير المحال الكاركياب الذكاركياب المحركة و تحرير المحركة التعالي و وسرف التبهار بين معاذ القد حالا تكدو و فاتميت أله المستخب المحركة و تباري معاذ القد حالا تكدو و فاتميت أله المتحرك المحركة و تباري المحركة و تباري المحركة و المحالة الكاركيون كرام المحركة و المحركة و المحركة الكاركيون المحركة و تباري كروك المحركة و المحالة و و المحالة و المحالة

و سوال فد کورکا جواب بقتم مفتی اعظم پاکستان جناب میداخیوه بنداری مده ب رقی الشاقالی مید سو کرد بالا مفتمون کا قائل کلا گر او با در جائل ہے کہ بالسنت مسمان اور وحانی و پر بندیوں کو ایک بی صف میں کو اگر تا ہا ما اگر دو بالم مفتون کا قائل کلا گر اوب اور جائل ہے کہ بالسنت مسمان اور وحانی و پر بندیوں کو ایک بی صف معمل و بلوی ۔ کے تفریات ہے آئی کتب بحری بندی ہیں جن برح ، عرب وجم نے آئی کنرویا ہے اگر معمل و بلوی ۔ کے تفریات ہے آئی کتب بحری بندی ہیں جن برح ، عرب وجم نے آئی کنرویا ہے آئی مسلمان ہوں کے کیونک مسلمان کے منافقین اور مرازائی بھی اس محقق کے زو کید مسلمان ہوں کے کیونک مسلمان ہوں کے کرونک اس مسلمان کے منافقین اور مرازائی بھی اس محقق کے زو کید مسلمان ہوں کے کیونک مسلمان ہوں گائی بار کلمہ باز کو گر اسلام میں وافس ہو جائے اس ہم اس وقت تک کا فرئیس کید بھی ہو جب تک وہ اس کلم کا مشکر نے ہو ہو ہو اس کا مسلمان ہو ہو گائی ہے اور اگر وہ وہ اور کی کوئی ہو ہو بھی اور کر وہ نا اور اور وہ نا بالم رمانی کوئی ہو باتھ ہو واضح ہو گیا کہ اس کا فضا بطرا ور سیسمار اعظم وہ بھوت اور کملی گر ای ہو واضح ہو گیا کہ اس کا فضا بطرا ور دیسمار اعظم وہ بوت اور کملی گر ای ہو واضح ہو گیا کہ اس کا فضا بطرا ور دیسمار اعظم وہ بھوت اور کملی گر ای ہو والندی وہ الم رمانی کوئی ہو باتھ وہ بھی کہ بالدیوں اور کملی کر ای ہو والندیوں الم رمانی کوئی کوئی ہو باتھ وہ بالدیوں الم رمانی کوئی کوئی ہو باتھ وہ بالدیوں اور کملی کر ای ہو والندیوں الم رمانی کر مورون الیں کی مورون کوئی ہو باتھ کی کہ مورون کوئی کر ای ہو والندیوں کا فرح باتھ کر کر ہو باتھ کر کر ہو باتھ کر کر ہو باتھ کر کر ہو باتھ کر کر کر ہو باتھ کر کر

الجواب بعون الملك الو هاب اللهم هداية الحق والصواب صورة مسوّل من جو يجوما عالمنت غريجا عالم كان كرماته القال ب

والله تعالى اعلم باالصواب كَتِرُوفِشَ اثِراء يُكَافِعُلِهِ 100 عَلَيْهِ

مستله:﴿١٨٢﴾:

ایکے مخص اظ مشرعیہ ہے اکثر نداق از اتار بتا ہے شرعائ کے متعلق کیا تھم ہے۔ **سامل** نذر حسین میانوال

الجواب بعون الملك الو هاب اللهم هدا ية الحق والصوا ب

عالكيرى ميں ب(ص ٢٨٨ ج ٢) ير با (الا سنهراه باحكام النوع كفر) الكام شرع كراتي فدال كفر ب

الهاذل و المستهزى اذا تكلم بكفر استحفا قا واستسهزاء و مزاحا يكون كفرا عند الكل وان كان اعتقاده خلاف ذلك-

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبة محرفيض احمداد كيى غفرلة مواد والحجة <u>المهمال</u>

مسئله:﴿١٨٣﴾

کیافرہاتے ہیں معا، کرام اس سندین کرسید آل رسول عظیفے بدغد ہب وہابی - ویو بندی مشید مرزائی وغیرہ موجائے کیاس کی تعلیم کرئی جاسے یا نا-

مسامئل نورانحسين درياخالزا

الجواب بعون العلك الو هاب اللهم هذا ية الحق والصواب به بغذ ب كونًى موسيد بويا في العقوم المسال المستحق في استاذى المعظم سراج النقيا ومنتى اعظم مفتى سراج احرتكمن بريلوى رحمة الله عليه كزمانه مي روعا، كاس مي اختلاف بواتو آپ نياتوى بوجها گيا آپ نياس كاشف بواتح و فرايا موال وجواب الما خطه بود

اسلام قرار ویا گیا ہاں حدیث کے الفاظ یوں ہیں۔

(صحيح مسلم خلد اول كتاب الايمان صفحه ٢٧)

اور متندحدیث کے مطابق جوجی مسلم کی جلد اول میں زیرعنوان کتاب الا بمان درج ہے انہی پانچ چیزوں کو

الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمد ا رسو ل الله وتقيم الصلو ة وتو نتي

اسلام بیہ ہے کہتم گوائی دو کہ سوائے اللہ کے کوئی معبولییں اور حفزے مجمد عظیمتے اللہ کے رسول میں اور نماز

تائم کروزکوة دوباه رمضان کے روزے رکھوا دربیت اللہ کا جج کروا گرطانت ہو۔ (٣) پذکور وبالاحوالہ جات

ے بالکل واضح ہے کدایک غیر سلم کو اسلام میں داخل ہونے کے لئے سب سے اول بات کلمہ کا اعلانیہ اقرار

بالروه اليانيين كرتا تودائر واسلام مين داخل فيين بوسكنا الطئينيا إسائنيا في اجميت كي حال بك كم تطفيكو

اس کے الفاظ اور معانی کے ساتھ تخفظ دیا جائے اور کلمے کے الفاظ میں کسی فتم کی تبدیلی یا اضافے کی اجازت نہ وحضور خاتم انہین معزت محدر سول اللہ علقہ نے کافروں کومسلمان بناتے ہوئے جس کلمہ

اسلام كالقراركرايا ہے اس میں صرف تو حيد ورسالت كالقرار : و تا تھا چاروں خلفائے راشدين مضرت ابو يكر

رضى الندعنه حصفرت عمرفا روق رضى القدعنه حصفرت عثمان فو والنورين رضى القدعنه اور حضرت على المرتضى رضى القد عنہ سیت قریبا ایک لاکھ چوہیں بڑارسی برکرام رہنی انٹھ نہم اجمعین نے جوگلے پڑھایا ہے اور دور رسالت اور

دور صحابہ ہے لیکر آئ تک تمام مسلمان متنقہ طور پراسلام مانتے بیلے آئے ہیں وولا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے

كلهه مشيعه : لاالدالا الله محدرسول التدعلي ولي الله وصي رسول الله وخليفتة بالفسل - بيركة شيعه كنزويك

اس کلیہ پراگر کوئی اعلانیا قرار وقصد میں نہیں کرتا مسلمان نہیں بن سکتا اس کی روے زمانہ رسالت سے لے کر

قیامت تک عصلمانوں کی ایک کثیر تعداد فیرسلم ادر کافرقر ارپاتی ہے کیونکہ ندکورہ بالاکلمہ کی پیغیبر سیالیہ

ئے کلہ اسلام کے طور پر بھی تعلیم نہیں وی اور نہ اس کا بھی اعلان کیا نہ ہی چغیر عظیفے کے دور حیات میں

اسلام میں داخل ہونے والے کی گھنس نے اس کلمہ کا اقرار کیا ہے میرکملہ مرکز وہ ٹییں جے حضرت خدیجة الکبر

ی حضرت ابو بکر حضرت علی اور حضرت زید بن حارث رضی الله عنبم نے جونبوت کے ابتدائی دنوں میں تنظیم

الزكوة وتصوم رمضان وتحج البيت ان استطعت اليه سبيلا.

والله تعالى اعلم بااصواب كتبه محرفيض احمداولي غفرله

مستله ف١٨٨٠ .

اسلامي كلمه لاالدالا الذمحير رسول القدكافيوت قران وحديث مين كبال ب جبكه أيك فض اسكا فيوت قران وحديث سے مانگما باورشيعه نديب مل على ولى الله كااشا فركبال تك تحتى بي؟ **ىلىدائل** تىرالندشا بكوث

طیب نے تکھا دو کتابی صورت میں انار كلی لا جور كے كتب خاندادار داسلاميات لا جورے چھپا ساكل نے سوال کی نوعیت وہی افتیار کی جوتمو ماہمارے لئے عمو مادر دسر بنی ہوئی ہے کہ ہرمسئلہ پرسوال ہوتا ہے کہ میلا و شریف کا جُوت قرآن میں دکھلاؤ گیار ہویں شریف قرآن سے ٹابت کر دامطرے مسائل مختلف کہتا ہے کہ کھے۔ اسلام قرآن وحدیث کی صریح الفاظ و کھاؤ تومہتم دار لعلوم و یو بندنے اپنے کتا بچی کلمہ طیب میں وہی راوا نقیار کی ہے جو ہم ابلسدے اپنے مخالفین کو بتاتے ہیں چنا نچہاں کتا بچیکو پڑھنے والامحسوس کرتا ہے کہ قاری طیب مبتم وارالعلوم ديويندوى اصول لكدر باب جوامام وبلسنت شاواحدرضا خان بريلوى قدس سرون اي مخالفین کیلئے بیان فرماتے۔

ثبو ت ازاحا دیث مباد که وقراسام علی کا حادیث کے مطابق اسلام کے پائی ستون میں جنبين اركان اسلام كباجاتا بحضور تغير تلفي كارشاد ببني الاسلام على محمس شها دة ان لااله الاالله وان محمدار سول الله واقام الصلوة وايناء الزكو قوصو م رمضا ن.

الجو اببعون الملك الو هاب اللهم هداية الحق والصواب

بیسوال دراصل دیو بند کے فضلا میں ہے ایک جد بیرگر وو نے اشایا تھا جبکا روخو و واراحلوم کے مجتم قار کی

ثبوت كلمه اسلام: كلماسلام كاثبوت قران مجيدين يوني بكريمين الله تعالى كومعوداور دعفرت مر الله كورسول رحق ماننا باورده آيات كلمداس كاشوت مين-

(صحيح بحاري حلداول)

اسلام کی پانچ بنیادی میں اول شہادت دینا اس بات کی کہ اللہ کے سواکو کی معبوز میں اور محمد اللہ کے رسول ہیں

بعدرهدرهدرهدرهدرهدرهدرهد شناوی اویسیه جلد اول

اگر کافر شهادت این بگوید یعنی بگوید اشهد آن لا الدالا الله و اشهد ان محمدا عبده و رسوله مسلمان میشود (توضح المسائل محموعه فناوي سيد محمد كاظم شريعتمداري ابران ٣٩) يعنى الركافر نذكور ودوشبادتين ديقومسلمان بوجائكاء

عائدہ : تمام اسلامی مکاتیب قرکی فدیجی کمایوں شرباس کلمہ کاکبیں و کرفیس جو ذکورہ بالاکل شیعوں میں مروج ہے تو جس طرح مرزا قادیانی کو نجی ہانے والے (قادیانی ہوں یالا ہوری) ہاوجو و توجید ورسالت مانے کے ایک خود ساختہ نبوت کے قائل ہونے کی وجے ملت اسلامیہ سے جدا ہو بچکے ہیں۔ ای طرح شیعه ایک خود ما خد کلیه و گرشرا گا اسلام وضع کرنیکی بنا و پرخود می الحت اسلامیه سے کٹ مجلئے بین اب ان کے اور مسلمانوں کے درمیان اسلام کی بنیاد برکوئی مشتر کد بات باتی شین رہی کیوں کد اسلام کی بنیاد کلمد واسلام ے اور انبول نے کل اسلام بی جدا مان لیا ہے لبذا کسی حیثیت ہے بھی شیعد اسلام سے رشتہ جوڑنے کے حقدار نیں ہوں گے ۔ویگر کب شیعہ کی تھر بھات کے علاوہ انکی مناقب ابلویت کے بیان میں کلمہ سرف ا تناب جنا المسنت كتب بين - حيوة القلوب بين ب

آدم گفت خداوندا چور مرا فریدی نظر کردم بسوی عرش تو ديدم در اب توشته لا انه الا الله محمد رسول الله.

(حيرة الفلوب حلد ٢ ص ١٤٥) ـ

غذ وات حيد دى : بجرآ دم فرا بنالو يرأفها ياد يكها كد فرش برنكها بواب الدالا الله تعدر مول الله (غروارت هيدري)

حيوة القلوب پيغمبر كه در ميان كتف است دو سطر لو شته است سطر اول لا انه الا الله وسطر دوم محمد رسول الله (حيرة القلو ب حلد ۲ ص ۲ ۲) ایشای حیوا 3 انتلوب کی ایک اور روایت ما حقه بوورمیان دید و براق نوشته است لا الاالله محدرسول الله - اسكى مزية تحقيق فقير كرسال كلمه شيعه كارديز هيئ - الما وي اويسيه جلد اول الم

المنظیقة کے دست مبارک پر (اسلام بیش داخل ہو نیوالوں) میں اولین افراد تھے بھی بڑھا ہواس کلمہ کا شیعہ كتب فكر كى مشتدكتابول ميں سے كتى ايك ميں بھى ؤ كرنييں مانا در حقيقت كليے كے الفاظ اور حروف متن كے بارے میں آ غاز اسلام سے چند سالوں تک مختلف مکا تب فکر کے مسلمانوں کے مامین کوئی اختیاف نبیس رہا ويشتر اسلام كے خالفین نے ایک سازش كے تحت كلے ميں مند رجہ فریل الفاظ كا اضافه كيا ہے على ولي اللہ وصى رسول الله وخليفة وافصل - فدكوره بالااضافي الفاظ بجائة خوداس حقيقت كاثبوت بيش كرئ كيلية كافي بين كدوواصل اورهيتي كلمه كالصرفيين بوسكة اوريه كدان كأكسى مقصد كتحت بعدين اضافه كيا كيا بهاس بحث كے حتى من الل تشخي على كي تعنيف كرده كتابوں كے جن پر شيعة كتب فكرت تعلق ركھنے والے لوگوں كا كالل اعمّاوب كمندرجة إل حواله جات كود كين دعن جيل بن دراج قال سالت ابا عبدالله عن الا يمان فقال شهادة ان لااله الا الله و ان محمد ا رسول الله قال الينس هذا عمل قال بلي قلت فا العمل من الايمان قال لايثبت له الايمان الا بالعمل و العمل منه

(اصول کافی ص ۵ - ۱)

مّو جعه: - راوی نے کہامی نے امام جعفر صادق مایہ السلام ہے ایمان کے متعلق دریافت کیا فرمایا۔ گواہی وینااس کی کدانلہ کے سواکوئی معبور نیس اور محداللہ اتحالی کے رسول بیں راوی نے کہا کہ کیا یہ عملی صورت نہیں فرما يابان بي مين نے كہاتو كيافل ايمان كا جزوب؟ ايمان بدون عمل كابت نبيس بوتا اور كل اس كاجزوب (٢) فلما أذن الله لمحمد في الخروج من قلة إلى المدينة نبى الاسلام على خمس شهادة ان لا اله الا لله و ان محمد اعبده و رسوله واقام الصلوة واينا ء الزكوة و حج البيت و صيام شهر رمضان . (اصول كافي - ٢ ص ٦ ع)

قوجمه - جب الله نے حضرت رسول اللہ کو مکہ سے مدینہ کی طرف خروج کی اجازت دی تو اسلام کی نمیاد ۵ چیزوں پر رکھی گواہی دینااس کی کداللہ کے سواکوئی معبودتیس اور بیا گھراس کے عبداور رسول ہیں (۲) قائم کرنا نماز کا (۳) زکوۃ وینا (۴) جج کرنااور (۵) ماوصیام میں روزے دکھنا پچروی کی کہائے ہی الوگوں کے ياس جا دَاوركبوك لا الدالا الله محدر سول الله كا قر اركري_

(حيات القلوب اردو ص٣٤ متولفه علامه محلسي ترجمه مولوي سيد بشارت كامل)

كتبه مجر فيض احمدا و يكي ففرايه ٢٣ شعبان ال**الاه**

مسئله ﴿ ١٨٩ ﴾

كياكت شيعه مي ب كد صفرت مروض الله عد كساته ولي في ام كاثوم بنت فاطمة رضي

الله عنها كالكات والأ

مساخل تبدالماجد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب يعقو كاين وفيرد ألاعات ك فاخذبيدها فانطلق بها الى ببته

(كافي ج ٢ ص ٣١٦ حصه اول تهديب ح ٢٣٨)

ام کلثوم کے یاس گئے اوران کو حضرت محررضی اللہ عنہ کے گھرے اپنے گھر میں لے آئے۔ المناها م التي دونول كما ول كه ان سفحات برا نبي الفاظ شرامام جعفر صادق رض الله عند ووسر ب راویاں کی روایت بھی متول ہے۔ (٣) فروع کافی مصنف میں یعقوب کلینی میں آیک مستقل باب ب جس كاية منوان ہے و كينے فروراً كانى حصداول مطلح لكھنتو باب في مزوج كام كلثوم بياب سيروا م كلثوم ك نكا ح میں ہے جس میں گار بن ایعقو کلیٹی نے حضرت امام جعفر صاوق سے روایتیں فقل کی میں جن سے بیٹو کی عابت بيك خاندان أوت كي وشم ح اف بيده ام كلؤم كا نكاح حضرت الرب كيا كيا قدا ور(مر اله العفول ص ٤٤٨) پران دونو ں کومسن کہا اس ہے اس شکر کا بھی رد ہوگیا کہ جو کہتے ہیں کہ نکاح عمر کی روایات ضعیف میں معلوم ہوا کہ بیدوایتی ضعیف بھی نہیں ہیں۔ (م) قاضی نورانڈ شوستری شیعہ مجتبد لکھتا ہے کہ

نبى دختر بعثمان دادولي دختر بعمر فرستاد اگر نی طب اسلام نے خان کو بنی وی تحی تو حضرت علی نے عرکودے وی مجالس الموشین ص ۸۷ (۵) قاضی نورادندشوسر ی شیعے نالصات کے کی فے ابوائس سے بوجھا کہ

آت حضرت دختر خو درا بعمر بن خطا ب داد گفت بوا سعله آلکه اظها رشها دتیر می نمو د بزنان و او

وبفضل حضرت همير كو در محاس المو مس ص١٨٨ سطر ٤) كـ مطرت شیر فداعلی الرتشی نے اپنی افتا الیامہ ان فطاب کو کیوں وی تھی اس نے جواب و باال ویہ سے کہ فرقو صیر ندا تھانی اور رہائے رمول اللہ میلی کی شہادے زیان سے گام کرے تی اور دھترے فرکی والدی انکی فنديت (1) تا نغى ورامد شوسة ئى شيعه جمهر للعنائب ك

محمد بن جعفر بعد از فوت عمر بن خطاب بشرف مسا حرت حضرت امر المو منين عليا الصلو ه وآله شر ف كشته واه کلنثوم راکه بعد کفات از روثن اکر اه در حیاله عمر بو د تز ویج

(كتاب محالي المومنين ص ٨٦ آخرى سطر) محد بن معفرطيار في مر بن قطابكي وفات کے بعد سید دام کلثوم سے نکات کر کے حضرت سید ناهی امیر الموشین صلوات اللہ علیہ وآلد کی داماد کی کا شرف حاصل کیااور بیسیده امکلونس میلیا آلرادے مرحبالہ نکاح میں تھی باوجود یکے ممران کے ہم کفونہ تھے (٤) بعض لوگ اپنی نادانی سے کہتے ہیں کہ حضرت مررضی اللہ عند کا نکائے سید نامل الرتضی رشی اللہ عند کی بني سيده المكثوم رضى الله عنها بي نيين : واقعان الزشته حواله جات ، بنو لي والننج ادرثابت : وتا ب ك واقعی حضرے مرزمنی القدعتہ کا خلات سید وام کلثو مرضی القدعنها وختر علی رضی القدعنہ ہے ہوا تھا جس کا انکار مكن مبين جبيها كه قاضي نورامذ شوستري شيعه نے لکھا ہے تفصیل کیلئے و کیھنے فقیر کی کتاب قالف الثمر نکائ ام

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه ومرفيض احمداوليي فنفرله

مسئله:﴿١٩٠﴾:

ما أنا عليه واصحابي - كون فرقه اسلاميدمراد عدواني مين يا تيرى يارافضي يا مرزانى يا چكرالوى يا المسلت والجماعت ما اناعليه واسحاني ت-

مصا مثل خيرالله

ror

ورد (معراهدرمدرمدرمدرمدرمدرسد ورد فتاوی اویسیه جلد اول

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرقه اسلامیفرقه تاجیدابلسنت والجماعت ہے اور تا بی فرقہ دو نیک لیے مختفر طور پر دلائل اور ہر ب**د ن**رھ**ب** کے عقا کد لکھے جاتے ہیں تا کہ ناظرین خوانساف کر لیس اور بچھ لیس کے نجات کا کونسارت ہے اور کون تاجی

يا ايها الذين امنواتقو الله حق تقاته ولا تموش الا وانتم مسلمون

(بارد؛ أيت ١٠٢ سورةال عمران)

یعنی اے ایمان دالوتم اللہ ہے: روجیسا کہ حق ڈر نےکا اور نہ مروتم تکریحالت قربانبر داری اورمسلمان ہو بعنی ایمی روش اعتبار کرد که بهب م وقوایمان برجوکرم به بب جوسکتا ہے که تمام احکام خدا ند کریم اور صفور ملطة ول وجان سه مان كرامية عمل كرويه

وأعتصموا محبل الله جميعا ولا تفرقوا

(بارد؛ ايت ٢٠٢ سورة ال عمران)

اوریقتین ہے کہ جو گئی اس رق مضبوط چکز یکا ووضر و رائیان ہے مریکا اور شیل مراویا ختلاف وین اللہ وقر آن مجید و قااتبارًا ایل سنت چنانج اما مجعفر صاوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے م وی ہے ہم لوگ مراد میں سحن حرل الله الذي قال الله (صواعق محرقه)اورتر ندى مين روايت جاير رضي الله تعالى عنه ب چنا تجة جية الوداع شرياق پر باين طور پرخطه فر مايا ايها النا من يعني العاقر و ال يش تمبار مدورميان ايمي چيز چيوز نيوالا بول که اُرتم اسکو پکڙ و گهڙ جرگز گمراه نه بو که کتاب الله ومترتی الل چتی ميخي کتاب الله اور مير ی عنز ت ایل بیت اور صلم وشریف میں ای مضمون کی حدیث وارد ہاور خداوند کر یم نے فر مایا ہے کہم لوك النَّاق بما عت ين قائم ر دوادر فيررادون كيلر ف مت جاؤ

فتقر ق بكم عن سبيله (بارد۸ أيت ١٥٥ سورةالابعام)

اس ہے معلوم ہوا کہ اجما کی طور ہے، جس نے اس ری کو بکڑ او بی ایمان پرمریکا کیونگہ یہی سوادا مظلم جماعت ب ينا تيا ورحديث ين على البعوا سوا د الاعظم برى جماعت كى يروى روكوكوكد لا بعضم على الصلالة التي تا يدير عاورة أن مجيدين بين ساف ساف الى طرح وكر عافي

پروندېدېدوپدوپدوپدوپدوپده اوی اویسیه جند اول

اهدناالصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم

(سورةالفائحة أيت ١٠٥)

کے اوگون کی اتباع کا خواہشمد ہے وولوگ وبرگزید و جیں اور انکی چیروی کرنے سے نجات حاصل ہوتی ولوگ بية في من السببي الصديقين والشهداء والصالحين اوران بي مين سحابة كرام رضوان الله تعالى يسيم اجمين آجاتي بين اوران كي اتباع كرنے كانام ها النا عليه و اصبحا بيي بوااور جو سيل الموثين كي ويروي مے منحرف ہواو ویقیناً ناری وا

كما قال الله تعالى ومن ببتغ غير سبيل المو منين نو له ما تولي ونصله جهنم وساء ت

(پاره د آيت د ۱۱ سورفالنساء)

وسات معیر ااور پیجی جان لیما جا ہے کہ بہتر فرقے تھی گئے تاری ٹیں کیا وہ خدا کوٹیس مانتے اور رسول سیاللہ وقر آن کو پیٹیوائیں نے اور قبلہ و کعبہ کیطر ف نماز نبیس پڑھتے سب پچھرکرتے ہیں لیکن خلاف ماانا علیہ واسحانی کے ہوکرطر ج طرح کے دامنے مطابق بنٹس ہوکر نکالتے میں تقلید شخصی کوحرام وشرک و بدعت قمرار و بے رکھا ہے اور حالا نکد سحابہ کرام ایک دوسرے کی تھا پد کرتے چلے آئے ہیں چنانچے عنون محبداللہ بن عمیاس الله عنه حضرت عثمان ذي النورين رضي الله تعالى عنه وكبا كه قر آن مجيداً چكا 🔑

فان كان له احو يعن ميت كم ازم تمن جائى بون توان كى ال كو چينا حصد مانا جايية دال دية ہیں آپ چونکداخو ہو جمع کا صیفہ ہے جوز بان عرب میں تین کے مرشیں آسکتا اور آپ دویعیں بھائی پر بطور رواج ماں کو چھنا ھے۔ولا دیتے ہیں آپ نے فر مایا کہ اسکا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے میں ان کی چیروی کرونگا۔اور حضرت محررضی الله تعالی عند نے بھی بیکن موام الناس کو اسطرح کہا کہ بیل او مکرصد بی رشی اللہ عند کی رائے کو مجمى نەچھوڑ د نگا كيونك و وېم سے بهترین اورانک دن كاذ كرے كەھھزت قریشی الله تعالی عندنے كعبو کے فزان کوبت المال کیلر خ تقیم کردینا کابال فاجر کیا درایک صحافی نے کہا کہ آ کی دونوں رفیقوں نے میکام مبيل كيا بياتو فرمايا كديمي ان كى بير وى كوند چيوز نگان دادگر مختصر بيده علوم بوا كديد ون تقليف شمارين

مجيدين كي فروكا في رفيل اوراسط وه من إركان اين شاكليد ياب كه وفيض آشرار بويش كي كي ا یک کی چو دی زیارے وہ دری اور دیل بدخت ہے چینا تجی گھا وی حاشید در مختارے نقل کیا ہے ہدمین مکا ی خارجا هذالمذهب الافي اهل البدعته والنار

والله اعلم بالصواب

البير تحرفيض الهراوايي ففراية الرجب المثالط

مسئله و۱۹۱ ه

اليد فخف عا يدعق المست كي قوين أرتار بناسيدا وركاب أثين كال كوي تك فوبت كالح ديتا ہے اس کے متعلق کیا تقم ہے؟۔

مسامل قيصرخان كوكث

الجواب يعون الملك الو هاب اللهم هدا ية الحق والصواب حمروملاء کی توجین اوران ک مب با تم نفراوران تقیع قمل ہے اس کی عورت مطلقہ ہوجاتی ہے چہتا نجے فتہا مگرام

لما في البر بقة المحمودية شرح الطر يقة المحمدية قال في الاشباه الاستهزآء بالعلم و العلماء كقر و عن محمو ع النوازل اهانة علماء الدين كقر و عن المحيط من شنه عالما فقد كفر فنطلق امر نته

سلف صالحين علا محققين كي شان مين عمل أشا في اور بداو بي او تخفيف كرنے والا اوران وُنسبت كفرو شرک کرنے والاخود مطلق کا فرے اورای پرانکی منکوحہ کوطلاق ہوجاتی ہے۔

والله اعلم باالصواب مَّتِهِ مُدَّفِيضَ احمداو أِي فَفِرال**٢٣** شَعِبالنا**و ١٢٠٠**

مسئله:﴿١٩٢﴾

المُدْتَعَالَىٰ كَافْرِيَانِ الْكَ لَا تَهْدَى مِنْ احْبِيتَ وَلَكُنَ اللَّهُ يَهْدَى مِنْ يَشَاءَ (پاره۲۰ آيت۹ د سورة النصص)

ے ٹابت ہوتا ہے کہ حضور سرورعالم تلک جبکی ہوایت کیلئے چاہیں تو ہدایت نبیس دے لگئے ۔اسطرت آپ مِتَارِكُل ثابت نديوئے۔

سها مل مخدامین سیالوی

الجو اب بعون الملك الو هاب اللهم هدا ية الحق والصوا ب على ومشائخ ابلسنت ك عقائد مين عبيب رب غفا رسركا را بدقرا ربيب السلوة التسليم كوامورتكوينية ول يا تشريعيه كاباؤنه ثقال افتيار حاصل ہے جمن كراناكل باصرہ بے حدوصاب ميں يبال چندآيات مناركداور ا حا ديث نبويد مقد سداورتصريحات علاءومشائخ ابلسنت بجوابتح مړكرتا بول سروست مخالفين كي وَيْن كروه آیت کا جواب ملافطہ ومسلمات سے ہے کہ قرآن عظیم کی آیات میں تشاد و تناقص ممتن ہے۔ بلکہ ہرآیت من جملہ دوسری آیات مینات کی مو پرومسدق ہے چنانچہ باری تعالی ارشاوفریا تا ہے الغیزال انسن الحدیث ستنابا تتشابها مثاني معزت امام سيوهي رهمة القدمب في تشابها كالترجمة فرمات بوك ارشاوفر مايا ب

قلا ريشبه بعضه بعضا في الحسن والصد ق(اتفا د ص ١٥ حلد ١ مصر) اس بنارِ حتى حقیقت ہیے ہے کہ آتی آیات میں آیک دوسرے کے ساتھ ند تضاوے نہ تنافق جس آیت کو مخالفین پیش کرتے ہیں اس کے بالقابل قرآن پاک میں مورۃ شوری شریف میں ہے انگ کتھد ی الى صواط مستقيم - انك لا تهدى مير عصيب ياك بينك آپ بى مراطمتقيم كى مرايت فرماتے میں۔بان جہاں مخالف کیلی آیت چیش کرتے ہیں نہیں یہ دوسری آیت بھی سامنے رکھتی چاہیے کہ مولی تعالی جل مجدو تو اپنے پیارے حبیب پاک آنے کو ماوائے کل فرما تا ہے کیکن منٹرین کا اظہار خیال بصورت دیگر ہے کیونکداس کا مقید و نئے بی کے ساتھ وابتہ ہے باین وجہ اماری چیش کردوآیات وقفر بھات اورمشائخ ہلسنت کے عقائد وارشادات کے افکار میں مسلمان کوتار کی میں رکھنے کے لئے یا تعوم ارشادریا نی کی فاطرتر جمانی کرتے ہوئے مخالف کہتا ہے انگ لا تھدی الح کے حضور منزل بدائت تک پیٹیائے

و مناوى اويسيه جلد اول الم

یہ ہے کہ اے تعزیر لگائی جائے ملیحہ وقتل نہ کیا جائے حضرات فقباء مسم الرحمة نے تو سب شیخین کو گالی ویٹا بحى كفرلكها بخالا صدمين ب

الرافضي اذا كان يسب الشبخين و يلعنهما العياذ بالله تعالى فهو كافر. يعني رافضي جيشخين کو برائج کافر ہے۔ (منيقة شرح مديد ميں ہے ص ۶ ۱ ۹) ميں

اما لو كان موديا الى الكفر فلا يجوز اصلا كالغلاة من الروافض الذين يدعون الالوهية لعلى رضى الله عنه او ان البوة كانت له فغلط جبريل و نحو ذلك مما هو

كفر وكذا من يقذف الصديقة او ينكر صحبة الصديق او خلافته او يسب الشيخين لين بدند ب كاعقيد وأكر كفرتك بينج جائة وأس كالقدّ اءاصلاً جائز نبيس جيسے غالى رافضى كەحضرت على رضی اللہ عنہ کو خدا کہتے ہیں ما بینیوت ان کے لئے تھی جبریل نے نططی کی اور ای شم کی اور ہاتیں کہ کفر ہیں اور ای طرح جو حضرت صدیقه رمنی امتد عنها کوتهبت ملعونه کی طرف نسبت کرے یا صدیق رمنی اللہ عنہ گ سحابیت کا متکر ہویا خلافت کا انکار کرے یاشیخین رضی التدعیمما کو برا کیے اور مراتی الفلاح کی شرح (طحطاوی ص ۱۹۸)می ب

ولا تجوز الصلوة خلف منكر المسح على الخفين او صحبة الصديق و من يسب الشيخين او يقذف الصديقة ولا خلف من انكر بعض ما علم من الدين ضرورة لكفره فلا يلتفت الى تاويله و اجتهاده-

عقو والدربيمي ہے ك

الروافض كفرة جمعوا بين احناف الكفر عنها انهم ينكرون خلافة الشيخين و منها انهم يسبون سود الله وجوههم في الدارين فمن اتصف بهذه الاوصاف فهو كافر مطلق یعنی روافض کافر جیں اس لئے کہ ان میں کئی تتم کے کفر جمع جیں بعض ان میں بیرے کہ وہشیخین کو گا لی و یتے ہیںاوربعض ان میں ہیے ہیں کہ شیخین کی خلافت کے مشر ہیں خدا دونوں جہانوں میں ان کا منہ کالا کرے شرع کا قاعدہ ہے جس میں بیامور ہوں وہ کا فرے اس طرح تئور در مخارمیں ہے۔ یا درہے کہ شیعہ نذہب گےار تداد کے وجوہ بہت ہیں مجملدان کے ایک میر ہے کدوہ سوائے چند سحانیوں کے باتی صحابہ کرام

الم فتاوي اوبسيه جلد اول الم

ے قاصر میں معاذات فیش کرد و آیات میں طوم ہے عشرات فن تلیسر کا قاعد دیا ہے کہ قصوص کی نفی ہے عمومی كَ الْفَي شين بوتى (نصب القال) لما قطيه و اللك لا فهدى (الله) مثالف كا يداعم الض مورت تقص كي الگ آیت ہے جوکے صورت شوری سے پہلے اتری ہے چنا نچہ طامہ پیوٹی اپنی (تنسیر انفا یہ کے صفحہ ه ۲ حلد اول) مُن كَانَّا تيب كَ قوا يوم حب تُرت : او رَقَم طراز مِن (مِيجِلَى آيات) كَه يَجِيطُ ارشادا ت يسين فرمودات كيليديا قو تاسخ بين يان كارتمال كالنسيل يا كير ذاتى عط في كافرق والمنح مطلوب ب ع تم ايس بى انك لا نهدى ارشادر بائى ين زائى تصرف ك فى باور انك لتهدى الى صوا ط المستقيد شي عطائي مايت دان يوم جود بادرييطر إيدقر آن كريم شي مام بان تمامقوا فين كي تنصيل فقيران الى تفيير احسن الهيون مين مرض كروى ب

(۴) ابلسنت كزاديك مرايت معن خلق الحدايت بع م يرتحقيق فقير رماله انك لا نهدى في تغيير

والله تعالى اعلم بالصواب

کتیر فرنیش احمداو یک غفر کی ۱۳ اشوال <u>۱۳۹۹ ه</u> کردی ہے

(٣) ابلسنت كنزد يك بدايت معن على العدايت عم يتقيق عقيرسالدا مك التحدي كالفيريز ع

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه ومرفيض احداديسي ففرني اشوال ووساه

مستله: ﴿١٩٣ ﴾:

شيعه كافرجن كيول؟

سائل عبرالله

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بعض فقها ، نے سب سحابہ کم كبائر سے كلسات اور فاير ب كدم تكب كبير و كافرنيس موتا-(دووي حلد ٢ ص ٢٠١٠) من قالتي عمياض فرمات تين و سب احدهم من المعاصى الكبائو و مذهبنا و مذهب الحمهور انه يعزر و لا يقتل كدكن تحابكوگال دينا كبائر سے جمہوركا لمب

رضى الله عنهم كومر قد اورخارج از اسلام كتبته بيں چنانچه

14.

(فروع كاني ٣٠ ص ١١٥) من ٢عن ابي جعفر عليه السلام قال كان الناس اهل و من الثلاثة فقال مقداد بن الاسود و ابو ذر غفار ي و ردة بعد السي علي الا ثلاثة سلمان الفارسي _

المام تحد باقر عليه السلام عدمروى بكرني متلطية كى وفات كربعد سحاب مرتد مو كف سوائ تين صحابیوں کے راوی کہتا ہے میں نے بوجیاد وکون ہیں فرمایا مقدادین الاسود ،او ذر ففاری اور سلمان فاری رضی القد عظم یتفصیل کے بجائے ہم اور وجووا جمالا لکھتے ہیں بعض قو صرف ان کے غلط غدیب کا نموند ہیں

(۱) قرآن مجد يحرف ب(٢) امات نوت _ أفضل بـ (٢) حفرت على المام مهدى محصوم امام بين بير باروامام سابقه انبیاء سے افضل میں (۴) تو حید ورسالت کی طرح امامت پر انبان واجب ہے(۵) اپویکرو عمراور مثمان رضی الله تضم کوچن پر مائے والے بھی غیر موس منافق جبنی میں (1) امام الانمیا ، والمرسلین حضرت م الله الله المارة على المارة على المارة الله الله عنها المراعض الله عنها بحي غيرموس اورمنافق میں ۔(حالانکہ از واج مطہرات رضی اللہ عنبن کو قرآن حکیم میں تمام مومنوں کی مائیں فرمایا گیا ہے) (٤) خلفائ على شرخى التُدعنجم مهجابه كرام رضى القد منهم اوراز واج مطبرات رضى التدعنبن كوسب كرنا (یعنی برا کہنا) عبادت ہے۔(ملاحظہ ہود عا معاشورہ بحوالہ تختہ انعوام)(۸) تقیہ بعنی امرحق کے خلاف ظاہر کرنا عبادت ہے (۹) متعد یعنی بلا گواہوں کے وقعی طور پر کسی فیر محرم مرد وعورت کا باہمی معاہد و برائے مجامعت انتابز المل صالح بكداس كى وجب متعد كرنے والے كو جنت ميں امام سين رضي الله عنه امام حن رضى الله عند حفرت على رضى الله عند اورحضور منطيقة كاورجه نصيب وگا (العياذ بالله) (ملاحظة وعلامه حائري لا ہوری مجتبد کے والد علامہ سید اور القاسم لا ہوری کی کتاب بربان الهتعد اور مولوی و عکو صاحب کی كتاب (معليات صدافت ص ٢٩٩)جس مين وهكوصاحب مجتمد ني بحى يتتليم كراياب كمعصومين نے بھی متعد کیا۔ (ہتد کی حقیق فقیر کی کتاب متعدیان نامیں ہے۔

تصریحات آئمه مشابخ و دیگر مذاهب

و فتاوى اويسيه جلد اول

فتلوى دار لعلوم ديوبند

روافض ووفرقہ جو بسبب سب شیخین وتحفیر محابہ کا فرے ان کی جمہیز وتحفین میں امداد کریا اوران کے جناز ہ کی نماز پڑ ھنااوران کومسلمانوں کے قبرستان میں ذُن کُرنا درست نبیس اوران سے بالکل متارکت اور مقاطعت کی جادے تا کدان کو تنبیہ ہواور و وسد حرجا کمیں۔

(مفتى غزيز الرحمن مفتى فتاوي دارلعلوم ديوبند مكمل و منال جلد ينحم ص ٢٦٥) مولوی محمد قاسم نا نوتوی بانی دار العلوم و یو بند قاسم نا نوتوی نے اپنی مشبور تصنیف حدید الشیعه میں جوایک شیعہ جہدمولوی شار صحاب کے خط کے جواب میں ہے مسئلہ منعسل محققان بحث کی ہے ای کتاب میں فدہب الل منت كى حقانيت ئے سلسلہ ميں لکھائے آخر نہ بب اہل منت بشباوت كام النداور عتر ت رسول التہ منطقہ منتج اور مذہب شیعہ بشبادت کام النداور مترت رسول اللہ عظیمنا سراسر غلط ہے ۔ (صہ ہ) سور والفتح کی آیت لیغیط بھم الکفاد کی تشریح میں لکھتے ہیں یعنی یہ جو پکھیسیا یہ کے حق میں کہا گیاتو کفار یعنی ان کے دشمنوں کوجلانے اور چڑانے کیلئے کہا گیاہے بیجان الغد کیاملم محیط خداوندی ہے کہ بعد کے تمام احوال کی طرف اشار وفرياديا ـ خداً كوتو يمليه بي معلوم تها كه شيعها ورنواصب اورخواريُّ سحابه رضي اندمنهم كے حق ميں فمازياں كريں كے اوران كى قدرومنزات جوخدائى درگاہ يش بے يَجھ خيال نذكريں كے۔ (ص٧٧)

حضر ت غوث الاعظم رضي الله عنه:

محبوب سحاني قطب رباني حفزت سيدنا عبدالقادر جيلاني قدس سرو في غنية الطالبين من بيعديث درج كي

سيجيء في اخر الزمان قوم ينتقصون اصحابي فلا تجالسوهم و لا تشاربوهم و لاتواكلوهم والاتناكحوهم والاتصلوا معهم

یعنی آخرزمانے میں ایک قوم ہوگی جومیرے اصحاب کی تنقیص شان کرے گی ہی تم ان کی مجلس میں ند بیخو، ندان سے ل کر پیج اور ند کھاؤ ندان سے رشتہ بندی کروندان کے جناز و کی نماز و پڑھواور ندان ہے ل کرنماز پڑھو۔

امام اعظم حضرت الوحذيذ رضى اللدعن كم تعلق لكصاب

المنقول عن العلماء فمذهب ابي حنيفة رضي الله عنه أن من أنكر خلافة الصديق و عمر رضى الله عنهما فهو كافر على حلاف حكاه بعضهم و قال الصحيح انه كافر الخ پس امام ابوحذینهٔ کالد بب بیه به که جوحفترت ابو بکرصد می وحفیرت محرفاروق رضی الله عنصما کی خلافت کا انگار كرے دوكافر بخلاف اس كر جوليض في دكايت كى بے اور فريايا كر يحى يد بے كدو وكافر ب

حضرت مجدد الف ثانى رحمة الله عليه:

امام ربانی حضرت مجدد الف ٹائی رحمۃ القد علیہ فررتے میں سب شیخیین گفراست وحدیث معجد برآل وال است (رساله رد الروافض ص ۴) یعنی سب شخین (حضرت ابو بکر و حضرت عمر فاروق رضی الله عنهما) كفر ب اوسيح احاديث اس پردلالت كرتي بين-

(ب)شك نيت كشيخين ازا كابرسحا به ند بكنه أفغل ايثان پن تكفير كة تقييص ايثان موجب كفرم وزندقه و ضاات بإشد (ص ۱۵) اس میں شک نبیس کیشخین (حضرت ابو بکر وحضرت عمر فاروق رضی الله منهمها) ا کا بر صحابہ میں سے ہیں بلکہ ان میں ہے افضل ہیں پئی ان کی تنظیم بلکہ تنظیم تھی کفرزندقہ وصلالت کا موجب

فريضه علما، اسلام:

حضرت مجد دصاحب رحمة القدعليان اپنز رساله روالروافض کی وجة تصنیف بيله مي بح که رسول خدانلط فعان حضرت مجد دصاحب رحمة القدعليات اپنز

اذا ظهرت الفتن والبدع و سبت اصحابي فليظهر العالم علمه و من لم يفعل فعليه لعنة الله و الملنكة والناس اجمعين لا يقبل الله له صرفاو لا عدلا _

یعنی جب فتنے یا پیمتیں ظاہر ہوں گی اور میرے اصحاب کو برا کہاجائے گا تو اس وقت عالم پرلازم ہے کہ و دا پنے علم کا اظہار کرے پس جوابیانہیں کرے گاس پراننداور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ تعالى نداس كى نماز فرض قبول كرے گااور نافل

وهارسارهارهارهارهارهارها و کا وی اویسیه جند اول

مولوی حسین احمد مدنی کانگریسی دیوبندی

اس کے کسی نے شیعوں کے کھانے بینے کے متعلق استفسار کیا تو کہا کہ نہایت شہرت کو پینچ چکا ہے کہ شیعہ اگر يٰ وَكُمَانَا بِإِنَّ ويتِ مِن قِاسَ مِن نَجَاست ضرور ملاوية مِن الرَّكُولُ موقع نبير مانا تو تحوك ضرور ويت مي اس اليحتى الوسع الس احتر از جائي _ رمكتوبات شبخ الاسلام حلد اول ص ٢٠١)

امام احمد رضا فاضل بريلوي كا فتوي:

وبلسنت مسلك ع مشهور مقتدراهام احمد رضاغان قدس مرة تحرير فرماتي جي المحقيق مقام وتنصيل مرام يدب ك رافضي تيراني جوهفرات شيخين (حضرت ابو بكر وحضرت عمر فاروق رضي الله عنهما) خواه ان ميں سے ايک کی شان میں گستاخی کرے اگر صرف اس قدر کہ اہام وخلیفہ برحق شدمانے کتب معتبر وفقہ خفی کی تصریحات اور علامةًا تُديرٌ في فوَى كَ تصحيحات بِرمطلقًا كافر ب- (رد الرفضه ص ٣)

(۲) رافضی اگر مولی کرم الله وجه کو سب صحابه کرام رضی الله عنهم سے افضل جانے بدعق محمراہ ہے اور اگر

(٣) اى طرح خلافت فاروق اعظم رض الله عنه كالمُصحيح ترقول مين وو كافر ب-(ايصارُ ص ٥)

(س) جو کسی غیر نجی کو نجی ہے افغل کیے بالا جماع مسلمین کا فر ہے ہے دین ہے۔ (ایصا ص ۱۷)

والله تعالى اعلم باالصواب

كتبه محرفيض احمداويسي غفرله

الاس

مستله:﴿١٩٤﴾:

كيانكم بجابل شريعت كاس سئدين كدرافضو ل كمجلس مين مسلمانون كوجانااور مرثيد سنن،ان کی نیاز کی چیز لینا،خصوصاً آشویں مجز مگوجبکدان کے بیبال حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یا نہیں؟ محرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاد کپڑوں کی بابت کیا تھم ہے؟ مسائل عبرالجيد

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب ا مام ومجد دسید ناامام احمد رضا فاصل بریلوی فدس سرتر و نے فرمایا کہ جانا اور مرثیہ متنا حرام ہے۔ انگی نیاز کی چیز

شہ فی جائے۔ انگی نیاز نیاز نیس اور وہ خالبانجاست سے خالی شیں ہوئی ۔ کم از کم ان کے تاپاک قلتین کا پائی ضرور ہوتا ہے اور وہ دانشر کی مخت معون ہے۔ اور اس میں شرکت موجب اعت رمح مرمیں سیاواور ہز گھڑ ہے علامت ہوگ جیں اور ہوگ جرام ہے۔ خصوص سے وکہ شعار راضی ان انام ہے۔

والله تعالى اعلم بالصواب

عبدوالمز نب احمد رضاعفي عنه محمد ن المصطفي صلى الله تعالى عليه

مستله:﴿ ١٩٥﴾:

کیافرماتے ہیں علائے دین کہ ابلسنت والجماعت کو رافضع ال سے بانا جانا کھانا چینا اور رافضع ال سے سوداسلف خرید ما جائز ہے یا نہیں اور چوشخص نئی ہوکرالیا کرتا ہے اس کی نبیت شرعا کیا تھم آیا دو چھن دائر و ابلسنت والجماعت سے خارج ہے یانہیں اور چھن مذکورہ بالاسے تمام مسلمانوں کو اپنے دیں دویتوی تعلقات منتظع کرتا جا ہے یا نہیں ؟

سائل عبدالعليم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روافض زمان مل احموم مرتبہ میں محصا بیناہ فی دو الوفضه ان کوئی معاملہ اہل اسلام کا ساکرنا حلال حمیں ان مے میں جول نشست برخاست سلام کل مسبحرام ہے۔

قال الله تعالى و اما ينسينك الشيطن فلا تقعد بعد الذكري مع القوم الظلمين .

مولوی عبد الشكور لكهنوی دیوبندی :

چیشتر میں بھی شیعوں کو اسلامی فرقوں میں جھتا تھا اور وجداس کی تحض یہ تھی کہ خد ہب شیعد کی کیفیت ہے پوری
واقفیت نہ تھی اگر چہ نبست اپنے معاصرین کے پھر بھی بہت زیاد و تھی جب قر آن نشریف کے متعلق شیعوں
کا عقید ومعلوم ہوااس وقت میں نے اپنے خیال سابق ہے رجوع کر لیا شیعوں کے اور عقائد تو بھیے بھی ہیں
وو تو ہیں ہی مگر تمام صحابہ کرام کو بلا استثناء کاذب اور کنتی کے تین چار کوستنٹی کر کے باتی سب کو مرتد کہنا ایک
ایسے فساؤ ظلیم کی بنیاد ہے کہ میں عقید و رکھنے والا یقینا اسلام کے دشمن کے سواء کوئی نہیں ہوسکا پھر اس پر بھی
قناعت نہ کر کے قرآن مجمد کو بحرف کہنا اور اس میں یائے قتم کی تحریف کی زاکداز دو ہزار روایات تعین کرنا قلعا

ذیبی طال ہے اوران کی لڑکی لینا جائز ہے لیکن پیڈنؤ ٹی بھی ند ہب شیعہ ہے ناوافقیت پوٹن ہے عقیدہ قریف کے معلوم ہونے کے بعد ہرگز کسی طرح ان کے ذیبے کو طال شیس کہا جا سکتا اور ندان کی لڑکی لینا جائز ہوسکتا ہے بینسرورت ہے کہ اس مسئلہ پر تمام علائے ہندوستان غور فرما کر متفقہ فتوی شائع کریں کیونکہ شیعوں کو مسلمان مجھنے سے بڑی معنرتیں وین الٰہی کو پیچی رہی ہیں۔

كفرصر سي على في سابقين مين بعض معترات في هيدون كو الل كتاب كي تعم مين وافل كيا بي يعن ان كا

(النحم لكهنو و٢٧ رمضاد المبارك ٥٤٣٤٥)

حضرت شاه عبد العزيز محدث دهلوى كا ار شاد:

۔ بلا شبہ فرقہ امامیہ حضرت ابو بکر صدیق کی خلافت ہے منکر ہے اور کتب فقہ میں فدگوں ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت ہے جس نے انکار کیا وہ اجماع قطعی کا منکر ہوا چنا نچے فقاو کی عالمگیری میں لکھا

الرافضي اذا كان يسب الشيخين و يلعنهما العياذ بالله فهو كافر و ان كان يفضل عليا كرم الله وجهه على ابي بكر رضى الله عنه لا يكون كافر لكنه مبتدع و لو قذف عائشة رضى الله عنها بالزنا فقد كفر الخ

یعنی رأننی جو برا کتبتا بو صفرت شیخین کواوران صفرات پر لعنت بھیجتا : و نعو فد بالله من ذلک کافر ب اوراگر برانه کبتا بوگراس امر کا قائل : و که حضرت ابو بکر پر حضرت علی رضی انتیاضهما کوفضیات حاصل ہے تو وہ کافرئیس البتہ برعتی ہے اوراگر عائشہ رضی انتیاضها کی شان میں قند ف کامر تکب بوتو وہ بھی کافر ہے الح-کافرئیس البتہ برعتی ہے اوراگر عائشہ رضی انتیاضها کی شان میں قند ف کامر تکب بوتو وہ بھی کافر ہے الح-

و الله تعالى اعلم بالصواب كتريخ فيض انداو يكاغفرلد ۱۵ رجب الآياه

۵۲۳

قیاس کیا گیا ہے اور اس نے اس لنانے کو تعرووقر اردیا اس نے رسول اکر م اللّظ کے اس قول مبارک ت دیل کوڑی ہے کہ دراجم اور دنائیر الند تعالیٰ کی مہروں میں سے میریں میں چواللہ تعالیٰ کی مہروں میں سے سمی میرکو لے جائے تو اس کی حاجت پوری ہوجائے گا۔

و الله تعالى اعلم بالصواب

كتبه يحرفيض احمداوليي فحفرله

🕸 منت بالخير 🚓

كذراش الرآب وكبين كوفى فلطى طاقو بمين رجوع كرين - اراكين صديقي وبلشر ذكرا بي

وهورهمرهمرهمرهمرهمرهم شناوی اویسیه جند اول

·# 147 #: 411m

کیافرہاتے ہیں ملائے گرام اس مسئلہ میں کہ عاشور و کے دن سیل لگا تانگر لٹانا اور واقعات شہادت پڑھنا سنا شاہ کیسا ہے ہوں ہی مجلس محرم مرشیہ سننے کا کیا تھم ہے؟۔

مسامل فداياررتيم يارخان

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پائی یاشر بت کی متیل لگانا جَبَد نیت تیک ہو بالخصوص ارواح طیب الل بیت اطہار اور شہدائے کر بلاقو بلاشیہ بہتر۔ وستحب و کارٹو اب ہے حدیث میں ہے رسول اللہ عظیمتھ نے فرمایا کہ

اذا كثرت دُنوبك فاسق لماء على الماء تتناثر كما يتناثر الورق من الشجر في الربح لواصف.

جب تیرے گناه زیاده ہوجا کی تو پانی پا گناہ جمڑ جا کیں گے جیسے خت آ تھی میں بیڑے ہے (کنو الانعمال) ای طرح کھانا کھلا ناتگر ہا نئام بھی باعث اجرے رمول اکرم سینجھنٹے نے فرمایا کہ

ان الله يباهي ملاتكته بالذين يطعمون الطعام من عبيده.

اللہ تعالی اپنے بندوں سے جولوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں، فرشتوں کے ساتھ مباحات (یعنی نخر) فرماتا ب(کددیکھوکیسالاچھا کام ہے)۔

ا منتباہ بنگر لنانا جے کہتے ہیں کہ لوگ چھوں پر پینو کرروئیاں چینئے ہیں، پھے ہاتھوں میں جاتی ہیں، پھوز مین پرگرتی ہیں پاؤں کے نیچے آتی ہیں مین ع ہے کہ اس میں رزق اللی کی ہے جرمتی ہے بہت علاء نے قورو پوں چیوں کا لنانا، جس طرح دلہن وولہا کی نچھاور میں معمول ہے منع فر مایا ہے کہ رو پید پید کا پھینکنا قو خت ہے مودو ہے۔ بدازید میں ہے

هل يباح نثر الدراهم قيل لا باس به و على هذا الدنانير والفلوس و قد يستدل من كوه بقوله منتقطة ادراهم والدنانير حتمان من خواتيم الله فمن ذهب بخاتم من خواتيم

(لعني كياورا بم كالنانا جائز بي؟ كها كياب كماس بيس كوئي حرج نيس اورانيس برديناراور بيول كو

درے کے طلباء کے لئے اصول حدیث پرایک مفید کتاب ﴿ ناصر الاصول فی حدیث الرسول علیہ ﴾ مصنف: فاضل نو جوان علامہ مولا نا ناصر الدین ناصر المدنی بااہتمام: محمد امجد مدنی (بفرزون)

> (۱) فآذی اویسے جلداول (۲) شادی خاندآ بادی (۳) مردول کی زندوں سے ملا قاتیں (۴) حضور سیالی ہرشے کی بولی جانتے ہیں (۵) نزول کے بعد عیسی علیہ السلام کے مشاغل

> > (۲) ماں کے پیٹ میں کیا ہے

\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$

صدیقی پباشرز کی جانب سے منظرعام پرآنے والی بہترین کتاب جوتقریا بچپن (۵۵)سال کے بعدد وہارہ شائع ہونے والی کتاب ہے جس کانام ہے ﴿ انوارآ فَمّا بِصدافت ﴾

جس کے بارے میں امام اہلسنت مجدود بن وملت عظیم البرکت المرتبت مولا ناالشاہ امام احمد رضا خان نے فرمایا فقیر غفرلدالمولے تقدیر نے مولینا المکرّم وی اللطف والکرام حامی سنت ماحی بدعت راشدار شدمولوی قاضی فضل احمد ایدہ للہ بغضل احمد نظافیہ و کرم وحمد کی بیہ کتاب انوار آفی بدعت راشدا دشتہ ورمصنف کی زبان سے بالاستیعاب سنی ان کے ثبات علی الیقین وصلابت فی الدین مہتدین وا بانت مفسدین پرحمد الهی بجالایا وللہ المحمد فی اور آخر میں فرمایا فقیرا ہے تمام اخوان اہلسنت اور بالحضوص برادران طریقت سے اس کتاب کی سفارش کرتا ہے

اس کے علاوہ پاک ہند کے تقریبا (۴۱) علاء کرام جن میں پیرطریقت رہبرشریعت بانی وین ملت محدث علی پوری مفتی پیر جماعت علی شاہ رحمة الله علیه اور

علوم معقول ومنقول فاضل تحريرمولينا مولوى محمدغلام دتتكيررحمة اللهعليه

44



دأرُ الْحَدِّيثِ وَالتَّفْسَيْرِ وَالتَّفْسَيْفِ كَ مَرِبَ كَ بِالْبِرِكَامِنْظِر



لائبرريي كامنظر

MYA

查查查查查查查查查查查查查查查查查查查

علوم معقول ومنقول فاضل نو جوان مفتی محمد قاسم قادری دامت بر کاتیم العالیه کی مشہور کتب

﴿ ایمان کی حفاظت ﴾ ﴿ اللّٰہ کی عطائمیں ﴾ الفضل الموہبی فی معنی اذاصح الحدیث فھو ند ہبی المعروف ﴿ روغیر مقلدین ﴾ فقیہ العصر حضرت علامہ ومولانا ڈاکڑ مفتی محمد ابو بکرصدیق ۵ (من نرک نہر (لعالبہ

> کی جدید مسائل پرتحقیقات کا مجموعہ ﴿ رسائل ضیا ئید حصداول وحصد دوم ﴾

صدیقی پبلشرز کراچی کی انشاءاللہ عنقریب آنے والی گتب (۱) سمالگی فرائے جو دوم

(۱) رسائل فيائيه هيدوم مفتر مين کارين

مفتى محددً اكر ابوبكرصديق دامت بركاتهم العاليه

(۲) فَقَالِو مِي الويسية جِلدووم رئيس تحرير شيخ النفسير والحديث مفتى محمد فيض احمداويسي دامت بركاتهم العاليه

> (۳) فَالْوِی فَیضِید مناظراسلام مفتی محمد منظوراحمد فیضی دامت برکاتهم العالیه



